

# مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی

نشان (۴) ۱۳۱۳ھ

ترمیم شدہ بموجب

قانون نشان (۶) ۱۳۲۲ھ

قانون نشان (۳) ۱۳۲۵ھ

قانون نشان (۵) ۱۳۲۹ھ

ملحوظ دفعات مجموعہ تعزیرات سرکار عالی نشان (۵) ۱۳۲۴ھ

مصحح جریده اعلامیہ نمبر ۹ مورخہ ۱۰ ہجری ۱۳۲۶ھ

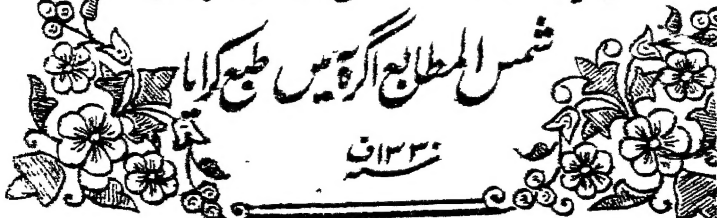
اس میں ۱۳۱۳ھ سے ۱۳۲۹ھ تک کی ترمیمات نہایت صحت کے ساتھ مندرج ہیں اور انگریزی ایکٹ نمبر ۱۸۹۸ء کے دفعات کی مطابقت بھی کی گئی ہے۔

جسکو

محمد شمس الدین خاں مالک شمس المطابع اگروہ وحید آباد دکن نے

شمس المطابع اگروہ میں طبع کرایا

۱۳۳۰ھ



## قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکاری نشان ۱۳۲۹ء

پیشگاہ اعلیٰ حضرت "بندگاہی مظالم العالی سے تاریخ ۷ خرداد ۱۳۲۹ء منظور فرمایا گیا۔ ہر گاہ قرین مصلحت ہے کہ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکاری نشان ۱۳۲۹ء کی ترمیم کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و مبحث تھامی | دفعہ (۱) یہ قانون بنام قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکاری موسوم ہونے کے گا اور کل مالک محروسہ سرکاری میں تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۱) | دفعہ (۲) دفعہ (۱) کی موجودہ عبارت ضمن (۱) قرار دی جائے۔ اور ضمن حسب ذیل اضافہ کی جائے۔

(۲) قانون نشان (۱) ۱۳۲۹ء منسوخ کیا جاتا ہے۔

مجموعہ ضابطہ فوجداری کے ضمیر اول اضافہ | دفعہ (۳) جب کسی قانون مختص لامر یا مختص امر مقام میں کسی امر متذکرہ ضمیمہ منسلک ہذا کے متعلق کوئی خاص ضابطہ کارروائی مقرر کیا گیا ہو تو اس میں ضابطہ کے لحاظ سے کارروائی کی جائے گی۔ لیکن جب کوئی ضابطہ مقرر نہ کیا گیا ہو تو ضمیمہ منسلک ہذا کے لحاظ سے عمل کیا جائیگا اور یہ ضمیمہ اس ضمیر اول کے آخر میں اضافہ کیا جائے۔ جو قانون نشان ۱۳۲۵ء کی رو سے قائم کیا گیا ہے فقط

شرح دستخط

کشتنا چارمی معتمد

دیکھئے جریدہ کھبر ۲۱ مورخہ ۲۲ - خرداد ۲۹ء جزو ثالث صفحہ ۱۳۹

۳۱۶	اور جو تو نفی حکم منزلے جس	۳۱۶	قید رہنا - -
۳۱۷	دوام یا قید کی تعمیل -	۳۱۷	حکم منزل کی تعمیل کے بعد حکم نامہ
۳۱۸	حکم منزل کے نام لکھا جائیگا -	۳۱۸	کا واپس کرتا - -
۳۱۹	حکم منزل کو سکودیا جائیگا -		
۳۲۰	حکم منزل بغرض وصول زر جرمانہ		
۳۲۱	حکم منزل کی تعمیل -	۳۲۱	باب (۲۵)
۳۲۲	حکم منزل سے قید کی تعمیل کا التواء		التواء معافی و تبدیل احکام
۳۲۳	حکم منزل سے حکم منزل جاری کیا		منزل
	جاسکتا ہے -	۳۲۳	احکام منزل کے متبوی یا معائنہ کرنا
۳۲۴	حکم منزل سے زیادہ کی تعمیل		اختیار - - -
۳۲۵	حکم منزل تا زیادہ مع قید کی تعمیل	۳۲۵	تبدیل منزل کا اختیار - -
۳۲۶	منزل تا زیادہ دینے کا طریقہ -		
۳۲۷	تا زیادہ نہ لکھا جائیگا اگر مجرم		حصہ
	تندرست نہ ہو - -		مرافعہ استصواب و نظرانی
۳۲۸	ضابطہ حبس منزل حسب دفعہ	۳۲۸	باب ۲۶
	ما سبق نہ دیا گئے -		مرافعہ
۳۲۹	مجرمان مفروضہ حکم منزل کی تعمیل	۳۲۹	کوئی مرافعہ بجز اس طریقہ کے جس
۳۳۰	حکم منزل اس جرم کی نسبت جسکی		کی اجازت ہو دائر نہ ہو سکیگا -
	نسبت کسی اور جرم کی علت		ہو مرافعہ بنا راضی حکم نا منظور ہو
	میں حکم منزل صادر ہو چکا ہو -		حسب دفعہ ۸۱
۳۳۱	قید بصورت عدم ادائیگری جرمانہ کی	۳۳۱	مرافعہ بنا راضی حکم شعراء داخل ثقات
	تعمیل - -		نیف جینی - -
۳۳۲	دو سبب کہ ہو نہیں سکتا		

۳۳۵	مرافعہ بناراضی حکم منرا مصدرہ ناظم	۱۳۴	۳۵۰	عدالت مرافعہ کے حکم فی مصدرہ	۱۳۸
	نوجواری درجہ دوم یا سوم			نقل عدالت ماتحت میں بیجی	
۳۳۶	مرافعہ بناراضی حکم منرا مصدرہ	"		جہاے گی - - -	
	مددگار ناظم عدالت نظامت شن		۳۵۱	مرافعہ کے دوران میں حکم منرا کا تعلق	"
	یا ناظم درجہ اول - -		۳۵۲	حکم برأت کو مرافعہ کی وقت مزہم کی گرفتاری	"
۳۳۷	عدالت نظامت سشن میں مرافعہ	۱۳۵	۳۵۳	عدالت مرافعہ شہادت مزہم کے	"
	کی سماعت - - -			کے گی یا نہ جائیگی برأت کی سیکھی	
۳۳۸	مرافعہ بناراضی حکم منرا مصدرہ ناظم	"	۳۵۴	کارروائی جبکہ عدالت مرافعہ کو حکام	۱۳۹
	عدالت نظامت سشن - -			یہ تعداد مساوی مختلف آراء ہوں	
۳۳۹	خفیف مقدمات کا مرافعہ ہوگا -	"	۳۵۵	عدالت مرافعہ کو احکام کا قطع ہونا	"
۳۴۰	تجویز سرسری میں جرم ثابت قرار	"	۳۵۶	مرافعہ کا ساقط ہونا -	"
	پائینکی صورت میں مرافعہ -				
۳۴۱	دفعات ۳۴۹ و ۳۵۰ کے متعلق	"			
	شرط حکم برأت کی ناراضی سے مرافعہ				
۳۴۲	حکم برأت کی ناراضی سے مرافعہ	"	۳۵۷	مجلس عالیہ عدالت سے استصواب	"
۳۴۳	مرافعہ کن امور کے متعلق ہو سکیگا -	۱۳۶	۳۵۸	مجلس عالیہ عدالت کی تجویز کے مطابق	۱۴۰
۳۴۴	درخواست مرافعہ - -	"		فیصلہ - - -	
۳۴۵	ضابطہ جب مرافعہ مجلس میں ہو -	"	۳۵۹	حاکم صیغہ ابتدائی مجلس عالیہ عدالت	"
۳۴۶	مرافعہ کی اطلاع - -	"		کا استصواب کرنا -	
۳۴۷	مرافعہ کا بطور سرسری نام منظور کرنا	"	۳۶۰	ماتحت عدالتوں سے شکوہ کو طلب	۱۴۱
۳۴۸	عدالت مرافعہ کے اختیارات	۱۳۷		کرنیکا اختیار - -	
۳۴۹	احکام باب ۲۲ کا تعلق عدالت	۱۳۸	۳۶۱	حکم سپردگی صادر کرنیکا اختیار	"
	مرافعہ سے - - -		۳۶۲	حکم فیصلہ صادر کرنیکا اختیار	"



۳۶۳	مجلس عالیہ عدالت میں تحریک	۱۴۲	ہر ناظم فوجداری چکن مہجاری کر سکیگا	۱۴۵
۳۶۴	مجلس عالیہ عدالت کا اختیار انگریزی	۱۴۱	حکم سزا جو ناظم عدالت نظامت	۱۴۶
۳۶۵	فریقین کے غدرات کی سماعت	۱۴۳	ضلع صادر کر کے گا - -	۱۴۷
۳۶۶	عدالت کی مرضی پنجم ہے -	۱۴۲	تقدمہ کس حالتیں عدالت نظامت	۱۴۸
۳۶۷	مجلس عالیہ عدالت کے حکم کی	۱۴۱	سشن اور کس حالتیں مجلس عالیہ	۱۴۹
۳۶۸	نقل عدالت ماتحت میں بھی	۱۴۳	عدالت میں سپرد کیا جائیگا -	۱۵۰
۳۶۹	جائے گی - - -	۱۴۲	کارروائی جب تک کہ جرم قابل سزا	۱۵۱
۳۷۰	خاص طریقہ کارروائی	۱۴۱	موت یا جس دوام ہو اور باقی	۱۵۲
۳۷۱	باب ۲۸	۱۴۳	جرائم ویسے نمون - -	۱۵۳
۳۷۲	کارروائی بمقابلہ اہل یورپ	۱۴۲	حکم سزا جو عدالت نظامت سشن	۱۵۴
۳۷۳	امر کیا	۱۴۱	صادر کر کے گی - - -	۱۵۵
۳۷۴	مقدمت فیسو بر عیالے برطانیہ	۱۴۳	جوری یا ایسی مجلس عالیہ عدالت	۱۵۶
۳۷۵	اہل یورپ کی تحقیقات جو ملازم	۱۴۲	یا عدالت نظامت سشن میں -	۱۵۷
۳۷۶	سرکار عالی نہوں - -	۱۴۱	رعیت برطانیہ اہل یورپ کو یہ حق	۱۵۸
۳۷۷	مقدمت منہ بر عیالے برطانیہ	۱۴۳	حاصل ہو گا کہ ناظم ضلع کے روبرو	۱۵۹
۳۷۸	اہل یورپ کی تحقیقات جو ملازم	۱۴۲	جوری کے معوفت تجویز کی جائے	۱۶۰
۳۷۹	سرکار عالی ہوں - -	۱۴۱	تجویز یا اشتراک رعیت برطانیہ اور	۱۶۱
۳۸۰	اگر ملازم رعیت برطانیہ اہل یورپ	۱۴۳	غیر شخص کے مقدمہ کی -	۱۶۲
۳۸۱	اور ملازم سرکار عالی ہو تو الزام	۱۴۲	کارروائی جبکہ کوئی شخص رعیت	۱۶۳
۳۸۲	کی تحقیقات ناظم ضلع کرے گا -	۱۴۱	برطانیہ ہو نیگا دعویٰ کرے -	۱۶۴
۳۸۳		۱۴۳	ایسا دعویٰ کرے یا کرے بعد ترک	۱۶۵
۳۸۴		۱۴۲	کرے - - -	۱۶۶
۳۸۵		۱۴۱	امر شخص کو نسبت جو رعیت	۱۶۷

۳۸۰	برطانیہ نہیں ہر حسب ہذا عمل کر نیکی	۳۸۰	فائر العقل ہو - -
۳۸۱	اثر - - - -	۳۸۱	کارروائی جب ملزم فائر العقل ۱۵۳
۳۸۲	جو رعیت برطانیہ حراست ناجائز ہیں ۱۵۰	۳۸۲	عدالت نظامت سیشن یا مجلس عالیہ
۳۸۳	ہو تو مجلس عالیہ عدالت میں درج ہو	۳۸۳	عدالت میں سپرد ہو یا ہو -
۳۸۴	پیش کر نیکی حق - - - -	۳۸۴	رہائی فائر العقل دوران نفیث ۱۵۰
۳۸۵	کارروائی ایسی درخواست کو متعلق ۱۵۱	۳۸۵	یا تحقیقات میں - -
۳۸۶	مجلس عالیہ عدالت ایسے احکام کسی ۱۵۱	۳۸۶	تحقیقات کا پر شروع ہونا - ۱۵۱
۳۸۷	ملک میں صادر کر سکتی ہے -	۳۸۷	کارروائی جب ملزم عدالت کو درج ۱۵۱
۳۸۸	قوانین مصدرہ مجلس وضع قوانین ۱۵۱	۳۸۸	پر حاضر کیا جائے - -
۳۸۹	کا تعلق رعیت برطانیہ اہل ۱۵۱	۳۸۹	جبکہ معلوم ہو کہ ملزم صحیح العقل ۱۵۱
۳۹۰	یورپ سے - - - -	۳۹۰	نہ تھا - - - -
۳۹۱	جوری ایسے اہل یورپ یا امریکا کے ۱۵۱	۳۹۱	برائے بوجہ فائر عقل - ۱۵۱
۳۹۲	مقدمات کی تجویز کے لئے جو رعیت ۱۵۱	۳۹۲	جو شخص بوجہ فائر عقل بری کیا جائے ۱۵۱
۳۹۳	برطانیہ نہوں - - - -	۳۹۳	اس کا حراست میں محفوظ رکھا ۱۵۱
۳۹۴	جوری اُن مقدمات میں جنہیں اہل ۱۵۱	۳۹۴	جانا - - - -
۳۹۵	یورپ یا امریکا کی شرکت کسی اور قوم ۱۵۱	۳۹۵	سہ کار کا اختیاء جبران فائر العقل ۱۵۱
۳۹۶	کے شخص کے ملزم ہوں -	۳۹۶	کو ایک ضلع یا صوبہ سو دوسرے ۱۵۱
۳۹۷	اہل جبری کی طلبی اور ان کا انتخاب ۱۵۱	۳۹۷	میں تبدیل کر نیکی - -
۳۹۸	حسب دفعات ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۱۵۱	۳۹۸	فائر العقل قیدیوں کا نام بحال معائنہ ۱۵۱
۳۹۹	۳۸۵ - - - -	۳۹۹	کرے گا ۱۵۱
۴۰۰	۳۹۹	۴۰۰	کارروائی جبکہ تصدیق کی جائے کہ ۱۵۱
۴۰۱	اشخاص فائر العقل	۴۰۱	فائر العقل قیدی جو اب دسی ۱۵۱
۴۰۲	کارروائی جس صورت میں ملزم ۱۵۱	۴۰۲	کے قابل ہے - ۱۵۱

جدید

# مجموعہ قوانین فوجداری

لیسنی

## پاکٹ بک فوجداری

جس میں

۲۲ بیالیس قوانین فوجداری جدیدہ مع مرصعات کے جو ۱۳۲۹ھ تک نافذ ہوئے ہیں شامل ہیں

مترجم

عالیجناب مولوی شاہ صابر احمد صاحب دکیل حیدرآباد دکن

محرم فریادیش جناب عبدالقلو صاحب تاجر کتب چارمینار حیدرآباد دکن

شمس المطابع لاہور میں محمد شمس الدین نجی کی مہتمم سی چھپا

۱۳۳۰ھ

# فهرست قوانین مندرجہ مجموعہ ہذا

نمبر	نام کتاب	نمبر	نام کتاب
۱	مجموعہ ضابطہ فوجداری	۲۲	قانون دقینہ
۲	مجموعہ تعزیرات		قانون موثر کار
۳	قانون اقوام جرایم پیشہ		ایکار
۴	قواعد نگرانی جرایم پیشہ		سارواہل
۵	قواعد شکار	۲۶	قواعد اطلاع دہی سکونت مجرمان
۶	قانون ایفوں	۲۷	قانون تحقیقات عہدہ داران بد اعمالی
۷	قواعد ایفوں	۲۸	قانون شہادت نقوش
۸	قانون قمار بازی	۲۹	قانون انسدادستی
۹	انسداد میرحی برجلانوران	۳۰	قانون جامدادلا وارث
۱۰	قانون شہادت	۳۱	قواعد کاغذات تلف بیکار
۱۱	قانون آبکاری	۳۲	قانون تادیب خانہ
۱۲	دستور العمل آبکاری	۳۳	قواعد مطایع
۱۳	دستور العمل بانواری چکاری	۳۴	فہرست کتب ممنوعہ
۱۴	قانون تحویل ملازمین	۳۵	قانون حلف
۱۵	قانون سہ گہ	۳۶	قانون تعمیل معاہدہ اہل حرفہ
۱۶	قواعد سگہ	۳۷	قانون حفاظت نظم ملازمان
۱۷	قانون اوزان پیانہ جات	۳۸	دستور العمل مددکاران
۱۸	قواعد اوزان پیانہ	۳۹	دستور العمل ناظم صوبہ عدالت
۱۹	قانون سمیاست	۴۰	قانون محابیس
۲۰	قواعد سمیاست	۴۱	تجزیہ کمیادی
	قانون پٹیر دلمیم	۴۲	قانون تعبیر اطلاق قوانین

۳۹۹	ضابطہ جیکو اس فائز العقل کی نسبت جو حسب فعات ۳۹۰ و ۳۹۵ و ۳۹۶ مجموعاً ہو تصدیق کیجیے کہ وہ رہائی پانیکے قابل ہے۔ فائز العقل کا کسی قریب دار کی حفا میں دیا جانا۔ - -	۱۵۶	کی تجویز کر سکیں گے جبکہ وہ اُنکے روپ سرد ہوں - - -
۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳
۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴
۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵
۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶
۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷
۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷	۴۰۸
۴۰۶	۴۰۷	۴۰۸	۴۰۹
۴۰۷	۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰
۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰	۴۱۱
۴۰۹	۴۱۰	۴۱۱	۴۱۲
۴۱۰	۴۱۱	۴۱۲	۴۱۳
۴۱۱	۴۱۲	۴۱۳	۴۱۴
۴۱۲	۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵
۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵	۴۱۶
۴۱۴	۴۱۵	۴۱۶	۴۱۷
۴۱۵	۴۱۶	۴۱۷	۴۱۸
۴۱۶	۴۱۷	۴۱۸	۴۱۹
۴۱۷	۴۱۸	۴۱۹	۴۲۰
۴۱۸	۴۱۹	۴۲۰	۴۲۱
۴۱۹	۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲
۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳
۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳	۴۲۴
۴۲۲	۴۲۳	۴۲۴	۴۲۵
۴۲۳	۴۲۴	۴۲۵	۴۲۶
۴۲۴	۴۲۵	۴۲۶	۴۲۷
۴۲۵	۴۲۶	۴۲۷	۴۲۸
۴۲۶	۴۲۷	۴۲۸	۴۲۹
۴۲۷	۴۲۸	۴۲۹	۴۳۰
۴۲۸	۴۲۹	۴۳۰	۴۳۱
۴۲۹	۴۳۰	۴۳۱	۴۳۲
۴۳۰	۴۳۱	۴۳۲	۴۳۳
۴۳۱	۴۳۲	۴۳۳	۴۳۴
۴۳۲	۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵
۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵	۴۳۶
۴۳۴	۴۳۵	۴۳۶	۴۳۷
۴۳۵	۴۳۶	۴۳۷	۴۳۸
۴۳۶	۴۳۷	۴۳۸	۴۳۹
۴۳۷	۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰
۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰	۴۴۱
۴۳۹	۴۴۰	۴۴۱	۴۴۲
۴۴۰	۴۴۱	۴۴۲	۴۴۳
۴۴۱	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴
۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵
۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶
۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷
۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸
۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸	۴۴۹
۴۴۷	۴۴۸	۴۴۹	۴۵۰
۴۴۸	۴۴۹	۴۵۰	۴۵۱
۴۴۹	۴۵۰	۴۵۱	۴۵۲
۴۵۰	۴۵۱	۴۵۲	۴۵۳
۴۵۱	۴۵۲	۴۵۳	۴۵۴
۴۵۲	۴۵۳	۴۵۴	۴۵۵
۴۵۳	۴۵۴	۴۵۵	۴۵۶
۴۵۴	۴۵۵	۴۵۶	۴۵۷
۴۵۵	۴۵۶	۴۵۷	۴۵۸
۴۵۶	۴۵۷	۴۵۸	۴۵۹
۴۵۷	۴۵۸	۴۵۹	۴۶۰
۴۵۸	۴۵۹	۴۶۰	۴۶۱
۴۵۹	۴۶۰	۴۶۱	۴۶۲
۴۶۰	۴۶۱	۴۶۲	۴۶۳
۴۶۱	۴۶۲	۴۶۳	۴۶۴
۴۶۲	۴۶۳	۴۶۴	۴۶۵
۴۶۳	۴۶۴	۴۶۵	۴۶۶
۴۶۴	۴۶۵	۴۶۶	۴۶۷
۴۶۵	۴۶۶	۴۶۷	۴۶۸
۴۶۶	۴۶۷	۴۶۸	۴۶۹
۴۶۷	۴۶۸	۴۶۹	۴۷۰
۴۶۸	۴۶۹	۴۷۰	۴۷۱
۴۶۹	۴۷۰	۴۷۱	۴۷۲
۴۷۰	۴۷۱	۴۷۲	۴۷۳
۴۷۱	۴۷۲	۴۷۳	۴۷۴
۴۷۲	۴۷۳	۴۷۴	۴۷۵
۴۷۳	۴۷۴	۴۷۵	۴۷۶
۴۷۴	۴۷۵	۴۷۶	۴۷۷
۴۷۵	۴۷۶	۴۷۷	۴۷۸
۴۷۶	۴۷۷	۴۷۸	۴۷۹
۴۷۷	۴۷۸	۴۷۹	۴۸۰
۴۷۸	۴۷۹	۴۸۰	۴۸۱
۴۷۹	۴۸۰	۴۸۱	۴۸۲
۴۸۰	۴۸۱	۴۸۲	۴۸۳
۴۸۱	۴۸۲	۴۸۳	۴۸۴
۴۸۲	۴۸۳	۴۸۴	۴۸۵
۴۸۳	۴۸۴	۴۸۵	۴۸۶
۴۸۴	۴۸۵	۴۸۶	۴۸۷
۴۸۵	۴۸۶	۴۸۷	۴۸۸
۴۸۶	۴۸۷	۴۸۸	۴۸۹
۴۸۷	۴۸۸	۴۸۹	۴۹۰
۴۸۸	۴۸۹	۴۹۰	۴۹۱
۴۸۹	۴۹۰	۴۹۱	۴۹۲
۴۹۰	۴۹۱	۴۹۲	۴۹۳
۴۹۱	۴۹۲	۴۹۳	۴۹۴
۴۹۲	۴۹۳	۴۹۴	۴۹۵
۴۹۳	۴۹۴	۴۹۵	۴۹۶
۴۹۴	۴۹۵	۴۹۶	۴۹۷
۴۹۵	۴۹۶	۴۹۷	۴۹۸
۴۹۶	۴۹۷	۴۹۸	۴۹۹
۴۹۷	۴۹۸	۴۹۹	۵۰۰

۱۶۵	انہالی جیوری کے نام بکار ہوا گئے۔	۱۶۵	(۵) درخواست جیوری
۱۶۹	احترام کے وجوہ - -	۱۶۹	ونچیدہ کارروائی
۱۷۰	احترام کا تصفیہ -	۱۷۰	برخاست جیوری و مکرر تجویز۔
۱۷۱	ایک شخص جیوری کا صدر قریب جا گیا	۱۷۱	(۶) فہرست اہل جیوری
۱۷۲	اہل جیوری کو حلف -	۱۷۲	کی جو مجلس عالیہ عدالتیں
۱۷۳	کارروائی جب اہل جیوری غیر حاضر ہو۔	۱۷۳	طلب ہو جائیں اور
۱۷۴	مزم کے مقدمہ ہونے پر جیوری درخواست	۱۷۴	طریقہ طلبی
۱۷۵	پہلی - -	۱۷۵	خاص جیوری کی تعداد -
۱۷۶	(۳) جیوری کے فرائض	۱۷۶	عام اور خاص جیوری کی فہرست
۱۷۷	جیوری کا فرض - -	۱۷۷	فہرست کی اشاعت -
۱۷۸	(۴) طریقہ کارروائی	۱۷۸	تعداد اہل جیوری جو ہر سال میں
۱۷۹	راہنمایہ کرنے کیلئے علیحدہ مقام پیش کیا	۱۷۹	طلب کے جائیں -
۱۸۰	راے کا اظہار - -	۱۸۰	اہل جیوری کی طلبی جب مجلس عالیہ
۱۸۱	اختلاف راہ کی صورتیں کارروائی	۱۸۱	عدالت ہند کی باہر اجلاس کرے۔
۱۸۲	ہر مزم کے متعلق جیوری کی راے	۱۸۲	فوجی افسروں کی جیوری کی تشکیل -
۱۸۳	لی جائے گی۔ - -	۱۸۳	بلاوجہ کافی غیر حاضر ہونے کی سزا
۱۸۴	راے کی ترمیم - -	۱۸۴	(۷) ایسیسروں کا انتخاب
۱۸۵	مجلس عالیہ عدالت میں جیوری کی راہ پر	۱۸۵	ایسیسروں کا انتخاب -
۱۸۶	حمل - -	۱۸۶	کارروائی جب کوئی ایسیسیر غیر حاضر ہو۔
۱۸۷	عدالت نظامت سشن میں جیوری کی	۱۸۷	(۸) طریقہ کارروائی
۱۸۸	راے پر حمل - -	۱۸۸	ایسیسروں کی مدد سے تجویز۔
۱۸۹	عدالت ہند کو اختلاف جیوری کی	۱۸۹	(۹) فہرست اہل جیوری اور
۱۹۰	راے سے - -	۱۹۰	ایسیسروں کی جو عدالت نظامت

۱۸۰	۴۶۰	اہل جیوری یا ایسیز کا اظہار کب لیا جاسکتا ہے - - -	۱۸۰	۴۶۰	استثن میں طلب کو چاہیں اور طریقہ طلبی
۱۸۱	۴۶۱	پیشی مقررہ اور پیشی بالبعد پر جیوری یا ایسیزوں کی حاضری -	۱۸۱	۴۶۱	اہل جیوری یا ایسیز کا کام کرنے کی ذمہ داری - - -
۱۸۲	۴۶۲	پیشی پر جو ایک ساتھ رکھنے کے متعلق قواعد - - -	۱۸۲	۴۶۲	اشخاص مستثنیٰ - - -
		<b>حصہ</b>			ترتیب فہرست - - -
		<b>باب</b>			فہرست منظر عام پر لگانے کی جائیگی -
		<b>پیر و کار سرکار</b>			فہرست کے متعلق اعتراض کا تصفیہ
		منجانب سرکار پیر و کار مقرر کرنا اختیار			فہرست کی تصحیح - - -
۱۸۳	۴۶۳	پیر و کار منجانب سرکار جدولہ قدمات میں پیر و کر سکینگے - - -	۱۸۳	۴۶۳	خاص جیوری کی فہرست کی ترتیب
		دست برداری منجانب پیر و کار سرکار اور اسکا اثر - - -			اہل جیوری سطح طلب کو جائینگے
		پیر و کر کی اجازت - - -			مزید جیوری یا ایسیزوں کی طلبی -
۱۸۴	۴۶۴	عمدہ دار کو توالی کو جس جرم کی تفتیش کی ہو پیر و کر کی اجازت نہ دی جائیگی	۱۸۴	۴۶۴	طلب نامہ کا مضمون -
		<b>باب</b>			سرکاری یا ریویو کا ملازم حاضری سے معاف ہو سکے گا -
		<b>محکمہ اور ضمانت</b>			عدالت اہل جیوری یا ایسیز کو حاضری سے معاف کر سکتی ہو -
		کن صورتوں میں حاضر ضمانت لیا سکتی			فہرست اُن اشخاص کی جنہوں نے سہ ماہی میں کام کیا ہو -
		ضمانت پر ہر کار فرما تعداد محکمہ یا ضمانت			حاضر ہونے کی سزا -
					<b>(۱۰) متفرق</b>
					اہل جیوری یا ایسیز معاینہ مقام کر سکتے ہیں - - -

۱۸۵	ثبوت منرا یا بی یا برات سابقہ	۳۸۳	کی کمی کا اختیار - -	۳۸۰	چھوٹا اور ضمانت نامہ میں کیا درج ہو گا
۱۸۶	ملزم کی غیر حاضری میں شہادت کا	۳۸۴	حراست سے رہائی -	۳۸۱	حراست سے رہائی -
۱۸۷	قلمبند ہونا - -	۳۸۵	ضمانت لینے کا اختیار جبکہ پہلی	۳۸۲	ضمانت غیر کافی ہو - -
۱۸۸	بایں	۳۸۶	ضمانتوں کی برات - -	۳۸۳	ضمانتوں کی برات - -
۱۸۹	مال کی نسبت کارروائی	۳۸۷	چھوٹے کے بجائے زر نقد کا جمع کرنا -	۳۸۴	چھوٹے کے بجائے زر نقد کا جمع کرنا -
۱۹۰	میں مالکو متعلق حکم جسکی بابت جرم	۳۸۸	کارروائی چھوٹے کا تاوان قابل	۳۸۵	کارروائی چھوٹے کا تاوان قابل
۱۹۱	مرزد ہوا ہو - -	۳۸۹	اخذ ہو جائے - -	۳۸۶	اخذ ہو جائے - -
۱۹۲	چھوٹے کو دفعہ ثانی کی رو سے صادر ہو اسکی	۳۹۰	زرتاوان چھوٹے وصول کرے یا حکم	۳۸۷	زرتاوان چھوٹے وصول کرے یا حکم
۱۹۳	تعمیل - - -	۳۹۱	بایں	۳۸۸	بایں
۱۹۴	ملزم کو پاس سے جو روپیہ ملے وہ	۳۹۲	کیشن کا تقرر	۳۸۹	کیشن کا تقرر
۱۹۵	خریدار ٹیکسٹ کو دیا جائیگا -	۳۹۳	کیشن ب جاری کیا جاسکتا ہے -	۳۹۰	کیشن ب جاری کیا جاسکتا ہے -
۱۹۶	القوا و حکم حسب دفعہ ۵۸۵ یا ۵۸۶	۳۹۴	قرینین گواہ کا اظہار و سکتے میں	۳۹۱	قرینین گواہ کا اظہار و سکتے میں
۱۹۷	یا ۵۸۶ - -	۳۹۵	اظہار جو کیشن قلمبند کرے وہ عدالت	۳۹۲	اظہار جو کیشن قلمبند کرے وہ عدالت
۱۹۸	تحت آریضائیں غیرہ کا آثار	۳۹۶	میں بھیجا جائے گا - -	۳۹۳	میں بھیجا جائے گا - -
۱۹۹	جانک و غیر منقولہ پر پھر قبضہ دلائی	۳۹۷	القوا و مقدمہ تا کیشن اظہار -	۳۹۴	القوا و مقدمہ تا کیشن اظہار -
۲۰۰	کا اختیار - -	۳۹۸	بایں	۳۹۵	بایں
۲۰۱	کارروائی متعلق ایسے مال کے جو	۳۹۹	شہادت کے خاص قواعد	۳۹۶	شہادت کے خاص قواعد
۲۰۲	حسب دفعہ ۵۸۵ یا ۵۸۶ ہو یا مسروقہ	۴۰۰	طلبی گواہ کا اظہار - -	۳۹۷	طلبی گواہ کا اظہار - -
۲۰۳	کارروائی جبکہ دعویٰ درجہ چھٹے کے	۴۰۱	متحقق کیا یا کی دستخطی تحریر -	۳۹۸	متحقق کیا یا کی دستخطی تحریر -
۲۰۴	اندر حاضری ہو - -	۴۰۲		۳۹۹	
۲۰۵	جلد خراب ہوئی والے مل کو فروخت	۴۰۳		۴۰۰	
۲۰۶	کرنے کا اختیار - -	۴۰۴		۴۰۱	





۵۲۹	ایسے شخص کی پیشی کا حکم جو ناجائز	یا خواہ کرانیکا اختیار -	۵۲۰	بلادجہ یا براہ شریعت یا بغرض
۵۳۰	طیور پر محبوس ہو -	۲۰۹	۵۲۱	ایذا رسانی الزام نگانا -
۲۱۰	سزا دینے کے بجائے نیک چلنی	۲۰۶	۵۲۲	معاوضہ ان اشخاص کو جو بلا وجہ
۵۳۱	کی شرط پر رہا کرنے کا اختیار	-	۵۲۳	گرفتار کراے گئے ہوں -
۵۳۲	کارروائی جب مجرم محکمہ کی شرائط	۵۲۳	۵۲۴	معاوضہ کو متعلق شرائط جو حسب فقہ
۲۱۱	کی تعمیل میں قاصر رہے -	۵۲۰	۵۲۵	مجلس عالی عدالت کا اختیار و بار ترتیب
۵۳۳	مجرم کی جائے سکونت کی نسبت	۵۲۴	۵۲۶	مخونہ جات - - -
۵۳۴	شرایط - - -	۲۰۸	۵۲۷	وہ مقدمہ جس کے حاکم عدالت تعلق ذاتی
۵۳۵	سزا یا فتنہ مجرم کے پتہ کی اطلاع	-	-	رکھتا ہو - - -
۵۳۶	دینے کے متعلق حکم -	۲۰۹	۵۲۸	وکیل بحیثیت ناظم فوجداری اجلاس نہیں
۱۱۰۱	ضمیمہ اول - ضمیمہ خلاف دیگر قوانین	-	-	کر سکے گا - - -
۱۱۰۲	ضمیمہ دوم	-	۵۳۰	سرکاری ملازم کو قید میں جلاوا وغیرہ
۱۱۰۳	ضمیمہ سوم	-	-	یاد دہانی بولنے کی ممانعت -
۱۱۰۴	ضمیمہ چہارم -	-	۵۳۱	معائنہ موقع کا اختیار -

فہرست مضامین مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکاری شان (۱۳۲۱ء تا ۱۳۲۲ء)

درجہ	خلاصہ مضامین	صفحہ	درجہ	خلاصہ مضامین	صفحہ
	حصہ اول			باب تعیین حدود وارضی	
	باب (۱)		۵	اختصاصات	
	مراتب ابتدائی		۶	مضامین جو حصص میں تقسیم نہ ہوئے	
			۷	جہر - عدالتوں کا تقرر	
			۸	عدالت سشن	
			۹	عدالت نظامت ضلع	
			۱۰	نظم عدالت فوجداری	
			۱۱	نظم عدالت فوجداری حصہ ضلع	
			۱۲	نظم عدالت فوجداری	
			۱۳	نظم عدالت فوجداری	
			۱۴	نظم عدالت فوجداری	
			۱۵	نظم عدالت فوجداری	
			۱۶	نظم عدالت فوجداری	
			۱۷	نظم عدالت فوجداری	
			۱۸	نظم عدالت فوجداری	
			۱۹	نظم عدالت فوجداری	
			۲۰	نظم عدالت فوجداری	
			۲۱	نظم عدالت فوجداری	
			۲۲	نظم عدالت فوجداری	
			۲۳	نظم عدالت فوجداری	
			۲۴	نظم عدالت فوجداری	
			۲۵	نظم عدالت فوجداری	
			۲۶	نظم عدالت فوجداری	
			۲۷	نظم عدالت فوجداری	
			۲۸	نظم عدالت فوجداری	
			۲۹	نظم عدالت فوجداری	
			۳۰	نظم عدالت فوجداری	
			۳۱	نظم عدالت فوجداری	
			۳۲	نظم عدالت فوجداری	
			۳۳	نظم عدالت فوجداری	
			۳۴	نظم عدالت فوجداری	
			۳۵	نظم عدالت فوجداری	
			۳۶	نظم عدالت فوجداری	
			۳۷	نظم عدالت فوجداری	
			۳۸	نظم عدالت فوجداری	
			۳۹	نظم عدالت فوجداری	
			۴۰	نظم عدالت فوجداری	
			۴۱	نظم عدالت فوجداری	
			۴۲	نظم عدالت فوجداری	
			۴۳	نظم عدالت فوجداری	
			۴۴	نظم عدالت فوجداری	
			۴۵	نظم عدالت فوجداری	
			۴۶	نظم عدالت فوجداری	
			۴۷	نظم عدالت فوجداری	
			۴۸	نظم عدالت فوجداری	
			۴۹	نظم عدالت فوجداری	
			۵۰	نظم عدالت فوجداری	
			۵۱	نظم عدالت فوجداری	
			۵۲	نظم عدالت فوجداری	
			۵۳	نظم عدالت فوجداری	
			۵۴	نظم عدالت فوجداری	
			۵۵	نظم عدالت فوجداری	
			۵۶	نظم عدالت فوجداری	
			۵۷	نظم عدالت فوجداری	
			۵۸	نظم عدالت فوجداری	
			۵۹	نظم عدالت فوجداری	
			۶۰	نظم عدالت فوجداری	
			۶۱	نظم عدالت فوجداری	
			۶۲	نظم عدالت فوجداری	
			۶۳	نظم عدالت فوجداری	
			۶۴	نظم عدالت فوجداری	
			۶۵	نظم عدالت فوجداری	
			۶۶	نظم عدالت فوجداری	
			۶۷	نظم عدالت فوجداری	
			۶۸	نظم عدالت فوجداری	
			۶۹	نظم عدالت فوجداری	
			۷۰	نظم عدالت فوجداری	
			۷۱	نظم عدالت فوجداری	
			۷۲	نظم عدالت فوجداری	
			۷۳	نظم عدالت فوجداری	
			۷۴	نظم عدالت فوجداری	
			۷۵	نظم عدالت فوجداری	
			۷۶	نظم عدالت فوجداری	
			۷۷	نظم عدالت فوجداری	
			۷۸	نظم عدالت فوجداری	
			۷۹	نظم عدالت فوجداری	
			۸۰	نظم عدالت فوجداری	
			۸۱	نظم عدالت فوجداری	
			۸۲	نظم عدالت فوجداری	
			۸۳	نظم عدالت فوجداری	
			۸۴	نظم عدالت فوجداری	
			۸۵	نظم عدالت فوجداری	
			۸۶	نظم عدالت فوجداری	
			۸۷	نظم عدالت فوجداری	
			۸۸	نظم عدالت فوجداری	
			۸۹	نظم عدالت فوجداری	
			۹۰	نظم عدالت فوجداری	
			۹۱	نظم عدالت فوجداری	
			۹۲	نظم عدالت فوجداری	
			۹۳	نظم عدالت فوجداری	
			۹۴	نظم عدالت فوجداری	
			۹۵	نظم عدالت فوجداری	
			۹۶	نظم عدالت فوجداری	
			۹۷	نظم عدالت فوجداری	
			۹۸	نظم عدالت فوجداری	
			۹۹	نظم عدالت فوجداری	
			۱۰۰	نظم عدالت فوجداری	



گرفتار کر سکتا ہے۔		آنے میں مزاحمت کیا ہے۔	
جو شخص بلا حکمت گرفتاری کرتا ہے ۱۹	۳۴	فوج باقاعدہ کے ملازم کی گرفتاری ۱۵	۳۳
کیا جائے وہ ناظم حجاز کے پاس		گرفتاری ملازم فوج باقاعدہ کی اطلاع ۱۶	۳۵
یا تھانہ دار فوج یا جوائے لگا۔		جواب قابل ضمانت میں شخص گرفتار ۱۷	۳۶
شخص گرفتار شدہ کتنی دیر تک	۴۵	شدہ کو ضمانت پر رہا ہوتا۔	
تلاش میں رکھا جائے۔		شخص گرفتار شدہ کے پاس ۱۸	۳۷
عہدہ دار منتظم تہذیب گرفتاری کی	۴۶	جوابیہ ہوں اوکو گرفتار کنندہ	
تجزیہ تلاء علیہ۔		اپنی تحویل میں لے لیا۔	
شخص رستار شدہ کی رہائی۔	۴۷	ب۔ گرفتاری بلا حکمت	
کارروائی جب کسی جرم کا ارتکاب	۴۸	عہدہ دار کو تہذیبی بلا حکمت گرفتاری ۱۹	۳۸
کسی ناظم فوجداری کے رہبر		کب گرفتار کر سکتا ہے۔	
کیا ہے۔		عہدہ دار منتظم تہذیبی شخص کو ۲۰	۳۹
ناظم فوجداری کے اختیارات	۴۹	گرفتار کر سکتا ہے۔	
دریافت گرفتاری		کارروائی جب منتظم تہذیبی	۴۰
جو شخص فراہم ہو جائے وہ	۵۰	ماتحت عہدہ دار کے ذریعے	
گرا نہیں جاسکتا۔		بلا حکمت گرفتاری گرفتار گزارا	
باب		چلا رہے۔	
کرن حیات حاضری		نام اور سکونت کے بتائیے ہنگامہ ۲۱	۴۱
الف۔ طبینامہ		عہدہ دار کو تہذیبی ملازمین کا اپنے	۴۲
طبینامہ عدالت کس صورت میں	۵۱	حدود داری کے باہر تعاقب	
جاری کر سکتی۔		کر سکتا ہے۔	
		ملازم ہشتادویں وغیرہ کو ہر شخص	۴۳

۵۲	طلبناہ کا نمونہ	۲۱	۶۶	حکناہ میں چھلکے کے متعلق بعض	۲۲
۵۳	تعمیل طلبناہ کی کس کے ذریعہ سے ہوگی۔	۲۱	۶۷	امور کی صراحت	
۵۴	تعمیل طلب نامہ کی سطح ہوگی۔	۲۱	۶۸	حکناہ کس کے نام لکھا جائیگا	۲۵
۵۵	دستخط و صوفیانی طلبناہ	۲۱	۶۹	حکناہ زمیندار وغیرہ کے نام لکھا جاسکتا ہے۔	
۵۶	کارروائی جبکہ مزم جس کے نام طلبناہ جاری کیا جائے۔	۲۱	۷۰	تعمیل اس حکناہ کی جو عمدہ واکو توالی کے نام لکھا جائے۔	
۵۷	تعمیل طلبناہ جبکہ دو گواہ کے نام ہوا ورنہ نہ ہے۔	۲۱	۷۱	حکناہ کے مضمون سے مطلع کرنا	
۵۸	طلبناہ پر تعمیل کی تصدیق	۲۲	۷۲	شخص گرفتار شدہ کو بلا توقف عدالت میں لانا چاہیئے۔	۲۶
۵۹	تعمیل طلبناہ سرکاری ملازم پر	۲۲	۷۳	حکناہ کہاں تعمیل کیا جاسکتا ہے۔	
۶۰	تعمیل طلبناہ جو دوا رضی کر باہر	۲۲	۷۴	حکناہ تعمیل کیسے حدود دوا رضی کر	
۶۱	اپنا تعمیل کنندہ کا پتہ چلنی قابل ادخال شہادت ہوگا۔	۲۳	۷۵	باہر بھیجا جاسکتا ہے۔	
	ب حکناہ گرفتاری		۷۶	حکناہ جو حدود دوا رضی کے باہر	
۶۲	حکناہ گرفتاری عدالت کس صورتیں جاری کرے گی		۷۷	تعمیل کے لئے عمدہ دار کو توالی کے نام لکھا جائے۔	
۶۳	نمونہ حکناہ گرفتاری	۲۳	۷۸	جس۔ اشتہار قرنی	
۶۴	حکناہ گرفتاری کب سے نافذ رہے گا۔	۲۳	۷۹	اشتہار متعلق شخص مفرد	۲۷
۶۵	عدالت ضمانت لینے کی بات ہدایت کر سکتی ہے۔	۲۳	۸۰	اشتہار دینے کا طریقہ۔	۲۸
			۸۱	شخص اشتہاری کی جائداد کی قرنی۔	

۷۸	جائداد مقروضہ کا نیلام	۲۸	اشخاص کی تملاشی کے لئے حکمنامہ
۷۹	قرقی و نیلام کا طریقہ	۲۹	تملاش اور اشخاص کی جو جس
۸۰	کارروائی جب جائداد مقروضہ کے متعلق عذر داری ہو۔	۳۰	بیجا میں رکھے جائیں۔
۸۱	جائداد قرق شدہ کی واپسی	۳۱	ب۔ طلبنامہ کسی شخص کے حاضر کرنے کے لئے
۸۲	دیگر قواعد متعلق حکمنامہ محاجات	۳۲	طلبنامہ حاضر کر نیکنے لہو دستاویزات
۸۳	حاضری کے لئے چمک لینے کا اختیار۔	۳۳	یاد دیگر شخص کے۔
۸۴	حاضری کے چمک لینے کے خلاف ورزی کی صورتیں گرفتاری۔	۳۴	دفعہ بالا کن دستاویزات اور اشعار سے متعلق ہونگی۔
۸۵	اس باب کے احکام کو طلبنامہ اور حکمنامہ کرتہ ارمی سے متعلق ہونگے۔	۳۵	ضابطہ کارروائی متعلق خطوط و آراء وغیرہ۔
۸۶	باب (۷)	۳۶	کب حکمنامہ تملاشی صادر کیا جاسکتا ہے۔
۸۷	محسوس اشخاص اور دستاویزات اور مال منقولہ کی تملاشی اور جبراً پیش کرانیکو متعلق احکام الف محسوس	۳۷	حکمنامہ کے حدود ذکر نیکن اختیار
۸۸		۳۸	تملاشی اور مکان کی جس میں مال مسروقہ یا دستاویزات جعلی وغیرہ کے رہنے کا شبہ ہو۔
۸۹		۳۹	کارروائی میں اشیا کی نسبت جو حدود و ارضی کے باہر تملاشی باقی جائیں۔

حصہ چہارم	۳۳	تاظم اپنے روبرو تلاشی لئے جائیکہ	۹۳
انسداد جرایم		لئے ہدایت کر سکتا ہے۔	
باب (۸)		اختیارات مندرجہ دفعات ۸۹	۹۴
مچیکہ وضمانت حفظ		۹۰-۹۱-۹۲ سرکار کو توالی ملیدہ	
امن نیک چلنی		اور تاظم کو توالی اضلاع کو عطا	
		کر سکتے ہیں۔	
		د-تلاشی کو متعلق عام احکام	
مجرم قرار پانے پر حفظ امن کی	۱۰۲	حکم مندر تلاشی کی نسبت ہدایت	۹۵
ضمانت		وغیرہ۔	
ضمانت حفظ امن	۱۰۴	اشخاص جسکی نگرانی میں بند ہوا	۹۶
مشتبہ اشخاص کی ضمانت	۱۰۵	میں تلاش کرنے دینگے۔	
نیک چلنی لینا۔		تلاشی کو سوقت نہ کیجا سکے گی۔	۹۷
نیک چلنی کی ضمانت ان اشخاص	۱۰۶	تلاشی کو ایسوں کے روبرو لی	۹۸
سے جو عادتاً جرم کا ارتکاب		جاسکتی۔	
کرتے ہیں۔		اس مقام کارہنے والا جسکی	۹۹
نیک چلنی کی ضمانت ان اشخاص	۱۰۷	تلاشی لیجا سے حاضر کر سکتا ہو۔	
سے جو خیالات بدخواہی پیدا		تلاشی کے وقت کون اشخاص	۱۰۰
کریں۔		حاضر رہ سکیں گے۔	
اس حکم میں جو ملود کیا جائے	۱۰۸	منسوخ۔	۱۰۱
کس امر کی صراحت ہوگی۔		دست ویز وغیرہ جو پیش ہوں انکی	۱۰۲
اسی تاریخ تحقیقات ہو سکتی ہے جو درج	۱۰۹	ضبط کرنے کا اختیار۔	
ظاہر کرنے کو مقرر لگی ہوئی ہے۔			



۱۱۰	کارروائی اس شخص کی نسبت جو عدالت میں حاضر ہو۔	۴۰	کیا جاسکتا ہے۔	۱۲۲	ضمانت نہ داخل کرنیکی صورت میں	۴۱
۱۱۱	طلبنا یہ یا حکمنہ مقرر قاری اس شخص کی نسبت جو عدالت میں حاضر ہو۔	۴۱	مشیوخ۔	۱۲۳	ضمانتوں کی برات	۴۲
۱۱۲	حکمنہ متذکرہ دفعہ ۱۰۸ کی نقل طلبنا یہ یا حکمنہ کیساتھ شامل رہیگی۔	۴۲	ضمانوں کی برات کی صورت میں	۱۲۴	جدید ضمانت داخل کرنیکا حکم	۴۳
۱۱۳	اصالتاً حاضری معاف کرنیکا اختیار۔	۴۳	مجمع خلاف قانون کا منتشر کرنا	۱۲۵	ناظم فوجداری یا عمدہ دار منتظم	۴۴
۱۱۴	محکمہ اور ضمانت لینے کے اختیار	۴۴	تہانہ کے حکم پر مجمع خلاف قانون کا منتشر ہونا۔	۱۲۶	مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنے کیلئے امداد	۴۵
۱۱۵	دفعہ ۱۰۸ کے تحت تحقیقات کے لئے تالیخ مقرر ہو سکتی ہے۔	۴۵	مجمع خلاف قانون منتشر کر کے	۱۲۷	افواج باقاعدہ کی امداد۔	۴۶
۱۱۶	اطلاع کی صحت کی تحقیقات	۴۶	افواج کا فرض جبکہ ناظم فوجداری مجمع کے منتشر کرنے کے لئے سکے۔	۱۲۸	میشن افسر کا اختیار مجمع کو منتشر کر کے متعلق۔	۴۷
۱۱۷	ضمانت داخل کرنے کا حکم	۴۷	ممانعت ارجاع استغاثہ مابہ اولیٰ امور کے جو حسب باب ۱۲۸ کے	۱۲۹	ممانعت ارجاع استغاثہ مابہ اولیٰ امور کے جو حسب باب ۱۲۸ کے	۴۸
۱۱۸	طریقہ تعیین ضمانت۔	۴۸		۱۳۰		۴۹
۱۱۹	کارروائی اگر وہ شخص جس سے	۴۹		۱۳۱		۵۰
۱۲۰	محکمہ کا مضمون۔	۵۰				
۱۲۱	ضامن کس وجہ معقول سے	۵۱				

## باب (۱۰)

امراء بحث تکلیف عام و

مد نظر زمانہ

۱۳۲ امراء بحث تکلیف کو دفع کر کے لکھو حکم

۱۳۳ حکم کی تعمیل یا اسکا اعلان -

۱۳۴ حکم کی تعمیل یا وجہ کا اظہار -

۱۳۵ عدم تعمیل حکم مذکور کا نتیجہ -

۱۳۶ کارروائی جب وہ شخص حاضر ہو کر

وجہ ظاہر کرے -

۱۳۷ کارروائی جب بچوں کے تفرار کی

درخواست کی جائے -

۱۳۸ بچوں کے راتے کا پیش ہونا -

۱۳۹ کسی بچے کے مرجانے وغیرہ کی صورت

میں کارروائی -

۱۴۰ کارروائی جب بچہ راجو دیا کہ حکم

معتقول و مناسب ہے -

۱۴۱ کارروائی جب حکم قطعی کر دیا جائے

۱۴۲ کارروائی جب حکم کی تعمیل نہ ہو -

۱۴۳ حکم امتناعی یا تصفیہ قطعی -

۱۴۴ امراء بحث تکلیف عام کو مکرر نہ کرتے

یا جاری نہ رکھنے کا حکم دے سکتا ہے

۱۴۵ فوری ضرورت کی صورت میں حکم قطعی

فوراٰ صادر کیا جاسکتا ہے -

۱۴۶ ناظم کے خلاف دعویٰ نہ ہو سکیگا -

۱۴۷ مقدمات مد نظر زمانہ میں کارروائی -

## باب (۱۱)

نزاعات بابتہ اراضی

۱۴۸ کارروائی جب نزاع متعلق اراضی

وغیرہ سے نقصان امن کا احتمال ہو

۱۴۹ نزاعات متعلق حق آسائش وغیرہ

تحقیقات مقامی -

۱۵۰ متنازعین میں سے کوئی فوت

۱۵۱ ہو جائے تو بھی کارروائی ساقط

نہ ہوگی -

## باب (۱۲)

کو توالی کی انسدادی کارروائی

۱۵۲ کو توالی کا اختیار انسدادی حکم قابل

دست اندازی کے متعلق

۱۵۳ سرکاری جائیداد کو نقصان پہنچانی

کا انسداد -

۱۵۴ جوٹی بات اور پیمانہ وغیرہ کی تلاش

۱۴۲	۵۸	عہدہ دار کو توالی کا اختیار گراہ	۱۴۲	۵۸	عہدہ دار کو توالی کا اختیار گراہ
		طلب کرنے کے متعلق			طلب کرنے کے متعلق
۱۴۵	۵۹	گواہوں کا اظہار کو توالی میں	۱۴۵	۵۹	گواہوں کا اظہار کو توالی میں
۱۴۶		جو بیانات کو توالی کے روبرو کئے	۱۴۶		جو بیانات کو توالی کے روبرو کئے
		جائیں ان پر دستخط کئے جائیں گے			جائیں ان پر دستخط کئے جائیں گے
		اور نوادہ قابل ادخال شہادت			اور نوادہ قابل ادخال شہادت
		ہوں گے			ہوں گے
۱۴۷	۶۰	ترقیب یا دہیکی دیو یا عدہ کرنیکی	۱۴۷	۶۰	ترقیب یا دہیکی دیو یا عدہ کرنیکی
		ممانعت			ممانعت
۱۴۸		بیان اور اقبال کے قلمبند کرنیکا	۱۴۸		بیان اور اقبال کے قلمبند کرنیکا
		اختیار			اختیار
۱۴۹		بیان اقبال پر جم جسنکو ناظم جہاد کی	۱۴۹		بیان اقبال پر جم جسنکو ناظم جہاد کی
		قلمبند کرے اسکی تصدیق			قلمبند کرے اسکی تصدیق
۱۵۰	۶۱	کارروائی جبکہ تفتیش برت معینہ	۱۵۰	۶۱	کارروائی جبکہ تفتیش برت معینہ
		کے اندر ختم ہو سکے			کے اندر ختم ہو سکے
۱۵۱	۶۲	رہائی ملزم کی جب شہادت کافی ہو	۱۵۱	۶۲	رہائی ملزم کی جب شہادت کافی ہو
		جب شہادت کافی ہو تو مقدمہ			جب شہادت کافی ہو تو مقدمہ
		ناظم جہاد کے پاس بھیجا جائیگا			ناظم جہاد کے پاس بھیجا جائیگا
۱۵۲	۶۳	مستغنیٹ اور گواہوں کو عہدہ دار	۱۵۲	۶۳	مستغنیٹ اور گواہوں کو عہدہ دار
		کو توالی کیساتھ جائیکا حکم ہوگا			کو توالی کیساتھ جائیکا حکم ہوگا
		اور نہ ادنگو کسی قسم کی تکلیف دی			اور نہ ادنگو کسی قسم کی تکلیف دی
		جائے گی			جائے گی
۱۵۳	۶۴	کارروائی تفتیش کاروز نامچ	۱۵۳	۶۴	کارروائی تفتیش کاروز نامچ

## حصہ

### باب (۱۳)

#### تفتیش کو توالی

۱۵۵	۵۴	مقدمات قابل دست اندازی کر	۱۵۵	۵۴	مقدمات قابل دست اندازی کر
		متعلق اطلاع			متعلق اطلاع
۱۵۶	۵۵	مقدمات ناقابل دست اندازی	۱۵۶	۵۵	مقدمات ناقابل دست اندازی
		کے متعلق اطلاع			کے متعلق اطلاع
۱۵۷		مقدمات قابل دست اندازی	۱۵۷		مقدمات قابل دست اندازی
		کی تفتیش			کی تفتیش
۱۵۸		عہدہ داران کو توالی تلاش	۱۵۸		عہدہ داران کو توالی تلاش
		کے لئے			کے لئے
۱۵۹	۵۶	مقدمات قابل دست اندازی	۱۵۹	۵۶	مقدمات قابل دست اندازی
		کی تفتیش			کی تفتیش
۱۶۰		ضابطہ جہاد قابل دست اندازی	۱۶۰		ضابطہ جہاد قابل دست اندازی
		کا نشان ہو			کا نشان ہو
۱۶۱	۵۷	عہدہ دار منتظم تہذیب کسی دوسرے	۱۶۱	۵۷	عہدہ دار منتظم تہذیب کسی دوسرے
		منتظم تہذیب سے تماشائی کی درخواست			منتظم تہذیب سے تماشائی کی درخواست
		کب کر سکتا ہے			کب کر سکتا ہے
۱۶۲		اطلاع تحت دفعہ ۶۰ اس طرح	۱۶۲		اطلاع تحت دفعہ ۶۰ اس طرح
		بھیجی جائے گی			بھیجی جائے گی
۱۶۳	۵۸	تفتیش یا تحقیقات ابتدائی	۱۶۳	۵۸	تفتیش یا تحقیقات ابتدائی
		کا اختیار			کا اختیار

۱۷۵	عمدہ دار کو توالی کی اطلاع -	۶۴	۱۸۲	مزم کے مقدمہ کی تجویز اس ضلع میں	۶۹
۱۷۶	کو توالی خود کشی وغیرہ کی تحقیقات	۶۵		ہو سکتی ہے جہاں فعل یا نتیجہ وقوع	
	کر گئی اور اطلاع دے گی -			میں آیا ہو - -	
۱۷۷	نظارہ جو جوہر موت کی تحقیقات	۶۶	۱۸۳	مقام تجویز جب فعل اسوہ ہو جرم ہو	۷۰
	کر سکتے ہیں -			کہ وہ اور جرم سے تعلق رکھتا ہے	
۱۷۸	اشخاص کو بغرض نفیث طلب	۶۷	۱۸۴	ٹہنگ ہوئے وغیرہ کو جرم کی تحقیقات	۷۰
	کرنیکا اختیار - -		۱۸۵	حراست جاری ہو کر فرار ہونے کے	۷۱
۱۷۹	وجہ موت کی تحقیقات بذریعہ	۶۸		جرم کی تحقیقات - -	
	ناظم فوجداری - -		۱۸۶	تصرف بچا جہ مانہ اور نہت جہ مانہ	۷۱
	حصہ		۱۸۷	سرقہ - -	۷۲
	کارروائی تحقیقات تجویز		۱۸۸	انسان کو لے بھاگنا یا بھاگنا لگانا	۷۲
	باب		۱۸۹	تحقیقات یا تجویز کا مقام جبکہ جرم	۷۳
	عدالتوں کے اختیارات تحقیقات			کا مقام غیر متحقق ہو یا صرف	
	و تجویز			ایک ضلع میں ہو یا جب جرم	
	الف مقام تحقیقات و تجویز		۱۹۰	علی الاتصال ہو تا جاسے یا	
	تحقیقات اور تجویز کا مجموعی	۶۸		پسند افعال پر مشتمل ہو -	
۱۸۰	مقام -		۱۹۱	مقام تحقیقات جب جرم کیا	۷۴
	سرکار کو یہ ہدایت کرنیکا اختیار ہو	۶۹		ارتکاب سفر میں ہو - -	
۱۸۱	کہ نقدمات کسی اور عدالت نظام			شبہ ہو سکی صورت میں مجلس عالیہ	۷۵
	سشن میں تجویز کیلئے سپرد		۱۹۲	عدالت طے کر گئی کہ جس عدالت	
	کے جائیں -			میں جرم کی تحقیقات کی جائے	
				حکم مدجاری کرنیکا اختیار اس	۷۶
				جرم میں جو حدود ارضی کے باہر	

۱۹۳	کارروائی جبکہ حکمتاً منہجاً	۶۳	متعلق کارروائی -
۱۹۴	ناظم ماتحت جاری ہو -	۶۴	زنا یا عورت منکوحہ کے پھسلنا
۱۹۵	کارروائی جب جرم کا ارتکاب	۶۵	لے جانے کی بابت استغاثہ -
۱۹۶	بیروں ممالک محدود سرکار عالیٰ	۶۶	جو شخص ایک بار مجرم قرار پا چکا ہو
۱۹۷	بیشمار ایذا آغا ز کارروائی	۶۷	یا بڑی ہو چکا ہو او کے مقدمہ
۱۹۸	نظار کے روبرو جرم کی سماعت	۶۸	کی تجویز اسی جرم کی بابت پر
۱۹۹	مہرم کی درخواست کرتے پر مقدمہ	۶۹	نہیں ہو سکے گی -
۲۰۰	منتقل یا عدالت نظامت سن	۷۰	باب (۱۵)
۲۰۱	میں بھیج دیا جائیگا -	۷۱	استغاثہ
۲۰۲	نظار ضلع کو منتقل مقدمات	۷۲	مستغیث کا اظہار
۲۰۳	کا اختیار -	۷۳	کارروائی اس ناظم فوجداری کی
۲۰۴	عدالت سشن میں مقدمہ کی	۷۴	جو سماعت مقدمہ کا اختیار
۲۰۵	سماعت -	۷۵	رکھتا ہو -
۲۰۶	توہین اختیار یا زما زمان سرکار	۷۶	استغاثہ کی حد راقبت کی نسبت
۲۰۷	کے متعلق کارروائی -	۷۷	اطمینان نہ ہونے کی صورت میں
۲۰۸	جرائم خلاف ورزی یا سرکار کے	۷۸	کارروائی -
۲۰۹	متعلق کارروائی	۷۹	استغاثہ کا خارج ہونا -
۲۱۰	عہدہ داران و ملازمان سرکار کے	۸۰	باب (۱۶)
۲۱۱	منسوب الزامات کی تحقیقات	۸۱	کارروائی روبرو ناظم
۲۱۲	نقص معاہدہ اور ازالہ حیثیت	۸۲	فوجداری
۲۱۳	عرفی اور جرم متعلق ازدواج کے	۸۳	

۲۰۹	اجرا طلب نامہ۔	۸۲	۲۲۰	مقدمت طلبنامہ جو استغاثہ	۸۶
۲۱۰	ناظم فوجداری ملازم کو اصالۃ حاضر ہوئیے معاف رکھ سکتا ہے۔	۸۳		کے سوائے اور طور پر رجوع ہوں اور کی کارروائی کس نوبت پر موقوف ہو سکتی ہے	
۲۱۱	مستغیث کا اظہار۔	-			
۲۱۲	گواہوں کا شمار کر نیکی لئے	۸۴	۲۲۱	ملازم کے گواہوں کی فہرست	۸۷
	طلب کیا جانا۔	-		تین دن کے اندر ناظم فوجداری کے روبرو داخل ہوگی۔	
۲۱۳	ملازم کی رہائی اگر جو ثبوت نہ پایا جائے۔	-	۲۲۲	تجویز کے لئے سپرد کرنا۔	
۲۱۴	فرد قرار داد جرم کا ملازم کو سنا یا جانا اور اس کا جواب۔	-	۲۲۳	جن اضلاع میں عدالت سشن سیشنل بصیفہ بھیجی جلیس عالیہ عدالت میں بھیجی جائیگی۔	
۲۱۵	جب ملازم اقبال جرم کرے تو وہ مجرم قرار دیا جائے جائیگا۔ اور اقبال نہ کرے گی صورت میں گواہوں کے خلاف شدہ جرم کر نیکی اس کو موقع دیا جائیگا۔	۸۵	۲۲۴	حکم سپردگی صرف جلیس عالیہ عدالت منسوخ کر سکیگی۔	۸۸
			۲۲۵	مستغیث ملازم سپردگی جہت سے اس کے گواہوں کی طلبی۔	
۲۱۶	صفائی کے گواہ کی طلبی۔	-	۲۲۶	مستغیث اور گواہوں سے جو حاضری کا محفل۔	
۲۱۷	فرد قرار داد جرم مرتب ہونے کے بعد ملازم کے لئے جرم ثابت ہو نیکی صورت میں اس کی رات مقدمہ حکم نامہ میں ترتیب فرد قرار داد جرم کے قبل مستغیث کی غیہ حاضری	۸۶			
۲۱۸	مقدمہ حکم نامہ میں ترتیب فرد قرار داد جرم کے قبل مستغیث کی غیہ حاضری		۲۲۸	ناظم فوجداری گواہان خرید کا اظہار	
۲۱۹	مقدمہ طلبنامہ میں دست برداری یا عدم پیروی۔	-	۲۲۹	ملازم کے مواہب میں لے سکیگا۔	
			۲۳۰	دوران مقدمہ میں ملازم کا حرکت	

تین رکعت کا نماز۔

## باب (۱۷)

### فرد قرار داد جرم

۲۳۰۔ فرد قرار داد جرم کی ترتیب۔

۲۳۱۔ فرد قرار داد جرم کی ترتیب کا اثر

۲۳۲۔ فرد قرار داد جرم کو عدالت تبدیل کر سکتی ہے۔

۲۳۳۔ سیدوگی بلا فرد قرار داد جرم یا بذریعہ ناقص فرد قرار داد جرم۔

۲۳۴۔ کب بعد تبدیل کے تحقیقات فوراً شروع کرنا ممکن ہے۔

۲۳۵۔ تحقیقات جرم کا کب کرنا جائز ہے۔

۲۳۶۔ تو ایسا جرم تبدیل شدہ جرم کی بابت استغناء کر سکتا ہے۔

۲۳۷۔ درکار ہو۔

۲۳۸۔ گواہوں کی سزا طلب جبکہ فرد قرار داد جرم تبدیل کیا گیا ہے۔

۲۳۹۔ غلطیوں کا اثر۔

۲۴۰۔ اہم غلطی کا اثر۔

۲۴۱۔ شمول الزامات

۲۳۰۔ ہر جرم جدا گانہ علیحدہ فرد قرار داد جرم

۲۳۱۔ جب تین جرم ایک ہی قسم کا ایک سال کے اندر وقوع میں آئیں تو ان کی تحقیقات ایک ساتھ ہو سکتی ہیں۔

۲۳۲۔ ایک سے زیادہ جرائم کی تجویز۔

۲۳۳۔ ایک یا بیشتر جرم کو کون سا جرم سرزد ہوا ہے۔

۲۳۴۔ جب کسی شخص پر ایک جرم کا الزام لگایا جائے تو اس کو دوسرے جرم کا مجرم قرار دیا جاسکتا ہے۔

۲۳۵۔ جبکہ وہ جرم جو ثابت ہوا اس جرم میں شامل ہو چکا ہو الزام لگایا گیا ہو

۲۳۶۔ جس شخص پر ایک یا بیشتر جرائم لگائے جائے۔

۲۳۷۔ منسلب ملزم جرم چند الزامات میں سے ایک یا کچھ مجرم قرار دیا جائے۔

۲۳۸۔ باقی الزامات میں سے دست بردار ہو سکتے ہیں۔

۲۳۹۔ تحقیقات سرسری

۲۴۰۔ تحقیقات سرسری کا اختیار۔

۲۴۱۔ جن اقدامات کی تحقیقات سرسری

۲۴۲۔ جن اقدامات کی تحقیقات سرسری

۲۴۳۔ جن اقدامات کی تحقیقات سرسری

۲۴۴۔ جن اقدامات کی تحقیقات سرسری

۲۴۵۔ جن اقدامات کی تحقیقات سرسری

۲۴۶۔ جن اقدامات کی تحقیقات سرسری

۲۴۷۔ جن اقدامات کی تحقیقات سرسری

۲۴۸۔ جن اقدامات کی تحقیقات سرسری

۲۴۹۔ جن اقدامات کی تحقیقات سرسری

۲۵۰۔ جن اقدامات کی تحقیقات سرسری

۲۵۱۔ جن اقدامات کی تحقیقات سرسری

۲۵۲۔ جن اقدامات کی تحقیقات سرسری

۲۵۳۔ جن اقدامات کی تحقیقات سرسری

۲۵۴۔ جن اقدامات کی تحقیقات سرسری

۲۵۵۔ جن اقدامات کی تحقیقات سرسری

۲۵۰	شہادت استغاثہ قلمبند ہو سکے	۱۰۵	ہر ادنیٰ کی مثل - - -																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																													
۲۵۱	بعد کارروائی - -																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																															
۲۵۲	جواب دہی - -																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																															
۲۵۳	حق پیش گواہ مزید یا ضرورت	۱۰۶	بَاب (۱۹)																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																													
۲۵۴	پیر و کار استغاثہ کا حق جواب		مجلس عالیہ عدالت اور																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																													
۲۵۵	تجویز - - -		عدالت نظامت شن میں																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																													
۲۵۶	جوری کو ہدایت - -		مقدمات کی تجویز																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																													
۲۵۷	عدالت کا فرض - -		الف - مراتب ابتدائی																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																													
۲۵۸	کارروائی اس صورت میں جب	۱۰۷	مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																													
۲۵۹	ملازم پر کوئی جرم ثابت ہو چکا ہو		شن میں پیر و کار سرکار مقدمہ چلائیگا																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																													
۲۶۰	کے ثبات جرم سابق کی شہادت		۲۵۹	۱۰۸	۱۰۹	۲۶۱	۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴	۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰	۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳	۲۷۴	۲۷۵	۲۷۶	۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲	۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷	۲۸۸	۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴	۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷	۲۹۸	۲۹۹	۳۰۰	۳۰۱	۳۰۲	۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵	۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸	۳۱۹	۳۲۰	۳۲۱	۳۲۲	۳۲۳	۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸	۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲	۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵	۳۳۶	۳۳۷	۳۳۸	۳۳۹	۳۴۰	۳۴۱	۳۴۲	۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵	۳۴۶	۳۴۷	۳۴۸	۳۴۹	۳۵۰	۳۵۱	۳۵۲	۳۵۳	۳۵۴	۳۵۵	۳۵۶	۳۵۷	۳۵۸	۳۵۹	۳۶۰	۳۶۱	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۷	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۰	۳۷۱	۳۷۲	۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵	۳۷۶	۳۷۷	۳۷۸	۳۷۹	۳۸۰	۳۸۱	۳۸۲	۳۸۳	۳۸۴	۳۸۵	۳۸۶	۳۸۷	۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰	۳۹۱	۳۹۲	۳۹۳	۳۹۴	۳۹۵	۳۹۶	۳۹۷	۳۹۸	۳۹۹	۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷	۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰	۴۱۱	۴۱۲	۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵	۴۱۶	۴۱۷	۴۱۸	۴۱۹	۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳	۴۲۴	۴۲۵	۴۲۶	۴۲۷	۴۲۸	۴۲۹	۴۳۰	۴۳۱	۴۳۲	۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵	۴۳۶	۴۳۷	۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰	۴۴۱	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸	۴۴۹	۴۵۰	۴۵۱	۴۵۲	۴۵۳	۴۵۴	۴۵۵	۴۵۶	۴۵۷	۴۵۸	۴۵۹	۴۶۰	۴۶۱	۴۶۲	۴۶۳	۴۶۴	۴۶۵	۴۶۶	۴۶۷	۴۶۸	۴۶۹	۴۷۰	۴۷۱	۴۷۲	۴۷۳	۴۷۴	۴۷۵	۴۷۶	۴۷۷	۴۷۸	۴۷۹	۴۸۰	۴۸۱	۴۸۲	۴۸۳	۴۸۴	۴۸۵	۴۸۶	۴۸۷	۴۸۸	۴۸۹	۴۹۰	۴۹۱	۴۹۲	۴۹۳	۴۹۴	۴۹۵	۴۹۶	۴۹۷	۴۹۸	۴۹۹	۵۰۰	۵۰۱	۵۰۲	۵۰۳	۵۰۴	۵۰۵	۵۰۶	۵۰۷	۵۰۸	۵۰۹	۵۱۰	۵۱۱	۵۱۲	۵۱۳	۵۱۴	۵۱۵	۵۱۶	۵۱۷	۵۱۸	۵۱۹	۵۲۰	۵۲۱	۵۲۲	۵۲۳	۵۲۴	۵۲۵	۵۲۶	۵۲۷	۵۲۸	۵۲۹	۵۳۰	۵۳۱	۵۳۲	۵۳۳	۵۳۴	۵۳۵	۵۳۶	۵۳۷	۵۳۸	۵۳۹	۵۴۰	۵۴۱	۵۴۲	۵۴۳	۵۴۴	۵۴۵	۵۴۶	۵۴۷	۵۴۸	۵۴۹	۵۵۰	۵۵۱	۵۵۲	۵۵۳	۵۵۴	۵۵۵	۵۵۶	۵۵۷	۵۵۸	۵۵۹	۵۶۰	۵۶۱	۵۶۲	۵۶۳	۵۶۴	۵۶۵	۵۶۶	۵۶۷	۵۶۸	۵۶۹	۵۷۰	۵۷۱	۵۷۲	۵۷۳	۵۷۴	۵۷۵	۵۷۶	۵۷۷	۵۷۸	۵۷۹	۵۸۰	۵۸۱	۵۸۲	۵۸۳	۵۸۴	۵۸۵	۵۸۶	۵۸۷	۵۸۸	۵۸۹	۵۹۰	۵۹۱	۵۹۲	۵۹۳	۵۹۴	۵۹۵	۵۹۶	۵۹۷	۵۹۸	۵۹۹	۶۰۰	۶۰۱	۶۰۲	۶۰۳	۶۰۴	۶۰۵	۶۰۶	۶۰۷	۶۰۸	۶۰۹	۶۱۰	۶۱۱	۶۱۲	۶۱۳	۶۱۴	۶۱۵	۶۱۶	۶۱۷	۶۱۸	۶۱۹	۶۲۰	۶۲۱	۶۲۲	۶۲۳	۶۲۴	۶۲۵	۶۲۶	۶۲۷	۶۲۸	۶۲۹	۶۳۰	۶۳۱	۶۳۲	۶۳۳	۶۳۴	۶۳۵	۶۳۶	۶۳۷	۶۳۸	۶۳۹	۶۴۰	۶۴۱	۶۴۲	۶۴۳	۶۴۴	۶۴۵	۶۴۶	۶۴۷	۶۴۸	۶۴۹	۶۵۰	۶۵۱	۶۵۲	۶۵۳	۶۵۴	۶۵۵	۶۵۶	۶۵۷	۶۵۸	۶۵۹	۶۶۰	۶۶۱	۶۶۲	۶۶۳	۶۶۴	۶۶۵	۶۶۶	۶۶۷	۶۶۸	۶۶۹	۶۷۰	۶۷۱	۶۷۲	۶۷۳	۶۷۴	۶۷۵	۶۷۶	۶۷۷	۶۷۸	۶۷۹	۶۸۰	۶۸۱	۶۸۲	۶۸۳	۶۸۴	۶۸۵	۶۸۶	۶۸۷	۶۸۸	۶۸۹	۶۹۰	۶۹۱	۶۹۲	۶۹۳	۶۹۴	۶۹۵	۶۹۶	۶۹۷	۶۹۸	۶۹۹	۷۰۰	۷۰۱	۷۰۲	۷۰۳	۷۰۴	۷۰۵	۷۰۶	۷۰۷	۷۰۸	۷۰۹	۷۱۰	۷۱۱	۷۱۲	۷۱۳	۷۱۴	۷۱۵	۷۱۶	۷۱۷	۷۱۸	۷۱۹	۷۲۰	۷۲۱	۷۲۲	۷۲۳	۷۲۴	۷۲۵	۷۲۶	۷۲۷	۷۲۸	۷۲۹	۷۳۰	۷۳۱	۷۳۲	۷۳۳	۷۳۴	۷۳۵	۷۳۶	۷۳۷	۷۳۸	۷۳۹	۷۴۰	۷۴۱	۷۴۲	۷۴۳	۷۴۴	۷۴۵	۷۴۶	۷۴۷	۷۴۸	۷۴۹	۷۵۰	۷۵۱	۷۵۲	۷۵۳	۷۵۴	۷۵۵	۷۵۶	۷۵۷	۷۵۸	۷۵۹	۷۶۰	۷۶۱	۷۶۲	۷۶۳	۷۶۴	۷۶۵	۷۶۶	۷۶۷	۷۶۸	۷۶۹	۷۷۰	۷۷۱	۷۷۲	۷۷۳	۷۷۴	۷۷۵	۷۷۶	۷۷۷	۷۷۸	۷۷۹	۷۸۰	۷۸۱	۷۸۲	۷۸۳	۷۸۴	۷۸۵	۷۸۶	۷۸۷	۷۸۸	۷۸۹	۷۹۰	۷۹۱	۷۹۲	۷۹۳	۷۹۴	۷۹۵	۷۹۶	۷۹۷	۷۹۸	۷۹۹	۸۰۰	۸۰۱	۸۰۲	۸۰۳	۸۰۴	۸۰۵	۸۰۶	۸۰۷	۸۰۸	۸۰۹	۸۱۰	۸۱۱	۸۱۲	۸۱۳	۸۱۴	۸۱۵	۸۱۶	۸۱۷	۸۱۸	۸۱۹	۸۲۰	۸۲۱	۸۲۲	۸۲۳	۸۲۴	۸۲۵	۸۲۶	۸۲۷	۸۲۸	۸۲۹	۸۳۰	۸۳۱	۸۳۲	۸۳۳	۸۳۴	۸۳۵	۸۳۶	۸۳۷	۸۳۸	۸۳۹	۸۴۰	۸۴۱	۸۴۲	۸۴۳	۸۴۴	۸۴۵	۸۴۶	۸۴۷	۸۴۸	۸۴۹	۸۵۰	۸۵۱	۸۵۲	۸۵۳	۸۵۴	۸۵۵	۸۵۶	۸۵۷	۸۵۸	۸۵۹	۸۶۰	۸۶۱	۸۶۲	۸۶۳	۸۶۴	۸۶۵	۸۶۶	۸۶۷	۸۶۸	۸۶۹	۸۷۰	۸۷۱	۸۷۲	۸۷۳	۸۷۴	۸۷۵	۸۷۶	۸۷۷	۸۷۸	۸۷۹	۸۸۰	۸۸۱	۸۸۲	۸۸۳	۸۸۴	۸۸۵	۸۸۶	۸۸۷	۸۸۸	۸۸۹	۸۹۰	۸۹۱	۸۹۲	۸۹۳	۸۹۴	۸۹۵	۸۹۶	۸۹۷	۸۹۸	۸۹۹	۹۰۰	۹۰۱	۹۰۲	۹۰۳	۹۰۴	۹۰۵	۹۰۶	۹۰۷	۹۰۸	۹۰۹	۹۱۰	۹۱۱	۹۱۲	۹۱۳	۹۱۴	۹۱۵	۹۱۶	۹۱۷	۹۱۸	۹۱۹	۹۲۰	۹۲۱	۹۲۲	۹۲۳	۹۲۴	۹۲۵	۹۲۶	۹۲۷	۹۲۸	۹۲۹	۹۳۰	۹۳۱	۹۳۲	۹۳۳	۹۳۴	۹۳۵	۹۳۶	۹۳۷	۹۳۸	۹۳۹	۹۴۰	۹۴۱	۹۴۲	۹۴۳	۹۴۴	۹۴۵	۹۴۶	۹۴۷	۹۴۸	۹۴۹	۹۵۰	۹۵۱	۹۵۲	۹۵۳	۹۵۴	۹۵۵	۹۵۶	۹۵۷	۹۵۸	۹۵۹	۹۶۰	۹۶۱	۹۶۲	۹۶۳	۹۶۴	۹۶۵	۹۶۶	۹۶۷	۹۶۸	۹۶۹	۹۷۰	۹۷۱	۹۷۲	۹۷۳	۹۷۴	۹۷۵	۹۷۶	۹۷۷	۹۷۸	۹۷۹	۹۸۰	۹۸۱	۹۸۲	۹۸۳	۹۸۴	۹۸۵	۹۸۶	۹۸۷	۹۸۸	۹۸۹	۹۹۰	۹۹۱	۹۹۲	۹۹۳	۹۹۴	۹۹۵	۹۹۶	۹۹۷	۹۹۸	۹۹۹	۱۰۰۰	۱۰۰۱	۱۰۰۲	۱۰۰۳	۱۰۰۴	۱۰۰۵	۱۰۰۶	۱۰۰۷	۱۰۰۸	۱۰۰۹	۱۰۱۰	۱۰۱۱	۱۰۱۲	۱۰۱۳	۱۰۱۴	۱۰۱۵	۱۰۱۶	۱۰۱۷	۱۰۱۸	۱۰۱۹	۱۰۲۰	۱۰۲۱	۱۰۲۲	۱۰۲۳	۱۰۲۴	۱۰۲۵	۱۰۲۶	۱۰۲۷	۱۰۲۸	۱۰۲۹	۱۰۳۰	۱۰۳۱	۱۰۳۲	۱۰۳۳	۱۰۳۴	۱۰۳۵	۱۰۳۶	۱۰۳۷	۱۰۳۸	۱۰۳۹	۱۰۴۰	۱۰۴۱	۱۰۴۲	۱۰۴۳	۱۰۴۴	۱۰۴۵	۱۰۴۶	۱۰۴۷	۱۰۴۸	۱۰۴۹	۱۰۵۰	۱۰۵۱	۱۰۵۲	۱۰۵۳	۱۰۵۴	۱۰۵۵	۱۰۵۶	۱۰۵۷	۱۰۵۸	۱۰۵۹	۱۰۶۰	۱۰۶۱	۱۰۶۲	۱۰۶۳	۱۰۶۴	۱۰۶۵	۱۰۶۶	۱۰۶۷	۱۰۶۸	۱۰۶۹	۱۰۷۰	۱۰۷۱	۱۰۷۲	۱۰۷۳	۱۰۷۴	۱۰۷۵	۱۰۷۶	۱۰۷۷	۱۰۷۸	۱۰۷۹	۱۰۸۰	۱۰۸۱	۱۰۸۲	۱۰۸۳	۱۰۸۴	۱۰۸۵	۱۰۸۶	۱۰۸۷	۱۰۸۸	۱۰۸۹	۱۰۹۰	۱۰۹۱	۱۰۹۲	۱۰۹۳	۱۰۹۴	۱۰۹۵	۱۰۹۶	۱۰۹۷	۱۰۹۸	۱۰۹۹	۱۱۰۰	۱۱۰۱	۱۱۰۲	۱۱۰۳	۱۱۰۴	۱۱۰۵	۱۱۰۶	۱۱۰۷	۱۱۰۸	۱۱۰۹	۱۱۱۰	۱۱۱۱	۱۱۱۲	۱۱۱۳	۱۱۱۴	۱۱۱۵	۱۱۱۶	۱۱۱۷	۱۱۱۸	۱۱۱۹	۱۱۲۰	۱۱۲۱	۱۱۲۲	۱۱۲۳	۱۱۲۴	۱۱۲۵	۱۱۲۶	۱۱۲۷	۱۱۲۸	۱۱۲۹	۱۱۳۰	۱۱۳۱	۱۱۳۲	۱۱۳۳	۱۱۳۴	۱۱۳۵	۱۱۳۶	۱۱۳۷	۱۱۳۸	۱۱۳۹	۱۱۴۰	۱۱۴۱	۱۱۴۲	۱۱۴۳	۱۱۴۴	۱۱۴۵	۱۱۴۶	۱۱۴۷	۱۱۴۸	۱۱۴۹	۱۱۵۰	۱۱۵۱	۱۱۵۲	۱۱۵۳	۱۱۵۴	۱۱۵۵	۱۱۵۶	۱۱۵۷	۱۱۵۸	۱۱۵۹	۱۱۶۰	۱۱۶۱	۱۱۶۲	۱۱۶۳	۱۱۶۴	۱۱۶۵	۱۱۶۶	۱۱۶۷	۱۱۶۸	۱۱۶۹	۱۱۷۰	۱۱۷۱	۱۱۷۲	۱۱۷۳	۱۱۷۴	۱۱۷۵	۱۱۷۶	۱۱۷۷	۱۱۷۸	۱۱۷۹	۱۱۸۰	۱۱۸۱	۱۱۸۲	۱۱۸۳	۱۱۸۴	۱۱۸۵	۱۱۸۶	۱۱۸۷	۱۱۸۸	۱۱۸۹	۱۱۹۰	۱۱۹۱	۱۱۹۲	۱۱۹۳	۱۱۹۴	۱۱۹۵	۱۱۹۶	۱۱۹۷	۱۱۹۸	۱۱۹۹	۱۲۰۰	۱۲۰۱	۱۲۰۲	۱۲۰۳	۱۲۰۴	۱۲۰۵	۱۲۰۶	۱۲۰۷	۱۲۰۸	۱۲۰۹	۱۲۱۰	۱۲۱۱	۱۲۱۲	۱۲۱۳	۱۲۱۴	۱۲۱۵	۱۲۱۶	۱۲۱۷	۱۲۱۸	۱۲۱۹	۱۲۲۰	۱۲۲۱	۱۲۲۲	۱۲۲۳	۱۲۲۴	۱۲۲۵	۱۲۲۶	۱۲۲۷	۱۲۲۸	۱۲۲۹	۱۲۳۰	۱۲۳۱	۱۲۳۲	۱۲۳۳	۱۲۳۴	۱۲۳۵	۱۲۳۶	۱۲۳۷	۱۲۳۸	۱۲۳۹	۱۲۴۰	۱۲۴۱	۱۲۴۲	۱۲۴۳	۱۲۴۴	۱۲۴۵	۱۲۴۶	۱۲۴۷	۱۲۴۸	۱۲۴۹	۱۲۵۰	۱۲۵۱	۱۲۵۲	۱۲۵۳	۱۲۵۴	۱۲۵۵	۱۲۵۶	۱۲۵۷	۱۲۵۸	۱۲۵۹	۱۲۶۰	۱۲۶۱	۱۲۶۲	۱۲۶۳	۱۲۶۴	۱۲۶۵	۱۲۶۶	۱۲۶۷	۱۲۶۸	۱۲۶۹	۱۲۷۰	۱۲۷۱	۱۲۷۲	۱۲۷۳	۱۲۷۴	۱۲۷۵	۱۲۷۶	۱۲۷۷	۱۲۷۸	۱۲۷



<p>باب ۲۱</p> <p>شہادت قلمبند کرنیکا طریقہ</p>		<p>دعہ معافی کیا گیا ہو۔</p>
<p>۱۱۸ شہادت ملزم کے مواجہ میں کی جائے گی۔</p>	۱۱۱	<p>حق جو اب بھی بغیر لینہ وکیل</p>
<p>۱۱۹ شہادت قلمبند کرنیکا طریقہ۔</p>	۱۱۲	<p>ضابطہ جبکہ ملزم پر الزامی کو نہ</p>
<p>۱۲۰ شہادت قلمبند کرنیکا طریقہ۔</p>	۱۱۳	<p>سکھے۔ - - -</p>
<p>۱۲۱ شہادت قلمبند کرنیکا طریقہ۔</p>	۱۱۴	<p>ملزم کے انکار لینے کا اختیار۔</p>
<p>۱۲۲ گواہین کا انکار سطح لکھا جائیگا۔</p>	۱۱۵	<p>ملزم پر کوئی دباؤ نہ ڈالنا جائیگا۔</p>
<p>۱۲۳ یادداشت جبکہ شہادت نامہ عدالت</p>	۱۱۶	<p>کارروائی ملتی رہے ہو اختیار۔</p>
<p>۱۲۴ خود قلمبند کرے۔</p>	۱۱۷	<p>جواب میں راضی نامہ ہو سکتا ہے۔</p>
<p>۱۲۵ شہادت حاکم کی زبان میں قلمبند</p>	۱۱۸	<p>نامہ کی کارروائی ان مقدمات</p>
<p>۱۲۶ کئے جائیگی اجازت۔</p>	۱۱۹	<p>میں جو وہ فیصل نہیں کر سکتا ہے</p>
<p>۱۲۷ شہادت تحت دفعہ ۲۸ یا ۲۸۸</p>	۱۲۰	<p>کارروائی جبکہ دوران تحقیقات</p>
<p>۱۲۸ قلمبند کرنیکا طریقہ۔</p>	۱۲۱	<p>میں مقدمہ قابل سپردگی تعلیم ہو</p>
<p>۱۲۹ انکار کا سنا نا اور بصورت ضرورت</p>	۱۲۲	<p>بجواز اشخاص کی جنسے دفعہ</p>
<p>۱۳۰ اسکا اصلاح کرنا۔</p>	۱۲۳	<p>۳۳۱ مجموعہ اعتراضات متعلق ہو</p>
<p>۱۳۱ ملزم یا اسکے وکیل کو شہادت کا</p>	۱۲۴	<p>کارروائی جبکہ ناظم کافی سنا</p>
<p>۱۳۲ سنا دینا۔</p>	۱۲۵	<p>نہ دے سکتا ہو۔</p>
<p>۱۳۳ کیفیت طرز و حالت گواہ</p>	۱۲۶	<p>۳۳۱ اثبات جرم یا سپردگی مقدمہ</p>
<p>۱۳۴ انکار ملزم کو مگر قلمبند کیا جائیگا</p>	۱۲۷	<p>اس شہادت پر جبکہ ایک حصہ</p>

## باب ۲۲

### فیصلہ

۲۹۸	فیصلہ سائیکل طریقہ۔ -	۱۲۱	۳۴۸	اختیار مجلس عالیہ عدالت دربارہ	۱۲۲
۲۹۵	فیصلہ کس زبان میں ہو گا اور مضمت	۱۲۲		بحال یا منسوخی حکم سزا	
	فیصلہ - - - -		۳۰۵	حکم سزا پر حکام کے دستخط ہونے	۱۲۵
۲۹۶	جرائم قابل سزای موت میں کوئی		۳۰۶	اختلاف رائے کی صورت میں کس روئے	
	اور سزا تجویز ہونے کی صورتیں		۳۰۰	مثل بغرض منتدوی سرکاری میں کب	
	وجہ ظاہر کی جائے گی -			بھیجی جائے گی -	
۲۹۷	حکم سزائے موت - -		۳۰۸	بند گن یا تلخیصت یا مدار العما	
۲۹۸	عدالت فیصلہ کو تبدیل نہ کر سکیگا			سرکار عالی سزا مجوزہ کو بحال یا	
۲۹۹	انتقال فیصلہ درخواست کرنے پر طرز	۱۲۳		تبدیل کر سکتے ہیں -	
	کو دیکھائے گی۔		۳۰۹	حکم اخیر کی نقل عدالت نظامت	۱۲۴
۳۰۰	فیصلہ کا کب ترجمہ کیا جائیگا۔			سستین میں تمیلا بھیجی جائیگی	
۳۰۱	عدالت نظامت سستین تجویز ہو		۳۱۰	ضابطہ ان مقدمات میں جو	
	حکم سزا کی نقل نامہ رقم و بارگاہ			ایسے ناظم و جیدار کی کیفیت	
	پاس پدید آتی -			ست مرسل ہوں جو دفعہ ۵۳	
				کی رو سے عمل کرینکا مجاز نہو	
<p>باسمہ (۲۰۲)</p> <p>ترسیل احکام سزا بغرض</p> <p>تصحیح</p>					
۳۰۲	حکم سزائے موت وغیرہ عدالت		۳۱۱	تعمیل حکم جو جب دفعہ ۳۰۹	
	نظامت میں مرسل کر گئی۔			بھیجا جائے -	
۳۰۳	تحقیقات    اشدات مزید	۱۲۴	۳۱۲	التواری حکم سزا موت جو حاملہ	۱۲۵
	کی دہانت			عورت پر صادر ہو۔	

۳۱۳	اور صورتوں میں حکم منزلے بس	۱۳۷	تید رہتا - - -
۳۱۴	دوام یا قید کی تعمیل -	۳۱۶	حکم منزل کی تعمیل کے بعد حکمنامہ
۳۱۵	حکمنامہ کس کو نام لکھا جائیگا -	۳۱۷	کا واپس کرتا - -
۳۱۶	حکمنامہ کس کو دیا جائیگا -		
۳۱۷	حکمنامہ بغرض وصول زر جرمانہ		
۳۱۸	حکمنامہ کی تعمیل -	۱۳۸	
۳۱۹	حکم منزلے قید کی تعمیل کا التوا		
۳۲۰	کسے حکم سے کتنا مدد جاری کیا		
۳۲۱	جاسکتا ہے -		
۳۲۲	حکم منزلے تا زیادہ کی تعمیل		
۳۲۳	حکم منزلے تا زیادہ مع قید کی تعمیل	۱۳۹	
۳۲۴	منزلے تا زیادہ دینے کا طریقہ -		
۳۲۵	تا زیادہ نہ لکھا جائیگا اگر مجرم		
۳۲۶	تندرست نہ ہو - -		
۳۲۷	ضابطہ جب مندرجہ حسب دفعہ	۱۴۰	
۳۲۸	ما سبق نہ دیکھا سکے -		
۳۲۹	مجرمان مفور پر حکم منزل کی تعمیل		
۳۳۰	حکم منزل اس جرم کی نسبت جسکی		
۳۳۱	نسبت کسی اور جرم کی علت		
۳۳۲	میں حکم منزل صادر ہو چکا ہو -		
۳۳۳	قید بصورت عدم ادائی جرمانہ کی	۱۴۱	
۳۳۴	تعمیل - - -		
۳۳۵	مکویب کا ہو نہیں تو عمر چھوٹا		
۳۳۶			
۳۳۷			
۳۳۸			
۳۳۹			
۳۴۰			
۳۴۱			
۳۴۲			
۳۴۳			
۳۴۴			
۳۴۵			
۳۴۶			
۳۴۷			
۳۴۸			
۳۴۹			
۳۵۰			

## باب (۲۵)

التوا اور معافی و تبدیل احکام

### مذہب

۱۳۱ احکام منزل کے متوی یا معاف کرنے کا

اختیار - - -

۱۳۲ تبدیل منزل کا اختیار - -

### حصہ

مرافعہ استصواب و فراوانی

## باب ۲۶

مرافعہ

۱۳۳ کوئی مرافعہ بجز اس طریقہ کے جس

کی اجازت ہو دائرہ ہو سکیگا -

۱۳۴ مرافعہ بنا راضی حکم نامہ منطوری ہوگا

حسب دفعہ ۸۱

۱۳۵ مرافعہ بنا راضی حکم مندرجہ داخل ضمانت

نیک چینی - - -

۳۲۵	مرافعہ بناراضی حکم منرا مصدقہ ناظم	۳۲۴	مرافعہ بناراضی حکم منرا مصدقہ ناظم	۳۲۵	عدالت مرافعہ کے حکم کی مصدقہ
	فوجداری درجہ دوم یا سوم				نقل عدالت ماتحت میں یہ بھی
۳۲۶	مرافعہ بناراضی حکم منرا مصدقہ				جائے گی - - -
	مدکار ناظم عدالت نظامت سشن	۳۵۱	مرافعہ کے دوران میں حکم منرا کا التوا		
	یا ناظم درجہ اول - -	۳۵۲	حکم برات کر مرافعہ کی وقت غزم کی گرفتار		
۳۲۷	عدالت نظامت سشن میں مرافعہ	۳۵۳	عدالت مرافعہ شہادت مذہب لے		
	کی سماعت - - -		سکے گی یا کو جانکی ہر بات کر سکیگی		
۳۲۸	مرافعہ بناراضی حکم منرا مصدقہ ناظم	۳۵۴	کارروائی جبکہ عدالت مرافعہ کے احکام	۱۳۹	
	عدالت نظامت سشن - -		بقاعدہ مساوی تخلف آ رہوں -		
۳۲۹	خفیف مقدمات کا مرافعہ ہوگا -	۳۵۵	عدالت مرافعہ کے احکام کا قطعی ہونا		
۳۳۰	تجویز سرسری میں جرم ثابت قرار	۳۵۶	مرافعہ کا ساقط ہونا -		
	پابندی صورت میں مرافعہ -				
۳۳۱	دفعات ۳۲۹ و ۳۳۰ کے متعلق				
	شرط حکم برات کی ناراضی سے مرافعہ				
۳۳۲	حکم برات کی ناراضی سے مرافعہ	۳۵۷	مجلس عالیہ عدالت سے استصواب		
۳۳۳	مرافعہ کن امور کے متعلق ہو سکیگا -	۳۵۸	مجلس عالیہ عدالت کی تجویز کے مطابق	۱۴۰	
۳۳۴	درخواست مرافعہ - -		فیصلہ - - -		
۳۳۵	خطاب جب مرافعہ مجلس میں ہو -	۳۵۹	حاکم صیغہ ابتدائی مجلس عالیہ عدالت		
۳۳۶	مرافعہ کی اطلاع - -		کا استصواب کرنا - -		
۳۳۷	مرافعہ کا بطور سرسری نامعلوم کرنا	۳۶۰	ماتحت عدالتوں سے مشورہ و طلب	۱۴۱	
۳۳۸	عدالت مرافعہ کے اختیارات	۱۳۷	کر نیکا اختیار - -		
۳۳۹	احکام باب ۲۲ کا تعلق عدالت	۳۶۱	حکم سپردگی صادر کر نیکا اختیار		
	مرافعہ سے - - -	۳۶۲	حکم تحقیقات صادر کر نیکا اختیار	۱۴۰	

۳۶۲	مجلس عالیہ عدالت میں تحریک	۱۴۲	۳۶۰	ہر ناظم فوجداری حکم نہ جاری کر سکتا	۱۴۵
۳۶۳	مجلس عالیہ عدالت کا اختیار انگریزی	۱۴۱	۳۶۱	حکم سزا جو ناظم عدالت نظامت	۱۴۶
۳۶۵	فریقین کے غدرات کی سماعت	۱۴۳	۳۶۲	ضلع صادر کر کے گا - -	۱۴۷
۳۶۶	عدالت کی مرضی پر منحصر ہے -	۱۴۲	۳۶۳	مقدمہ کس حالت میں عدالت نظامت	۱۴۸
۳۶۷	مجلس عالیہ عدالت کے حکم کی	۱۴۱	۳۶۴	سشن اور س حالت میں مجلس عالیہ	۱۴۹
۳۶۸	نقل عدالت ماتحت میں بھی	۱۴۲	۳۶۵	عدالت میں سپرد کیا جائیگا -	۱۵۰
۳۶۹	جائے گی - - -	۱۴۳	۳۶۶	کارروائی جب تک کہ جو قابل سزا	۱۵۱
۳۷۰	خاص طریقہ کارروائی	۱۴۴	۳۶۷	موت یا جس دوام ہو اور باقی	۱۵۲
۳۷۱	باب ۲۸	۱۴۵	۳۶۸	جرائم ویسے نہیں - -	۱۵۳
۳۷۲	کارروائی بمقابلہ اہل یورپ	۱۴۶	۳۶۹	حکم سزا جو عدالت نظامت سشن	۱۵۴
۳۷۳	امریکا	۱۴۷	۳۷۰	صادر کر کے گی - - -	۱۵۵
۳۷۴	مقامات منسوبہ رعایاے برطانیہ	۱۴۸	۳۷۱	جوری یا ایسیر مجلس عالیہ عدالت	۱۵۶
۳۷۵	اہل یورپ کی تحقیقات جو ملازم	۱۴۹	۳۷۲	یا عدالت نظامت سشن میں -	۱۵۷
۳۷۶	سرکار عالی ہوں - -	۱۵۰	۳۷۳	رحیت برطانیہ اہل یورپ کو یہ حق	۱۵۸
۳۷۷	مقامات منسوبہ رعایا برطانیہ	۱۵۱	۳۷۴	حاصل ہو گا کہ ناظم ضلع کے درجہ	۱۵۹
۳۷۸	اہل یورپ کی تحقیقات جو ملازم	۱۵۲	۳۷۵	جوری کے معرفت تجویز کیجائے	۱۶۰
۳۷۹	سرکار عالی ہوں - -	۱۵۳	۳۷۶	تجویز بلا اشتراک رحیت برطانیہ اور	۱۶۱
۳۸۰	اگر ملازم رحیت برطانیہ اہل یورپ	۱۵۴	۳۷۷	غیر شخص کے مقدمہ کی -	۱۶۲
۳۸۱	اور ملازم سرکار عالی ہو تو الزام	۱۵۵	۳۷۸	کارروائی جب تک کہ کوئی شخص رحیت	۱۶۳
۳۸۲	کی تحقیقات ناظم ضلع کرے گا -	۱۵۶	۳۷۹	برطانیہ ہو سیکا دعویٰ کرے -	۱۶۴
۳۸۳		۱۵۷	۳۸۰	ایسا دعویٰ کرنا یا کر نیکی بعد ترک	۱۶۵
۳۸۴		۱۵۸	۳۸۱	کرنا - - -	۱۶۶
۳۸۵		۱۵۹	۳۸۲	اس شخص کی نسبت جو رحیت	۱۶۷

۱۵۳	فائر العقل ہو - -	۳۸۹	کارروائی جب ملزم فائر العقل
	عدالت نظامت کتشن یا مجلس عالیہ		عدالت میں سپرد ہوا ہو -
	رہائی فائر العقل دوران نشیش	۳۹۰	یا تحقیقات میں - -
۱۵۴	تحقیقات کا پھر شروع ہونا -	۳۹۱	کارروائی جب ملزم عدالت کو درود
	پہر حاضر کیا جائے -	۳۹۲	جیکہ معلوم ہو کہ ملزم صحیح العقل
	نہ تھا - - -	۳۹۳	برائت بوجہ فتور عقل
۱۵۵	جو شخص بوجہ فتور عقل رہی کیا جائے	۳۹۴	اسکا حراست میں محفوظ رکھا
	جانا - - -	۳۹۵	سرکار کا اختیار مجرمان فائر العقل
	کو ایک ضلع یا صوبہ سے دوسرے		میں تبدیل کر نیکا -
	فائر العقل قیدیوں کا نام مجلس معائنہ	۳۹۶	کے گے گا
۱۵۶	کارروائی جیکہ تصدیق کی جائے کہ	۳۹۷	فائر العقل قیدی جو ابدرسی
	کے قابل ہے -		
		۳۸۸	کارروائی جس صورت میں ملزم
		۳۸۹	اثر - - -
		۳۹۰	جو رعیت برطانیہ حراست ناجائز میں
		۳۹۱	ہو تو مجلس عالیہ عدالت میں درخواست
		۳۹۲	پیش کر نیکا حق - - -
		۳۹۳	کارروائی ایسی درخواست کو مستحق
		۳۹۴	مجلس عالیہ عدالت ایسے احکام کسی
		۳۹۵	ملک میں صادر کر سکتی ہے -
		۳۹۶	قوانین مصدورہ مجلس وضع قوانین
		۳۹۷	کا تعلق رعیت برطانیہ اہل
		۳۹۸	یورپ سے - - -
		۳۹۹	جوری ایسے اہل یورپ یا امریکا کے
		۴۰۰	مقدمات کی تجویز کے لئے جو رعیت
		۴۰۱	برطانیہ نہوں - - -
		۴۰۲	جوری ان مقدمات میں جن میں اہل
		۴۰۳	یورپ یا امریکا شرکت کسی اور قوم
		۴۰۴	کے شخص کے ملزم ہوں -
		۴۰۵	اہل جوری کی طلبی اور انکا انتخاب
		۴۰۶	حسب دفعات ۳۶۵ و ۳۶۷
		۴۰۷	۳۸۵ - - -
		۴۰۸	اشخاص فائر العقل
		۴۰۹	کارروائی جس صورت میں ملزم



۱۶۸	اہلی جویری کے نام پکارا جائیگے۔	۱۶۵	(۵) برخاست جویری
۱۶۹	اعتراض کے وجوہ - -	۱۶۶	و تجدید کارروائی
۱۷۰	اعتراض کا تصفیہ - -	۱۶۷	برخاست جویری و مکرر تجویز۔
۱۷۱	ایک شخص جویری کا صدر مقرر کیا جائیگا	۱۶۸	(۶) فہرست اہل جویری
۱۷۲	اہل جویری کو حلف - -	۱۶۹	کی جو مجلس عالیہ عدالتیں
۱۷۳	کارروائی جب اہل جویری غیر حاضر ہو۔	۱۷۰	طلب کی جائیں اور
۱۷۴	مزم کے معذور ہونے پر جویری برخاست	۱۷۱	طریقہ طلبی
	ہوگی - - -	۱۷۲	خاص جویری کی تعداد - -
	(۳) جویری کے فیاض	۱۷۳	عام اور خاص جویری کی فہرست
۱۷۵	جویری کا فرض - -	۱۷۴	فہرست کی اشاعت - -
	(۴) طریقہ کارروائی	۱۷۵	تعداد اہل جویری جو ہر سال میں
۱۷۶	رایہ قائم کرنے کیلئے علیحدہ مقام پیش کیا	۱۷۶	طلب کی جائیں - -
۱۷۷	راے کا اظہار - -	۱۷۷	اہل جویری کی طلبی جب مجلس عالیہ
۱۷۸	اختلاف رایہ کی صورتیں کارروائی	۱۷۸	عدالت بلدیہ کو باہر اجلاس کرے
۱۷۹	ہر مزم کے متعلق جویری کی رائے	۱۷۹	فوجی افسروں کی جویری کی تکمیل۔
	لی جائے گی۔ - -	۱۸۰	بلادہ کو کافی غیر حاضر ہونے کی سزا
۱۸۰	راے کی ترمیم - -	۱۸۱	(۷) ایسیسروں کا انتخاب
۱۸۱	مجلس عالیہ عدالت میں جویری کی ہدایت	۱۸۲	ایسیسروں کا انتخاب - -
	عمل - - -	۱۸۳	کارروائی جب کوئی ایسیسیر غیر حاضر ہو۔
۱۸۲	عدالت نظامت سشن میں جویری کی	۱۸۴	(۸) طریقہ کارروائی
	رایہ پر عمل - - -	۱۸۵	ایسیسروں کی مدد سے تجویز۔
۱۸۳	عدالت مذکورہ کا اختلاف جویری کی	۱۸۶	(۹) فہرست اہل جویری اور
	رہے سے - - -	۱۸۷	ایسیسروں کی جو عدالت نظامت



۱۸۰	اہل جیوری یا ایسیرو کا اظہار کب لیا جاسکتا ہے - - -	۲۶۰	سشن میں طلب کو جائیں اور طریقہ طلبی
۱۸۱	پیشی مقررہ اور پیشی بالبعد پر جیوری یا ایسیروں کی حاضری -	۲۶۱	۱۷۵ اہل جیوری یا ایسیرو کا کام کرنے کی ذمہ داری - - -
۱۸۲	جیوری کو ایک ساتھ رکھنے کے متعلق قواعد - - -	۲۶۲	۱۷۶ اشخاص مستثنیٰ - - -
<b>حصہ</b> <b>باب سوم</b> <b>پیروکار سرکار</b>		۲۶۳	۱۷۷ ترتیب فہرست - - -
		۲۶۴	۱۷۸ فہرست منظر عام پر لگانے کی جائیگی -
۱۸۳	منجانب سرکار پیروکار مقرر کیا اختیار	۲۶۵	۱۷۹ فہرست کے متعلق اعتراض کا تصفیہ
۱۸۴	پیروکار منجانب سرکار جو بابت قعدات میں پیروی کر سکیگا - - -	۲۶۶	۱۸۰ فہرست کی تصحیح - - -
۱۸۵	دست برداری منجانب پیروکار سرکار اور اسکا اثر - - -	۲۶۷	۱۸۱ خاص جیوری کی فہرست کی ترتیب
۱۸۶	پیروی کی اجازت - - -	۲۶۸	۱۸۲ اہل جیوری کا سطح طلب کو جائیگی
۱۸۷	عدد دار کو توالی کو جس نے جرم کی تفتیش کی ہو پیروی کی اجازت نہ دی جائیگی	۲۶۹	۱۸۳ مزید جیوری یا ایسیروں کی طلبی -
<b>باب چہارم</b> <b>محکمہ اور ضمانت</b>		۲۷۰	۱۸۴ طلب نامہ کا مضمون -
		۲۷۱	۱۸۵ سرکاری یا ریویو کا ملازم حاضری سے معاف ہو سکے گا۔
۱۸۸	محکمہ دار کو توالی کو جس نے جرم کی تفتیش کی ہو پیروی کی اجازت نہ دی جائیگی	۲۷۲	۱۸۶ عدالت اہل جیوری یا ایسیروں کو حاضری سے معاف کر سکتی ہو۔
۱۸۹	محکمہ دار کو توالی کو جس نے جرم کی تفتیش کی ہو پیروی کی اجازت نہ دی جائیگی	۲۷۳	۱۸۷ فہرست ان اشخاص کی جنہوں نے سہ ماہی میں کام کیا ہو۔
۱۹۰	محکمہ دار کو توالی کو جس نے جرم کی تفتیش کی ہو پیروی کی اجازت نہ دی جائیگی	۲۷۴	۱۸۸ حاضری نہ کرنے کی سزا۔
<b>باب پنجم</b> <b>محکمہ اور ضمانت</b>		۲۷۵	۱۸۹ (۱۰) متفرق
		۲۷۶	۱۹۰ اہل جیوری یا ایسیروں کا عین مقام کو
۱۹۱	محکمہ دار کو توالی کو جس نے جرم کی تفتیش کی ہو پیروی کی اجازت نہ دی جائیگی	۲۷۷	۱۹۱ ہیں - - -

۱۸۹	ثبوت منرا یا بی یا برات سابقہ	۴۸۳	کی کمی کا اختیار - -
۱۹۰	لزم کی غیر حاضری میں شہادت کا قلمبند ہونا - -	۴۸۴	۴۷۰ چٹکے اور ضمانت نامہ میں کیا جہ ہوگا
		۴۸۵	۴۷۱ فراست سے رہائی - -
		۴۸۶	۴۷۲ کافی ضمانت لینے کا اختیار جبکہ پہلی ضمانت غیر کافی ہو - -
		۴۸۷	۴۷۳ ضمانتوں کی برات - -
۱۹۱	اس مال کو متعلق حکم جبکی بابت جرم سرزد ہوا ہو - -	۴۸۸	۴۷۴ چٹکے کے بجائے زر نقد کا جمع کرنا - -
		۴۸۹	۴۷۵ کارروائی جبکہ چٹکے کا تاوان قابل اخذ ہو جائے - -
۱۹۲	جو حکم دفعہ بالا کی مدد سے صادر ہوا اسکی تعمیل - -	۴۹۰	۴۷۶ زر تاوان چٹکے وصول کرنے کا حکم
		۴۹۱	
		۴۹۲	
		۴۹۳	
		۴۹۴	
		۴۹۵	
		۴۹۶	
		۴۹۷	
		۴۹۸	
		۴۹۹	
		۵۰۰	
		۵۰۱	
		۵۰۲	
		۵۰۳	
		۵۰۴	
		۵۰۵	
		۵۰۶	
		۵۰۷	
		۵۰۸	
		۵۰۹	
		۵۱۰	
		۵۱۱	
		۵۱۲	
		۵۱۳	
		۵۱۴	
		۵۱۵	
		۵۱۶	
		۵۱۷	
		۵۱۸	
		۵۱۹	
		۵۲۰	
		۵۲۱	
		۵۲۲	
		۵۲۳	
		۵۲۴	
		۵۲۵	
		۵۲۶	
		۵۲۷	
		۵۲۸	
		۵۲۹	
		۵۳۰	
		۵۳۱	
		۵۳۲	
		۵۳۳	
		۵۳۴	
		۵۳۵	
		۵۳۶	
		۵۳۷	
		۵۳۸	
		۵۳۹	
		۵۴۰	
		۵۴۱	
		۵۴۲	
		۵۴۳	
		۵۴۴	
		۵۴۵	
		۵۴۶	
		۵۴۷	
		۵۴۸	
		۵۴۹	
		۵۵۰	
		۵۵۱	
		۵۵۲	
		۵۵۳	
		۵۵۴	
		۵۵۵	
		۵۵۶	
		۵۵۷	
		۵۵۸	
		۵۵۹	
		۵۶۰	
		۵۶۱	
		۵۶۲	
		۵۶۳	
		۵۶۴	
		۵۶۵	
		۵۶۶	
		۵۶۷	
		۵۶۸	
		۵۶۹	
		۵۷۰	
		۵۷۱	
		۵۷۲	
		۵۷۳	
		۵۷۴	
		۵۷۵	
		۵۷۶	
		۵۷۷	
		۵۷۸	
		۵۷۹	
		۵۸۰	
		۵۸۱	
		۵۸۲	
		۵۸۳	
		۵۸۴	
		۵۸۵	
		۵۸۶	
		۵۸۷	
		۵۸۸	
		۵۸۹	
		۵۹۰	
		۵۹۱	
		۵۹۲	
		۵۹۳	
		۵۹۴	
		۵۹۵	
		۵۹۶	
		۵۹۷	
		۵۹۸	
		۵۹۹	
		۶۰۰	
		۶۰۱	
		۶۰۲	
		۶۰۳	
		۶۰۴	
		۶۰۵	
		۶۰۶	
		۶۰۷	
		۶۰۸	
		۶۰۹	
		۶۱۰	
		۶۱۱	
		۶۱۲	
		۶۱۳	
		۶۱۴	
		۶۱۵	
		۶۱۶	
		۶۱۷	
		۶۱۸	
		۶۱۹	
		۶۲۰	
		۶۲۱	
		۶۲۲	
		۶۲۳	
		۶۲۴	
		۶۲۵	
		۶۲۶	
		۶۲۷	
		۶۲۸	
		۶۲۹	
		۶۳۰	
		۶۳۱	
		۶۳۲	
		۶۳۳	
		۶۳۴	
		۶۳۵	
		۶۳۶	
		۶۳۷	
		۶۳۸	
		۶۳۹	
		۶۴۰	
		۶۴۱	
		۶۴۲	
		۶۴۳	
		۶۴۴	
		۶۴۵	
		۶۴۶	
		۶۴۷	
		۶۴۸	
		۶۴۹	
		۶۵۰	
		۶۵۱	
		۶۵۲	
		۶۵۳	
		۶۵۴	
		۶۵۵	
		۶۵۶	
		۶۵۷	
		۶۵۸	
		۶۵۹	
		۶۶۰	
		۶۶۱	
		۶۶۲	
		۶۶۳	
		۶۶۴	
		۶۶۵	
		۶۶۶	
		۶۶۷	
		۶۶۸	
		۶۶۹	
		۶۷۰	
		۶۷۱	
		۶۷۲	
		۶۷۳	
		۶۷۴	
		۶۷۵	
		۶۷۶	
		۶۷۷	
		۶۷۸	
		۶۷۹	
		۶۸۰	
		۶۸۱	
		۶۸۲	
		۶۸۳	
		۶۸۴	
		۶۸۵	
		۶۸۶	
		۶۸۷	
		۶۸۸	
		۶۸۹	
		۶۹۰	
		۶۹۱	
		۶۹۲	
		۶۹۳	
		۶۹۴	
		۶۹۵	
		۶۹۶	
		۶۹۷	
		۶۹۸	
		۶۹۹	
		۷۰۰	
		۷۰۱	
		۷۰۲	
		۷۰۳	
		۷۰۴	
		۷۰۵	
		۷۰۶	
		۷۰۷	
		۷۰۸	
		۷۰۹	
		۷۱۰	
		۷۱۱	
		۷۱۲	
		۷۱۳	
		۷۱۴	
		۷۱۵	
		۷۱۶	
		۷۱۷	
		۷۱۸	
		۷۱۹	
		۷۲۰	
		۷۲۱	
		۷۲۲	
		۷۲۳	
		۷۲۴	
		۷۲۵	
		۷۲۶	
		۷۲۷	
		۷۲۸	
		۷۲۹	
		۷۳۰	
		۷۳۱	
		۷۳۲	
		۷۳۳	
		۷۳۴	
		۷۳۵	
		۷۳۶	
		۷۳۷	
		۷۳۸	
		۷۳۹	
		۷۴۰	
		۷۴۱	
		۷۴۲	
		۷۴۳	
		۷۴۴	
		۷۴۵	
		۷۴۶	
		۷۴۷	
		۷۴۸	
		۷۴۹	
		۷۵۰	
		۷۵۱	
		۷۵۲	
		۷۵۳	
		۷۵۴	
		۷۵۵	
		۷۵۶	
		۷۵۷	
		۷۵۸	
		۷۵۹	
		۷۶۰	
		۷۶۱	
		۷۶۲	
		۷۶۳	
		۷۶۴	
		۷۶۵	
		۷۶۶	
		۷۶۷	
		۷۶۸	
		۷۶۹	
		۷۷۰	
		۷۷۱	
		۷۷۲	
		۷۷۳	
		۷۷۴	
		۷۷۵	
		۷۷۶	
		۷۷۷	
		۷۷۸	
		۷۷۹	
		۷۸۰	
		۷۸۱	
		۷۸۲	
		۷۸۳	
		۷۸۴	
		۷۸۵	
		۷۸۶	
		۷۸۷	
		۷۸۸	
		۷۸۹	
		۷۹۰	
		۷۹۱	
		۷۹۲	
		۷۹۳	
		۷۹۴	
		۷۹۵	
		۷۹۶	
		۷۹۷	
		۷۹۸	
		۷۹۹	
		۸۰۰	
		۸۰۱	
		۸۰۲	
		۸۰۳	
		۸۰۴	
		۸۰۵	
		۸۰۶	
		۸۰۷	
		۸۰۸	
		۸۰۹	
		۸۱۰	
		۸۱۱	
		۸۱۲	
		۸۱۳	
		۸۱۴	
		۸۱۵	
		۸۱۶	
		۸۱۷	
		۸۱۸	
		۸۱۹	
		۸۲۰	
		۸۲۱	
		۸۲۲	
		۸۲۳	
		۸۲۴	
		۸۲۵	
		۸۲۶	
		۸۲۷	
		۸۲۸	
		۸۲۹	
		۸۳۰	
		۸۳۱	
		۸۳۲	
		۸۳۳	
		۸۳۴	
		۸۳۵	
		۸۳۶	
		۸۳۷	
		۸۳۸	
		۸۳۹	
		۸۴۰	
		۸۴۱	
		۸۴۲	
		۸۴۳	
		۸۴۴	
		۸۴۵	
		۸۴۶	
		۸۴۷	
		۸۴۸	
		۸۴۹	
		۸۵۰	
		۸۵۱	
		۸۵۲	
		۸۵۳	
		۸۵۴	
		۸۵۵	
		۸۵۶	
		۸۵۷	
		۸۵۸	
		۸۵۹	
		۸۶۰	
		۸۶۱	
		۸۶۲	
		۸۶۳	
		۸۶۴	
		۸۶۵	
		۸۶۶	
		۸۶۷	
		۸۶۸	
		۸۶۹	
		۸۷۰	
		۸۷۱	
		۸۷۲	
		۸۷۳	
		۸۷۴	
		۸۷۵	
		۸۷۶	
		۸۷۷	
		۸۷۸	
		۸۷۹	
		۸۸۰	
		۸۸۱	
		۸۸۲	
		۸۸۳	
		۸۸۴	
		۸۸۵	
		۸۸۶	
		۸۸۷	
		۸۸۸	
		۸۸۹	
		۸۹۰	
		۸۹۱	
		۸۹۲	
		۸۹۳	
		۸۹۴	
		۸۹۵	
		۸۹۶	
		۸۹۷	
		۸۹۸	

<p>سبھی جائے گی۔ -  <b>یا ۲۰۱</b>  <b>مشرفیات</b></p>		<p><b>۳۸</b>  <b>انتقال مقدمات</b></p>
<p>۲۰۱ بیان حلفی یا فراصلح کے بعد روکیا جائے گا۔</p>	۵۰۹	<p>۲۹۴ مجلس عالی عدالت مقدمہ کو منتقل یا خود اس کی تحقیقات کر سکتی ہے۔</p>
<p>۲۰۲ ضروری گواہ کے طلب کرنے کا یا شخص حاضر کے اظہار لینے کا اختیار۔</p>	۵۰۶	<p>۲۹۵ اختیار سرکار دربارہ انتقال مقدمات ابتدائی مرافعہ۔ -</p>
<p>۲۰۳ مقام قید کے تعین کا اختیار۔</p>	۵۰۸	<p>۲۹۶ ناظم ضلع مقدمات اپنی کسی درناظم کے پاس منتقل کر سکتا ہے۔</p>
<p>۲۰۴ ناظم عدالت کسی قیدی کو اظہار لینے کا اختیار۔</p>	۵۰۹	<p><b>۳۹</b>  <b>انتقال مقدمات</b></p>
<p>۲۰۵ ترجمہ کو لازم ہے کہ صحیح ترجمہ کرے۔</p>	۵۱۰	<p>۲۹۷ وہ میضا بطغیان جس کو روای کا لفظ نہیں ہوگی۔ -</p>
<p>۲۰۶ مستغیث اور گواہوں کو اخراجات جزیہ سے معاف کیا جائے گا۔</p>	۵۱۱	<p>۲۹۸ وہ میضا بطغیان جس کو روای کا لفظ نہیں ہوگی۔ -</p>
<p>۲۰۷ جو رقم ادا کی جائے اس کا لحاظ مقدمہ دہانی میں رکھا جائے گا۔</p>	۵۱۲	<p>۲۹۹ غلط مقام میں کی روایتی۔</p>
<p>۲۰۸ وہ رقم جس کی ادائیگی حکم پیش جواز کے وصول کی جائے گی۔</p>	۵۱۳	<p>۳۰۰ ایک خلاف ضابطہ سپردگی جائز ہوگی۔</p>
<p>۲۰۹ روایت مقدمہ کے نقول۔</p>	۵۱۴	<p>۳۰۱ روایات ۱۶۸ تا ۱۶۹ یا ۱۶۳ کو چھکا۔</p>
<p>۲۱۰ اٹل اشخاص کا حکام فوجی کو اجازت دینا۔</p>	۵۱۵	<p>۳۰۲ کی عدم تعمیل۔</p>
<p>۲۱۱ جانا جن کی تجویز بذریعہ کورٹ مارشل ہونی چاہیے۔</p>	۵۱۶	<p>۳۰۳ اس نام کا استفسار نہ کرنا جو دفعہ ۲۰۰ کی ضمن کی رو سے مقرر کیا گیا ہے۔</p>
<p>۲۱۲ ایسا مال قبضہ میں لینے کے متعلق کوئی حکم۔</p>	۵۱۷	<p>۳۰۴ خود قرار داد جرم کے مرتب کرنے کا اثر۔</p>
<p>۲۱۳ اگر اختیارات حکومت و قہر میں شکا شبہ ہو۔</p>	۵۱۸	<p>۳۰۵ خود قرار داد جرم یا دیگر کارروائی میں۔</p>
<p>۲۱۴ اعلیٰ صددہ دہران کو توہمی کو اختیار۔</p>	۵۱۹	<p>۳۰۶ فروگزاشت کا اثر۔</p>
<p>۲۱۵ بنگالی چوکی عہدہ تو کو جو آزاد کرانے۔</p>	۵۲۰	<p>۳۰۷ اتنی کسی شخص کی وجہ سے مجاز نہیں۔</p>

۵۲۹	ایسے شخص کی پیشی کا حکم جو ناجائز	یا حوالہ کرانیکا اختیار -	۵۲۰	بلادجیر یا براہ شریعت یا بغرض
۵۳۰	طور پر مجبوس ہو -	۲۰۶	ایذا رسانی الزام لگانا -	۵۲۱
۲۱۰	منزادینے کے بجائے نیک چلنی	۲۰۷	معاوضہ ان شخص کو جو بلا وجہ	۵۲۲
۵۳۱	کی شرط پر ہمارے کا اختیار	۵۲۳	گرفتار کر اے گئے ہوں -	۵۲۳
۵۳۲	کارروائی جب مجرم جھگڑکی شریط	۲۰۸	مکونہ جات - - -	۵۲۴
۵۳۳	کی تعمیل میں قاصر رہے -	۲۰۹	کر گئے ہو - - -	۵۲۵
۲۱۱	مجرم کی جاے سکونت کی نسبت	۲۱۰	وکیل بحیثیت ناظم فوجداری اجلاس نہیں	۵۲۶
۵۳۴	شرایط - - -	۲۱۱	کر سکے گا - - -	۵۲۷
۵۳۵	منزایانہ مجرم کے پتہ کی اطلاع	۲۱۲	سہکاری ملازم کو نیلہ میں جا بجا خرید	۵۲۸
۵۳۶	دینے کے متعلق حکم -		یا بولی بولنے کی طاقت -	
۱۱۱	ضمیمہ اول - ضمیمہ خلاف دیگر قوانین		محایہ موقع کا اختیار	
۱۱۲	ضمیمہ دوم			
۱۱۳	ضمیمہ سوم			
۱۱۴	ضمیمہ چہارم			
	کالمنی			

# مجموعہ ضابطہ نویداری سرکار عالی

قانون نشان (۴) ۱۳۱۳ھ

ترمیم شدہ

بموجب قانون نشان (۶) ۱۳۲۲ھ

قانون نشان (۳) ۱۳۲۵ھ

قانون نشان (۵) ۱۳۲۹ھ

(امراء و بھادریں السلطنت و اراکھام سرکار عالی سے بتایک ۳۰ امرداد منظور فرمایا) ۱۳۱۳ھ

تہدیک ہر گاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ قوانین و احکام گشتیہ متعلقہ ضابطہ نویداری وضع و جمع و ترمیم کئے جائیں۔ لہذا حسبِ حکم ہو تاہو

حصہ اول

باب (۱)

مراتب تبدائی

نام پانچ نفاذ دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام مجموعہ ضابطہ نویداری سرکار عالی موسوم ہو سکے گا

اور یک شہر پور ۱۳۱۵ء نافذ ہوگا۔ لیکن۔  
 (۱) کسی قانون مختص الامر یا مختص المقام پر جواب نافذ ہو یا کسی خاص اقتدار سماعت یا  
 اختیار یا کسی خاص ضابطہ کارروائی پر کوئی اور قانون نافذ الوقت کی رو سے عطا  
 یا مقرر ہوا ہو موثر نہ ہوگا۔ بجز اسکے کہ کوئی خاص حکم اس کے خلاف قانون ہذا میں

موجود ہو۔ اور

(۲) پولیس ٹپلیوں سے متعلق ہوگا بجز اسکے کہ سرکار بذریعہ اشتہار ایسا حکم دیں۔  
 مقدمات مجموعہ چھو بڑا کار | **دفعہ ۳** قانون ہذا کے احکام ان تمام کارروائیوں سے  
 جو اس کے نفاذ کے بعد شروع ہوں اور جہاں تک ممکن ہو ان تمام مقدمات سے جو  
 اس کے نفاذ کے وقت کسی عدالت فوجداری میں دائر ہوں متعلق ہوئے ہوں گے۔

**تدفین** | **دفعہ ۴** مجموعہ ہذا میں بجز اسکے کہ مضمون یا سیاق عبارت اسکے  
 خلاف ہو۔

**استغاثہ** | **الف** استغاثہ سے مراد ایسا بیان ہے جو اس امر کے متعلق کوئی شخص  
 معلوم یا نہ معلوم کسی جرم کا مرتکب ہوا ہے تحریراً یا تقریراً کسی ناظم فوجداری کے  
 روبرو اس غرض سے کیا جائے کہ وہ اس مجموعہ کی رو سے کارروائی کرے۔ لیکن اس میں  
 عہدہ دار کو تو الی کی رپورٹ داخل نہ ہوگی۔

**پیرکار سرکار** | **دب** پیرکار سرکار سے مراد وہ شخص مراد ہوگا جو دفعہ ۴۲ کے  
 بموجب مقرر ہوا اور اس میں ہر ایسا شخص داخل ہوگا جو حسب ہدایت پیرکار  
 سرکار عمل کرے۔

**تحقیقات** | **دج** تحقیقات میں ہر تحقیقات داخل ہوگی جو کسی عدالت فوجداری میں  
 حسب مجموعہ بذراعمل میں آئے۔

**تفتیش** | **دھ** تفتیش میں وہ کارروائی داخل ہوگی جو حسب مجموعہ ہذا بہرسانی  
 شہادت کے لئے کوئی عہدہ دار کو تو الی یا اور شخص جسے کسی ناظم فوجداری نے  
 حکم دیا ہو عمل میں لائے۔

تہانہ (دھ) میں ہر ایسا مقام داخل ہوگا جسے سرکار اغراض مجموعہ ہذا کے لئے تہانہ قرار دیں۔

جرم (رو) جرم سے ہر ایسا فعل یا ترک فعل مراد ہوگا جو کسی قانون کے بموجب قابل سزا ہو۔

جرم قابل دست اندازی و مقدمہ (در) جرم قابل دست اندازی سے وہ جرم اور مقدمہ قابل دست اندازی سے وہ مقدمہ مراد ہوگا جس کے لئے

اور جس میں عہدہ دار کو توالی کو ضمیمہ اول یا کسی اور قانون کے بموجب یا حکمانہ گرفتاری کسی شخص کے گرفتار کرنا اختیار ہو۔

جرم قابل ضمانت و غیر قابل ضمانت (دج) جرم قابل ضمانت وہ جرم مراد ہوگا جو ضمیمہ اول یا کسی اور قانون کے بموجب قابل ضمانت قرار دیا گیا ہو اور جرم غیر قابل ضمانت سوا ہر اور جرم مراد ہوگا۔

حصہ ضلع (رط) حصہ ضلع سے ضلع کا وہ حصہ مراد ہوگا جسے سرکار اغراض مجموعہ ہذا کے لئے حصہ ضلع قرار دیں۔

مدالتی کارروائی (ری) مدالتی کارروائی میں ہر ایسی کارروائی داخل ہوگی جس میں حلفی شہادت لیجائے یا قانوناً لیجائے۔

عہدہ دار کو توالی (لٹ) عہدہ دار کو توالی میں جو ان کو توالی ہی داخل ہے۔

فرد قرار داد جرم (رل) فرد قرار داد جرم میں فرد قرار داد جرم کی ہر مد داخل ہے جو فرد قرار داد جرم مذکور میں ایک سے زیادہ مدات ہوں۔

مقدمہ حکمانہ گرفتاری (رم) مقدمہ حکمانہ گرفتاری سے ایسے جرم کا مقدمہ مراد ہوگا جس کے لئے سزائے موت یا قید و دام یا چھ مہینہ سے زیادہ میعاد کی قید کا حکم دیا جاسکے دیگر مقدمات طلبانہ کہلائیں گے۔

عہدہ دار منتظم تہانہ (لٹ) عہدہ دار منتظم تہانہ میں جب وہ تہانہ سے غیر حاضر یا بسبب بیماری یا کسی اور وجہ سے اپنا کام انجام نہ دے سکتا ہو وہ عہدہ دار کو توالی داخل ہوگا۔

جو تھانہ میں حاضر ہو اور عمدہ وارڈنگ کے عین تحت کے دیجہ کا ہیو اور جو ان سے  
جڑ کر رہتا ہو۔

دیکھ (۱) "دیکھ" میں ہر ایسا شخص ہی داخل ہوگا جو عدالت کی اجازت سے  
کسی شخص کی جانب سے بیروی کے لئے مقرر ہو ہو۔

الف (۱) "دیکھ" تمام اصطلاحات متعلقہ مجموعہ ہذا جن کی تعریف مجموعہ  
تغزبات میں کی گئی ہے اور وہیں مجموعہ میں نہیں کی گئی انہیں معنی میں متعلق سمجھے  
جائیں گے۔ جو مجموعہ تغزبات میں شامل ہے اور اردو میں لکھے گئے ہیں۔

تجویر جرایم مجموعہ تغزبات (۲) "دیکھ" تمام جرایم مجموعہ تغزبات ممالک محروسہ  
ممالک محروسہ سرکاری عانی سرکاری کی تفتیش تحقیقات تجویز اور دیگر کارروائی حسب

مجموعہ ہذا کیجائے گی۔

ان کے جرایم کی تجویز اور قوانین (۳) کسی اور قانون کی رو سے جو جرایم قرار پائے ہوں  
اون کی بھی تفتیش تحقیقات تجویز اور دیگر کارروائی حسب

مجموعہ ہذا کی جائے گی لیکن بمطابقت احکام کے جو ایسی تفتیش تحقیقات تجویز یا دیگر  
کارروائی کے طریقہ یا مقام کے متعلق نافذ ہوں۔

## حصہ دوم عدالتوں کا تقرر اور ان کے اختیارات

### باب (۲)

عدالتوں کا تقرر اور تعین حدود واراضی

الف اقسام عدالت



فوجداری عدالتوں کے قسام | **واقعہ ۴** - علحدہ مجلس عالیہ عدالت اور ان عدالتوں

کے جو کسی اور قانون کی دو سے مقرر کیجائیں ممالک محروسہ سرکار عالی میں تمام ذیل کی عدالتیں ہوں گی۔

(۱) ایک عدالت سشن۔

(۲) عدالت نظامت ضلع۔

(۳) عدالت فوجداری درجہ اول

(۴) عدالت فوجداری درجہ دوم

(۵) عدالت فوجداری درجہ سوم

## (ب) تعیین حدود اراضی

اضلاع | **واقعہ ۵** - جو اضلاع بوقت نفاذ مجموعہ ہذا موجود ہوں وہ حسب مجموعہ

اضلاع تصور ہوں گے۔ لیکن سرکار کو اون کی تعداد اور حدود میں تغیر و تبدل کا اختیار ہوگا۔

اضلاع کو حصص میں تقسیم کرنا اختیار | **واقعہ ۸** - (۱) سرکار کسی ضلع کو حصص میں تقسیم

کر سکیں گے یا کسی ضلع کے کسی جزو کو ایک حصہ ضلع قرار دے سکیں گے۔

۳۔ جو حصص اضلاع بوقت نفاذ مجموعہ ہذا قائم ہیں وہ حسب مجموعہ ہذا قائم تصور ہوں گے۔

لیکن سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی حصہ ضلع کے حدود میں تغیر و تبدل کریں۔

## (ج) عدالتوں کا تقرر

عدالت سشن | **واقعہ ۹** (۱) سرکار کو اختیار ہوگا کہ ایک یا زیادہ ضلع

کے لئے ایک عدالت سشن قائم اور اس عدالت کا ناظم مقرر کریں۔

(۲) مجلس عالیہ عدالت - صیغہ ابتدائی بقعہ حیدر آباد کے لئے عدالت سشن متصور

ہوگی۔

اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی اور ضلع کے لئے بھی عدالت سسٹن قرار دیں۔

(۱۳) سرکار کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار یہ ہدایت کریں کہ کس مقام یا مقامات پر عدالت سسٹن اجلاس کرے گی۔

(۱۴) سرکار کو اختیار ہوگا کہ اسی ایک یا زیادہ عدالتوں میں عدالت سسٹن کے اختیارِ عمل میں لائے کیئے زائد ناظم عدالت سسٹن اور مددگار ناظم عدالت سسٹن مقرر کریں۔

عدالت نظامت ضلع | دفعہ ۱۰ - (۱) ہر ضلع میں سرکار ایک عدالت نظامت ضلع قائم اور اس عدالت کا ایک ناظم مقرر کریں گے۔

(۲) سرکار کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار کسی ناظم عدالت فوجداری درجہ اول کو ناظم عدالت نظامت ضلع کے مستقر سے غیر حاضر ہونے کے زمانہ میں اختیارات عدالت نظامت ضلع عمل میں لانے کا مجاز کریں۔

ناظم عدالت فوجداری | دفعہ ۱۱ - سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی ضلع میں علاوہ ناظم عدالت نظامت ضلع کے جس قدر اشخاص کو مناسب سمجھیں درجہ اول یا دوم یا سوم کی نظام عدالت فوجداری مقرر کریں اور سرکار کو یا ناظم عدالت نظامت ضلع کو بمقتبع احکام سرکار اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً ان حدود دار اضی کا تعین کریں جن میں ایسے اشخاص اپنے اختیارات کو عمل میں لائیں گے۔

ناظم فوجداری حصہ ضلع | دفعہ ۱۲ - سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی ناظم عدالت فوجداری درجہ اول کو کسی حصہ ضلع کا ناظم مقرر کریں اور ایسا ناظم ناظم فوجداری حصہ ضلع کہلائے گا۔

ناظم خاص | دفعہ ۱۳ - سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی عدالت کے کل یا بعض اختیارات خاص مقدمات یا کسی خاص قسم کے مقدمات کے متعلق کسی حدود دار اضی میں کسی ملازم سرکاری کو عطا کریں اور وہ ناظم خاص کہلائے گا۔

اس دفعہ کی رو سے کسی عمدہ دار کو تو الی کو جس کا درجہ کو تو ال بدہ یا ناظم کو تو ال یا ضلع سے کہ ہو کوئی اختیار نہ عطا کیا جائیگا اور انکو بھی صرف کسی خاص مقدمہ

میں اس حد تک اختیار دیا جائیگا جو بغرض قیام امن و انسداد جرایم و مہر اغ  
رسانی و گرفتاری و حراست ملزمین ضروری ہو۔

**دفعہ ۱۴۔** (۱) سرکار کو اختیار ہوگا کہ بوجہ اعزاز یا ضرورت  
اشخاص میں مفصل ذیل میں سے کسی کو عدالت سشن یا نظامت ضلع یا کسی درجہ  
کی عدالت فوجداری کے اختیارات عطا کریں۔

(۲) الف) جاگیرداروں کو جو ذاتی لیاقت رکھتے ہوں حدود جاگیر میں استعمال  
کی غرض سے۔

(ب) جاگیرداروں کے ایسے ملازمین کو جن کی ماہوار ۵ روپیہ ماہانہ نوکم نہ ہو  
اور جو امتحان و کالت یا جوڈیشل کے کسی درجہ میں کامیاب ہوں حدود جاگیر  
میں استعمال کے لئے۔

(ج) ایسے اشخاص کو جن کی سالانہ آمدنی پچیس ہزار روپیہ سے زیادہ ہو۔  
(د) ایسے اشخاص کو جو حسب دفعہ ۱۰ قانون وکلاء امتحان و کالت کو مستثنیٰ  
ہوں یا جنہوں نے امتحان جوڈیشل درجہ اول یا کالت درجہ اول میں کامیابی حاصل کی ہو جبکہ ملحق  
انکے اعزاز کے سرکار اختیار عطا کرنا مناسب خیال کریں مگر شرط یہ ہے کہ  
حسب فقرہ الف اختیارات نہ دیئے جاسکیں گے جب تک بندگان اقدس  
و اعلیٰ سے منظور ہو نہ حاصل کیجئے۔

(۲) جن اشخاص کو حسب ضمن (۱) عدالت سشن کے اختیارات عطا کی جائیں  
وہ مجلس عالیہ عدالت کے اور جبکہ نظامت ضلع کے اختیارات عطا کئے جائیں  
وہ عدالت سشن کے اور جن کو کسی درجہ کی عدالت فوجداری کے اختیارات  
عطا کئے جائیں وہ ناظم عدالت نظامت ضلع کے ماتحت ہوں گے۔

**دفعہ ۱۵۔** (۱) سرکار کو اختیار ہوگا کہ

۱۰ دفعہ

اس امر کی ہدایت کریں کہ کسی مقام میں دو یا زیادہ نظائر فوجداری بطور حلیہ متفقہ کے اجلاس کریں اور ایسے حلیہ متفقہ کو کسی درجہ کی عدالت فوجداری کے اختیارات صرف ان خاص مقدمات یا اقسام مقدمات اور ان حدود اراضی میں استعمال کرے جو سرکار مقرر کریں۔

(۲) جج اسٹیک سرکار کوئی اور حکم دیں ایسے حلیہ متفقہ کو وہ اختیارات حاصل ہونگے جو اس ناظم فوجداری کو حاصل ہوں جو سرکار حلیہ مذکور میں اعلیٰ درجہ کا اختیار رکھتا ہو اور ایسا جلسہ اس درجہ کی عدالت فوجداری سمجھا جائیگا۔

متفقہ جلسوں کے متعلق قواعد جاری کرنے کا اختیار۔

۱۱ دفعہ

کے لئے امور مفصل ذیل کے متعلق قواعد جاری کرے۔

(الف) تقرر شرکار جلسہ۔

(ب) اقسام مقدمات جن کی وہ مجوز کیا کریں گے۔

(ج) اوقات مقامات اجلاس۔

(د) شرکار میں اختلاف رائے ہونے کی صورت میں تصفیہ کا طریقہ۔

نظم فوجداری اور حلیہ ایسے متفقہ ناظم عدالت فوجداری ضلع کے ماتحت ہوں گے۔

(۱۵) مقرر ہوں ناظم عدالت نظامت ضلع کے ماتحت ہوں گے اور وہ مجاز ہوگا کہ قواعد یا احکام اون کے مابین تقسیم کار کے متعلق جاری کرے۔

(۱۶) ہر ناظم فوجداری جو ناظم عدالت نظامت ضلع نہ ہو اور نیز ہر جلسہ جو کسی حصہ ضلع میں اختیارات استعمال کرتا ہو بمطابقت ناظم عدالت نظامت ضلع ناظم حصہ ضلع کی ہی ماتحت رہیگا۔

(۱۷) ہر مددگار ناظم عدالت سشن اس عدالت سشن کے ناظم کے ماتحت ہوگا اور ان مقدمات کی تحقیقات کریگا جو ناظم عدالت سشن نے

بذریعہ حکم عام یا خاص اس کے سپرد کئے ہوں۔

## باب

### عدالت کے اختیارات

تجزیہ کن عدالتوں میں پڑے | **دفعہ ۱۸** ہر بنا بہت دیگر احکام مجھوہ ہر جرم کی تجویز ہر عدالت نظامت سشن اور نیز وہ عدالت کر سکے گی جو ہمیں اُن میں مجاز تجویز قرار دی گئی ہے بجز اس کے کہ کسی خاص قانون کی رو سے کسی اور وجہ کی عدالت مجاز تجویز قرار دی گئی ہو۔

عدالت فوجداری درجہ سوم کے اختیارات | **دفعہ ۱۹** کوئی عدالت فوجداری درجہ سوم کسی ایسے مال کے متعلق جرم کی تجویز نہ کر سکے گی جن کی مالیت ایک سو روپیہ سے زیادہ ہو۔

احکام سزا جو ناظم عدالت سشن صادر کر سکتے ہیں۔ | **دفعہ ۲۰** ہر ناظم عدالت سشن ہر سزائے جائز کا حکم دے سکے گا لیکن ایسی سزا کا نفاذ نہ ہو سکیگا تا وقتیکہ۔

(۱) دس سال سے زیادہ قید کی صورت میں اجلاس متفقہ مجلس عالیہ عدالت کی

(۲) قید دوام کی صورت میں سرکاری اور

(۳) سزائے موت کی صورت میں ہنگام اعلیٰ حضرت کی منظوری صادر نہ ہو۔

احکام سزا جو مدکار ناظم عدالت سشن صادر کر سکتے ہیں۔ | **دفعہ ۲۱** مدکار ناظم عدالت سشن بجز سزائے موت اور حبس دوام کے ہر سزائے جائز کا حکم دے سکے گا۔

سیکا قید کی میعاد جبکہ حکم وہ صادر کر دس سال سے زیادہ نہ ہوگی اور اگر چار سال سے زیادہ ہو تو ایسی سزا کا نفاذ بعد منظوری ناظم عدالت سشن ہوگا۔

سید  
ذہبی

**وقعہ ۲۲** - عدالت کے فوجداری حسب ذیل احکام صادر کر سکیں گے۔

احکام مزاحمہ عدالت سے  
فوجداری صادر کر سکتی ہیں۔

**رالف** (عدالت نظامت ضلع

قید جسکی میعاد چار سال سے زیادہ نہ ہو۔  
جرمانہ جس کی تعداد پانچ ہزار روپیہ سے  
زیادہ نہ ہو تا زمانہ۔

**(ب)** عدالت فوجداری درجہ اول

قید جسکی میعاد اس سال سے زیادہ نہ ہو۔ جرمانہ  
جسکی مقدار دو ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔  
تا زمانہ میں ضرب بید تک۔

**(ج)** عدالت فوجداری درجہ دوم۔

قید جس کی میعاد چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو۔  
جرمانہ جس کی تعداد پانچ سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔  
تا زمانہ جو اس ضرب بید سے زیادہ نہ ہو۔

**(د)** عدالت فوجداری درجہ سوم

قید جسکی میعاد ایک مہینے سے زیادہ نہ ہو۔  
جرمانہ جسکی تعداد سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

**وقعہ ۲۳** - ہر عدالت فوجداری مجاز ہوگی کہ ایسا حکم  
مزار صادر کرے جو ایسی چند سزائوں پر مشتمل ہو جن کے علیحدہ

ایسا حکم ہذا صادر کرینیکا اختیار ہو  
جو چند سزائوں پر مشتمل ہو

**وقعہ ۲۴** - جب کسی شخص پر ایک ہی مقدمہ میں

دو یا زیادہ جہاگاہ جرم ثابت ہوں تو عدالت وہ سب  
سزائیں دے سکیگی جو ان جرائم میں سے ہر ایک کے علیحدہ علیحدہ صادر کرینیکا اسکو اختیار  
ہے اور جب وہ سزائیں قید کی ہوں تو وہ یکے بعد دیگرے اس ترتیب سے  
منفرد کی جائیں گی جس کی عدالت ہدایت کرے اور عدالت کو محض اس وجہ سے

حکم نہ اس صورت میں جب ایک ہی  
مقدمہ میں چند جرائم ثابت ہوں۔

ذہبی

ذہبی

کو مجموعی مندرجہ مقدار مندرجہ سے زیادہ ہو جسکے صادر کرنا عداالت مذکورہ جرم واحد کے لئے ناجائز ہے ضرور نمونہ کار مقدمہ کو عدالت اعلیٰ میں رجوع کر کے لئے بھیجے۔  
مگر شرط یہ ہے کہ۔

۱) کسی صورت میں مجرم کی نسبت (۱۴) سال سے زیادہ عید کی قید کا حکم صادر کیا جائیگا اور مجموعی مندرجہ مندرجہ کے راجعہ سے زیادہ نہ ہوگی جو عدالت اپنی معمولی اختیارات کے استعمال میں دے سکتی۔

۲) اغراض مزاحمت کے لئے حکم مندرجہ رجوعی جو اس دفعہ کے بعد جب کسی ایک مقدمہ میں متعدد جرائم کا ایک ہی صورت میں واحد مقدمہ ہو گیا۔

۳) ناظر عدالت کے معمولی اختیارات اور ضابطہ مندرجہ کے علاوہ ہر ناظم عدالت ناظر ضلع اور حصہ ضلع اور ناظم درجہ اول درجہ دوم درجہ سوم کو وہ اختیارات حاصل ہونگے جو ضمیمہ دوم میں مندرج ہیں اور یہ اختیارات ان کے معمولی اختیارات کے ساتھ مل کر استعمال کیے جائیں گے۔

۴) کسی ناظم حصہ ضلع یا ناظم درجہ اول یا ناظر عدالت کو اختیار ہے کہ وہ درجہ دوم یا درجہ سوم کو سرکار یا کوئی ناظم عدالت نظامت ضلع بمقام عدالت احکام سرکار مندرجہ ان اختیارات کے جن کی مراحت ضمیمہ سوم میں کی گئی ہے کوئی اختیار عطا کر سکے گا۔

حصہ (۳)

باب (۴)

ناظم فوجداری درجہ دار کو تالی کی مدد اور اطلاع دی اور ان اشخاص کی مدد جو گرفتاری میں مصروف ہیں







عورت ہو جو چہرہ کو لکر باہر نکلنے کی عادی نہ ہو تو اس کی گرفتاری کسی عورت کی امداد سے عمل میں آئیگی۔ اس کے پردہ کا پورا اٹھا کر کہا جائے گا۔ اگر وہ سواری میں نکلنے کی عادی نہ ہو تو سواری کا انتظام کیا جائیگا۔

جو عورت باہر نکلے

گرفتاری میں تعرض کرنا (۳) اگر وہ شخص جس کی گرفتاری مقصود ہو تعرض کرے یا گرفتاری سے گریز کا اقدام کرے تو گرفتار کنندہ اس کی گرفتاری کے لئے بہ ضروری تدبیر عمل میں لاسکے گا لیکن وہ کسی حالی میں ایسے شخص کے عداً ہلاک کرنے کا مجاز نہ ہوگا بجز اس صورت کے کہ خود گرفتار کنندہ نے اس کو کسی جرم قابل سزا سے موت کا ارتکاب کرتے دیکھا ہو اور بغیر ہلاک کئے اس کی گرفتاری ممکن نہ ہو۔

نہیں

دفعہ ۳۲۔ اگر کوئی شخص جواز دے اس مقام کی تلاشی جہاں وہ شخص جکی گرفتاری مقصود ہو داخل ہو گیا ہو حکم مگر گرفتاری کا مجاز نہ ہو کسی وجہ سے یہ باور کرے کہ وہ شخص جس کی گرفتاری مقصود ہے کسی مقام میں داخل ہو گیا ہے یا اس کے اندر موجود ہے تو اس شخص کو جو اس مقام میں رہتا یا اس کا استہام رکھتا ہو لازم ہوگا کہ عہدہ دار کو توالی یا شخص مذکور کی درخواست پر مقام مذکور میں اسے بلا فراغت جائے دے اور خانہ تلاشی کے لئے اسے ہر طرح کی سہولت دے۔

ہے

دفعہ ۳۳۔ اگر گرفتار کنندہ مقام مذکور کے اندر داخل ہونے کا اختیار رکھتا ہو اور آمادگی کارروائی جیکبازد جانے یا باہر آنے میں مزاحمت کیجیے۔

نہیں

ظاہر کرنے کے بعد بھی اندر جاتے نہ دیا جائے یا اندر جانے کے بعد باہر آنے نہ دیا جائے تو اس کو اختیار ہوگا کہ داخل ہونے یا باہر آنے کی غرض سے کسی دروازہ یا کھڑکی کو توڑ کر داخل ہو یا باہر آئے۔ لیکن اگر اس مکان میں کوئی ایسی عورت ہو جو چہرہ کو لکر باہر نکلنے کی عادی نہ ہو تو تعمیل کنندہ حکم نامہ اس کو اطلاع دینا کہ وہ مکان سے علیحدہ ہو جائے اور کچھ عرصہ معقول تک اس کے

علیحدہ ہو جائیگا اشتہار کر کے اور اسکو علیحدہ ہونے کیسے ہر طرح کی سہولت مناسب دیکر اس مکان کے اندر داخل ہوگا۔

فوج باقاعدہ کے لازم کی گرفتاری | دفعہ ۳۴۔ اگر وہ شخص جسکا گرفتار کرنا مقصود ہو کسی

فوج باقاعدہ کا سپاہی یا افسر ہو اور اپنی فوج کی لہین میں موجود ہو تو عہدہ دار گرفتار کنندہ یا اور شخص مجاز گرفتاری اس فوج کے سرگروہ یا اور افسر سے اسکو اپنی جہت میں لینے کے لئے لے گا اور ایسی درخواست پر افسر مذکور کو لازم ہوگا کہ فوراً شخص مذکور کو گرفتار کر کے اس کے حوالہ کر دے اگر افسر مذکور گرفتار کر کے حوالہ نہ کرے تو گرفتار کنندہ مجاز ہوگا کہ اوسط سطح گرفتاری کی کارروائی عمل میں لائے جس طرح اور صورتوں میں عمل میں لاتا۔

نوٹ: افسر مذکور کا بالارادہ گرفتار کنندہ کی درخواست پر حوالہ نہ کرنا اغراض مجبوعہ تغیرات کے لئے ایسا سمجھا جائیگا کہ گویا اس نے ایسی مدد دینی ترک کی جو اس پر قانوناً واجب تھی۔

گرفتاری لازم فوج باقاعدہ کی اطلاع | دفعہ ۳۵۔ جب کہی عہدہ دار کو توالی کسی

سپاہی یا کسی افسر فوج باقاعدہ یا کسی ہر کارہ ٹپ خانہ کو گرفتار کرے یا کوئی اور شخص مجاز گرفتاری اسکو گرفتار کر کے عہدہ دار کو توالی کے سپرد کرے تو اس عہدہ دار کو توالی کو لازم ہوگا کہ شخص گرفتار شدہ کی فوج کے سرگروہ یا کسی اور افسر کو اور بصورت ہر کارہ ہونے کے اس کے افسر کو اسکی گرفتاری کی اطلاع فوراً پہنچائے۔

برائیم قابل ضمانت میں شخص گرفتار شدہ | دفعہ ۳۶۔ اگر گرفتاری ایسے جرم کے

الزام میں کی جائے جو قابل ضمانت ہو اور

شخص گرفتار شدہ ضمانت دینے پر آمادہ ہو

تو گرفتار کنندہ کو لازم ہوگا کہ اسے ضمانت پر رہا کرے۔

شخص گرفتار شدہ کے پاس جو اشیاء ہوں  
اوپر گرفتار کنندہ اپنی تحویل میں لے گا۔

**دفعہ ۳۸۵** اگر کوئی شخص گرفتار شدہ  
کسی وجہ سے رہا نہ کیا جاسکے تو گرفتار کنندہ

بجز پارچہ پوشیدہ کی کے اون تمام اشیاء کو جو اس کے پاس پائی جائیں، پسیدہ دیکر  
اپنی تحویل میں لے گا اور محفوظ رکھے گا۔ اگر شخص گرفتار شدہ عورت ہو اور اسلحہ کے  
باور کرنے کی وجہ ہو کہ اس نے کوئی ایسی شے نہیں دی ہے تو بحفظ آبرو بذریعہ  
کسی عورت کے وہ شے اس سے لی جائیں گی۔

## (ب) گرفتاری بلا حکمنامہ گرفتاری

**دفعہ ۳۸۶** ہر عمدہ دار کو توالی مجاز میں لے گا کہ ملازم  
کب گرفتار کر سکتا ہے۔ ناظم فوجداری اور بغیر حکمنامہ گرفتاری کے کسی ایسے  
شخص کو گرفتار کر کے جسکا ذیل میں ذکر ہے۔

(۱) ہر شخص کو جس نے کسی جرم قابل دست اندازی کا ارتکاب اُسکے سامنے کیا  
ہو یا جس کی نسبت معتبر اطلاع ہوئی ہو یا اور طعیر پر وجہ باور کرنے کی ہو کہ وہ ایسے  
جرم کا مرتکب ہوا ہے۔

(۲) ہر شخص کو جسکے پاس بلا وجہ کوئی آلہ جو قتب زنی کیلئے مخصوص ہو موجود ہو۔  
(۳) ہر شخص کو جس کے مجرم ہونے کی نسبت اس مجروح یا حکم سرکار کے بموجب  
اشتہار دیا گیا ہو۔

(۴) ہر شخص کو جس کے قبضہ میں ایسی کوئی شے پائی جاسے جسکی نسبت اسلحہ کے  
باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ مال سرودہ ہے اور وہ شخص شے مذکور کے متعلق کسی جرم کا  
مرتکب ہوا ہے۔

(۵) ہر شخص کو جو کسی عمدہ دار کو توالی کا اس کے غرائض کی انجام دہی میں

مزا عام ہو۔  
(۶) ہر شخص کو جو حراست قانونی سے فرار ہو گیا ہو یا فرار ہونیکا اقدام کر رہا ہو۔

۱۔ ہر شخص کو جو کسی ایسے فعل کا بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی مرتکب ہوا ہو جس کا ارتکاب ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر قابل سزا ہوتا یا جس کے خلاف ایسے فعل کے مرتکب ہونیکا کوئی استثنائے بوجہ معقول ہوا ہو یا مستبصر اطلاع ہوئی ہو یا اور طور پر وجہ باور کر نیکی ہو اور جس کی بابت وہ حسب قانون حوالگی ملزمین ممالک محروسہ سرکار عالی میں گرفتار ہونے یا حراست میں رکھے جائیکامستوجب ہو۔

(۸) ہر جرم کو جو بعد رہائی کے اوں قواعد کے خلاف ورزی کا مرتکب ہو جو دفعہ (۵۳۳) کی ضمن (۳) کی رو سے مرتکب کئے جائیں۔

عہدہ دار منظم تھانہ کن اشخاص کو  
 دفعہ ۳۹۔ ہر عہدہ دار منظم تھانہ کو اختیار ہے کہ اشخاص مفضل ذیل کو گرفتار کرے یا گرفتار کرائے۔

(الف) ہر شخص کو جو تھانہ مذکور کی حدود کے اندر اس طور پر اپنی موجودگی کے چھپانے کی تدبیر کر رہا ہو جس سے یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ ایسی تدبیر کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کی نیت سے کر رہا ہے۔ یا۔

(ب) ہر شخص کو جو تھانہ مذکور کی حدود کے اندر یہ ظاہر ہو کہ وہ سبیل معاش نہ رکھتا ہو اور اپنی بود و باش کے متعلق قابل اطمینان اطلاع نہ دے سکتا ہو۔ یا

(ج) ہر شخص کو جس کی نسبت مشہور ہو کہ وہ عاداتاً استحصال یا لچیر یا سرقت یا سرقت لچیر کر نیوالا یا نقب زن یا مال مسروقہ کو جانکر لینے والا ہے۔

کارروائی جب منظم تھانہ اپنے ماتحت عہدہ دار کے  
 ذریعہ سے بلا حکمتا نہ گرفتاری کرنا چاہیے

منظم تھانہ کو کسی ایسے شخص کو جو بلا  
 حکمتا نہ گرفتاری گرفتار ہو سکتا ہو اپنے کسی ماتحت عہدہ دار کے ذریعہ سے بلا حکمتا نہ گرفتاری ایسے مقام پر جہاں وہ عہدہ دار منظم تھانہ خود موجود نہ ہو گرفتار کرنا چاہیے تو وہ اس عہدہ دار ماتحت کو ایک حکم تحریری جس میں نام اس شخص کا جسکی اور ملاحضت اس جرم یا اور وجہ کی جس کے لئے گرفتاری مقصود ہو حوالہ کرے گا۔

۱۸۵۹ء  
یکم جون  
دفعہ ۵

نام اور سکونت کے بتانے سے انکار۔

دفعہ ۲۱۔

۱۱۔ اگر کوئی شخص کسی عہدہ دار

کو قوالی کے روپر کسی جرم ناقابل دست اندازی کا مرتکب ہو یا اس پر ایسے جرم کا الزام لگایا جائے اور عہدہ دار مذکور کے دریافت پر وہ اپنا نام اور سکونت نہ بتائے یا ایسا نام یا سکونت بتائے جس کو عہدہ دار مذکور بوجہ معقول جھوٹ سمجھتا ہو تو وہ اس کو اس غرض سے گرفتار کر سکیگا کہ اس کا نام یا سکونت دریافت کیجائے۔

(۲) جب صحیح نام اور سکونت شخص مذکور کی دریافت ہو جائے تب وہ اس مضمون کا ایک ٹپکہ مع یا بلا ضمانت لکھ دینے پر رہا کیا جائیگا کہ طلب کئے جانے پر عدالت میں حاضر ہوگا۔ لیکن اگر وہ مالک محروسہ سرکاری میں سکونت نہ رکھتا ہو تو ضمانت ایسے شخص کی لیجائے گی جو مالک محروسہ سرکاری میں سکونت رکھتا ہو (۳) اگر ایسے شخص کا صحیح نام اور سکونت وقت گرفتاری سے (۲۴) گھنٹے کے اندر دریافت نہ ہو یا اگر وہ ٹپکہ نہ لکھے یا عدالت طلب کافی ضمانت نہ دے تو اس کو فوراً کسی قریب ترین عدالت مجاز میں پیش کر دیا جائے گا۔

عہدہ دار کو قوالی ملزوم کا اپنے حدود

دفعہ ۲۲۔

عہدہ دار کو قوالی مجاز ہوگا کہ

الضی کے بارے میں شک ہے۔ ایسے شخص کو جسے وہ اس باب کے بموجب گرفتار کرنے کا مجاز ہو یا عدالت گرفتاری گرفتار کرنے کے لئے اپنے حدود الضی کے باہر بھی اس کا تعاقب کرے۔

ملزم اشتدای وغیرہ کو ہر شخص

دفعہ ۲۳۔

ہر شخص کو جو عہدہ دار کو قوالی نہ ہو یا

گرفتار کر سکتا ہے۔ جس کو کسی خاص قانون کی رو سے اختیار گرفتاری ملزم نہ ہو اختیار ہوگا کہ کسی ملزم اشتہاری یا ایسے شخص کو گرفتار کرے جو اس کے روپر کوئی جرم ناقابل ضمانت و قابل دست اندازی کا مرتکب ہو اور اس پر لازم ہوگا کہ فوراً شخص گرفتار شدہ کو کسی عہدہ دار کو قوالی کے حوالے کرے یا عہدہ دار کو قوالی کے حوالے کرے کی صورت میں قریب ترین تھانہ میں پہنچا دے یا پہنچا دے۔ اگر عہدہ دار کو قوالی یہ باور کرے کہ وہ اس کی گرفتاری کا مجاز ہے تو وہ اس کو اپنی حراست میں

۱۸۵۹ء

دفعہ ۵

لے گا ورنہ وہ اوس کو رہا کر دیگا۔

اگر عہدہ دار کو تواری باور کرے کہ شخص گرفتار شدہ نے کسی جرم ناقابل دست اندازی کا ارتکاب کیا ہے اور شخص نے کوریڈر یا فنت پر اپنا نام اور سکونت نہ بتائے یا ایسا نام یا سکونت بتائے جس کو عہدہ دار مذکور جو پر معقول جھوٹ باور کرے تو شخص مذکور کی نسبت کارروائی حسب احکام دفعہ (۴۱) کی جائے گی۔

جو شخص بلا حکمت نامہ گرفتاری گرفتار کیا جائے وہ قائم مجاز کے پاس یا تھانہ میں بھیج دیا جائے گا۔

جو کسی شخص کو بلا حکمت نامہ گرفتاری گرفتار کرے۔ لازم ہوگا کہ فوراً شخص گرفتار شدہ کو ناظم مجاز کے پاس یا تھانہ میں پہنچائے یا بھیجے۔

شخص گرفتار شدہ کتنی مدت تک حراست میں رکھا جائیگا۔

جو بلا حکمت نامہ گرفتاری گرفتار کیا گیا ہو اس عرصہ سے زیادہ عرصہ تک حراست میں نہ رکھ سکیگا۔ جو بلحاظ جرح حالات مقدمہ معقول ہو اور یہ عرصہ بجز اس کے کہ ناظم فوجداری نے حسب دفعہ ۷۱، کوئی خاص حکم دیا ہو۔ علاوہ اس عرصہ کے جو مقام گرفتاری سے عدالت تک پہنچنے کے لئے ضرور ہو چوس گھنٹہ سے زیادہ نہ ہو۔

عہدہ دار منظم تعداد گرفتاری کی تحریری اطلاع دے گا۔

کو ناظم عدالت نظامت منسلک کو یا اگر وہ بذات کرے تو ناظم حصہ منسلک کو بلا امتحان کے متعلق جو اس کی ضمانت کی حدود کے اندر بلا حکمت نامہ گرفتاری گرفتار کئے گئے ہوں بصراحت اس امر کے کہ جبکہ مع یا ملا ضمانت دیا گیا یا نہ بین تحریری اطلاع دے۔

شخص گرفتار شدہ کی رہائی۔

کوئی شخص جسے عہدہ دار کو تواری گرفتار کرے بجز اس صورت کے رہائی نہ پائے گا کہ وہ چھلکے لکھدے یا عند الطلب چھلکے علاوہ ضمانت دے یا ناظم فوجداری کا حکم خاص صادر ہو۔

<p>نامہ دوائی جیسی کسی جرم کا، چاہے کسی نامہ فوجداری کے رو برو کیا جائے۔</p>	<p><b>وضع ۴۸۔</b> جب کسی جرم کا رشتہ نامہ فوجداری کے رو برو اس کے اختیار کی حدود و اضمی کے اندر کیا جائے تو اس کو اختیار ہو گا کہ مجرم کو گرفتار کرے یا گرفتار کرائے اور مجرم بعد گرفتاری حراست میں رکھا جائیگا۔</p>
<p>نامہ فوجداری کے اختیارات رو برو گرفتاری۔</p>	<p><b>وضع ۴۹۔</b> ہر نامہ فوجداری ہر وقت مجاز ہو گا کہ اپنے رو برو اپنے اختیار کے حدود و اضمی میں ایسے شخص کو گرفتار کرے یا گرفتار کرائے جس کی گرفتاری کے لئے وہ اس وقت اور ایسا حالات کے حکم نامہ گرفتاری جاری کر نیکیا مجاز ہو۔</p>
<p>ہر شخص ذرا ہو جائے وہ پھر گرفتار کیا جاسکتا ہے۔</p>	<p><b>وضع ۵۰۔</b> جب کوئی شخص حراست جائز سے ذرا ہو جائے یا چھڑایا جائے تو وہ شخص جس کی حراست سے وہ ذرا ہو یا چھڑایا گیا ہے مجاز ہو گا کہ فوراً اس کا تعاقب کر کے اس کو گرفتار کرے۔</p>

## باب (۶)

### حکمناجات حاضری

<p>طلب نامہ (الف) طلب نامہ</p> <p><b>وضع ۵۱۔</b> اگر کسی شخص پر الزام ایسے جرم کا جاری کرے گی۔</p>	<p>طلب نامہ عدالت کس صورت میں جاری کرے گی۔</p> <p>جو جس کے لئے حسب ضمیمہ اول طلبہ نامہ جاری ہونا چاہیے یا ایسے جرم کا جس کے لئے حکم نامہ گرفتاری جاری ہونا چاہیے۔ لیکن عدالت خاص و چودہ سے طلب نامہ جاری کرنا مناسب خیال کرے تو عدالت طلب نامہ جاری کرگی۔</p>
--	---



طلب نامہ کا نمونہ۔ (۱) مرتبہ کے نام جو طلب کیا جائے علوٰی میں

جاری ہوگا اور ہر طلب نامہ کے دو پرت مطابق اس نمونہ کے جو ضمیمہ چہارم میں درج ہے جاری ہونگے اور اون پر عدالت کی جہاں اور حاکم عدالت یا کسی دہلیہ کے جسے مجلس عالیہ عدالت بذریعہ اشتہار مجاز قرار دے دستخط ہونگے۔

(۲) اگر عدالت کو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کسی شخص کا جس کو طلب کرنا مقصود ہے خاص اعزازیہ اصلی وجہ ہے تو اس کے نام بجائے عمومی طلب نامہ جاری کرنے کے اسی مضمون کا مراسلہ جاری کیا جائے گا اور وہ مراسلہ طلب نامہ سمجھا جائیگا۔

تفیل طلب نامہ کی کس کے (۳) و فقہ ۵۳۔ تفیل طلب نامہ کسی عہدہ دار کو تو ملی ذریعہ سے ہوگی۔ کے ذریعہ سے یا پابندی اون قواعد کے جو سرکار سے

جاری ہوں عدالت جاری کنندہ طلب نامہ کے کسی اہلکار یا اور کسی سرکاری ملازم کے ذریعہ سے کیجائے گی۔

تفیل طلب نامہ کی کس طرح ہوگی۔ (۴) و فقہ ۵۴۔ طلب نامہ کی تفیل اس شخص کی ذات پر جس کی طلبی کے لئے وہ جاری کیا گیا ہو اس طور سے کیجائے گی کہ ایک پرت اس کے حوالہ یا بغرض حوالگی پیش کیا جائے۔

دستخط وصولی طلب نامہ۔ (۵) و فقہ ۵۵۔ جب اہلکار تفیل کنندہ طلب نامہ کا ایک پرت حوالہ کرے یا بغرض حوالگی پیش کرے تو دوسری پرت پر اس شخص سے جس کو ایک پرت دیا جائے یا جس کے سامنے وہ پیش کیا جائے یہ لکھو اگر کہ طلب نامہ کی تفیل ہوئی دستخط کرائیگا۔

سرکاری جبکہ ملازم جس کے نام (۶) و فقہ ۵۶۔ اگر وہ شخص جس کے نام طلب نامہ طلب نامہ جاری کیا جائے ہے۔ جاری کیا جائے نہ ملازم اور بعد واقعی کو شمش کے نہ

مل کے تو اس کے متعلق اہلکار تفیل کنندہ عدالت میں کیفیت پیش کرے گا۔ تفیل طلب نامہ جبکہ وہ گواہ کے نام ہوا وہ نہ (۷) و فقہ ۵۷۔ اگر وہ شخص جس کے

نام طلب نامہ جاری کیا جائے۔ گواہ ہوا اور بعد واقعی کو شش کے بدل سکے  
تو طلب نامہ کی تعمیل اس طور سے کی جائے گی کہ اس کا ایک پرت شخص  
مذکور کے لئے اس کے اہل خاندان سے کسی مرد کو جو اس کے ساتھ  
رہتا ہو حوالہ دیا اس کے سامنے بغرض حوالگی پیش کیا جائے گا اور اس کی  
دستخط دوسرے پرت پر لے جائیں گے۔ اور اگر اس طرح بھی تعمیل  
نہ ہو سکے تو طلب نامہ کا ایک پرت اس مکان کے کسی منظر عام پر  
حیاط کر دیا جائیگا جس میں وہ معمولاً رہتا ہو۔

۵۸

۵۸۔ وقفہ۔ جب طلب نامہ کی تعمیل  
کسی طور پر کی جائے تو ہنگامہ تعمیل کنندہ بغرض تصدیق تعمیل دے اور اشخاص  
کے دستخط طلب نامہ کے دوسری پرت پر لے لیگا اور یہ کیفیت لکھ کر  
کس تاریخ کو کس وقت اور کس طریقہ سے تعمیل ہوئی وہ پرت عدالت میں  
واپس کرے گا۔

۵۹

۵۹۔ وقفہ۔ جب وہ شخص جس کے نام  
تعمیل طلب نامہ سرکاری ملازم ہے۔

۶۰

طلب نامہ جاری ہو کسی سرکاری سرشتہ میں ملازم و کار گزار ہو تو عدالت  
جاری کنندہ طلب نامہ کے دونوں پرت اس ملازم کے افسر بالا دست کے  
پاس بھیجے گی اور افسر مذکور طلب نامہ کی تعمیل حسب طریقہ متذکرہ (دفعہ ۵۸ و  
۵۹) کر کے عدالت میں اپنی دستخط سے اس کیفیت تعمیل واپس بھیجے گا۔ اور  
اسے دستخط تعمیل کی شہادت ہونے لگے۔

۶۰۔ وقفہ۔ جب کسی عدالت کو  
تعمیل طلب نامہ عدالت کے باہر۔

۶۱

یہ منظر ہو کہ اس کے جاری کئے ہوئے طلب نامہ کی تعمیل کسی ایسے مقام پر  
کی جائے جو اس کے عدالت کے باہر ہو تو طلب نامہ کے دونوں پرت  
اس ناظم قریبی سرکاری کے پاس بھیجے جائیگے۔ جو اس مقام پر اپنی درجہ کے

اختیارات رکھتا ہو جہاں وہ شخص رہتا یا موجود ہو جس کے نام طلب نامہ ہو اور ناظم مذکور اس کی تعمیل اسی طرح کرنا چاہیے جس طرح اپنے جاری کئے ہوئے طلب نامہ کی کراتا اور عہدہ وار تعمیل کنندہ کا بیان بحلف قلمبند کر کے عدالت مذکور میں پرت طلب نامہ کے ساتھ بھیجے گا۔

۶۱۔ ہر ایسا بیان حلفی اور ہر صورت قابل ادخال شہادت ہو گا۔

مقدمہ کے وقت حاضر نہ ہو اس کا بیان حلفی جو ناظم فوجداری کے روبرو یا بہ طریقہ تعمیل ہوا ہو قابل ادخال شہادت اور صحیح منقول ہو گا بجز اس کے کہ اس کے خلاف ثابت کیا جائے۔

## (ب) حکمنامہ گرفتاری

۶۲۔ اگر کسی شخص پر الزام ایسے صورت میں جاری کرے گی جرم کا ہو جس کے لئے حسب ضمیمہ اول حکمنامہ

گرفتاری جاری ہونا چاہیے۔ اور کوئی خاص وجہ طلب نامہ جاری کرنے کی نہ ہو تو عدالت حکمنامہ گرفتاری جاری کرے گی اور نیز ہر مقدمہ میں جس میں عدالت طلب نامہ جاری کر سکتی ہو صورت ہائے ذیل میں بعد قلمبندی ہو جوہ بجائے طلب نامہ کے حکمنامہ گرفتاری جاری کر سکتی۔

(الف) اگر طلب نامہ جاری کرنے سے پہلے یا طلب نامہ جاری کرنے کے بعد نگرا و سوقت سے پہلے جو اس کی حاضری کے لئے سقر نہ ہو عدالت کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ ذہر ہو گیا ہے یا طلب نامہ کی تعمیل نہ کرے گا۔ یا۔

(ب) اگر وہ وقت مقررہ برحاضر نہ ہوا اور یہ ثابت ہو جائے کہ طلب نامہ حسب مضابطہ ایسے وقت میں تعمیل ہو گیا تھا کہ اس کے مطابق اس کا

۱۸۹۵ء  
یثربو

۱۸۹۵ء

حاضر ہونا ممکن تھا اور عدم حاضری کی کوئی وجہ معقول نظر نہ آئے۔

نوٹ حکمنامہ گرفتاری۔ دفعہ ۶۳۔ ہر حکمنامہ گرفتاری مطابق اس

منوڈ کے ہوگا جو ضمیمہ چارم میں درج ہے اور اس میں تاریخ حاضری اور جہان تک معلوم ہو سکے اس شخص کا نام جس کی گرفتاری مقصود ہو مع اون امور کی مراحت کے جن سے باسانی اس کی شناخت ہو سکے وجہ کیا جائیگا اور اس پر عدالت کی ہراور ناظم کی یا جلسہ نظام رہو تو اون میں سے کسی کے دستخط بمراحت عہدہ ثبت ہونگے۔

حکمنامہ گرفتاری کی تک نافذ ہوگا۔ دفعہ ۶۴۔ ہر حکمنامہ گرفتاری اور وقت

تک نافذ ہوگا جب تک اس کو عدالت جاری کنندہ منسوخ نہ کرے یا اس کی تعمیل ہو جائے یا تاریخ اجراء سے تین مہینہ نہ گزر جائیں۔

عدالت ضمانت لینے کی بابت۔ دفعہ ۶۵۔ ہر عدالت کو جو حکمنامہ گرفتاری

ہدایت کر سکتی ہے۔ جاری کرے اگر الزام کسی جرم قابل ضمانت کا ہو یا

حکمنامہ گرفتاری گواہ کے لئے ہو تو لازم ہوگا اور اگر الزام کسی جرم ناقابل

ضمانت کا ہو تو اختیار ہوگا کہ حکمنامہ میں یہ مراحت کر دے کہ اگر وہ شخص

اس مضمون کا جھگڑے مع یا بلا ضمانت دے کہ وہ وقت معینہ پر عدالت میں

حاضر ہوگا اور جب تک کہ عدالت سے کوئی دوسرا حکم صادر نہ ہو وقت اجلاس

عدالت میں حاضر ہوگا۔ تو اس عہدہ دار کو جس کے نام حکمنامہ بھیجا جائے

لازم ہوگا کہ ایسا جھگڑے لے کر اس کو رہا کر دے اور جھگڑے اور ضمانت نامہ

عدالت میں بھیجے۔ دفعہ ۶۶۔ حکمنامہ میں مقدار جھگڑے اور اگر

حکمنامہ میں جھگڑے کے متعلق جھگڑے کے ساتھ ضمانت لیجائے تو ضمانتوں کی

تعداد اور مقدار ضمانت کی مراحت کی جائے گی۔ دفعہ ۶۷۔ (۱) حکمنامہ گرفتاری

۱۸۹۵ء

۱۸۹۵ء

ایک یا زیادہ عہدہ داران کو توالی کے نام لکھا جائے گا۔ لیکن عدالت جاری کنندہ حکمنامہ کو اختیار ہوگا کہ اس کی تعمیل فوراً کرانی ہو اور اس وقت کوئی عہدہ دار کو توالی جو تعمیل پر مامور کیا جاسکے نہ ملے تو کسی اور شخص یا اشخاص کے نام حکمنامہ جاری کرے اور وہ اس کی تعمیل کریں گے۔

(۲) جب حکمنامہ ایک سے زیادہ اشخاص یا عہدہ داروں کے نام لکھا جائے تو اس کی تعمیل وہ سب یا اون میں سے کوئی ایک یا چند کر سکیں گے۔

حکمنامہ زبیدار وغیرہ کے نام لکھا جاسکتا ہے۔ دفعہ ۶۸ (۱) ناظم عدالت

نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع مجاز ہوگا کہ اپنے ضلع یا حصہ ضلع میں کسی گیر کار یا نائب جاگیردار یا مالک یا قابض یا تعداد اراضی کے نام حکمنامہ کسی ایسے شخص کی گرفتاری کے لئے جاری کرے جو قیدی مفرو یا ملزم اشتہاری ہو یا جس پر کسی جرم ناقابل ضمانت کا الزام ہو اور جو تعاقب سے گریز کرتا رہا ہو۔

(۲) جس شخص کے نام حکمنامہ جاری کیا جائے اس پر لازم ہوگا کہ جب حکمنامہ اس کے پاس پہنچے اس کی رسید دے اور اگر وہ شخص جس کی گرفتاری کیلئے حکمنامہ جاری ہوا ہو اس کی جاگیر یا اراضی میں موجود یا داخل ہو تو حکمنامہ کی تعمیل کرے اور شخص گرفتار شدہ کو مع حکمنامہ قریب ترین تھانہ میں پہنچائے یا پہنچو ہوائے اور عہدہ دار منتظم تھانہ اس کو بجز اس صورت کے کہ حسب دفعہ ۶۵ و ۶۶ ضمانت لیجائے۔

عدالت جاری کنندہ حکمنامہ میں جاز کرے گا۔

تعمیل اس حکمنامہ کی جو عہدہ دار

کو توالی کے نام لکھا جائے۔

کوئی اور عہدہ دار کو توالی بھی کر سکتا ہے جس کا نام حکمنامہ کی پشت پر اس

عہدہ دار نے لکھ دیا ہو جس کے نام حکمنامہ جاری یا منتقل ہوا ہو۔

حکمنامہ کے مضوی سے مطلع کرنا۔ دفعہ ۷۰ گرفتار کنندہ کو لازم ہوگا کہ اس

۱۸۹۵ء  
ایک دفعہ

شخص کو جس کی گرفتاری مقصود ہو حکمنامہ کے مضمون سے مطلع کرے اور اگر وہ خواستگار ہو تو اس کو حکمنامہ دکھلا دے مگر اس کے حوالہ نہ کرے۔

دفعہ

۱۴۱۔ شخص گرفتار شدہ کو بلا توقف عدالت میں لانا چاہیے۔

۱۴۲۔ گرفتار شدہ کو بلا توقف غیر ضروری شخص احکام دفعہ ۱۴۵ و ۱۴۶) بلا توقف غیر ضروری شخص گرفتار شدہ کو اس عدالت میں حاضر کرے جس میں اس کے حاضر کئے جائیں گے حکم ہو۔

۱۴۳۔ حکم نامہ کہاں تعمیل کیا جاسکتا ہے۔

۱۴۴۔ سرکار عالی میں کسی مقام پر تعمیل کیا سکیگی۔

۱۴۵۔ حکم نامہ تعمیل کے لئے حدود ارضی کے باہر بھیجا جاسکتا ہے۔

۱۴۶۔ عدالت جاری کنندہ کے اختیار کے حدود و ضوابط

۱۴۷۔ کے باہر ہونی مقصود ہو تو عدالت مذکور حجاز ہوگی کہ بجائے کسی عہدہ دار کو تواری کے اس ضلع کے ناظم فوجداری کے نام حکمنامہ جاری کرے جس کے اختیار کی حدود ارضی کے اندر اس کی تعمیل مقصود ہو اور اس کو بدترقیہ یا اور طور پر اس کے پاس بھیجے وہ ناظم جس کے پاس حکمنامہ اس طور پر بھیجا جائے اس پر اپنا نام لکھے گا اور اگر ممکن ہو اپنی حدود ارضی کے اندر حسب طریقہ محکمہ بالا اس کی تعمیل کرائیگا۔ اور جب شخص گرفتار شدہ اس کے پاس حاضر کیا جائے تو بعد اظہان اس امر کے کہ شخص گرفتار شدہ وہی شخص ہے جس کی گرفتاری مقصود ہے پابندی احکام متعلقہ جیکہ و ضمانت اس کو اس عدالت میں بھیجا جائیگا جہاں اس کے حاضر کئے جائیں گے حکمنامہ کی ہدایت ہو۔

۱۴۸۔ حکمنامہ جو حدود ارضی کے باہر تعمیل کے لئے عہدہ دار کو تواری کے نام لکھا جائے۔

۱۴۹۔ جو عہدہ دار کو تواری کے نام ہو تعمیل کسی اور عدالت کے اختیار کی حدود ارضی میں مقصود ہو تو عہدہ دار کو تواری حکم نامہ بر عبات ظہری لکھانے کے لئے کسی ناظم فوجداری یا ایسے عہدہ دار کو تواری کے پاس بھیجا جائیگا

۱۵۰۔

ایک

جس کا وجہ عہدہ دار ختم تھانہ سے کم نہ ہو اور جس کے اختیار کی حدود ارضی میں حکمتاً کی تعمیل ہونی مقصود ہو۔

(۲۷) وہ ناظم یا عہدہ دار کو توانی حکمتاً کی مہر پر اپنا نام لکھے گا اور ایسی تحریر ظہری اس عہدہ دار کو توانی کے لئے جس کے نام حکمتاً ہو جو دو ذکور میں اس کی تعمیل کرنے کے لئے اختیار کا فی بھیجی جائیگی اور اس مقام کے اہالی کو توانی کو لازم ہو گا کہ اگر ان سے درخواست کی جائے تو حکمتاً مذکور کی تعمیل میں عہدہ دار مذکور کو مدد دین۔

(۲۸) جب کبھی اس امر کے باور کرنے کی معقول وجہ ہو کہ اس ناظم خود جاری یا عہدہ دار کو توانی سے جس کے اختیار کی حدود ارضی میں حکمتاً کی تعمیل ہونی مقصود ہو عبارت ظہری لکھائے میں اس قدر توقف ہو گا۔ جس سے اس حکمتاً کی تعمیل نہ ہو سکیگی تو عہدہ دار کو توانی جس کے نام حکمتاً ہو بلا تحریر کرانے عبارت ظہری کے حکمتاً کو ایسے مقام پر تعمیل کر سکیگا جو عدالت جاری کنندہ کے اختیار کی حدود ارضی سے باہر ہو اور کسی صورت میں گرفتاری ایسی عبارت ظہری کے نہ لکھے جانے کے باعث ناجائز نہ ہوگی۔

## (ج) اشتہار قرقی

اشتہار تسلط شخص مغرور۔ دفعہ ۵۔ اگر کسی عدالت کو بدلینے یا بلانے

شہادت کی یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص جس کی گرفتاری کے لئے اس نے حکمتاً جاری کیا ہو اس غرض سے مغرور یا روپوش ہو گیا ہے کہ اس پر اس حکمتاً کی تعمیل نہ ہو سکے تو عدالت مذکور کو اختیار ہو گا کہ اشتہار تحریری اس حکم سے جاری کرے کہ شخص مذکور ایک مینا و معین کے اندر جو اس اشتہار کے مشہر کرنے کی تاریخ سے تین روز سے کم نہ ہوگی۔ اس خاص مقام پر وقت پر حاضر ہو

۱۰۰۰

موضعہ مخمیں

جواشتہار میں وضع ہو۔

اشتہار دینے کا طریقہ - اشتہار مذکور حسب طریقہ منسلک ذیل مشتبہ  
کس کا ہو گا۔

(الف) اوس محلہ یا موضع میں گذرگاہ عام پر باوازی بلند پڑھ دیا جائے گا چنانچہ وہ شخص معزور قرار دیا جائے۔

(مب) اوس مکان کے کسی منظر عام پر جس میں وہ شخص معمولاً رہتا ہو؛ وراگر کسی خاص مکان میں معمولاً نہ رہتا ہو تو اس محل یا موضع کے جس میں وہ رہتا تھا کسی منظر عام پر اس طرح چسپان کیا جائیگا کہ باسانی پڑھا جاسکے۔

(ج) اشتہار کی ایک نقل مکان عدالت کے کسی منظر عام پر بھیجی جہاں کجائیگی۔  
 شخص اشتہار کی جانزداد کی قرقی۔  
 دفعہ ۷۷۔ عدالت جاری کنندہ اشتہار

موقوفہ

کسی وقت بعد از اساتھار مجاز ہوگی کہ شخص اشتہار ہی کی کل جانداویا اوس کے متعلقین کی پرورش اور مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے اوس کے کسی جزو کی ترقی کا حکم دے لیکن شرط یہ ہے کہ

(الف) جو جاننا دوسرے حالت کے اختیار کی حدود ارضی کے یا ہرچودہ قرق  
نیکیا نیکی جب تک کہ حکماء قرق پر اوس ناظم خود جاری کے دستخط نہ ہو جائیں جس کے  
اختیار سماعت کی حدود ارضی اس حالت اور واقعہ ہو۔

(ب) شخص اشتہار ہی کی کوئی جاننا و سوائے جاننا و منقولہ کے قرق نہ کیجائے گی  
بجز اس کے کہ اس پر کسی جرم کے ارتکاب کا الزام ہو۔

جہاں مقربہ کا نیلام۔ [صفحہ ۶۸]۔ اگر شخص اشتہاری تاریخ قرقی سے  
چھ مہینے کے اندر عافیت نہ ہو تو جہاں مقربہ کا نیلام کیا جائیگی۔ لیکن اگر جہاں مقربہ کا

رواق

یا ایسی ہو جس کے رکھنے کے خرچ کے اوس کی مالیت سے زیادہ ہو جائیگا  
 ختمال ہو یا جس کے نیکلام میں مالک جائیداد کا فائدہ منظور ہو تو عدالت ہر وقت  
 اس کے نیکلام کا حکم دے سکیگی۔



قرقی و نیلام کا طریقہ۔ **دفعہ ۷۹**۔ قرقی اور نیلام کا وہی طریقہ ہوگا جو مجبور

ضابطہ ویوانی میں مقرر ہے۔

کارروائی جب جائداد مرقوقہ کے متعلق عذر داری ہو۔ **دفعہ ۸۰**۔ جب کوئی شخص اپنے کسی حق کی بنا پر جائداد مرقوقہ کے متعلق عذر داری کرے

تو عدالت اس کے عذر کی تحقیقات کرے گی اور اگر جائداد نیلام نہ ہوتی ہو تو تا تصفیہ عذر داری نیلام ملوئی کیا جائے گا اور بعد تصفیہ اگر اس کا کوئی حق ثابت ہو تو بقدر اس کے حق کے جائداد واکذاخت کی جائیگی اور اگر نیلام ہو چکی ہو تو زرِ شمن سے بقدر اس کے حق کے اس کو ویدیا جائیگا۔ لیکن اس دفعہ کا کوئی مضمون کسی شخص کے بعینہ ویوانی دعویٰ کرنے کا مانع نہ ہوگا۔

جائداد قرق شدہ کی واپسی۔ **دفعہ ۸۱**۔ اگر قرقی کی تاریخ سے دو سال کے

اند کوئی شخص جس کی جائداد حسب دفعہ (۷۸) نیلام ہو گئی ہو اس عدالت میں جس کے حکم سے وہ قرقی ہوئی تھی خود حاضر ہو یا اگر قمار ہو کر حاضر کیا جائے اور حسب اطمینان عدالت یہ ثابت کر دے کہ وہ حکمنامہ کی تعمیل سے گزر کر سنے کی نیت سے مفرد یا روپوش نہیں ہوا تھا اور اس کو اشتہار مذکور کی اطلاع اس طرح نہ ملی تھی کہ وقت مقررہ اشتہار پر حاضر ہوتا تو جائداد مذکورہ یا اگر وہ نیلام ہو چکی ہو تو اس کا زرِ شمن یا اگر جائداد کا کوئی جزو نیلام ہوا ہو تو اس کا زرِ شمن اور جزو جائداد باقی ماندہ بعد منہائی کل خرچہ کے جو بوجہ قرقی عائد ہوا ہو اس کے حوالہ کیا جائے گا۔

## (د) دیگر قواعد متعلق حکمنامجات

حاضری کے لئے چلکے لینے کا اختیار۔ **دفعہ ۸۲**۔ جب کوئی شخص جس کی حاضری یا اگر قمار کے لئے حاکم عدالت طلب نامہ یا حکم نامہ گزرتا رہی جاری کر نیکیا

۹۵-۱  
یکٹ نمبر

اختیار رکھتا ہو اور عدالت میں موجود ہو تو حاکم مذکور مجاز ہو گا کہ اس سے چیکلہ مع

یا بنا ضمانت جو عدوہ حاضر ہی تحریر کرالے۔  
**دفعہ ۸۳۔** اگر کوئی شخص جو کسی چیکلہ کی  
 حاضری کے لئے چیکلہ کی خلاف ورزی  
 کی صورت میں گرفتاری۔  
 رو سے عدالت میں حاضر ہوئے کا جس طرح یا بند

۹۴

ہو اور اس طرح حاضر نہ ہو تو حاکم عدالت مذکور حکم نامہ گرفتاری اس حکم سے جاری کرے گا  
 کہ وہ شخص گرفتار اس کے روبرو حاضر کیا جائے۔

اس باب کے احکام عموماً طلبنامہ اور حکمنامہ  
**دفعہ ۸۴۔** احکام مندرجہ باب ہذا  
 جو طلبنامہ اور حکمنامہ گرفتاری اور اون کے  
 گرفتاری سے متعلق ہونگے۔

۹۳

اجراء اور تفصیل سے متعلق میں جہاں تک ممکن ہو طلبنامہ اور حکمنامہ گرفتاری سے  
 جو حسب مجموعہ ہذا جاری ہوں متعلق ہونگے۔

## باب (۶)

محبوس اشخاص اور دستاویزات اور مال منقولہ کی تلاشی  
 اور جبراً پیش کرانے کے متعلق احکام۔

(الف) محبوس اشخاص کی تلاش کے لئے حکمنامہ

**دفعہ ۸۵۔** ہر ناظم فوجداری کو جو حسب ضابطہ  
 دوم مجاز ہو اگر اس امر کے باوجود کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص  
 تلاش اذن اشخاص کی جو  
 جس بیان رکھ جائے۔

۱۰۰

نا جائز طور پر جس میں رکھا گیا ہے اختیار ہو گا کہ حکمنامہ تلاشی جاری کرے اور  
 جس شخص کے نام حکمنامہ مذکور جاری کیا جائے وہ اس شخص کے تلاش کرے گا

حاشا ایک

بجائز ہو گا اور تلاشی مذکور حکمنامہ کے مطابق عمل میں آئیگی اور شخص مذکور دستیاب ہو تو وہ فوراً ناظم کے پاس حاضر کیا جائے گا۔ اور اگر یہ ثابت ہو کہ وہ ناجائز طور پر مجبور ہے تو ناظم اوس کو رہا کر دے گا اور حکم مناسب معلوم ہو معاذ کرے گا۔

## (ب) طلبنامہ کسی شخص کے حاضر کرنے کے لیے

۸۶ دفعہ - جب کوئی عدالت یا حدود و اندوٰں طلب نامہ حاضر کرنے کے لئے دستاویزات یا دیگر ختمے کے۔

دیروں بلدہ کے باہر کوئی عہدہ دار منتظم تھانہ یہ خیال کرے کہ کسی دستاویز یا دیگر ختمے کا کسی تفتیش یا تحقیقات یا دیگر کوئی کارروائی میں پیش ہونا ضروری یا مناسب ہے تو عدالت مذکور طلب نامہ یا وہ عہدہ دار کو تالی حکم تحریری اوس شخص کے نام جس کے قبضہ یا اختیار میں دستاویز یا ختمے مذکور کا ہونا باوجود کیا جائے بدین ہدایت جاری کر سکیگا کہ وہ تاریخ اور مقام مندرجہ طلب نامہ یا حکم پر حاضر ہو کر دستاویز یا ختمے مذکور پیش کرے اور شخص مذکور کو اختیار ہو گا کہ خواہ اوس کو خود پیش کرے یا دوسرے کے ذریعہ سے پیش کرے۔

۸۷ دفعہ - دفتر بالا دستاویزات حاشیاء اور اشیاء سے متعلق نہ ہوگی۔ مفصلہ ذیل سے متعلق نہ ہوگی۔

(الف) کوئی خط یا پوسٹ کارڈ یا تار یا اور ختمے جو عہدہ دار شپہ یا تار برقی کی تحویل میں ہو۔

(ب) کوئی ایسی دستاویز یا ختمے جو غیر مشہر امور سلطنت سے متعلق ہو اور جس کے پیش کئے جانے کی سرکار نے اجازت نہ دی ہو۔

(ج) کوئی دستاویز جو کسی عہدہ دار سرکاری کے اختیاری میں برا اعتبار اور ذراوی اوس کے عہدہ کے ہو اور جس کا افشار اوس کی دانست میں اغراض سرکاری کے لئے مقرر ہو۔

۱۸۹۵ء  
ایکٹ نمبر ۹۵

ضابطہ کارروائی متعلق  
خطوط و تار وغیرہ -

۸۸ - (۱) اگر کوئی دستاویز یا شے جو کسی

عہدہ دار ٹپہ یا تار برقی کی تحویل میں ہو اور مجلس عالیہ عدالت

یا کسی عدالت ضلع یا عدالت نظامت سشن کی رائے میں کسی تفتیش یا تحقیقات  
یا دیگر کارروائی میں درکار ہو تو عدالت مذکور عہدہ دار ٹپہ یا تار برقی کو حکم دے سکیگی  
کہ دستاویز یا شے مذکور اس ملازم سرکاری کے حوالہ کیجائے جس کو حوالہ کرنے کی  
عدالت ہدایت کرے۔

(۲) اگر کوئی ایسی دستاویز یا شے کسی اور ناظم عدالت یا عہدہ دار کو توالی کی  
رائے میں کسی ایسی غرض کے لئے درکار ہو تو وہ عہدہ دار ٹپہ یا تار برقی کو اس کے  
اوس وقت تک روک رکھنے کی ہدایت کر سکیگا۔ جب تک کہ مجلس عالیہ عدالت یا  
عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع سے اس کے کسی ملازم سرکاری  
کو حوالہ کئے جانیکا حکم صادر ہو۔

۸۹ - (۱) جب کسی عدالت کو اس امر کے  
بادور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ شخص جس کے نام طلب نامہ یا

حکم محکومہ دفعہ (۸۶) یا دفعہ ۸۸ ضمن (۱) بھیجا گیا ہو یا بھیجا جائے دستاویز یا شے  
مطلوبہ کو پڑا میتہ مندرجہ طلب نامہ یا حکم مذکور کے مطابق حاضر نہ کرے گا۔

یا جب عدالت کو اس بات کا علم نہ ہو کہ ایسی دستاویز یا شے کس شخص کے قبضہ  
میں ہے تو اس کو اختیار ہوگا کہ حکم نامہ تلاشی جاری کرے اور وہ شخص جس کے نام  
حکم نامہ مذکور جاری کیا جائے۔ مجاز ہوگا کہ بموجب حکم نامہ مذکور بمتبادلہ حکام  
مجموعہ ہذا تلاشی لے۔

(۲) اس قانون کی کسی عبارت سے کسی عدالت کو جس کا درجہ عدالت نظامت  
ضلع سے کم ہو اختیار نہ ہوگا کہ ایسی دستاویز یا شے کی تلاشی کے لئے حکم نامہ جاری  
کرے جو حکام صیغہ یا تار برقی کی تحویل میں ہو۔

۹۰ - (۱) عدالت اگر مناسب سمجھے  
حکم نامہ کے حدود کرنے کا اختیار۔

۹۹

۹۵

حکمنہ میں اس خاص مقام یا جزو مقام کی صراحت کرے گی جہاں تلاشی یا معائنہ کیا جائیگا اور وہ شخص جسکا نام حکمنہ جاری ہوا ہو صرف اس مقام یا جزو مقام میں تلاشی کر سکے گا۔

**دفعہ ۹۱۔** اگر ناظم عدالت ضلع یا حصہ تلاشی اس مکان کی جس میں مال سرودہ یا دستا ویزات چھپی وغیرہ کے رہنے کا شہید ہو ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول کو کسی اطلاع کی بنا پر اور اس قدر تحقیقات کے بعد جو وہ ضروری خیال کرے اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی مقام مال سرودہ کے رکھنے یا دسکے فروخت کرنے یا دستا ویزات یا موامہر چھپی یا کاغذات اشامپ لتبس یا سکو جالتبس یا ایسے لتبس کاغذات یا کتے بنائیکے یا جعل کر نیچے اوزار یا اسکا سامان رکھنے یا فروخت کرنے یا بنائیکے کام میں لایا جاتا ہے تو اسکو لازم ہوگا کہ حکمنہ کے ذریعہ سے کسی عمدہ دار کو توالی کو جسکا درجہ جمعہ سے کم نہ ہو اختیار دے کر وہ۔

(الف) اس مقام کی تلاشی حکمنہ کے مطابق کرے۔ اور  
(ب) تمام مال یا دستا ویزات یا موامہر یا کاغذات اشامپ یا سکو جات کو جو وہاں دستیاب ہوں اور جنکی نسبت اسکو وجہ باور کرنے کی ہو کہ وہ بذریعہ سرودہ یا بطریق ناجائز حاصل کئے گئے ہوں یا جعلی یا چھپے یا لتبس بنائے گئے ہیں اور نیز ایسے کل اوزار اور سامان کو جنکا اور ذکر ہوا ہے رسید دیکر اپنے قبضہ میں لیتے اور کسی عدالت فوجداری میں پہنچا دے یا اسکی جگہ اسوقت تک اسکی حفاظت کرتا رہے کہ ملزم کسی عدالت فجاز میں حاضر کیا جائے یا کسی مقام محفوظ میں اور طور پر رکھوا دے اور جس شخص کی نسبت یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ اس نے اشیاء مذکور یا ان میں سے کسی سے متعلق کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے اسکو گرفتار اور بلا تاخیر ضروری عدالت حجاز میں پیش کروئے۔

**دفعہ ۹۲۔** جب بوقت تعمیل کسی حکمنہ تلاشی کے ایسے مقام پر جو عدالت صلوٰۃ کنندہ کارروائی اودن اشیاء کی نسبت جو حدود ارضی کے باہر تلاشی میں پائی جائیں۔



شخص کو جو اس میں رہتا ہو یا اس کا نگران ہو لازم ہو گا کہ اس عہدہ دار یا دیگر شخص تعین کنندہ حکم نامہ کو اس کی درخواست اور حکم نامہ مذکور کے پیش کرنے پر بلا فراغت اندر جانے دے اور تلاشی میں ہر طرح کی سہولت معقول دے۔  
(۲) اگر اس طرح عہدہ دار یا دیگر شخص تعین کنندہ حکم نامہ اس مقام میں داخل نہ ہو سکے تو وہ حسب دفعہ (۳۳) کارروائی کر سکیگا۔

(۳) اگر ایسے مقام میں کسی شخص کی نسبت معقول شبہ اس بات کا ہو کہ اس کو کوئی چیز جس کی تلاش ہونی چاہیئے اپنے جسم پر چھپائی ہے تو اس شخص کی تلاشی لیجا سکے گی اگر وہ عورت ہو تو احکام دفعہ (۱۳) کا لحاظ رکھا جائے گا۔  
تلاشی کس وقت لیجا سکے گی | دفعہ ۹۷۔ غروب آفتاب کے بعد اور طلوع کے قبل تلاشی نہ لیجا سکے گی بجز اسکے کہ اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ شیوہ جسکی تلاش ضرور ہو اس وقت تلاش نہ کر سکی صورت میں مقام تلاشی میں تعلق کر دی جائے گی یا وہاں سے نکل جائے گی۔

تلاشی کو اہوں کے رو برو لیجا سکے گی | دفعہ ۹۸۔ (۱) تلاشی سے پہلے تلاشی لینے والے کو لازم ہو گا کہ مقام تلاشی کے قرب کے دو یا زیادہ معتبر باشندوں کو تلاشی کے وقت حاضر رہنے کے لئے طلب کرے اور ان کے رہبر و تلاشی لے۔

(۲) تلاشی لینے والا اول نظر اشیا کی جو تلاشی میں دستیاب ہوں اور ان مقامات کی جہاں وہ دستیاب ہوں ایک فہرست مرتب کرے گا اور اس پر اشخاص مذکور کے دستخط لیکھائیں کسی شخص کے لئے جو از روئے دفعہ ہذا تلاشی کا گواہ ہو یہ ضرور ہو گا کہ عدالت میں بطور گواہ تلاشی حاضر ہو بجز اسکے کہ عدالت خاص طور پر طلب کرے۔

اوس مقام کا رہنے والا جس کی تلاشی | دفعہ ۹۹۔ جو شخص اس مقام میں رہتا لی جائے حاضر رہ سکتا ہے۔  
جو جس کی تلاشی لیجا سکے اس کو یا اس کے طرف سے کسی اور شخص کو یہ صورت میں اجازت دیجا سکے گی کہ تلاشی کے وقت حاضر

رہے اور ایک نقل اس فہرست کی جو مرتب کی جائے اور جس پر اشخاص مذکور کے دستخط ہوں اور سکودے کے اصل فہرست کی نشت پر اوس کی رسید دستخطی لکھی جائے گی۔

دو  
نمبر

**دفعہ ۱۰۱** تلاشی لینے والے کو لازم ہوگا کہ سوائے تلاشی سے وقت کون شخص حاضر رہ سکیں گے۔

تین

یا جو اوس کی طرف سے تلاشی کے وقت حاضر ہے اور نیز اوس شخص کے جبکہ تلاشی لینے والا اپنے ساتھ رکنا ضروری سمجھے کسی کو مقام تلاشی میں تلاشی کے وقت داخل ہونے یا باہر جانے نہ دے۔ اگر تلاشی لینے والا کسی کو اپنے ساتھ رکنا ضروری سمجھے تو اوسکی بھی تلاشی اون سجاگوں کے رویرو لیکر ایک یادداشت کر لیا جائے اور اون سجاگوں کے دستخط لے جائیں گے۔

**دفعہ ۱۰۲** کارروائی ان اشیا پر کہ نسبت جو در داری کے باہر تاج میں پائی جائیں۔

چھ

**دفعہ ۱۰۳** دستاویز وغیرہ پیش ہوں اور جسے مناسب سمجھے کسی دستاویز یا شے کو جو حسب مجموعہ ملے اوس کے سامنے حاضر کر جائے ضبط رکھے۔

سی

حصہ چہارم  
انذام جرائم

باب

محکمہ ضمانت حفظ امن نیک چلنی

۱۰۰ حسب دفعہ ۳۳ قانون تفتیشی ۱۹۴۷ء کے تحت منسوخ کی گئی۔



## محکمہ ضمانت حفظ امن و نیک چلنی

**دفعہ ۱۲۔** (۱) جب کسی شخص پر بلوہ یا حملہ یا کسی اور جرم باعث نقص امن یا اسکی اعانت یا اس کے ارتکاب کی صریح قید سے مسلح اشخاص کے جمع کرنے یا اور تدابیر ناجائز عمل میں لانا یا نیک یا تحویل مجرم، نہ کا الزام عاید ہو اور وہ مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت مشن یا نظامت ضلع یا حصہ ضلع یا کسی ناظم درجہ اول کے زبرد اس جرم کا مجرم قرار پائے اور عدالت مذکور اس حفظ امن کا محکمہ ملکہ ضروری خیال کرے تو وہ بوقت تجویز مسز اسکو نکلنے سے سکی کہ حفظ امن کا محکمہ مع یا بلا ضمانت اس تعداد کا جو عدالت کی رائے میں اسکی حیثیت کے موافق ہو ایسی میعاد کیلئے جو عدالت مقرر کرے اور جو تین سال سے زیادہ نہ ہو لکھ دے۔

(۲) اگر تجویز مسز امر فہم میں یا کسی اور طور پر منسوخ ہو جائے تو ایسا محکمہ بھی کالعدم ہو جائے گا۔

(۳) مجلس عالیہ عدالت اور ہر عدالت مرافعہ اپنے اختیارات نگرانی عمل میں لانے وقت حسب دفعہ ہذا حکم صادر کر سکیگی۔

**دفعہ ۱۳۔** جب کبھی کسی ناظم ضلع یا حصہ ضلع یا ناظم درجہ اول کو اطلاع ملے کہ اس کے اختیار کی حدود ارضی کے اندر کوئی شخص غالباً نقص امن یا کوئی ایسا ناجائز فعل کرنیوالا ہے جس سے غالباً نقص امن پیدا ہو گا یا یہ کہ حدود مذکور کے اندر کوئی ایسا شخص ہے جو ان حدود کے باہر امور مندرجہ بالا میں سے کسی امر کا غالباً مرتکب ہو نیوالا ہے تو وہ مجاز ہو گا کہ حسب طریقہ مذکورہ آئندہ اس شخص کو حکم دے کہ اس امر کی وجہ ظاہر کرے کہ اس سے حفظ امن کا محکمہ مع یا بلا ضمانت اس قدر میعاد کے لئے جو ناظم مذکور مقرر کرنا مناسب سمجھے اور

جو ایک سال سے زیادہ نہ ہو کیوں نہ لیا جائے۔  
**واقعہ ۱۰۵** | مشتبه اشخاص سے ضمانت  
 نیک چلتی لینا۔ | ناظم درجہ اول کو امور مندرجہ ذیل کی اطلاع ملے کہ۔  
 رالف کو کوئی شخص اس کے اختیار کی حدود ارضی میں اپنی موجودگی کے چھپانے  
 کے لئے تدبیریں کر رہا ہے اور یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ ایسی تدبیریں کسی حرم  
 کے ارتکاب کے لئے کر رہا ہے۔ یا  
 (دب) اس کے اختیار کی حدود ارضی میں کوئی ایسا شخص ہے جو بظاہر کوئی  
 وجہ معاش نہیں رکھتا ہے اور جو اپنا حال قابلِ بینش نہیں بنا سکتا ہے  
 تو ناظم مذکور مجاز ہوگا کہ حسب طریقہ متذکرہ آئندہ شخص مذکور کو حکم دے کہ اس  
 امر کی وجہ ظاہر کرے کہ اس سے نیک چلتی کا چمکدہ مع ضمانت اس معاوہ کے لئے  
 ہو ناظم مذکور مقرر کرنا مناسب سمجھے اور جو چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو کیوں نہ  
 لیا جائے۔

**واقعہ ۱۰۶** | نیک چلتی کی ضمانت اور اشخاص سے  
 جو عادتاً جرم کا ارتکاب کرتے ہیں۔ | ضلع یا ناظم حصہ ضلع کو یا ناظم درجہ اول کو جو مجاز ہو  
 معتبر اطلاع ملے کہ اس کے اختیار کے حدود ارضی میں کوئی ایسا شخص ہے جو عادتاً  
 رالف، ڈکیٹ یا نقب زن یا سارن ہے۔ یا  
 (دب) مال سرودہ کو سرودہ جان کر لیتا ہے۔ یا  
 (دب) چوروں کی حفاظت کرتا یا او کو پناہ دیتا ہے یا ملل سرودہ کے چھپانے یا  
 تصرف میں مدد دیتا ہے۔ یا

(دب) نقصان رسانی استحصال بالجبر یا سکد یا اسٹاپ کی تعمیل کا ارتکاب کرتا ہو  
 تو ناظم مذکور اس شخص کو حسب طریقہ متذکرہ آئندہ دسٹیکہ کہ وہ اس امر

امر کی وجہ ظاہر کرے کہ اس سے نیک چلتی کا چنگیہ معصیت ایسی مہیا کیلئے جو ناظم مذکور مقرر کرنا مناسب سمجھے۔ اور چوتین سال سے زیادہ نہو گئیوں نہ لیا جائے۔

نیک چلتی کی ضمانت اور اشخاص سے وضع شدہ احکام حسب کبھی ناظم عدالت نظامت جو خیالات بدخواہی پیدا کریں۔

اوصی میں کوئی ایسا شخص رہتا ہے جو اون کے حدود کے اندر یا باہر مندرجہ تقریر یا تحریر۔

(۱) کوئی ایسا مضمون جو خیالات بدخواہی پیدا کرے اور جسکی اشاعت از روئے دفعہ ۸۲ مجموعہ تعزیرات مستوجب سزا ہو۔ یا۔

(۲) کوئی ایسا مضمون جسکی اشاعت از روئے دفعہ ۸۲ تعزیرات مستوجب سزا ہو۔ یا۔

(۳) کوئی مضمون کسی حاکم عدالت کے متعلق جو از روئے مجموعہ تعزیرات تحریف مجرمانہ یا ازالہ حیثیت عرفی کی حد تک پہنچتا ہو شائع یا اشاعت کا اقدام یا اسکی اشاعت میں اعانت کرے تاہم ناظم مذکور مجاز ہوگا کہ حسب طریقہ مذکورہ آئندہ اس شخص کو حکم دی کہ اس امر کی وجہ ظاہر کرے کہ اس سے نیک چلتی کا چنگیہ معصیت ایسی مہیا کیلئے جو ناظم مقرر کرنا مناسب سمجھے اور جو ایک سال سے زیادہ نہو گئیوں نہ لیا جائے۔

حسب دفعہ ۱۰۸ کوئی کارروائی بلا حکم یا اجازت سرکلر یا کسی خطبوعات سے ادا نہیں ہوگی۔ یا چاہے والے یا شائع کرنے والے کے خلاف جس کی رجسٹری حسب احکام

۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱-۱۴۲۲-۱۴۲۳-۱۴۲۴-۱۴۲۵-۱۴۲۶-۱۴۲۷-۱۴۲۸-۱۴۲۹-۱۴۳۰-۱۴۳۱-۱۴۳۲-۱۴۳۳-۱۴۳۴-۱۴۳۵-۱۴۳۶-۱۴۳۷-۱۴۳۸-۱۴۳۹-۱۴۴۰-۱۴۴۱-۱۴۴۲-۱۴۴۳-۱۴۴۴-۱۴۴۵-۱۴۴۶-۱۴۴۷-۱۴۴۸-۱۴۴۹-۱۴۵۰-۱۴۵۱-۱۴۵۲-۱۴۵۳-۱۴۵۴-۱۴۵۵-۱۴۵۶-۱۴۵۷-۱۴۵۸-۱۴۵۹-۱۴۶۰-۱۴۶۱-۱۴۶۲-۱۴۶۳-۱۴۶۴-۱۴۶۵-۱۴۶۶-۱۴۶۷-۱۴۶۸-۱۴۶۹-۱۴۷۰-۱۴۷۱-۱۴۷۲-۱۴۷۳-۱۴۷۴-۱۴۷۵-۱۴۷۶-۱۴۷۷-۱۴۷۸-۱۴۷۹-۱۴۸۰-۱۴۸۱-۱۴۸۲-۱۴۸۳-۱۴۸۴-۱۴۸۵-۱۴۸۶-۱۴۸۷-۱۴۸۸-۱۴۸۹-۱۴۹۰-۱۴۹۱-۱۴۹۲-۱۴۹۳-۱۴۹۴-۱۴۹۵-۱۴۹۶-۱۴۹۷-۱۴۹۸-۱۴۹۹-۱۵۰۰-۱۵۰۱-۱۵۰۲-۱۵۰۳-۱۵۰۴-۱۵۰۵-۱۵۰۶-۱۵۰۷-۱۵۰۸-۱۵۰۹-۱۵۱۰-۱۵۱۱-۱۵۱۲-۱۵۱۳-۱۵۱۴-۱۵۱۵-۱۵۱۶-۱۵۱۷-۱۵۱۸-۱۵۱۹-۱۵۲۰-۱۵۲۱-۱۵۲۲-۱۵۲۳-۱۵۲۴-۱۵۲۵-۱۵۲۶-۱۵۲۷-۱۵۲۸-۱۵۲۹-۱۵۳۰-۱۵۳۱-۱۵۳۲-۱۵۳۳-۱۵۳۴-۱۵۳۵-۱۵۳۶-۱۵۳۷-۱۵۳۸-۱۵۳۹-۱۵۴۰-۱۵۴۱-۱۵۴۲-۱۵۴۳-۱۵۴۴-۱۵۴۵-۱۵۴۶-۱۵۴۷-۱۵۴۸-۱۵۴۹-۱۵۵۰-۱۵۵۱-۱۵۵۲-۱۵۵۳-۱۵۵۴-۱۵۵۵-۱۵۵۶-۱۵۵۷-۱۵۵۸-۱۵۵۹-۱۵۶۰-۱۵۶۱-۱۵۶۲-۱۵۶۳-۱۵۶۴-۱۵۶۵-۱۵۶۶-۱۵۶۷-۱۵۶۸-۱۵۶۹-۱۵۷۰-۱۵۷۱-۱۵۷۲-۱۵۷۳-۱۵۷۴-۱۵۷۵-۱۵۷۶-۱۵۷۷-۱۵۷۸-۱۵۷۹-۱۵۸۰-۱۵۸۱-۱۵۸۲-۱۵۸۳-۱۵۸۴

لینا مقصود ہو اور اس معاوضہ کے جس میں وہ تافذ رہیگا اور اگر ضمانت طلب کیجائے تو ضمانتوں کی تعداد حیثیت اور قسم درج ہوگی۔  
 اسی تاریخ تحقیقات ہو سکتی ہے جو دفعہ ۱۰۹۔ اگر ناظم مناسب سمجھے کہ جو تاریخ وجہ ظاہر کرنے کیلئے مقرر کی گئی ہے۔  
 عمل میں آئے تو وہ حکم میں اسکی بھی صراحت کرے گا۔

۱۱۱

کارروائی اس شخص کی نسبت جو عدالت میں حاضر ہو۔  
 عدالت میں حاضر ہو تو اسکا مطلب اُسے سمجھا دیا جائیگا اور ایک نقل اسکو دیدیا جائے گی اور کم سے کم ایک ہفتہ کے فاصلہ سے کوئی تاریخ وجہ ظاہر کرنے کیلئے مقرر کیجائیگی۔

۱۱۲

طلبنا یہ ممکن نہ گرفتاری اس شخص کی نسبت جو عدالت میں حاضر نہ ہو۔  
 نہ ہو تو ناظم اسکی حاضری کیلئے طلبنا جاری کرے گا اگر وہ حراست میں ہو تو حکمنامہ اس ہدایت کے ساتھ بھیجے گا کہ وہ عدالت میں حراست میں وہ ہو اسکو عدالت میں حاضر کرے۔ لیکن جب ناظم مجاز کو کو تواری کی پیش کی ہوئی کیفیت یا کسی اور اطلاع کی بنا پر اس امر کے باوجود کسی معقول وجہ ہو کہ اس خلاف میں نقص واقع ہو نہ والا ہے اور بلا فوراً گرفتار کرنے شخص مذکور کے وہ روکا نہیں جاسکتا تو یہ تحریر وجہ اسکی فوری گرفتاری کیلئے حکمنامہ جاری کریگا۔

۱۱۳

حکم مذکورہ دفعہ ۱۰۸ کی نقل طلبنامہ یا حکمنامہ کے ساتھ جو حسب دفعہ بالا جاری کیا جائے نقل حکم مذکورہ دفعہ ۱۰۸ شامل رہے گی اور اسکو عدالت دار تعمیل کنندہ اس شخص کے حوالہ کرے گا جبکہ طلبنامہ یا حکمنامہ کی تعمیل کی جائے۔

۱۱۴

اصالتاً حاضری معاف کرنے کا اختیار۔  
 اصالتاً حاضری معاف کی جائے گا کہ بوجہ کافی کسی ایسے شخص کی اصالتاً حاضری معاف کرے جس کو اس امر کی وجہ

۱۱۵

ظاہر کرنا حکم دیا گیا ہو کہ اس سے منجملہ بوجہ حفظ امن کیوں نہ لیا جائے اور اسکو وکالتاً حاضری کی اجازت دی۔

**دفعہ ۱۱۴۔** سرکار کو اختیار ہو گا کہ اختیارات مندرجہ دفعات ۱۰۲-۱۰۵-۱۰۶ کو توالی بلڈہ چکلا اور ضمانت لینے کے اختیارات سرکار کو توالی بلڈہ اور ناظم کو توالی ضلع کو عطا کر سکتے ہیں۔

اور ناظم کو توالی اضلاع کو اپنے اپنے اختیارات کی حدود ارضی میں استعمال کرنے کے لئے عطا کریں یہ اختیارات حسب طریقہ مندرجہ باب عمل میں لائے جائیں گے۔

**دفعہ ۱۱۵۔** جب اس حکم میں جو وجہ ظاہر کرینکے لئے دیا گیا ہو تحقیقات کا حکم نہ ہو تو وجہ ظاہر کئے جانے کے بعد اگر ناظم اس وجہ کو کافی خیال نہ کرے تو تحقیقات کے لئے ایک تاریخ مقرر کرے گا۔

**دفعہ ۱۱۶۔** (۱) اس تاریخ پر جو تحقیقات کے لئے مقرر کیا جائے۔ ناظم اس اطلاع کی جبر کارروائی شروع کرے گی جو اس وجہ کی جو ظاہر کی جائے صحت تحقیقات کرے گا۔

(۲) جب کارروائی حفظ امن کا منجملہ لینے کیلئے ہو تو ایسی تحقیقات جہاں تک ممکن ہو مطابق اس طریقہ کے عمل میں آئے گی جو مقدمات طلب نامہ میں تحقیقات کیلئے مقرر ہو اور جب کارروائی نیک چلتی ہو منجملہ لینے کے لئے ہو تو تحقیقات اس طریقہ کے مطابق ہوگی جو مقدمات نامہ میں تحقیقات کیلئے مقرر ہو لیکن فرد قرار و جرم مرتب نہ ہو جائیگا۔

(۳) اغراض دفعہ ہذا کے لئے کسی شخص کا عادی مجرم ہونا بذریعہ شہادت شہرت عام یا اور طور پر ثابت کیا جاسکیگا۔

(۴) جب کسی معاملہ میں جو زیر تحقیقات ہو دو یا زیادہ اشخاص شریک کئے گئے ہوں تو حسب صوابدید ناظم ان کی تحقیقات یک جا یا علیحدہ علیحدہ

ہو سکتی ہے۔

ضمانت داخل کرینگا حکم

**واقعہ ۱۱۰۔** اگر تحقیقات سے یہ ثابت ہو کہ شخص مذکور سے حفظ امن یا نیک چلنی کا (جیسی کہ صورت ہو) جھگڑکے یا بلا ضمانت لینا ضرور ہے تو ناظم ایسا حکم دیگا ورنہ کارروائی ختم کر کے اڈسکو رہا کرینگا۔

تو صحیح۔ صرف رہا کرنا جو نہوت جرم سابق بغیر اسکے کہ اوس شخص نے پہر عادات سابق پر خود کیا ہو جیسے جھگڑا یا ضمانت لینا ضروری ہو گیا ہو جھگڑکے یا ضمانت نہ لینا اسکے گی۔

**واقعہ ۱۱۱۔** جھگڑکے کی صورت میں اوس قسم سے مختلف

یا اس تعداد یا میعاد سے زیادہ کی ضمانت کا جس کی تصریح حکم متذکرہ (دفعہ ۱۰۸) میں ہو حکم نہ دیا جائیگا اور ہر جھگڑکے کی مقدمہ اور عجائز حالات مقدمہ و حیثیت شخص مذکور مقرر کیا جائے گی۔

**واقعہ ۱۱۲۔** اگر کسی شخص کو جھگڑکے دینے کا حکم دیا

جھگڑکے یا جاتا ہو قید میں ہو جائے اور وہ اس وقت قید میں ہو تو جھگڑکے لینے کی

کارروائی اس وقت ختم کر دی جائیگی اور قید سے رہائی اسکے بغیر پیشہ و حاضر درخت از مقرر کارروائی کی جائے گی۔

**واقعہ ۱۱۳۔** اس جھگڑکے میں جو شخص مذکور کو دینا پڑ گیا وہ اس امر

کا اقرار کرینگا کہ وہ امن خلاف میں خلل نہ ڈالیگا یا نیک چلنی رہینگا یعنی جیسی صورت

ہو اور صورت آخر الذکر میں کسی ایسے جرم کا ارتکاب جو حسب مجموعہ تعزیرات

قابل سزا ہے قید ہو خواہ اسکا ارتکاب نہیں کیا جائے خلاف ورزی جھگڑکے

سمجھا جائیگا۔

**واقعہ ۱۱۴۔** ناظم نوعداری کو اختیار ہوگا کہ کسی ضامن کو

ضامن کسی وجہ معقول سے نامنظور کیا جاسکتا ہے۔

جو حسب باب مذکور پیش کیا جائے کسی معقول وجہ جو قلمبند

۱۔ ضمن ۳۰ حسب دفعہ ۵ (قانون ترمیم ۱۹۵۷ء) جو یہ قائم کی گئی۔

کی جائے گی نہ منظور کرے۔  
 توضیح۔ ضامن کا اس شخص کا رشتہ دار یا ہم قوم ہونا جس سے ضمانت طلب کی جائے  
 یا لازم ہو کر یا دوسرے ضلع کا رکن ہونا یا ایک ہی ضامن کا چند اشخاص کی ضمانت  
 کرنا منظور کیلئے حسب دفعہ ہذا واجب مقبول ہوگی۔

۱۲۳۔ دفعہ ۱۲۳۔ اگر کوئی شخص جس کے حسب دفعہ ۱۲۱ (۱) مجیکہ مع  
 ضمانت داخل کرے گی۔ یہ ضمانت داخل کر نیکیا حکم دیا گیا ہو اس صورت میں جو عدالت  
 مقربہ اسے مجیکہ یا ضمانت داخل نہ کرے تو وہ قید بہر مشقت میں اس وقت تک  
 رکھا جائیگا جب تک کہ حکم کے موافق مجیکہ عدالت میں داخل نہ کرے تاہم عدالت نظام  
 ضلع کو اختیار ہوگا کہ اس کی صورت مناسب خیال کرے یا نہ کرے یا تعدد مجیکہ یا  
 ضمانت کو منظور کرے۔

### ۱۲۴۔ دفعہ ۱۲۴۔

حکم داخل مجیکہ کا مرقعہ  
 ۱۲۴۔ دفعہ ۱۲۴۔ اگر ضامن جسے کسی شخص کی جانب سے حفظ  
 امن یا نیکی چلنی کی ضمانت دی ہو جو صورت چاہے اس نے مجیکہ عدالت میں ضمانت  
 منظور کی ہو ضمانت نامہ منسوخ کرانیکی درخواست کسی خاص وجہ سے کہہ سکتا۔  
 (۱) ایسی درخواست گذرنے یا ضامن کے فوت ہونے کی صورت میں تاہم طلب نامہ  
 یا حکم نہ گرفتاری درج ہو وہ ضامن خیال کرے اس شخص کی حاضری کی غرض سے  
 جسکی جانب سے ضامن یا بزر ہو اتہا جاری کرے گا۔

۱۲۵۔ دفعہ ۱۲۵۔ جب شخص مذکور ناظم کے رو برو حاضر  
 ضامن کی بات کی صورت میں ہو یا حاضر کیا جائے تو بصورت درخواست ضامن وجہ  
 جدید ضمانت داخل کر نیکیا حکم  
 قیام کی بات اطمینان ہو جائے یا رو بصورت فوت ہوئے ضامن اگر ناظر مناسب  
 خیال کر تو وہ شخص مذکور کو حکم سے شکستہ کسی قسم کی جدید ضمانت بقیمہ یا مجیکہ کیلئے

داخل کرے حکم مذکور اغراض دفعات ۱۲۰-۱۳۱-۱۳۲ کے لئے ایسا ہی حکم سجا جائیگا کہ گویا دفعہ ۱۱ کے بموجب صادر ہوا۔

۱۲۹ =  
۱۳۰ =

## باب (۹)

### مجمع خلاف قانون کا منتشر کرنا

۱۲۶ دفعہ۔ ہر ناظم فوجداری یا عہدہ دار پر مجمع خلاف قانون کا منتشر ہونا۔  
منتظم تہانہ مجاز ہوگا کہ کسی مجمع خلاف قانون کو

۱۲۷ =

یا پانچ یا زیادہ اشخاص کے کسی ایسے مجمع کو جس کی نسبت احتمال ہو کہ وہ امن خلافت میں خلل ڈالے گا منتشر ہو جائے گا حکم دے اور اس مجمع کے شرکار کو لازم ہوگا کہ منتشر ہو جائیں۔

۱۲۷ دفعہ۔ اگر حکم صادر ہوئے پر مجمع

۱۲۸ =

مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنے کیلئے امداد  
مذکور منتشر نہ ہو یا جبکہ بغیر ایسا حکم دے جائیکے مجمع مذکور اس طرح عمل کرے جس سے ارادہ منتشر نہ ہونیکا ظاہر ہو تو ہر ناظم فوجداری یا عہدہ دار منتظم تہانہ مجمع مذکور کو جبراً منتشر کر سکے گا اور ہر مذکور جس کی عمر ۱۸ سال سے کم اور ۶۰ سال سے زیادہ نہ ہو اور جو افواج باقاعدہ یا جمعیت والی میں داخل نہ ہو مجمع منتشر کرنے اور اگر ضرورت ہو اس کے شرکاریں سے کسی کو گرفتار کرنے کی غرض سے اپنی مدد کیلئے طلب کر سکیگا۔

۱۲۸ دفعہ۔ اگر مجمع مذکور اور طور پر منتشر نہ ہو سکے  
مجمع خلاف قانون منتشر کرنے کے لئے افواج باقاعدہ کی امداد۔  
اور عامہ خلافت کی حفاظت کے لئے اسکا منتشر کرنا

۱۲۹ =

ضرور ہو تو سب سے اعلیٰ درجہ کا ناظم جو اس وقت وہاں موجود ہو مجاز ہوگا کہ امداد افواج باقاعدہ اسکو منتشر کر دے۔



**دفعہ ۱۲۹۔** جب کوئی ناظم فوجداری کسی ایسے مجمع کو فوج کی مدد سے منتشر کرنا ضروری سمجھے تو اس کو اختیار ہوگا کہ کسی کمیشن افسر یا غیر کمیشن افسر کو جو سرکار عالی کے افواج باقاعدہ کے کسی حصہ کا یا جمعیت والہ ذمہ دار ہو یا کسی افسر ہو یہ حکم دے کہ اس مجمع کو فوج کے ذریعہ سے منتشر کرے اور شرکار مجمع سے جنگو مجمع کے منتشر کرنے کے لیے اگر قرار کرنا ضرور ہو یا جن کی نسبت ناظم فوجداری ہدایت کرے اگر قرار کرے۔ اور افسر مذکور مجمع کے منتشر کرنے کے لیے ضروری کارروائی عمل میں لائیگا۔ اور شرکار مجمع سے جنگو مجمع کے منتشر کرنے کے لیے ضروری سمجھے یا جن کی نسبت ناظم فوجداری نے ہدایت کی ہو اگر قرار کرے گا لیکن مجمع منتشر کرنے یا اشخاص کی گرفتاری میں اسکا لجا ظار کے ہوا کہ جس قدر کم جبر اور انسان کی جال و مال کو جس قدر کم نقصان پہنچا ممکن ہو اور جو اغراض متذکرہ کے لئے بالکل ضروری ہو عمل میں لایا جائے۔

**دفعہ ۱۳۰۔** جب کسی ایسے مجمع سے امن خلائق صریحاً خطرہ متشکر کرنے کے متعلق کمیشن افسر یا اختیار مجمع کو میں ہو اور اس وقت کسی ناظم فوجداری سے استہدائے کیا جا سکے تو سرکار عالی کی افواج باقاعدہ کے ہر کمیشن افسر کو اختیار ہوگا کہ فوج کے ذریعہ سے مجمع کو منتشر کر دے۔ اور شرکار مجمع سے جنگو مجمع کے منتشر کرنے کے لیے ضروری سمجھے اگر قرار کرے۔ لیکن جب وہ اس دفعہ کے بموجب عمل کر رہا ہو۔ اگر ناظم فوجداری سے استہدا ممکن ہو تو استہدا اور حسب ہدایت ناظم عمل کرے گا۔

**دفعہ ۱۳۱۔** کسی شخص پر کسی ایسے امر کی بابت جو احکام باب ہذا کی تعمیل میں وقوع میں آیا ہو کوئی استغاثہ بلا منظور سرکار جوع نہ ہو سکیگا۔ اور نہ کوئی شخص کسی ایسے امر کی بابت جو اس نے احکام باب ہذا کی تعمیل میں نیکی نیتی اور کافنی جرم و احتیاط کے ساتھ کیا ہو کسی جرم کا مرتکب سمجھا جائیگا۔

دفاعت ارجاع استغاثہ بابت ان امور کے جو حسب باب ہذا کئے گئے ہوں۔

## باب (۱۰)

احقر یا عث تکلیف عام نہ نظر آئے

امریات تکلیف کے رفع وقوع ۱۳۲۔ جب کو توانی کی پیش کردہ کیفیت یا اور اطلاع کرنے کے لئے حکم کی بنابر اور ایسی شہادت لینے کے بعد جو وہ مناسب سمجھے کسی ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع کی یا ناظم فوجداری درجہ اول کی پر تجاویز ہو یہ اسے ہو کہ

زالت کسی راستے یا ندی نالے سے جسے حوام بطور جائز استعمال میں لانے یا لا سکتے ہوں یا کسی مقام عام سے کوئی ناجائز روک یا امر تکلیف دہ دور ہو تا چاہیے یا دب کسی تجارت یا پیشہ یا مالی تجارتی کا ہو خلاق کی تندرستی یا آسائش جسمانی کے لئے بنفسہ مضر ہو موقوف کیا جانا یا دوسری جگہ اٹھوا دیا جانا یا ممنوع قرار دیا جانا مناسب ہے۔

(د) کسی عمارت کی تعمیر یا کسی شے کا اس طریقہ سے رکھنا جس سے آگ لگنے یا ہلکے سے اڑ جائیکا احتمال ہو روکے یا بند کئے جانیکے قابل ہے۔ یا

(د) کوئی عمارت ایسی حالت میں ہے کہ غائب گر پڑے گی اور اس کے گرنے سے اون اشخاص کو جو اس کے متصل رہتے یا کاروبار کرتے یا اس کے پاس سے گزرا کرتے ہوں ضرر پہنچے گا اور اس لئے اس کا گروا دیا جانا اس کی مرمت کرنا یا اس کو سہارا دینا ضرور ہے۔ یا

(د) کسی تالاب یا یا بولی یا گڑھے پر کبھی عام راستہ یا عام مقام کے متصل ہو ایسی بارگاہی چاہیے کہ اس سے وہ خطرہ جو حوام کو ہو رفع ہو جائے تو ناظم مذکور مجاز ہو گا کہ اس شخص کو جو ایسی روک یا امر تکلیف دہ کا باعث ہو یا تجارت یا پیشہ کرتا ہو۔ یا کوئی مال تجارتی رکھتا ہو یا ایسی عمارت یا شے یا تالاب یا بولی یا

تجوید ضابطہ فقہ حیدری

۱۳۲

روایت  
درجہ

گڑ ہے کا قابض یا اوس پر اختیار رکھتا ہو حکومت کے کہ وہ میعاد معینہ حکم میں اوس  
روک یا امر تکلیف دہ کو دور کرے یا تجارت یا پیشہ کو موقوف کرے یا اونٹھائے  
یا اشیا مذکورہ یا مال تجارتی کو اٹھوا دے یا عمارت کی تعمیر روک دے یا بند کر دے یا  
اوس کو اڈے یا اوس کی مرمت کرا دے یا اوس میں سہارا لگا دے یا اوس شجر کے رکھنے  
کا طریقہ بدلے یا تالاب یا باغی یا گڑ ہے پر بار لگا دے یا اوس ناظم کسی اور  
ناظم مجاز کے رد و بد وقت اور مقام مندرجہ حکم پر خود یا بذریعہ وکیل حاضر ہو کر حکم مذکور  
کی تعمیل یا تنہی کے لئے درخواست کرے۔

توضیح۔ مقام عام میں سرکاری جائیداد اور وہ زمینات جو بطور فروگاہ کام میں آتی  
ہوں یا عوامی مصالح یا تفریح کے لئے رکھی گئی ہوں داخل ہونگی۔

حکم کی تعمیل یا اسکا اعلان | **دفعہ ۳۴**۔ اگر حکم مذکور جانشین ممکن ہو اوس  
شخص پر جس کے نام وہ صادر ہو اسی طریقہ سے تعمیل کیا جائیگا جو طلب نامہ کی  
تعمیل کے لئے مقرر ہے۔

(۲) اگر حکم مذکور کی اس طور سے تعمیل نہ ہو سکے تو اسکا اسطورہ اعلان کیا جائیگا  
جو سرکار بذریعہ قوا اعد مقرر کریں اور اسکی ایک نقل ایسے مقام یا مقامات پر  
جس میں کچا میں گی جو اس شخص کے اطلاع کیلئے مناسب معلوم ہوں۔  
حکم کی تعمیل یا وجہ اخبار | **دفعہ ۳۵**۔ اوس شخص کو جس کے نام حکم صادر ہو

لازم ہو گا کہ  
(الف) جس فعل کے کرنیکی ہدایت حکم میں ہو۔ میعاد معینہ حکم کے اندر  
اسکی تعمیل کرے یا۔

(ب) خود یا بذریعہ وکیل حاضر ہو کر اس حکم کے خلاف وجہ ظاہر کرے۔ یا  
(ج) اوس ناظم جہاد سے جس نے وہ حکم صادر کیا ہو اس امر کی تجویز کے لئے  
کہ آیا وہ حکم معقول و مناسب ہے یا نہیں کے تقریر کی درخواست کرے۔  
عدم تعمیل حکم مذکور | **دفعہ ۳۶**۔ اگر شخص مذکور حکم کی تعمیل نہ کرے

یہ

اور نہ حسب دفعہ (۱۳۷) وجہ ظاہر کرے اور نہ بچوں کے تقرر کی درخواست کرے  
تو حکم قطعی کر دیا جائیگا۔

مقررہ  
کے  
مقررہ

**دفعہ ۱۳۶۔** اگر شخص مذکور حاضر ہو کر حکم کے خلاف  
وجہ ظاہر کرے اور وہ ناظم جس کے رد و رد وجہ ظاہر  
ہو کر وجہ ظاہر کرے۔

کیجائے۔ اس وجہ کو صحیح اور کافی خیال کرے تو کارروائی ختم کرے گا ورنہ اس کے  
متعلق تحقیقات اس طرح کریگا جس طرح کہ مقدمات طلبنامہ میں کیجاتی ہے  
اور اگر بعد تحقیقات ناظم کو اطمینان ہو کہ وہ حکم معقول و مناسب ہو تو وہ حکم  
قطعی کر دیا جائے گا ورنہ کارروائی مزید نہ کیجائے گی۔

**دفعہ ۱۳۷۔** جب حسب دفعہ (۱۳۴) بچوں کے تقرر  
کی درخواست کیجائے تو ناظم فوجداری کو لازم ہوگا کہ جس

مقررہ

موقع کے متعلق حکم دیا گیا ہو اس کے قریب و جوار کے معتبر اشخاص سے پانچ بچے مقرر  
کرے اور انکی نسبت درخواست گذار کو عذر کرنے کا موقع دیا جائے گا اور  
اگر وہ کسی کی نسبت یہ ثابت کریگا کہ اس کے بد اعمالی کرنے کا معقول اندیشہ  
ہے تو ناظم اس کے بجائے ایسے دوسرے شخص کو مقرر کرے گا جس کی  
نسبت ایسا اندیشہ نہ ہو۔

**دفعہ ۱۳۸۔** ایسے بچوں کو اس مقام اور وقت پر جو

ناظم فوجداری مقرر کرے حاضر ہونے کا حکم دیا جائیگا اور ایک حکم مناسب مدت  
مقرر کیجائے گی جس میں اوٹکوں کو دینی لازم ہوگی اور اس مدت میں ناظم مذکور  
توسیع کر سکیگا اور اگر بیچ میعاد مقررہ یا اس زائد میعاد میں جو بڑبالی لگی ہو  
رہے نہ دیں تو ناظم مذکور دوسرے بیچ او سید طرح مقرر کریگا جس طرح ابتداء  
مقرر کئے تھے۔ لیکن اگر درخواست گذار غفلت سے یا کسی اور طریق پر بچوں کی  
راے دینے کا مانع ہو تو ناظم مذکور حکم کو قطعی کر سکے گا۔

**دفعہ ۱۳۹۔** اگر کوئی بیچ مرجائے یا

مقررہ

رہے دینے کے قابل نہ رہی یا غیر حاضر ہو یا کام کر نیسے انکار کرے تو اس کے بجائے دوسرا شخص اسی طرح مقرر کیا جائے گا جس طرح ابتدا مقرر کر کے لے حکم ہے۔  
 کارروائی جب سبج رے دینے کے | دفعہ (۱۲۰) اگر رخ بالا اتفاق یا بغلیہ آیا پھر زیریں حکم معقول و مناسب ہے۔ | کہ ناظم کا حکم جیسا کہ ابتدا دیا گیا تھا یا اس قدر ترمیم کے بعد جس کو ناظم منظور کرے معقول و مناسب ہے تو ناظم بعد سماعت عذر و مخدات گذرا دوس حکم کو باتبع ایسی ترمیم کے (اگر کچھ ہو) قطعی کر سکیگا ورنہ کارروائی ختم کرے گا۔

کارروائی جب حکم | دفعہ (۱۲۱) جب کوئی حکم بموجب دفعہ ۱۲۵ یا ۱۲۶ و قطعی کر دیا جائے | ۱۲۸ یا ۱۲۹ قطعی کر دیا جائے تو ناظم اس کے قطعی کرنے کی اطلاع اس شخص کو دے گا جس کے نام حکم جاری ہوا تھا اور اس کو ہدایت کرے گا کہ وہ امر مندرجہ حکم کی تعمیل میعاد مقررہ اطلاع نامہ میں کر دے اور اس کو یہ اطلاع بھی دے گا کہ بصورت خلاف ورزی حکم وہ اس سزا کا مستوجب ہوگا جو مجموعہ تعزیرات کی دفعہ (۱۲۴) ۱۵ کی رو سے دی جاسکتی ہے۔

کارروائی جب حکم کی تعمیل نہ ہو | دفعہ (۱۲۲) اگر معذور معین کے اندر امر مذکور کی تعمیل نہ کی جائے تو ناظم کو اختیار ہوگا کہ وہ خود اس کی تعمیل کرے اور جو سبج تعمیل حکم میں ہو مثل زجر مانہ وصول کیا جائے گا۔

کارروائی جب تصفیہ قطعی | دفعہ (۱۲۳) (۱) اگر کوئی ناظم جس نے حسب دفعہ (۱۲۲) حکم صادر کیا ہو یہ خیال کرے کہ خلاف کی حفاظت کے لئے کسی خطرہ عاجلہ یا نقصان عظیم کے رونقنے کی ضرورت ہے تو اس کو اختیار ہوگا کہ عام اس کو کہ سبج مقرر ہوئے ہوں یا ہونے والے ہوں یا نہیں تا تصفیہ امر مذکور ایسا حکم اتنا ہی جو اس خطرہ یا نقصان کے رونقنے کے لئے ضرور ہو اس

شخص کے نام جاری کرے جس کے نام ابتداءً حکم صادر ہوا تھا۔  
 (۲) اگر وہ شخص اسی وقت حکم اتناعی کی تعمیل نہ کرے تو ناظم مذکور اس  
 خطرو یا نقصان کے روکنے کے لئے مناسب تدابیر عمل میں لاسکیگا۔  
 اور باعث تکلیف عام کے مکرر کرنے | وقوعہ (۱۲۴) ناظم عدالت نظامت ضلع  
 یا جاری نہ رکھنے کا حکم دیکتا ہے | یا ناظم حصہ ضلع یا کوئی اور ناظم مجاز ہر شخص  
 کو کوئی امر باعث تکلیف عام جس کی تعریف مجموعہ تعزیرات یا کسی قانون  
 مختص الامر یا مختص المقام میں ہوئی ہو مکرر نہ کرنے یا جاری نہ رکھنے کا حکم  
 دے سکے گا۔

فوری ضرورت کی صورت میں حکم تعلیٰ | وقوعہ (۱۲۵) (۱) ان صورتوں میں  
 فوراً صادر کیا جاسکتا ہے۔ | میں ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم

حصہ ضلع یا اور کوئی ناظم مجاز پوجہ معقول باور کرے کہ فوری انسداد یا  
 تدبیر ضرور ہے تو وہ مجاز ہوگا کہ حکم تحریری کے ذریعہ سے جس میں اہم حالات  
 مقدمہ درج ہوں گے اور جو حسب احکام دفعہ (۱۳۳) تعمیل کیا جائے گا  
 کسی شخص کو حکم دے کہ وہ کسی فعل سے باز رہے یا کسی خاص جائداد کی  
 نسبت جو اس کے قبضہ یا اہتمام میں ہو کسی خاص طور پر عمل کرے بشرطیکہ ناظم  
 مذکور کی رائے میں پوجہ معقول ایسا حکم غالباً ان اشخاص کی جو کسی جائز  
 کام میں مصروف ہوں مزاحمت یا تکلیف یا نقصان کو یا ایسے خطرہ کو  
 جو انسان کی جان یا صحت یا عافیت پر موثر ہو یا بلوہ یا ہنگامہ کو روکیگا۔

حکم حسب ضمن (۱) ایک طرف ہو سکتا ہے (۲) حکم حسب ضمن (۱) امن  
 صورتوں میں یک طرفہ صادر ہو سکیگا جب اش ضرورت ہو اور جب طلب نامہ کی  
 تعمیل اس شخص جس کے نام حکم صادر کیا جائے مدت مناسب کے اندر نہ ہو سکے۔  
 حکم حسب ضمن (۱) عموماً خلاف کے (۳) حکم حسب ضمن (۱) کسی خاص شخص کے  
 نام جاری کیا جاسکے گا۔ | نام یا جبکہ عام غلائق کی آمدورفت کسی خاص مقام

میں ہوتا تو عامہ خلافی کے نام جاری کیا جاسکتا۔

حکم حسب ضمن (۱۲۶) کی منسوخی یا تبدیلی (۱۲۷) ہر ناظم فوجداری کو اختیار ہوگا کہ کسی

حکم کو جو حسب ضمن (۱) خود اس نے یا اس کے تحت ناظم نے یا اس ناظم نے جو اس سے پہلے اس عہدہ پر مقرر تھا جاری کیا ہو منسوخ یا تبدیل کرے۔

حکم حسب ضمن (۱) کب تک نافذ رہے گا (۱۲۸) کوئی حکم جو حسب ضمن (۱) صادر ہوا ہو

تاریخ صدور سے دو مہینے سے زائد نافذ نہیں رہے گا بجز اس کے کہ سرکار اس صورت میں جبکہ انسان کی جان یا صحت یا عافیت خطر میں ہو یا بلوہ یا ہنگامہ کا احتمال ہو بذریعہ استخبار اور طور پر ہدایت کریں۔

ناظم کے خلاف دعویٰ نہ ہو سکے گا (۱۲۹) کسی حکم کی تسخیر کیلئے جو حسب

باب ہذا ناظم فوجداری نے بنیاد دیا ہو کسی عدالت دیوانی میں دعویٰ نہ ہو سکتا لیکن اگر اس حکم سے کسی شخص کے حق میں غلط واقع ہوتا ہو تو اس دفعہ کا کوئی مضمون اس حق کے استقرار کے دعوے کا مانع نہ ہوگا۔

مقتضات مد نظر زمانہ میں کارروائی (۱۳۰) دفعہ (۱۳۱) مقتضات مد نظر زمانہ میں بھی اسی طریقہ سے کارروائی کی جائے گی جو اب ہذا میں امر باعث تکلیف عام کے متعلق بیان کیا گیا ہے۔

## باب

### نزاعات بابت اراضی

کارروائی جبکہ نزاع متعلق اراضی دیہی (۱۳۸) (۱۳۹) جب کسی ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ رضلع یا ناظم فوجداری سے نقص اس کا احتمال ہو۔

درجہ اول کو کو تو والی کے پیش کردہ کیفیت یا کسی اور اطلاق پر بوجہ معقول الطیفان ہو جا  
کہ اس کے اختیار کی حدود و اراضی کے اندر کسی اراضی کے قبضہ یا حدود کی بابت  
ایسی نزاع برپا ہے کہ اس سے امن خلافت میں نقص کا احتمال ہے تو وہ پھر  
وجہ متنازعین کو حکم دے گا کہ وہ اس میں عداوت کے اندر جو وہ مقرر کرے اصالتاً یا  
و کالتاً حاضر ہو کر اراضی کے قبضہ واقعی یا حدود کے متعلق اپنے اپنے بیانات  
تحریری داخل کریں۔

(۲) باب ہذا کی اغراض کے لئے لفظ اراضی میں عمارت و بازو دروازے آبپاشی و  
شکار گاہ ماہی اور پیداوار اراضی متنازعہ داخل ہوگی۔

(۳) حکم مذکور کی ایک ایک نقل ہر ایسے شخص کے پاس جس کی ناظم ہدایت کرے  
ہوگی مثلاً اہل علم کی تعمیل کرائی جائے گی اور کم سے کم ایک نقل اراضی متنازعہ  
پر یا اس کے قریب کسی مقام نمایاں پر چپا کر رکھی جائے گی۔

قبضہ کا تصفیہ اور حکم (۴) اگر تاریخ مقررہ پر نہ ثابت ہو کہ فی الواقع کوئی نزاع نہیں  
ہو ناظم صلہ کرے گا | ہے تو کارروائی ختم کی جائے گی ورنہ ناظم فوجداری اس امر  
کی تحقیقات اور تصفیہ کرے گا کہ تاریخ حکم پر یا اس کے قبل دو چھپنے کے اندر کون  
شخص فی الواقع قابض تھا اور اگر وہ ناجائز طور پر جبراً بے دخل کر دیا گیا ہو تو اس کا  
قبضہ کرادے گا اور بصورت اشد ضرورت تا تصفیہ اراضی متنازعہ پر محتاج نہ ہو کر  
قبضہ کر سکے گا۔

نزاعات متعلق حق آسائش وغیرہ | دفعہ (۱۲۹) جب کسی ناظم فوجداری کو جو  
حسب دفعہ بالا ناجائز تحقیقات ہو اس امر کا الطیفان ہو جائے کہ اس کے اختیار کے  
حدود و اراضی کے اندر کسی اراضی کے متعلق حق آسائش کی بابت ایسی نزاع برپا  
ہے کہ جس سے امن خلافت میں نقص کا احتمال ہے تو اس کو اختیار ہوگا کہ



نہ ہوگا

حسب طریقہ مذکورہ دفعہ (۱۳۸) اس امر کی تحقیقات و تصفیہ کرے کہ اس حق کا وجود ہے یا نہیں اور اس کا تصفیہ واجباً لتعمیل ہوگا تا وقتیکہ کوئی عدالت دیوانی مجاز اور طریقہ بر فیصلہ کرے۔

۱۱

**توضیح**۔ اس دفعہ کی اغراض کے لئے کسی حق کا وجود تسلیم نہیں کیا جائے گا بجز اس کے کہ حق کے دوامی ہونے کی صورت میں آغاز کار روانی سے تین مہینے کے اندر اور پھر گناہے ہوئی صورت میں آخر موقع تمتع یا استعمال کیا گیا ہو۔

تحقیقات مقامی | دفعہ (۱۵۰) ناظم مجاز کو اختیار ہوگا کہ اگر راضی کی صورت ظاہری کے متعلق اس باب کے اغراض کے لئے تحقیقات مقامی کی ضرورت ہو تو کسی ناظم فوجداری کو تحقیقات کے لئے ایسی ہدایت کے ساتھ مقرر کرے جو مناسب معلوم ہو اور یہ حکم دے کہ تحقیقات کے کل یا جزو مصارف کس کے ذمہ ہونگے ایسے ناظم یا تحت کی رپورٹ قابل داخل شہادت ہوگی۔

۱۲

ممتاز عین میں سے کوئی فوت ہو جائے | دفعہ (۱۵۱) کارروائی جو حسب باب ۱۲ توہی کارروائی سا تھانہ ہوگی۔

نہوگی کہ ممتاز عین میں سے کوئی فوت ہو گیا ہے لیکن جب اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ نقص امن کا احتمال نہیں رہا تو ختم کر دیا جائے گی۔

## باب ۱۲

### کو توالی کی انسدادی کارروائی

۱۳

کو توالی کا اختیار انسدادی قابل | دفعہ (۱۵۲) ہر عہدہ دار کو توالی پر لازم ہوگا دست اندازی کے متعلق کہ جرم قابل دست اندازی کے انسداد کی

کارروائی کرے اور اگر انسداد کسی شخص کے گرفتار کرنے کے بغیر نہ ہو سکے تو اسکو گرفتار کرے اور بصورت ضرورت اپنے بالادست یا کسی اور عہدہ دار کو جو اسکا انسداد کر سکتا ہو فوراً اطلاع دے۔

دفعہ (۱۵۳) عہدہ دار کو تو الی محجاز ہوگا کہ جب کوئی سرکاری جائداد کو نقصان پہنچانے کا انسداد شخص اس کے روبرو کسی سرکاری جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کو نقصان پہنچانے کا یا کسی سرکاری نشان کے دور کرنے کا یا اس کو نقصان پہنچانے کا اقدام کرے تو اس کے انسداد کے لئے دست اندازی کرے۔

دفعہ (۱۵۴) جب کسی عہدہ دار منتظم تہانہ کو یہ جوئے ٹاٹ اور پیمانہ وغیرہ کی تلاش کسی مقام میں جوئے ٹاٹ یا پیمانہ یا آلات وزن کشی رکھے ہیں تو وہ بلا مکنا اس مقام میں بغرض معائنہ یا تلاش داخل ہو سکیگا اور اگر جوئے ٹاٹ یا پیمانے یا آلات وزن کشی دستیاب ہوں تو انکو اپنے قبضہ میں لے سکیگا اور اسکی اطلاع فوراً ناظم محجاز کو دیگیگا۔

## حصہ (۵)

### باب (۱۳)

#### تفتیش کو توالی

دفعہ (۱۵۵) اگر کوئی اطلاع کسی جرم قابل مقدمات قابل دست اندازی کے متعلق اطلاع کے متعلق اطلاع کے متعلق کسی عہدہ دار

۱۵۸

منتظم تہانہ کو زبانی دیجائے تو وہ اطلاع دہندہ کا بیان خود قلمبند کرے گا یا اپنی گرفتاری میں کسی سے قلمبند کرے گا اور اطلاع دہندہ کو طر کر سناتے کے بعد اسے اپنے دستخط کرے گا اور تہانہ کے روز نامہ عام میں اس کا خلاصہ مع اس کارروائی یا ہدایت کے جو عہدہ دار نے کو اس اطلاع پر کر ہو لکھا جائے۔

۱۵۷

مقدمات ناقابل دست اندازی دفعہ (۱۵۶) جب کسی عہدہ دار منتظم تہانہ کو اس کے متعلق اطلاع۔ کو اس کے تہانہ کی حدود کے اندر کسی جسم

۱۵۶

نا قابل دست اندازی کے از کتاب کی اطلاع دیجائے تو اس کو چاہیے کہ تہانہ کے روز نامہ عام میں اس کا خلاصہ درج کر کے اطلاع دہندہ کو تاظم فوجداری مجاز کے پاس استعارہ کرنے کی ہدایت کرے۔

مقدمات ناقابل دست اندازی دفعہ (۱۵۷) (۱) کوئی عہدہ دار کو توالی کی تفتیش۔ مجاز ہو گا کہ کسی مقدمہ ناقابل دست اندازی میں

بلا حکم نظامت ضلع یا سہ ایسے ناظم فوجداری درجہ اول یا درجہ دوم کے جو اس مقدمہ کی تجویز کرنے یا اس کو تجویز کے لئے سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہو تفتیش کرے اور خاص حالات میں سرکار کو اختیار ہو گا کہ تفتیش کا حکم دیں۔

(۲) جب کسی عہدہ دار کو توالی کے نام ایسا حکم ہو چکے تو وہ مجاز ہو گا کہ تفتیش کے متعلق وہی اختیارات عمل میں لائے جو کوئی عہدہ دار منتظم تہانہ کسی مقدمہ قابل دست اندازی میں عمل میں لاسکتا۔ لیکن وہ بلا حکم نامہ گرفتاری کسی شخص کو گرفتار نہ کر سکے گا۔

۱۵۵

عہدہ داران کو توالی تلاش دفعہ (۱۵۸) (۱) جب کسی عہدہ دار منتظم تہانہ لے سکتے ہیں یا کو توالی کے کسی عہدہ دار تفتیش کنندہ کو کسی جسم

کے تفتیش کے لئے جس کا وہ مجاز ہو کسی دستاویز یا شے کا پیش کیا جانا ضروری معلوم ہو اور یہ باوجود کرنے کی وجہ ہو کہ وہ شخص جس کے نام طلب نامہ

۱۵۹

یا حکم تحریری حسب دفعہ (۸۷) جاری کیا گیا ہو یا جاری کیا جائے اسکو پیش نہ کریگا یا یہ نہ معلوم ہو کہ وہ دستاویز یا شے کس شخص کے قبضہ میں ہے تو عمدہ دارنذکور اس تہانہ کے حدود کے اندر جس سے وہ تعلق رکھتا ہو کسی مقام میں اسس دستاویز یا شے کی خود یا کسی اور سے تلاش کر اسکے گا۔

(۲) ایسا عمدہ دار جہاں تک ممکن ہو بذات خود تلاشی میں مصروف ہوگا اگر یہ ممکن نہ ہو تو اپنے کسی ماتحت عمدہ دار کو تلاشی کے لئے تحریری حکم دیگا جس میں اسس دستاویز یا شے اور مقام تلاشی کی صراحت کی جائے۔

(۳) احکام مجموعہ ہذا متعلقہ حکم نامہ تلاشی جہاں تک ممکن ہو ایسی تلاشی سے بھی متعلق ہوں گے۔

مقامات قابل دست اندازی | دفعہ (۱۵۹) (۱) ہر عمدہ دار منتظم تہاہ مجاز کی تقیش۔ ہوگا کہ بلا حکم ناظم فوجداری کسی ایسے مقدمہ قابل دست

اندازی میں تقیش کرے جس میں وہ ناظم فوجداری جو ایسے تہانہ کے حدود کے اندر اس رقبہ مقامی پر اختیار سماعت رکھتا ہو حسب احکام باب (۱۳) تجویز یا سپردگی کا مجاز ہوتا۔

(۲) کوئی کارروائی عمدہ دار کو توالی کی جو ایسے مقدمہ میں ہوئی ہو کسی توبت یا بعد براسوجہ سے ناجائز متصور نہ ہوگی کہ مقدمہ ایسا تھا جس میں عمدہ دارنذکور اس دفعہ کے بموجب تقیش کا اختیار نہ رکھتا تھا۔

ضابطہ جیکہ جرم قابل دست اندازی | وقوعہ (۱۶۰) اگر یا اعتبار کسی اطلاع کے کا گنا ہو۔ یا بطور دیگر کسی عمدہ دار منتظم تہاہ کو اس گنا

کا وجہ ہو کہ ایسے جرم کا ارتکاب ہوا ہے جس کی تقیش کا اسس کو حسب دفعہ (۱۵۹) اختیار ہے تو اسکو چاہیے کہ فوراً اسکی اطلاع تحریری ایسے ناظم کو دے جو اطلاع کو توالی پر ایسے جرم کی سماعت کا اختیار رکھتا ہو اور اسکو لازم ہوگا کہ بلا تاخیر غیر ضروری بذات خود موقع پر جائے یا اپنے کسی عمدہ دار ماتحت کو بھیجے

۱۶۰

بہجند

کہ وہ مقدمہ کے واقعات اور حالات کی تفتیش کرے اور سرانجام دہی اور گرفتاری مجرم کے لئے ضروری تدابیر عمل میں لائے۔

مگر شرط یہ ہو کہ

(الف) جب کسی ایسے جرم کے ارتکاب کی اطلاع جو سنگین نہ ہو مخبک کا نام ظاہر کر کے دی جائے تو عہدہ دار ضرورت نہیں ہے۔

منتظم تہانہ پر لازم ہوگا کہ تفتیش کے لئے موقع پر بذات خود جائے یا کسی عہدہ دار ماتحت کو بھیجے۔

(ب) اگر عہدہ منتظم تہانہ خیال کرے کہ تفتیش کی کوئی کافی وجہ نہیں ہے تو وہ مقدمہ کی تفتیش نہ کریگا۔

صور تہاے متذکرہ شرائط (الف و ب) میں عہدہ دار مذکور کو لازم ہوگا کہ اپنی اطلاع میں دفعہ ہذا کے فقرہ اول کی تعمیل رکھیں جو لکھے۔

عہدہ دار منتظم تہانہ کسی دوسرے منتظم تہانہ (۱۶۱) (۱) عہدہ دار منتظم تہانہ سے تلاشی کی درخواست کر سکتا ہے

اُسی ضلع یا دوسرے ضلع کے کسی منتظم تہانہ سے کسی مقام کی تلاشی کی درخواست ایسی حالت میں کر سکے گا جس میں کہ وہ خود ایسی تلاشی اپنے تہانہ کے حدود کے اندر لے سکتا۔

(۲) وہ عہدہ دار جس سے ایسی درخواست کی جائے حسب حکام دفعہ ۱۵۸ کارروائی کرے گا اور اگر ضلع مطلوبہ دستیاب ہو تو اس کے عہدہ دار درخواست کنندہ تلاشی کے پاس بھیج دیگا۔

اطلاع تحت دفعہ ۱۶۲ کس (۱۶۲) (۱) ہر اطلاع جو دفعہ ۱۶۲ کے مطابق بھیجے جائے گی

بوجب تاظم فوجداری کے پاس بھیجی جائیگی اگر سرکار ایسی ہدایات کریں تو کسی بلا دست عہدہ دار کو کوئی کی معرفت بھیجی جائیگی جسکو سرکار بذریعہ حکم عام یا خواص تجویز کریں۔

۱۶۲

(۲) ایسا عہدہ دار مجاز ہوگا کہ عہدہ دار منظم تہانہ کو جو ہدایت مناسب سمجھے کرے اور ایسی ہدایت اطلاع مذکور پر نگہ کر اس کو بلا توقف ناظم فوجداری کے پاس پہنچا دے۔

تفتیش یا تحقیقات ابتدائی کا حکم | دفعہ (۱۶۴) ناظم فوجداری کو اختیار ہوگا کہ ایسی اطلاع کے پہنچنے پر عہدہ دار کو توالی کو تفتیش کیا حکم دے یا حسب ضرورت کوئی اور ہدایت کرے یا اگر مناسب سمجھے تو فوراً اس کی تفتیش یا تحقیقات ابتدائی کے لئے یا اور طریقہ پر حسب طریقہ محکومہ مجبوعہ ہذا مقدمے کے طے کرنے کی غرض سے خود جائے یا اپنے کسی ماتحت ناظم کو مقرر کرے۔

عہدہ دار کو توالی کا اختیار گواہ طلب | دفعہ (۱۶۴) (۱) ہر عہدہ دار کو توالی جو کرنے کے متعلق۔ حسب باب ہذا تفتیش کرے یا ہو مجاز ہوگا کہ کسی شخص کو جو اس کے تہانہ یا کسی متصل تہانہ کے حدود کے اندر ہو اور جسکی نسبت کسی اطلاع کی بنا پر یا اور طریقہ سے یہ معلوم ہو کہ حالات مقدمہ سے واقف ہوگا بذریعہ حکم تحریری طلب کرے اور اس شخص پر جو اس طرح طلب کیا جائے حاضر ہونا لازم ہوگا۔

گر شرط یہ ہے کہ | اگر شخص اس کے کردہ شخص جو طلب کیا جائے ایسا ملزم ہو۔ جو بلا حکم نامہ گرفتاری گرفتار ہو سکتا ہے اگرچہ حاضری کے لئے جبر نہ کیا جائے گا اور اگر وہ حاضر ہو تو ضرورت سے زیادہ اپنی مرضی کے خلاف نہ روکا جائیگا۔ (ب) اگر شخص مذکور جو اپنے رشتہ کے اس طرح حاضر ہونا چاہی تو بہن خیال کرے یا وہ عورت ہو یا بوجہ بیماری یا کسی اور سبب سے حاضر نہ ہو سکے یا اس کی طبیعت نامناسب معلوم ہو تو وہ طلب نہ کیا جائیگا۔

میں سے  
میں سے

(۲) جبکہ شخص مذکور طلب نہ کیا جائے یا حاضر نہ ہو تو عہدہ دار مذکور اسکی قیامگاہ پر جا کر اس سے استفسار کر نیکار کیا جائیگا۔

(۳) اگر وہ شخص جس کی طلبی کا حکم جب دفعہ پہلا دیا جائے پھر خانہ کا ملازم یا فوج یا قاعدہ کا سپاہی یا افسر ہو تو اس کی طلبی کے لئے اس طریقہ سے حکم جاری کیا جائیگا جو تعمیل طلب نامہ کے لئے دفعہ (۵۴) میں مقرر ہو۔

دفعہ ۱۶۵

گوئیوں کا اظہار کو توالی میں | وقوعہ (۱۶۵) ہر عہدہ دار کو توالی جو حسب باب ۱۱ تفتیش کرنا ہو مجاز ہوگا کہ ہر ایسے شخص کا جو مقدمہ کے واقعات اور حالات واقع معلوم ہو بلا حلف اظہار لے اور اس شخص کو لازم ہوگا کہ اس مقدمہ کے متعلق جملہ سوالات کا جواب دے جو عہدہ دار مذکور دریافت کرے بجز اذن سوالات کے جنکا جواب دینے سے کسی جرم فوجداری میں ناخوذا جرم یا مضبوطی مال کے مستوجب ہو نیکار اسکو احتمل ہو۔

۱۶۶

جو بیانات کو توالی کے رد پر دئے جائیں | دفعہ (۱۶۶) کوئی بیان جو کسی شخص نے اشارت تفتیش میں کسی عہدہ دار کو توالی کے رد پر دیا ہو قابل ادخال قابل ادخال شہادت ہوں گے۔

شہادت نہ ہوگا۔ اور اگر وہ قلمبند کیا جائے تو اس پر بیان کرنا والے کے دستخط لے جائیں گے مگر شرط یہ ہے کہ جب کوئی ایسا شخص بطور گواہ پیش کیا جائے جسکا بیان اس طرح قلمبند کیا گیا ہو تو عدالت ملزم کی اسد عاریہ اسکو دیکھ سکے گی اور اگر اغراض عدالت کے لئے اسکی رائے میں ملزم کو اسکی نقل دینا مناسب ہو تو وہ ملزم کو اسکی نقل دے سکیگی اور وہ بیان اس گواہ کے سقوط اعتبار کے لئے استعمال کیا جاسکیگا۔

(۲) یہ دفعہ اس امر کے مانع نہ ہوگی کہ جو بیان کسی شخص نے اپنی موت کے سبب یا اولن واقعات کی نسبت جو تفتیش اس کی موت کے ہوں کیا ہوا ایسے مقدمہ میں قابل ادخال شہادت ہو جس میں اس کے اسباب

موت کے متعلق تحقیقات ہو۔

دفعہ (۱۶۷) کوئی عہدہ دار کو توالی یا اور شخص رنجیب یا دہکی دینے یا وعدہ کرنے کی ممانعت ذمی اختیار مجاز نہ ہوگا کہ ملزم کو اس الزام کے متعلق

کوئی ایسی ترغیب یا دہکی دے یا وعدہ کرے جس سے الزام کی کارروائی کو متعلق اسے کسی قاعدہ کی امید ہو سکے مگر کوئی عہدہ دار کو توالی یا اور شخص کسی ملزم کا ابتدا یا کسی اور طور پر اثنا نقیض میں ایسے بیان کر نہ کیا مانع نہ ہوگا جو وہ خود کرنا چاہتا ہو۔

دفعہ (۱۶۸) (۱) ہر ناظم فوجداری جو عہدہ دار بیان اور اقبال کے قلمبند کرنے کا اختیار۔ کو توالی نہ ہو مجاز نہ ہوگا کہ ملزم کے کسی ایسے بیان

یا اقبال کو قلمبند کرے جو اثنا نقیض یا کسی وقت مابعد میں قبل شروع ہونے تحقیقات کے اس کے رد ہو کیا جائے۔

(۲) ایسا بیان یا اقبال جرم اسی طرح قلمبند کیا جائے گا اور اوس پر دستخط اسی طرح ہوں گے جس طرح دفعہ (۱۶۳) میں حکم ہے اور وہ اس ناظم فوجداری کے پاس ہیجور یا جائے گا جس کے رد ہو مقدمہ کی تحقیقات ہونے والی ہو۔

(۳) ہر وقت قلمبند کرنے ایسے اقبال کے وہ عہدہ دار کو توالی جس کی حراست میں ملزم اس وقت ہو یا رہا ہو یا جس کو اس الزام کی نقیض نے کوئی تعلق ہو یا رہا ہو مقام اجلاس عدالت سے جہاں وہ بیان قلمبند کیا جا علیحدہ کر دیا جائے۔

دفعہ (۱۶۹) کوئی ناظم فوجداری کوئی بیان یا اقبال جرم جس کو ناظم فوجداری قلمبند کرے اس کی تصدیق۔ ایسا بیان یا اقبال جرم قلمبند نہ کرے گا

بجز اس کے کہ ملزم سے استفسار کرتے پر اس کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ بیان یا اقبال وہ اپنی مرضی سے کرتا ہے اور جب وہ ایسا بیان یا اقبال جرم

رنجیب یا دہکی

اختیار

تصدیق



قلعہ بند کرے تو اس کے ذیل میں ایک یا دو داشت اس مضمون کی لکھ کر دوسرے اپنے دستخط کرے گا۔

میں باور کرتا ہوں کہ یہ بیان یا اقبال حرم (جیسی کہ صورت ہو) بلا جبر و اکراہ میرے روبرو اور میری سماعت میں کیا گیا اور پورا اور صحیح لکھا گیا اور ملزم کو پڑھ کر سنایا گیا اور اس نے اس کی صحت تسلیم کی۔

کلاردائی جیک نفیش مدت معینہ دفعہ (۱۷۰) (۱) حسب کہ یہ باور کرنے کے اندر ختم نہ ہو سکے۔

ملزم کی گرفتاری سے ۲۴ گھنٹہ کے اندر نفیش کی تکمیل نہیں ہو سکتی تو عمدہ دار منتظم تھانہ قریب تر ناظم فوجداری کے پاس نقل اندراج روز نامہ متعلقہ مقدمہ اور درخواست حلت جس میں وجوہ حلت بصراحت درج ہوں فوراً ارسال کرے گا اور ملزم ہی بلا توقف ناظم مذکور کے روبرو حاضر کیا جائیگا۔

(۲) وہ ناظم جس کے پاس ملزم حسب دفعہ ہذا حاضر کیا جائے مجاز ہوگا کہ ملزم کو کسی مدت مناسب کے لئے جس کی مجموعی میعاد پندرہ روز سے زیادہ نہ ہو حراست میں رکھنے کی اجازت دے۔ اگر وہ اس مقدمہ کی تحقیقات کا اختیار نہ رکھتا ہو اور ملزم کو مزید عرصہ تک حراست میں رکھنا غیر ضروری سمجھے تو کسی ناظم مجاز کے روبرو اس کے حاضر کئے جانے کا حکم دیگا مگر شرط یہ ہے کہ کو تو الی کی حراست میں ملزم کے رکھنے جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی بجز اس کے کہ کسی مقام یا مل یا شخص کی نشاندہی کے لئے اس کی ضرورت ہو اور حسب ایسی اجازت دی جائے تو اس کے وجوہ قلمبند کئے جائیں گے۔

(۳) اگر ایسا حکم سوائے ناظم ضلع یا ناظم حصہ ضلع کے کسی اور ناظم نے دیا ہو تو اسکو لازم ہوگا کہ اپنے حکم کی ایک نقل مع وجوہ صدور حکم مذکور اس ناظم کے پاس بھیجے جس کا وہ بلا توسط ماتحت ہو۔

دفعہ ۱۲۲  
کافی نہ ہو

رہائی ملزم کی جب شہادت (۱۷۱) اگر اس تفتیش میں جو حسب باب ہذا کافی نہ ہو۔ عمل میں آئے عہدہ دار منتظم تہانہ کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ ملزم کو ناظم فوجداری کے رو برو حاضر کرنے کے لئے کافی شہادت یا معقول وجہ نہیں ہے تو اگر وہ حراست میں ہو اور ناظم فوجداری مجاز کے رو برو حاضر ہوتے کے لئے جھلکے مع یا بلا مضامین جیسا کہ عہدہ دار مذکور ہدایت کرے داخل کرے تو رہا کیا جائے گا۔

جب شہادت کافی ہو تو مقدمہ ناظم فوجداری کے پاس بھیجا جائے گا۔ (۱۷۲) (۱۷۱) اگر اس تفتیش میں جو حسب باب ہذا عمل میں آئے عہدہ دار منتظم تہانہ کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ کافی شہادت یا معقول وجہ جس کا اوپر ذکر کیا گیا ہے موجود ہے تو اس کو لازم ہوگا کہ ملزم کو حراست میں اس ناظم فوجداری کے پاس بھیجے جو اطلاع کو توالی پر اس جرم کی سماعت اور ملزم کی نسبت تجویز کرنے یا اس کو تجویز کے لئے سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہو یا اگر وہ جرم قابل ضمانت ہو اور ملزم ضمانت دے سکتا ہو تو ملزم سے اس ناظم کی عدالت میں تالیف معینہ پر حاضر ہونے اور نگراد و طور پر ہدایت دیکھائے تو روزانہ حاضر رہنے کے لئے ضمانت لے۔

(۲) جب عہدہ دار منتظم تہانہ کسی ملزم کو حسب دفعہ ہذا ناظم فوجداری کے پاس بھیجے یا اس سے اس کی ضمانت لے کر وہ ناظم مذکور کی عدالت میں حاضر ہو گا تو اسے لازم ہوگا کہ ایسے ناظم کے پاس قہر کم کا ہتھیار یا اس کے رو برو پیش کرنا ضرور ہو ہیجہ کے اور مستغیث اور نیز اس قدر احتیاط سے جو اس کی رائے میں حالات مقدمہ سے واقف معلوم ہوں۔ اور جن کی وہ ضرورت خیال کرے اور مقدمات قتل میں مقتول کے جائز وراثت سے جھلکے بدیں مقننون لکھائے کردہ ناظم مذکور کی عدالت میں حسب مقتدرہ جھلکے حاضر ہوں گے اور مقدمہ میں پیروی کریں گے یا شہادت

دیں گے۔

(۳) اگر عدالت قیامت ضلع یا حصہ ضلع کا نام بھلے میں درج ہو تو اس میں ہر ایسی عدالت بھی شامل سمجھی جائے گی جس کے پاس ناظم عدالت مذکور مقدمہ کو تحقیقات یا تجویز کے لئے سپرد کرے بشرطیکہ معقول اطلاق ایسی سپردگی کی مستغیث یا اشخاص مذکور کو دیا جائے۔

(۴) اگر ملزم سے ضمانت لی گئی ہو تو تاریخ معینہ حسب دفعہ مذکور تاریخ ہوگی جس پر ملزم کا حاضر ہونا ضرور ہو اگر ملزم حراست میں بھیجا جائے تو تاریخ مذکور وہ تاریخ ہوگی جبکہ غالباً وہ ناظم کی عدالت میں پہنچ سکیگا۔

(۵) وہ عہدہ دار جس کے درود بھلے کی تکمیل ہوئی ہو اس کی ایک نقل اون اشخاص میں سے ایک کے حوالہ کرے گا جو اس کی تکمیل میں شریک رہے ہوں اور اصل بھلے مع اپنی یادداشت کے ناظم فوجداری کے پاس بھیج دیے گا۔

مستغیث اور گواہوں کو عہدہ دار کو توالی وقوعہ (۳۷) کسی مستغیث یا گواہ سے جس کی عدالت میں جانا ہو کسی قسم کی تکلیف دیا جائے گی۔ یہ نہ کہا جائے گا کہ وہ اہلی کو توالی کے ساتھ جائے اور نہ اس کے ساتھ غیر ضروری مزاحمت کی جائے گی اور نہ اس کو غیر ضروری تکلیف دیا جائے گی اور نہ اس کی حاضری کی بابت بھلاؤں کے بھلے کے کوئی ضمانت لی جائے گی۔

کب مستغیث یا گواہ حراست میں اگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی مستغیث یا گواہ حسب ہدایت دفعہ بالا حاضر ہونے یا بھلے لکھنے سے بھیجا جاسکتا ہے۔

انکار کرے تو عہدہ دار منظم تہانہ مجاز ہوگا کہ اس کو حراست میں ناظم فوجداری کے پاس بھیجے اور ناظم فوجداری مجاز ہوگا کہ جب تک وہ بھلے نہ لکھے یا مقدمہ کی سماعت ختم نہ ہو اس کو حراست میں رکھے۔

بھیجا جائے گا۔

بھیجا جائے گا۔

کارروائی تفتیش کا روزنامہ | وقوعہ (۱۷۴) (۱) ہر عہدہ دار کو توالی پر جو حسب  
باب ہذا مقدمہ کی تفتیش میں مصروف ہو لازم ہو گا کہ اپنی تفتیش کی  
کارروائی روزانہ ایک روزنامہ میں لکھتا جائے جس میں اطلاع کے ہونے  
اور تفتیش کے آغاز اور اختتام کے اوقات اور مقام یا مقامات جملہ اس  
نے معائنہ کیا مع کیفیت ان حالات کے جو اس کی تفتیش میں دریافت  
ہوئے درج کرے۔

(۲) ہر عدالت فوجداری ایسے روزنامہ کو توالی کو جو کسی مقدمہ زیر تحقیقات  
سے متعلق ہو طلب کر کے نہ بطور شہادت مقدمہ بلکہ اس غرض سے کہ مقدمہ کی  
تحقیقات میں اس سے مدد ملے معائنہ کر سکے گی اور ملزم کی استدعا پر بشروط کے  
عدالت کے لئے عدالت کی رائے میں ملزم یا اس کے وکیل یا مختار کو بتانا  
مناسب ہو معائنہ کرا سکے گی۔

(۳) اگر عہدہ دار کو توالی اپنی یا تازہ کرنیکے لئے روزنامہ کو استعمال کرے یا  
عدالت روزنامہ کو عہدہ دار مذکور کی تردید کے لئے کام میں لائے تو ملزم یا اس کا  
وکیل یا مختار اس کو معائنہ کر نیکا مجاز ہو گا۔

عہدہ دار کو توالی کی اطلاع | وقوعہ (۱۷۵) (۱) ہر تفتیش جو حسب باب ہذا

کی جائے بلا توقف بغیر درمی ختم کی جائے گی اور جب وہ ختم ہو جائے عہدہ دار  
منتظم تہانہ کو لازم ہو گا کہ ایک تحریری اطلاع حسب نمونہ مقررہ سرکار جس میں  
فریقین کے نام اور نوعیت اس اطلاع کی جو کو توالی میں دی گئی اور تمام ان  
اشخاص کے جو بظاہر مقدمہ کے حالات سے واقف معلوم ہوں اس  
مراحت کے ساتھ کرایا ملزم حراست میں بھیجا گیا یا چمک پر رہا ہے اور اگر رہا  
ہے تو مع یا بلا ضمانت اس ناظم فوجداری کے پاس بھیجے جو اطلاع کو توالی  
پر جرم کی سماعت کا اختیار رکھتا ہو۔

(۲) اگر کوئی عہدہ دار حسب دفعہ ۱۶۲ مقرر کیا گیا ہو تو اطلاع مذکور

۱۷۶  
دفعہ

ایسی صورتوں میں جن میں سرکار بذریعہ حکم عام یا خاص ہدایت کریں اور اس  
عہدہ دار کی معرفت پہنچی جائے گی اور عہدہ دار مذکور باتباع حکم ناظم فوجداری  
مجاز ہوگا کہ عہدہ دار منتظم تہانہ کو تفتیش مزید کی ہدایت کرے۔

(۳) جب کبھی اس اطلاع سے جو حسب دفعہ ۱۷۵ پہنچی گئی ہو یہ معلوم ہو  
کہ ملزم کی رہائی چھلکے پر ہوئی ہے تو ناظم فوجداری اس چھلکے کے سرزد ہونے یا  
نہ ہونے کی نسبت (تیساکہ وہ مناسب سمجھے) حکم دے سکیگا۔

کو تو ای غورکشی وغیرہ کی تحقیقات | دفعہ (۱۷۶) (۱) جب کسی عہدہ دار  
کرے گی اور اطلاع دے گی | منتظم تہانہ یا کسی اور عہدہ دار کو تو الی کو جبکو

اس بارہ میں سرکار نے اختیار دیا ہو اس امر کی اطلاع پہونچے  
کہ کوئی شخص

(الف) خود کشی کا مرتکب ہوا ہے۔ یا

(ب) کسی دوسرے کے ہاتھ سے یا کسی جانور سے یا کسی کل کے مدد

یا اور حادثے ہلاک ہوا ہے۔ یا

(ج) ایسے حالات میں مرا ہے جن سے معقول شبہ پیدا ہوتا ہے کہ

کسی شخص نے کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے تو اسکو لازم ہوگا کہ فوراً امر

مذکور کی اطلاع اس ناظم فوجداری کو دے جو قریب تر ہو اور جب موت کی

تحقیقات کرنے کا مجاز ہوا یا پھر اس کے کہ قاعدہ مقررہ سرکاری ناظم عدالت

نظامت ضلع کے کسی حکم عام یا خاص کی رو سے اور طور پر ہدایت ہو اس

مقام پر چائے جاں متوفی کی لاش موجود ہو اور اس مقام کے قریب جوار

کے دو سے زیادہ معتبر باشندوں کے رد برو مقدمہ کی تفتیش کرے اور موت

کے اسباب ظاہری کی نسبت ایک یا دو اشت مرتب کرے جس میں

زخموں اور پٹیوں کے ٹوٹنے اور چوٹ یا دوسرے نشانات ضرر کی جو بدن پر

پائیں جائیں صراحت ہو اور یہ لکھے کہ کس طور سے اور کس ہتیار یا آلہ کے

فریضہ سے اون نشانات کا پیدا کیا جانا بظاہر معلوم ہوتا ہے۔

(۲) ایسی یادداشت پر عہدہ دار کو توالی اور اشخاص مذکور یا اُن میں سے اوس قدر اشخاص کے جو یادداشت مذکور سے اتفاق کریں دستخط ثبت ہو کر وہ فوراً ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع کے پاس بھیج دی جائیگی

(۳) اگر وجہ موت کی نسبت کچھ شبہ ہو یا کسی اور وجہ سے عہدہ دار کو توالی ایسا کرنا قریب مصلحت سمجھے تو اُس سے لازم ہوگا کہ باقاعدہ اون قواعد کے جو سرکار اس بارہ میں مقرر کریں لاش اوس سرکاری حکیم یا کسی اور ماہر فن طب کے پاس جو قریب تر ہو اور جس کو سرکار نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو امتحان کے لئے بھیج دے۔

بشرطیکہ حالت مہم اور بعد مسافت کے لحاظ سے لاش کے اٹار راہ میں اس طرح مڑ جانے کا احتمال نہ ہو جس سے امتحان کی غرض حاصل نہ ہو سکے۔

(۴) بلدہ حیدرآباد کے حدود کے باہر ہر گانوں کے کو توالی ٹپل پر لازم ہوگا کہ صورتاً سے متذکرہ بالا میں قریب تر تھانہ کو توالی میں اطلاع دے اور خود موقع پر مقدمہ کی تقشیش میں اوس وقت تک مصروف رہے جب تک کہ کوئی عہدہ دار کو توالی آجائے اور جب ایسا عہدہ دار کو توالی آجائے تو اسے نتیجہ تقشیش سے اوس کو تحریری اطلاع دے۔

نظارہ وجہ موت کی تحقیقات (۱۷۷) ناظم عدالت نظامت ضلع۔ ناظم عدالت حصہ ضلع ناظم عدالت کر سکتے ہیں

درجہ اول جس کو سرکار نے خاص اختیار دیا ہو وجہ موت کی تحقیقات کے مجاز ہونگے۔

اشخاص کو بغرض تقشیش طلب کر کے ہکا اختیار۔

دفعہ (۱۷۸) اُس عہدہ دار کو توالی کو جو حسب دفعہ ۱۷۷ اکارروائی کرے اختیار

فریضہ

نہ ہو سکے

ہوگا کہ حکم تحریری کے ذریعہ سے دوبارہ زیادہ اشخاص کو بغرض تفتیش نہ کروں اور نیز کسی اور شخص کو جو واقعات مقدمہ سے واقف معلوم ہوتا ہو طلب کرے اور ہر شخص پر جو اس طرح طلب کیا جائے لازم ہوگا کہ حاضر ہو کر بجز ایسے سوالات کے جن کے جواب دینے سے کسی جرم فوجداری میں مافوق ہونے یا جرمانہ یا ضبطی مال کے مستوجب ہونے کا اسکو احتمال ہو یا فی سوالات کا جواب دے کرے۔

وجہ موت کی تحقیقات بذریعہ دفعہ (۱۷۹) (۱) جب کوئی شخص کو توالی ناظم فوجداری کی حراست میں فوت ہو جائے تو اس ناظم فوجداری کو جو قریب تر اور وجہ موت کی تحقیقات کا مجاز ہو گا کہ بعض یا باضافہ تفتیش کو توالی وجہ موت کی تحقیقات کرے اور صورتاً متذکرہ

ضمن (۱) فقرہ الف (دب) (درج) دفعہ (۱۷۹) میں ہر ناظم فوجداری جو مجاز ہو بعوض یا باضافہ تفتیش کو توالی ایسی تحقیقات کر سکیگا۔ ایسی تحقیقات میں اسکو وہ کل اختیارات حاصل ہوں گے جو کسی جرم کی تحقیقات کے وقت حاصل ہوتے اور لازم ہوگا کہ چشما دت پیش ہو اسکو منجملہ ان طریقوں کے جو آئندہ بیان کئے جائیں گے کسی ایک طریقہ سے قلمبند کرے۔

دفعہ ۱۷۹ (۲) ایسا ناظم فوجداری مجاز ہوگا کہ جب دفن شدہ لاش کو زمین سے نکلوانے کا اختیار۔ موت دریافت کرنے کے لئے بشرط ضرورت دفن شدہ لاش کو زمین سے نکلو کر اسکا امتحان کرے۔

درجہ اول

# (۶) حصہ

کارروائی تحقیقات تجویز

## باب ۱۲

عدالتوں کے اختیارات تحقیقات تجویز

(الف) مقام تحقیقات تجویز

تحقیقات اور تجویز کا وقوعہ (۱۸۰) (۱) معمولاً تحقیقات اور تجویز جرم کی معمولی مقام۔ اس عدالت میں ہوگی جس کے اختیار سماعت کی حدود

درجہ اول

ارضی کے اندر اس جرم کا ارتکاب ہوا ہو۔

(۲) باوجود اس کے کہ اس مجموعہ کی کسی دفعہ میں کوئی اور حکم ہو اور جملہ مقدمات میں جن میں کوئی ذریعہ رعایا سے سرکاری علاقہ خالصہ یا مرخص ہو اور جرم کا ارتکاب کسی علاقہ جاگیر یا پائیکہ میں ہوا ہو یا جب ارتکاب جرم ایک جاگیر یا پائیکہ میں ہوا ہو اور مزید دوسرے علاقہ یا پائیکہ یا جاگیر کی رعایا ہو تو مقدمہ کی سماعت کا اختیار اس عدالت ضلع کو حاصل ہوگا جس کی حدود ارضی میں وہ جاگیر یا علاقہ یا پائیکہ واقع ہو جس میں جرم کا



ارتکاب ہوا۔

سرکار کو یہ ہدایت کرنے کا اختیار ہے کہ مقدمات کسی اور عدالت نظامت سشن میں تجویز کے لئے سپرد کئے جائیں۔

دفعہ (۱۸۱) یا وجود ضمنی (۱۸۱) دفعہ بالا سرکار کو اس امر کی ہدایت کا اختیار ہوگا کہ کسی مقدمہ

یا کسی قسم کے مقدمات کی جو بغرض تجویز عدالت نظامت سشن سپرد کئے جائیں کسی اور عدالت نظامت سشن میں تجویز عمل میں آئے لیکن اس دفعہ کا کوئی اثر دفعہ (۱۸۵) کے احکام پر نہ ہوگا۔

دفعہ (۱۸۲) جب کسی شخص پر جو کسی مزم کے مقدمہ کی تجویز اس ضلع میں ہو سکتی ہے جہاں فعل یا فعل کے جو اس سے وقوع میں آیا ہو یا کسی نتیجہ کے جو اس فعل سے ظہور میں

آیا ہو کسی جرم کے ارتکاب کا الزام لگایا جائے تو اس کی تحقیقات یا تجویز ایسی عدالت میں ہو سکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر وہ فعل وقوع میں یا وہ نتیجہ ظہور میں آیا ہو۔

دفعہ (۱۸۳) جب کوئی فعل اس وجہ سے جرم ہو کہ وہ اور جرم سے تعلق رکھتا ہے۔

اور فعل سے جو جرم ہے تعلق رکھتا ہے یا وہ اس صورت میں جرم ہوتا جبکہ کامل قابل ارتکاب جرم ہوتا تو اس جرم کے الزام کی تحقیقات اس عدالت میں ہو سکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر ان دونوں افعال میں سے کسی فعل کا ارتکاب ہوا ہو۔

## تمثیلات

(الف) اعانت کے الزام کی تحقیقات اس عدالت میں ہو سکے گی

جس کے اختیار سماعت کی حدود داری کے اندر اعانت کی گئی ہو یا اس عدالت میں جس کے اختیار سماعت کی حدود داری کے اندر اس جرم کا ارتکاب ہوا ہو جس کی اعانت کی گئی ہو۔

ملاحظہ ہو

(ب) مال سروقہ کے لینے یا لے رکھنے کے الزام کی تحقیقات اس عدالت میں ہو سکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود داری کے اندر مال کا سرورق ہوا یا اس میں جس کے اختیار سماعت کی حدود داری کے اندر اس مال میں سے کوئی شے برداشت سے لے لی گئی یا لے رکھی گئی۔

(ج) ایسے شخص کو جس کی نسبت معلوم ہو کہ اس کو کوئی لے بھاگا ہے یا جاز طور پر چھپا رکھنے کے الزام کی تحقیقات اس عدالت میں ہو سکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود داری کے اندر وہ ناجائز طور پر چھپا رکھا گیا ہو یا اس عدالت میں جس کے اختیار سماعت کی حدود داری کے اندر لے بھاگنے کے جرم کا ارتکاب ہوا۔

دفعہ (۱۸۴) ٹہگ ہونے۔ ٹہگ ہو کر قتل کرنے ٹہگ ہونے وغیرہ کے جرم کی تحقیقات۔

ملاحظہ ہو

ہونے کے جرم کی تحقیقات اس عدالت میں ہو سکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود داری کے اندر ملزم موجود ہو یا اس ناطق خاص کی عدالت میں جہاں بالعموم مقدمات ٹہگی و ڈکیتی کی تحقیقات و تجویز ہوتی ہے۔

دفعہ (۱۸۵) حراست جائز سے فرار ہونے کے جرم کی تحقیقات۔

ملاحظہ ہو

جس کے اختیار سماعت کی حدود داری میں ملزم موجود ہو یا اس عدالت میں جہاں سے ملزم فرار ہوا تھا۔

دفعہ (۱۸۶) نفرت بیجا مجرمانہ اور نفرت بیجا مجرمانہ یا جرم خیانت مجرمانہ خیانت مجرمانہ۔

ملاحظہ ہو

اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر کوئی جزو اس مال کا جس کی نسبت جرم کا ارتکاب ہوا ہو ملزم کو حاصل ہوا۔ یا جس عدالت کے اختیار سماعت کی حدود ارضی میں جرم کا ارتکاب ہوا یا جس عدالت کے اختیار سماعت کی حدود ارضی میں مال ملزم کے قبضہ میں موجود ہو۔

سرتہ | دفعہ (۱۸۷) جرم سرتہ کی تحقیقات اس عدالت میں ہوگی گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر سرتہ ہوا یا مال سرتہ سارق یا کسی اور ایسے شخص کے قبضہ میں ہو جو اس کو سرتہ قبا نہ کر یا جانور کی وجہ رکھ کر حاصل کرے یا لے رکھے۔

انسان کو لے بھاگنا یا دفعہ (۱۸۸) انسان کو لے بھاگنے یا بھاگنا لیجانے بھاگنے لے جانا۔ کے جرم کی تحقیقات اس عدالت میں ہونے لگی

جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی میں سے اس شخص کو ملنے لے بھاگنا یا بھاگنے لے گیا ہو یا وہ چار بھاگنا یا روک رکھا گیا ہو۔

تحقیقات یا تجویز کا مقام جیکہ جرم کا مقام غیر متحقق ہو یا مرت ایک منع میں نہ ہو یا جب جرم علی الاتصال ہوتا جائے یا چند افعال پر مشتمل ہو

دفعہ (۱۸۹) جب یہ امر غیر متحقق ہو کہ مندرجہ مقامات کے کس مقام میں جرم کا ارتکاب ہوا ہے۔ یا جب کسی جرم کے ایک جزو کا ارتکاب کسی ایک مقام میں اور دوسرے جزو

کا ارتکاب دوسرے مقام میں ہوا ہو یا جب جرم کا ارتکاب علی التسلل اور ایک سے زیادہ مقامات میں ہوتا ہے یا جب جرم چند افعال پر مشتمل ہو جو مختلف مقامات میں واقع ہوئے ہوں تو تحقیقات کسی ایسی عدالت میں ہونے لگی۔ جو ان مقامات میں سے کسی میں اختیار سماعت رکھتی ہو۔

مقام تحقیقات جب جرم کا ارتکاب سفر میں ہو۔ دفعہ (۱۹۰) تحقیقات کسی جرم کی

جس کا ارتکاب اس حالت میں ہو جبکہ لازم کوئی سفر خشکی یا تری طے کرنا ہو اس عدالت میں ہو سکے گی جس کے اختیار سماعت کے حدود ارضی کے اندر یا اس میں ہو کر طرم یا لازم کے ساتھ وہ شخص جسکی نسبت یا وہ مال جس کی بابت جرم مذکورہ قوع میں آیا اس سفر خشکی یا تری کے طے کرنے میں گزرا ہو۔

## تمثیلات

(۱) زید و بکر حیدر آباد سے ہم سفر ہوئے۔ زید اورنگ آباد جا رہا تھا اور بکر اندور جب بکر اندور میں زید سے علیحدہ ہوئے لگا تو اس نے بکر کا ایک صندوق چور لیا زید کی نسبت جرم سرقہ کی تحقیقات اورنگ آباد کی کسی اور عدالت میں جہاں سے ہو کر زید اپنے اس سفر کے طے کرنے میں گزرا ہو جو اور طور پر مجاز سماعت ہو ہو سکے گی۔

(۲) زید و بکر حیدر آباد سے اورنگ آباد جا رہا ہو اور بکر راستہ میں اندور سے اس کے ساتھ ہو اور زید کا ایک صندوق لے کر پرہنی میں اتر جائے تو بکر کی نسبت جرم سرقہ کی تحقیقات اندور سے پرہنی تک کسی عدالت میں جو اور طور پر مجاز سماعت ہو ہو سکے گی۔

(۳) زید و بکر حیدر آباد سے اندور جانے کے لئے ہم سفر ہوں اور اٹار راہ میں زید بکر کو حذر رہو بچاے تو جرم ضرر کی تحقیقات عدالت اندور یا کسی اور عدالت میں جس کے حدود میں سے زید و بکر گذرے تھے ہو سکیگی۔

شعبہ ہونیکی صورت میں مجلس عالیہ عدالت طے کرے گی کہ کس عدالت میں جرم کی تحقیقات کی جائے۔

دفعہ (۱۹۱) جب کبھی اس امر کا شبہ ہو کہ کسی جرم کی تحقیقات احکام باب ہذا کی رو سے کس عدالت میں ہونی چاہئے

تو مجلس عالیہ عدالت اس امر کو طے کرے گی کہ کس عدالت میں جرم

مذکور کی تحقیقات کی جائے۔

حکمنہ جاری کرنے کا اختیار اوس جرم میں جو حدود داری کے باہر وقوع میں آیا ہو۔

دفعہ (۱۹۲) (۱) جب ناظم عدالت

ضلع یا حصہ ضلع یا ایسے ناظم فوجداری

درجہ اول کو جس کو سرکار سے بطور خاص ایسا اختیار ملا ہو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص جو اس کے اختیار سماعت کی حدود داری کے اندر موجود ہے ان حدود کے باہر ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہے جس کی تحقیقات حسب احکام دفعات (۱۸۰) لغات (۱۹۰) یا کسی اور قانون کی رو سے اس کی عدالت میں نہیں ہو سکتی ہے تو وہ مجاز ہو گا کہ ملزم کو اپنی عدالت میں حیر حاضر کر اسے اور یہ اطمینان کر لینے کے بعد کہ وہ اس جرم کا مرتکب ہوا ہے اوس ناظم فوجداری مجاز سماعت کے پاس بھیج دے یا اگر جرم مذکور قابل ضمانت ہو تو اوس سے محکمہ مع یا بلا ضمانت اوس ناظم کے رو برو حاضر ہونے کے لئے لکھوائے۔

(۲) جب ایسے ناظم ایک سے زیادہ ہوں جو اس طرح اختیار سماعت رکھتے ہوں اور وہ ناظم جو حسب دفعہ مذکور اعلیٰ کرنا ہو مطمئن نہ ہو سکے کہ اس شخص کو کس ناظم کے رو برو بھیجا جائے یا اس سے کس کے رو برو حاضر ہونے کا محکمہ لینا چاہیے تو مقدمہ کی کیفیت حکم مناسب کے لئے مجلس عالیہ عدالت میں بھیجی جائے گی۔

کاؤنڈال جیک حکمنہ متجانب ناظم ماتحت جاری ہو دفعہ (۱۹۳) (۱) اگر

شخص مذکور ایسے حکمنہ مر کے ذریعہ سے گرفتار ہوا ہو جو حسب دفعہ بالا کسی اور ناظم نے سوائے ناظم عدالت نظامت ضلع کے صادر کیا ہو تو اوس کو لازم ہو گا کہ شخص گرفتار شدہ کو ایسے ناظم عدالت نظامت ضلع یا حصہ ضلع کے پاس بھیج دے جس کا وہ ماتحت ہو لیکن اگر اس ناظم فوجداری نے جو اوس جرم کی تحقیقات کا اختیار رکھتا ہو ایسے شخص

بسط  
۱۹۲  
۱۹۳

۱۹۰

کی گرفتاری کے لئے اپنا حکمنامہ جاری کر دیا ہو تو شخص گرفتار شدہ اس  
عہدہ دار کو توامی کے حوالہ کیا جائے گا جو ایسے حکمنامہ کی تکمیل کرتا ہو یا  
اُس ناظم کے پاس بھیجا جائے گا جس نے وہ حکمنامہ جاری کیا ہو۔  
(۲) اگر وہ جرم جس کے ارتکاب کا شخص گرفتار شدہ پر الزام یا شبہ ہو اس  
قسم کا ہو کہ اس کی تحقیقات اسی ضلع میں سوائے اُس ناظم کے جو  
دفعہ (۱۹۲) کے مطابق عمل کرتا ہو کسی اور عدالت فوجداری میں ہو سکتی  
ہو تو ناظم مذکور کو چاہئے کہ اُس شخص کو عدالت مذکور میں بھیج دے۔

کارروائی جب جرم کا ارتکاب بیرون | دفعہ (۱۹۴) جب کوئی ملازم سرکاری  
مالک محروسہ سرکار عالی ہو۔

یا رعیت بندگان عالی حضرت بیرون  
مالک محروسہ سرکار عالی کسی جرم کا مرتکب ہو یا کوئی اور شخص جو بیرون مالک  
محروسہ سرکار عالی کسی ایسے جرم کا مرتکب ہو جس کی نسبت مالک محروسہ  
سرکار عالی میں کسی قانون کی رو سے تحقیقات عمل میں آسکے تو اس کے  
خلاف اس طرح کارروائی کی جائے گی کہ گویا اُس نے اُس جرم کا ارتکاب اسی مقام  
پر کیا جہاں وہ پایا جائے۔  
مگر شرط یہ ہے کہ حسب دفعہ مذکور کارروائی بلا منظوری سرکار نہ کی جائے  
گی۔

### (ب) شرائط آغاز کارروائی

نفاذ کے روبرو جرایم کی سماعت | دفعہ (۱۴۵) (۱) بجز اس صورت کے  
جو اس کے بعد بتلائی گئی ہے ہر ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم ضلع  
یا وہ ناظم فوجداری جس کو بطور خاص ایسا اختیار مسکازنے دیا ہو ہر جرم کی  
سماعت کر سکے گا۔

(الف) جب اسکے پاس کوئی استغاثہ ایسے واقعات کی نسبت کیا جائے جن سے وہ جرم بنتا ہو۔

(ب) جب واقعات مذکور کی اطلاع کو توانی سے پہونچے۔  
(ج) جب عہدہ دار کو توانی کے سوا کسی اور شخص کی طرف سے اطلاع پہونچے یا اسکو خود علم یا شبہ پیدا ہو کہ جرم کا ارتکاب ہوا ہے۔

(۲) سرکار کو یا ناظم عدالت نظامت ضلع کو یا تبعیت سرکار کے احکام عام یا خاص کے اختیار ہو گا کہ کسی ناظم فوجداری کو بطور خاص اختیار عطا کرے کہ حسب فقرہ الف یا (ب) ضمن (۱) ایسے جرائم کی سماعت کرے جنکی تجویز کے لئے سپرد کرنا اس کے اختیار میں ہو۔ اور سرکار کو اختیار ہو گا کہ کسی ناظم فوجداری درجہ اول یا درجہ دوم کو ایسے جرائم کی سماعت حسب فقرہ (ج) ضمن (۱) کرنے کا اختیار عطا کرے جن کی تجویز یا تجویز کے لئے سپرد کرنا اس کے اختیار میں ہو۔

دفعہ (۱۴۶) جب کوئی ناظم فوجداری حسب ملزم کی درخواست کرنے پر مقدمہ منتقل یا عدالت نظامت سشن میں بھیجا جائیگا

کے قبل اطلاع دیکھائے گی کہ وہ اس امر کا حق رکھتا ہے کہ مقدمہ کی تحقیقات کسی اور عدالت میں کرے اور اگر اس ناظم فوجداری کی عدالت میں تحقیقات ہونے کی نسبت ملزم یا ملزموں میں سے کسی کو اعتراض ہو تو مقدمہ بلا کسی کارروائی مزید کے کسی اور ناظم مجاز کے پاس یا اگر کوئی ایسا ناظم نہ ہو تو عدالت نظامت سشن میں بھیجا جائیگا۔

دفعہ (۱۴۷) ناظم عدالت نظامت ضلع کو اختیار ہو گا کہ کسی مقدمہ کو جس کی وہ سماعت کر چکا ہو اپنے کسی ماتحت ناظم فوجداری کے پاس منتقل کرے۔

۱۴۶ تا ۱۴۷

دفعہ ۱۴

۱۴۷

مقدمہ

(۲) ہر ناظم عدالت ضلع مجاز ہوگا کہ کسی ناظم فوجداری درجہ اول کو جس نے کسی مقدمہ کی سماعت کی ہو یہ اختیار دے کہ وہ مقدمہ اس ضلع کے کسی اور ناظم فوجداری کے پاس منتقل کرے جو حسب مجموعہ ہذا لازم کے مقدمہ کی تجویز کرے۔ یعنی یا اس کو تجویز کے لئے سپرد کرنے کا مجاز ہو اور اس ناظم کو اختیار ہوگا کہ ہر مقدمہ کی فیصلہ کرے۔

عدالتائے سیشن (۱۴۸) (۱) سوائے اس صورت کے مقدمہ کی سماعت جس کی نسبت اس مجموعہ یا کسی اور قانون میں کوئی صریح حکم اس کے خلاف ہو کسی عدالت نظامت سیشن کے اختیار ہوگا کہ ہر عدالت ابتدائی کسی جرم کی سماعت کرے بجز اس کے کہ ملزم کو کسی ناظم عدالت ضلع یا حصہ ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول نے یا کسی ایسے ناظم فوجداری درجہ دوم نے سپرد کیا ہو جس کو سرکار سے اس بارہ میں خاص اختیار عطا ہوا ہو۔

(۲) تیز ناظم عدالت سیشن اور دیگر ناظم عدالت سیشن صرف اول مقدمہ کی تجویز کریں گے جن کی نسبت سرکار نے بذریعہ حکم عام یا خاص ہدایت کی ہو اور دیگر ناظم عدالت سیشن ان مقدمہ کی بھی تجویز کر سکیں گے جن کو ناظم عدالت سیشن نے بذریعہ حکم عام یا خاص ان کے سپرد کیا ہو۔

توہین اختیار جائز ملازم سرکار (۱۴۹) (۱) کوئی عدالت سماعت کے متعلق کارروائی نہ کرے گی۔

(الف) ایسے جرم کی جو مجموعہ تعزیرات کی دفعات ۱۴۸ و ۱۴۹ و ۱۵۰ و ۱۵۱ و ۱۵۲ و ۱۵۳ و ۱۵۴ و ۱۵۵ و ۱۵۶ و ۱۵۷ و ۱۵۸ و ۱۵۹ و ۱۶۰ و ۱۶۱ و ۱۶۲ و ۱۶۳ و ۱۶۴ میں سے کسی رو سے قابل سزا ہو بجز اس کے کہ استغاثہ منجانب یا بعد منظوری اس ملازم سرکاری کے





نوعیت  
مقررہ

(۳) وہ منظوری جس کا ذکر دفعہ ہذا میں ہے الفاظ عام میں ظاہر کی جاسکے گی اور یہ ضرور نہیں ہے کہ اس میں ملزم کا نام لیا جائے مگر اس میں حتی الامکان اس عدالت یا مقام کی جہاں اور اس نوعیت کا روائی کی جس میں جرم کا ارتکاب ہوا صراحت کی جائے گی۔

(۵) جب منتظری نسبت ارجاع استغاثہ کسی جرم متذکرہ دفعہ ہذا کے دہجائے تو وہ عدالت جو مقدمہ کی سماعت کرے مجاز ہوگی کہ انہیں واقعات پر کسی اور ایسے جرم کی فرد قرار دے کر اس کا ارتکاب واقعات سے پایا جاتا ہو۔

(۶) جب حسب دفعہ ہذا منظوری عطا کی جائے یا اسکے عطا کرنے سے انکار کیا جائے تو اس حکم کے منسوخ کر دینا اس حاکم کو اختیار ہوگا جسکے ماتحت حاکم منظوری دہندہ یا انکار کنندہ ہو۔ اور کوئی منظوری یا منع عطا سے تین مہینے سے زیادہ عرصہ تک بحال نہ رہے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ مجلس عالیہ عدالت وجہ موجب دہکلائے جانے پر اس میں عداد کو بڑھائے گی۔

(۷) اعتراض دفعہ ہذا کے لئے ہر عدالت صرف اس عدالت کی ماتحت تصور کی جائے گی جس میں معمولاً اسکے فیصلوں کا مرافعہ ہوتا ہو اور جب ایسا مرافعہ ایک سے زیادہ عدالتوں میں ہوتا ہو تو اپنی اختیار کی عدالت مرافعہ وہ عدالت ہوگی جس کے ماتحت عدالت مذکور تصور کی جائے گی۔

(۸) حسب دفعہ ہذا منظوری نہ دی جائے گی اگر ارتکاب جرم سے میعاد معقول کے اندر ایسی منظوری کی درخواست نہ کی گئی ہو۔

جرائم خلاف وندمی یا سرکار کے | وقوعہ (۲۰۰) کوئی عدالت کسی ایسے جرم  
مطلق کا ردوائی۔ | کی سماعت نہ کرے گی جو مجموعہ تعزیرات

کے باب (۵) کی رو سے یا حسب دفعہ ۲۳۵ قابل سزا ہے بجز اس  
کے کہ مدارالہام سرکار عالی نے ایسے مقدمہ کے رجوع کرنے کی منظوری  
یا حکم دیا ہو۔

عہدہ داران یا ملازمان سرکار کے | وقوعہ (۲۰۱) (۱) جب کسی سرکاری  
منویہ الزامات کی تحقیقات | ملازم یا ملازمت سرکاری کی حیثیت سے

کسی جرم کے ارتکاب کا الزام لگایا جائے تو کسی عدالت کو اسکی سماعت  
کا اختیار نہ ہوگا بجز اسکے کہ مقدمہ سرکاری یا ایسے عہدہ دار کی منظوری کے بعد جو  
اسکی موتوفی کا اختیار رکھتا ہو و اگر کیا جائے یا کسی عدالت یا اس عہدہ دار کی منظوری  
کے بعد جب کا وہ ماتحت ہو اور ایسی منظوری دینے کی نسبت سرکار نے اسکا اختیار  
محدود نہ کیا ہو۔

سرکار کا اختیار ایسی تحقیقات | (۲) سرکار کو اس امر کی تجویز کا اختیار ہوگا کہ کس  
کے متعلق۔ | شخص کی معرفت اور کس طریقہ پر اور کس جرم

یا کس جرائم کی بابت ایسا مقدمہ سرکاری ملازم چلایا جائے اور اس  
عدالت کی تخصیص کا بھی اختیار ہوگا جو اس مقدمہ کی تجویز کرے گی۔

نقض معاہدہ اور ازالہ حیثیت عرفی | وقوعہ (۲۰۲) کوئی عدالت کسی ایسے  
مجرم کی سماعت نہ کرے گی جو مجموعہ تعزیرات  
کے باب (۱۸) یا دفعات ۲۰۰ تا ۲۰۴

لغایہ ۲۲۲ کی رو سے قابل سزا ہے بجز اسکے کہ وہ شخص جسے اس  
جرم سے بچھوٹا ہوا استغاثہ کرے۔

زنا یا عورت منکوحہ کے پیشلا | وقوعہ (۲۰۳) کوئی عدالت کسی ایسے جرم  
لیجائی کی بابت استغاثہ۔ | کی سماعت نہ کرے گی جو مجموعہ تعزیرات کے

دفعہ ۲۰۳ یا ۲۰۴ کی دوسے قابل سزا ہے بجز اسکے کہ عورت کے شوہر کی جانب سے یا شوہر کے نابالغ یا فاقر العقل یا غیر حاضر ہونے کی صورت میں اوس شخص کی جانب سے جو بروقت از کتاب جرم اس عورت کا محافظ ہو استغاثہ کیا جائے۔

جو شخص ایک بار مجرم قرار پا چکا ہو یا بری ہو چکا ہو اسکے مقدمہ کی تجویز اسی جرم کی بابت پر نہیں ہو سکے گی۔ دفعہ (۲۰۴) (۱) جس شخص کی نسبت کسی مقدمہ میں کسی عدالت مجاز سے تجویز سزا یا برائت صادر ہوئی ہو جب تک کہ وہ نافذ رہے اس کے مقابلہ میں اسی جرم کی یا ادنیٰ

واقعات پر کسی اور جرم کی تحقیقات عمل میں نہ آسکے گی۔ لیکن (الف) کسی جرم جداگانہ کی تحقیقات کیجا سکے گی جس کا الزام پہلے مقدمہ سابق میں حسب دفعہ (۲۰۴) (۱) مضمون (۱) علیحدہ قائم ہو سکتا تھا۔ (ب) جبکہ وہ فعل جس کی بنا پر شخص مذکور مجرم قرار پایا تھا ایسا ہو کہ بشمول اپنے نتائج کے کوئی اور جرم پیدا کرے جو جرم اول سے مغایر ہو تو اوس جرم کی تحقیقات ہو سکے گی بشرطیکہ اوس فعل کے نتائج بروقت تجویز سابق ظاہر یا عدالت کو معلوم نہوے ہوں۔

(ج) جج ادنیٰ انہیں افعال سے جن کی بنا پر پہلے تجویز برائت یا سزا خاصہ کی گئی ہو کوئی اور جرم ایسا پیدا ہو جس کی تحقیقات کی وہ عدالت مجاز نہ ہو جس نے پہلے جرم کی تحقیقات کی تو ایسے جرم کی تحقیقات کی جاسکے گی۔

(۲) قانون تعبیر و اطلاق قوانین نشان (۲) ۱۳۰۵ء دفعہ ۲ کے احکام پر دفعہ ۱۱ کے کسی مضمون کا کوئی اثر نہ ہوگا۔

توضیح اخراج استغاثہ یا یوقونی کارروائی حسب دفعہ (۲۰۴) (۱) یا بارہائی نو صبح ملزم یا فرد قرار داد جرم میں اندراج حسب دفعہ (۲۰۴) (۱) (۲)

دفعہ کی اغراض کے لئے برائت نہیں ہے۔

## باب (۱۵)

### استغاثہ

دفعہ ۲۰۵ (۱) جب کوئی ناظم فوجداری کسی جرم کی تحقیقات پر مبادرت استغاثہ کرتے ہو تو فوراً مستغیث کا اظہار حلفی قلمبند کر کے اسکے دستخط لیکھا اور اپنے دستخط ثبت کرے گا۔

(۲) جب استغاثہ تحریری ہو تو ناظم فوجداری کو حسب دفعہ (۱۴) مقدمہ منتقل کرنے کے قبل مستغیث کا اظہار لینا ضروری ہوگا۔ اگر ایسا اظہار قلمبند کر لیا گیا ہو تو اس ناظم کو جس کے پاس مقدمہ منتقل کیا جائے مکرراً اظہار لینا ضروری ہوگا۔

دفعہ ۲۰۶ (۱) اگر استغاثہ تحریری ہو تو اس ناظم فوجداری کی جو سماعت مقدمہ کا اختیار رکھتا ہو۔

پیش ہو جو سماعت مقدمہ کا اختیار رکھتا ہو تو وہ اس پر لکھ کر واپس کرے گا کہ عدالت مجاز میں پیش کیا جائے اور اگر استغاثہ تحریری نہ ہو تو مستغیث کو عدالت مجاز میں پیش ہونے کی ہدایت کرے گا۔

دفعہ ۲۰۷ (۱) اگر کسی ناظم ضلع اطمینان نہ ہونے کی صورت میں استغاثہ کے صداقت کی نسبت یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم کو کسی استغاثہ کے صداقت کی نسبت اطمینان میں کارروائی۔

۱۵ ترمیم حسب دفعہ (۱) قانون نشان (۶) ۱۳۲۲

دفعہ ۲۰۵

دفعہ ۲۰۵

دفعہ ۲۰۶

دفعہ ۲۰۷

نہ ہو تو وہ مجاز ہو گا کہ مستغیث کا اظہار لینے کے بعد اپنے وجوہ قلمبند کر کے اجراء حکمنامہ کو ملتوی کرے اور خود تحقیقات میں مصروف ہو یا مقامی تفتیش بغرض دریافت صداقت استغاثہ اپنے کسی ماتحت عہدہ دار یا کسی عہدہ دار کو توالی یا کسی اور شخص کے ذریعہ سے جو ناظم عدالت یا عہدہ دار کو توالی نہ ہو کرے۔

استغاثہ کا خارج ہونا۔ دفعہ (۲۰۸) اگر اوس ناظم فوجداری کو جب کے پاس استغاثہ کیا جائے یا جس کے پاس وہ منتقل کیا جائے اظہار مستغیث پر اور نتیجہ تفتیش حسب دفعہ بالا پر (اگر ہوئی ہو) غور کرنے کے بعد کوئی وجہ کافی مقدمہ چلانے کی نہ معلوم ہو تو وہ استغاثہ کو بعد تحریر وجوہ خارج کر سکے گا۔

## باب (۱۶)

### کارروائی رو بروئے ناظم فوجداری

اجراء طلب نامہ۔ دفعہ (۲۰۹) (۱) اگر ناظم فوجداری سماعت کنندہ مجرم کارروائی کرنے کی کافی وجہ خیال کرے اور مقدمہ اس قسم کا ہو جس میں حسب ضمیمہ (اول) ابتدائے طلب نامہ جاری ہونا چاہیے تو بغرض حاضری ملزم طلب نامہ جاری کیا جائیگا اور اگر مقدمہ اس قسم کا ہو جس میں ابتدائے حکمنامہ گرفتاری جاری ہونا چاہیے تو حکم نامہ یا اگر ناظم مناسب سمجھے طلب نامہ اس غرض سے جاری کیا جاسکیگا کہ ملزم اس کے رو برو یا اگر وہ خود مجاز سماعت نہ ہو کسی اور ناظم فوجداری کے رو برو جو مجاز سماعت ہو تا ریخ و وقت و مقام معین پر حاضر ہو یا حاضر کیا جائے۔

(۲) دفعہ ہذا کے احکام کا دفعہ (۲۲) پر کوئی اثر نہ ہوگا۔

(۳) جب کسی قانون کی رو سے حکمتاً یا طلبنامہ کی بابت کوئی رسوم واجب الادا ہو تو وہ اس وقت تک جاری نہیں کیا جائیگا جب تک کہ رسوم مذکور ادا نہ ہو جائے اور اگر رسوم مذکور ایک میعاد متعین کے اندر رجوع ناظم فوجداری مقرر کر لیا، ادا نہ ہو تو استغاثہ خارج کیا جاسکے گا۔

ناظم فوجداری ملزم کو اصالتاً حاضر ہونے سے معاف رکھ سکتا ہے۔ دفعہ (۲۱۰) خب حسب دفعہ بالا طلبنامہ جاری کیا جائے تو ناظم

فوجداری یہ وجہ کافی ملزم کی اصالتاً حاضری معاف کر کے یہ اجازت دے سکے گا کہ وہ بذریعہ وکیل حاضر ہو اور اگر ملزم جس کی حاضری کے لئے طلبنامہ جاری ہو پر وہ نشین عورت ہو تو لازم ہوگا کہ اس کو اصالتاً حاضری سے معاف کر کے بذریعہ وکیل پیروی کی اجازت دیجائے لیکن دوران کارروائی مقدمہ میں جو وقت ناظم کو اس کی ضرورت معلوم ہو ملزم کے اصالتاً حاضر ہونے کا حکم دے سکے گا اور اگر ضرورت ہو اس کو حسب طریقہ متذکرہ بالا جبراً حاضر کرا سکیگا۔

مستغیث کا غبار | دفعہ (۲۱۱) (۱) جب ملزم ناظم فوجداری کے رویہ حاضر ہو یا حاضر کیا جائے تو اس کے مواجہ میں مستغیث کا (کوئی ہو) اظہار لیا جائے گا۔ اور ملزم کو وہ واقعات جن کی بنا پر اس پر الزام لگایا گیا ہے سمجھا کر دریافت کیا جائیگا کہ اس نے اس جرم کا ارتکاب کیا ہے یا نہیں۔ اگر وہ ارتکاب جرم سے اقبال کرے تو اس کا اقبال جہاں تک ممکن ہو اسی کے الفاظ میں لکھا جائیگا۔

(۲) اگر مقدمہ قابل اجراء طلبنامہ ہو تو ملزم کی نسبت اس اقبال کی بنا پر تجویز صادر کی جائے گی۔  
(۳) اگر ملزم جرم سے اقبال نہ کرے اور ہر صورت میں جب مقدمہ

دفعہ ۲۱۰ تا ۲۱۱

دفعہ ۲۱۰ تا ۲۱۱

قابل اجرا حکنامہ ہونا ظم فوجداری تمام شہادت جو بتائید الزام پیش ہو قلمبند کرے گا۔

گواہوں کا شہادت ادا کرنے | دفعہ (۲۱۲) ناظم فوجداری مستغیث سے کے لئے طلب کیا جاتا۔

کرے گا جو حالات مقدمہ سے واقف معلوم ہوں اور بتائید الزام شہادت دے سکتے ہوں اور ان میں سے اس قدر اشخاص کو جن کو وہ ضروری خیال کرے شہادت ادا کرنے کے لئے طلب کریگا۔ لیکن (۱) مقدمات قصاص میں مقتول کے وراثہ جانی کی طلبی بغرض اظہار استدعا لازمی ہوگی۔

(۲) جب مقدمہ قابل اجرا طلب نامہ ہو تو قبل طلب کرنے ایسے گواہ کے ناظم فوجداری حکم دیکھے گا کہ گواہ کے ضروری مصارف حاضری عدالت مستغیث عدالت میں جمع کر دے۔

مزم کی رہائی اگر جرم ثابت | دفعہ (۲۱۳) اگر تمام شہادت لینے اور مزم سے نہ پایا جائے۔ بشرط ضرورت استفسار کرنے کے بعد ناظم فوجداری

کی رائے میں مزم کے خلاف کوئی جرم ثابت نہ پایا جائے تو وہ اسے رہا کرے گا۔ اور اگر کوئی جرم ثابت ہو تو اس کے لحاظ سے فرد قرار داد جرم مرتب کرے گا۔ لیکن ناظم فوجداری مجاز ہوگا کہ کسی نویت یا قبل پر اگر الزام کو بے بنیاد خیال کرنے کے وجہ سے پائے جائیں تو ان کو قلمبند کر کے مزم کو رہا کرے۔

فرد قرار داد جرم کا مزم کو سنایا | دفعہ (۲۱۴) (۱) جب فرد قرار داد جرم مرتب جانا اور اس کا جواب۔ ہو جائے تو وہ مزم کو سنائی اور سمجھائی جائیگی۔

اور اس سے پوچھا جائے گا کہ اس نے اس جرم کا ارتکاب کیا ہے یا نہیں اور ثبوت صفائی پیش کرنا چاہتا ہے یا نہیں اور مزم کی درخواست پر فرد قرار داد جرم کی ایک نقل اس کو بلا اجرت دی جائے گی۔



(۲) اگر ملزم اس جرم سے اقبال کرے تو ناظم فوجداری اس کا اقبال جہاں تک ممکن ہو اسی کے الفاظ میں قلمبند کرے گا۔

جب ملزم اقبال جرم کرے تو وہ دفعہ (۲۱۵) (۱) جب ملزم اقبال مجرم قرار دیا جائے گا اور اقبال نہ کرنے کی صورت میں گواہوں کی سوالات جرح کرنے کا اس کو موقع دیا جائے گا۔

(۲) اگر ملزم جرم سے اقبال نہ کرے یا جواب نہ دے تو اس سے پوچھا جائے گا کہ وہ گواہان تائید الزام یا ان میں سے کسی پر سوالات جرح کرنا چاہتا ہے یا نہیں۔ اگر وہ ایسی خواہش کرے تو گواہ یا گواہان کو طلب کئے جائیں گے اور ان سے سوالات جرح اور سوالات کر کے جائیں گے اس کے بعد ملزم اپنی صفائی کی شہادت پیش کرے گا اور اگر وہ کوئی تحریری بیان داخل کرے تو وہ بھی شامل کیا جائے گا۔

صفائی کے گواہ کی طبی دفعہ (۲۱۶) (۱) اگر ملزم اپنی صفائی میں کسی گواہ کو بغرض اظہار یا کسی دستاویز یا اور شے کو طلب کرے تو ناظم فوجداری اس کی طلبی کا حکم جاری کرے گا بجز اسکے کہ اس کی رائے میں ایسی درخواست تکلیف دینے یا دیر لگانے یا انصاف میں خلل ڈالنے کی غرض سے کی گئی ہو۔

(۲) جب ایسی درخواست نامنظور کی جائے تو وجہ نامنظوری قلمبند کئے جائیں گے۔

(۳) ناظم فوجداری ایسی درخواست پر کسی گواہ کے طلب کرنے کے قبل یہ حکم دے سکے گا کہ گواہ کے ضروری مصارف حاضری ملزم عدالت میں جمع کر دے۔

ملاحظہ فرمائیں

۲۱۵

۲۱۶

فرد قرار داد جرم مرتب ہونے کے بعد لازم کے بعد جرم ثابت ہوئی صورت میں اسکی برائت۔  
 (۲۱۶) جب حسب باب ہذا کسی مقدمہ میں فرد قرار داد جرم مرتب کی گئی ہو اور ناظم فوجداری لازم کو بے جرم تجویز کرے تو وہ اسکی برائت کا حکم دیکھا اور اگر اسے مجرم تجویز کرے تو حسب قانون حکم صادر کرے گا۔

۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷

مقدمہ ممکنہ میں ترتیب فرد قرار داد جرم کے قبل مستغیث کی غیر حاضری۔  
 (۲۱۸) جب مقدمہ قابل اجراء حکمنامہ ہو اور استغاثہ کی بنا پر رجوع ہوا ہو اور اس تاریخ پر جو سماعت مقدمہ کے لئے مقرر ہو مستغیث غیر حاضر ہو اور جرم ایسا ہو جس میں قانوناً راضی نامہ ہو سکتا ہو تو ناظم فوجداری باوجود احکام دفعات بالا کسی نویت یا قبل ترتیب فرد قرار داد جرم پر لازم کو رہا کر کے گا بجز اس کے کہ وہ کسی وجہ سے مقدمہ کو کسی تاریخ آئندہ تک ملتوی کرنا مناسب خیال کرے۔

۲۱۸

مقدمہ طلب نامہ میں دست برداری  
 (۲۱۹) جب مقدمہ قابل اجراء طلبنامہ ہو اور حکم آخر صادر کرنے سے پہلے کسی وقت یا ہم پیروی۔

۲۱۹  
۲۲۰

مستغیث عدالت کو اس امر سے مطمئن کر دے کہ اسکی استغاثہ سے دست بردار ہونے کی کافی وجہ ہو یا کسی تاریخ پر جو سماعت مقدمہ کیلئے مقرر ہو مستغیث حاضر نہ ہو تو ناظم فوجداری لازم کو رہا کر سکتا ہے۔

مقدمات طلبنامہ جو استغاثہ کے سوائے کسی مقدمہ طلبنامہ اور طور پر رجوع ہوں اون کی کارروائی کسی نویت پر موقوف ہو سکتی ہے۔

۲۲۰

یا کسی اور درجہ کا ناظم باحازت ناظم عدالت نظامت ضلع مجاز ہو گا کہ نہ تحریر وچہ کسی نویت مقدمہ پر بلا صدمہ و تجویز برائت یا سزا کارروائی موقوف اور لازم کو رہا کر دے۔

پیش  
م  
دفعہ  
۲۷

مذموم کے گواہوں کی فہرست تین دن کے اندر (۲۲۱) دفعہ (۱) جب مقدمہ ناظم فوجداری کے روبرو داخل ہوگی۔ قابل تجویز عدالت نظامت سشن

ہو تو ناظم فوجداری مذموم کو فرد قرار داد جرم سمجھانے کے بعد ہدایت کرے گا کہ اوں اشخاص کی فہرست جن کو وہ اپنی جانب سے عدالت نظامت سشن میں پیش کرنے کے لئے طلب کرانا چاہتا ہو تین دن کے اندر داخل کرے یا لکھا دے اور ناظم فوجداری مجاز ہوگا کہ اُن گواہوں میں سے کسی کو طلب کر کے اسکا اظہار لے۔

(۲) عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت جہاں لمزم تجویز کیلئے سپرد کیا جائے اگر مناسب سمجھے لمزم کو فہرست مزید داخل کر نیکی اجازت دے سکے گی۔

۲۷

تجویز کے لئے سپرد کرنا (۲۲۲) دفعہ (۱) جب لمزم ایسی فہرست داخل کرتے سے انکار کرے یا ایسی فہرست داخل کرے اور ناظم فوجداری گواہوں کو اندر جہ فہرست میں سے اُن گواہوں کے اظہارات قلمبند کر لے جنکا اظہار لینا وہ ضروری خیال کرے تو وہ بہ تحریر و جود یہ حکم دے سکیگا کہ لمزم عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں (جیسی کہ صورت ہو) تجویز کے لئے سپرد کیا جائے۔

(۲) اگر ناظم فوجداری کو صفائی کے گواہوں کے اظہارات لینے کے بعد یہ اطمینان ہو جائے کہ لمزم کے سپرد کرنے کی کافی وجہ نہیں ہے تو وہ فرد قرار داد جرم کو منسوخ کر کے لمزم کو رہا کر سکیگا۔

جن اصناف میں عدالت سشن ہو (۲۲۳) دفعہ (۱) اون اضلاع جن کے مثل بعضیہ تصدیق مجلس عالیہ عدالت لئے کوئی عدالت سشن مقرر نہ کی گئی ہو مقدمات قابل تجویز عدالت سشن یا مقدمات متذکرہ دفعہ (۲۷۹) میں لمزم کو فرد قرار داد جرم سنانے اور شہادت

صفائی (اگر کچھ ہو) قلمبند کرنے کے بعد ناظم فوجداری مثل مقدمہ مع اپنی رائے کے بے فیض تصدیق مجلس عالیہ عدالت میں بھیج دے گا۔

۲۲۲

حکم سپردگی صرف مجلس عالیہ عدالت (دفعہ ۲۲۴) جب حسب دفعہ (۲۲۲) منسوخ کر سکے گی۔

۲۲۳

(۲۰۲) عدالت نظامت سشن مقدمہ تجویز کے لئے ایک مہرہ سپرد کر دے تو حکم سپردگی کو صرف مجلس عالیہ عدالت کسی امر قانونی کی بناء پر منسوخ کر سکے گی۔

۲۲۴

جب ملزم سپرد کیا جائے تو اسکے (دفعہ ۲۲۵) جب ملزم تجویز کے لئے سپرد کیا جائے تو ناظم فوجداری اون گواہان

مندرجہ فہرست کو جو اس کے روبرو حاضر نہ ہوئے ہوں عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں (جہاں ملزم سپرد ہوا ہو) حاضری کے لئے طلب کرے گا۔ لیکن اگر اس کی رائے میں کسی گواہ کا نام محض تکلیف دینے یا دیر لگانے یا انصاف میں خلل ڈالنے کی غرض سے فہرست میں درج کیا گیا ہو تو وہ ملزم کو یہ حکم دے گا کہ وہ اس امر کا اطمینان کرے کہ اس گواہ کی شہادت اہم باور کرنے کی معقول وجہ ہے اور اگر اس کو اس امر کا اطمینان نہ ہو تو وہ بہ تحریر وجوہ گواہ کے طلب کرنے سے انکار کر سکے گا یا یہ حکم دے گا کہ گواہ کے ضروری مصارف حاضری قبل طلبی عدالت میں جمع کر دیئے جائیں۔

۲۲۵

مستغیث اور گواہوں سے (دفعہ ۲۲۶) مستغیث اور گواہوں کو جب تک حاضری کا مجملہ۔

میں حاضر ہونا ضروری ہو اور جو ناظم فوجداری کے روبرو حاضر ہوں لازم ہو گا کہ عدالت مذکور میں حاضر ہونے کے لئے مجملہ لکھ دیں۔ اگر کوئی گواہ یا مستغیث اس طرح مجملہ لکھنے سے انکار کرے تو ناظم فوجداری اس کو

جب تک کہ وہ ایسا چمکے نہ لکھدے حراست میں رکھ سکے گا اور تاریخ پیشی پر عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں زیر حراست بھیج دے گا۔

۲۱۸ء شل مقدمہ کی عدالت میں روانگی | واقعہ (۲۲۷) جب ملزم تجویز کیلئے اور پروکار کو سپردگی کی اطلاع۔ سپرد کیا جائے تو ناظم فوجداری تحقیقات

کنندہ مثل مقدمہ مع ان اشیاء کے جو شہادت میں پیش ہونی چاہئیں عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں (جیسی کہ صورت ہو) بھیج دے گا اور سپردگی کی اطلاع اوس شخص کو جسے ایسے مقدمات کی پیروی کے لئے سرکار نے مقرر کیا ہو دیگا۔

۲۱۹ء ناظم فوجداری کو امان مزید کا اظہار | واقعہ (۲۲۸) ناظم فوجداری اگر ملزم کے مواجہ میں لے سکے گا۔ مناسب سمجھے بعد سپردگی مقدمہ اور قبل

اس کے کہ عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں کارروائی شروع ہو گو امان مزید کو طلب کر کے امان کا اظہار ملزم کے مواجہ میں لے سکے گا۔ اور حسب طریقہ متذکرہ بالا اودن سے حاضری کا چمک لکھوا سکے گا۔

۲۲۰ء دوران مقدمہ میں ملزم کا | واقعہ (۲۲۹) ناظم فوجداری بہ متابعت احکام حراست میں رکھا جاتا۔ ضمانت ملزم کو تا تجویز حراست میں رکھنے کے لئے حکم صادر کرے گا۔

## باب (۱۷)

### فرد قرار داد جرم

۲۲۱ء فرد قرار داد جرم کی ترتیب | واقعہ (۲۳۰) (۱) ہر فرد قرار داد جرم جو حسب

مجموعہ ہذا مرتب کیا جائے اور زبان میں لکھی جائے گی اور اس میں۔

(الف) وہ جرم لکھا جائیگا جس کا الزام ملزم پر لگایا جائے۔

(ب) اگر قانون میں اس جرم کا کوئی خاص نام مقرر نہ ہو تو وہی نام

دیجے گا جس کے لئے اگر کوئی خاص نام مقرر نہ ہو تو اس جرم کی اس قدر تعریف

درج کی جائے گی جس سے ملزم ان مرتب سے مطلع ہو سکے جس کا الزام اس پر

لگایا گیا۔

(ج) قانون اور اس کی اس دفعہ کا حوالہ درج کیا جائیگا جس کی رو سے ملزم

کا فعل جرم ہو۔

(د) اگر ملزم نے سابق میں کسی جرم میں سزا پائی ہو اور ایسی سزا پائی سابق

کا ثبوت کرنا اس شخص سے مقصود ہو کہ اس کا اثر اس سزا پر پڑے جو عدالت

دینے کی مجاز ہے تو سزا پائی سابق کا حال یہ قید تاریخ و مقام فرد قرار دہ جرم میں

درج کیا جائیگا لیکن اگر وہ ترک ہو جائے تو حکم سزا صادر کرنے سے پہلے کسی

وقت عدالت اس کو درج کر سکیگی۔

(ه) وقت و مقام ارتکاب جرم مع اس شخص یا شے کے نام کے جس کے

مقابلہ میں با جس کی نسبت جرم کا ارتکاب ہوا ہو اور جو مناسب طور پر ملزم کو

اس امر سے مطلع کر سکے یہی کافی ہو کہ اس کے جرم کا الزام لگایا گیا ہے۔

(و) اگر مقدمہ اس قسم کا ہو کہ مرتب متذکرہ بالا سے ملزم کو صاف طور پر یہ

یہ معلوم ہو سکے کہ اس کے ارتکاب کا الزام لگایا گیا ہے تو وہ حالات جن میں جرم کا ارتکاب

کیا گیا ہو درج کئے جائیں گے۔

(ز) جب ملزم پر خیانت مجرمانہ یا زرقہ کی بددیانتی سے تصرف بجا کر نیکیا

الزام لگایا جائے تو ہر رقم یا تاریخ کی صراحت ضروری نہ ہوگی صرف مجموعی رقم

کی جسکی خیانت مجرمانہ تصرف بجا کا الزام لگایا گیا ہو اور ان تاریخوں کی جن کے

دوران جرم ارتکاب بیان کیا گیا ہو قصص کا یہی ہوگی اور جو فرد قرار دہ جرم

مجموعہ ہذا

مجموعہ ہذا

مجموعہ ہذا

مجموعہ ہذا

مجموعہ ہذا

مجموعہ ہذا

اس طرح مرتب کیجائے حسب مشار دفعہ (۲۲۱) جرم واحد کی سنجھی جائے گی۔  
مگر شرط یہ ہے کہ وہ زمانہ جو ان تاریخوں کی ابتدا اور انتہا کے درمیان ہو ایک سال سے زیادہ نہ ہو گا۔

دفعہ (۲۳۱) (۱) فرد قرار داد جرم کا مرتکب کرنا بمنزلہ  
رتیب کا اثر اس بیان کے ہے کہ ہر شرط قانونی جو اس جرم کے قیام  
کے لئے ضرور ہے جس کا الزام لگایا گیا اس مقدمہ میں پوری ہوگی۔  
(۲) ہر فرد قرار داد جرم میں جو الفاظ جرم کی تصریح کے لئے استعمال کئے  
جائیں ان کی نسبت یہ سمجھا جائیگا کہ وہ انہیں معنوں میں مستعمل ہوئے  
ہیں جو اس قانون میں جس کی رو سے جرم مذکور قابل سزا ہوا ان کے لئے  
مقرر ہیں۔

دفعہ (۲۳۲) (۱) ہر عدالت فرد قرار داد جرم  
تبدیل کر سکتی ہے کو فیصلہ سنانے کے قبل کسی وقت تبدیل یا اس  
میں اضافہ کر سکے گی۔ یا اگر تجویز بذریعہ جوری یا ایسیروں کی مدد سے کی  
جائے تو جوری یا ایسیروں کی لئے ظاہر کیجائے کے قبل۔

(۲) ایسی ہر تبدیل یا اضافہ شدہ فرد قرار داد جرم لازم کے رو برو پڑھی  
اور اس کو سمجھائی جائے گی۔  
سپردگی بلا فرد قرار داد جرم یا بذریعہ  
تاقص فرد قرار داد جرم۔

دفعہ (۲۳۳) (۱) اگر کوئی شخص بلا کسی فرد  
قرار داد جرم کے یا ناقص یا غلط فرد قرار داد  
جرم کے ذریعہ سے بغرض تجویز سپرد کیا جائے تو وہ عدالت جس میں وہ  
سپرد ہو بہو بحال احکام مجبورہ بذراستجی فرد قرار داد جرم مرتب یا اس میں اضافہ  
یا اور طور پر اس کو تبدیل کر سکے گی۔

دفعہ (۲۳۴) اگر فرد قرار داد جرم جو جب  
دفعہ (۲۳۲) مرتب یا تبدیل کی گئی  
کب بعد تبدیلی کے حقیقتات  
فورا شروع کرنا ممکن ہے

ہو یا جس میں اضافہ کیا گیا ہو ایسی ہو کہ فوراً تحقیقات مقدمہ میں مصروف ہونے سے عدالت کی رائے میں غالباً ملزم کو جوبادہی یا مستغیث کو مقدمہ چلانے میں غلط فہمی نہ ہوگی تو عدالت مقدمہ کی تحقیقات میں اسی طرح مصروف ہو سکے گی کہ گویا فرد جدید یا تبدیل یا اضافہ شدہ اصل فرد قرار دیا جاتا ہے۔  
 تحقیقات جدید کا کتب (۲۳۵) وقوعہ اگر فرد جدید یا تبدیل یا اضافہ شدہ ملزم دیا جاتا ہے۔ ایسی ہو کہ فوراً تجویز مقدمہ میں مصروف ہونے سے عدالت کی رائے میں غالباً ملزم یا مستغیث کو غلط فہمی ہوگی۔ تو عدالت تحقیقات جدید کا حکم دے سکیگی اور اگر ضرورت ہو مقدمہ کو ایک میعاد مناسب تک ملتوی کرے گی۔

التمار مقدمہ جب تبدیل شدہ (۲۳۶) وقوعہ اگر جرم مندرجہ فرد جدید یا جرم کی بابت استغاثہ کرنے کے تبدیل یا اضافہ شدہ ایسا ہو کہ اشک کی بنیاد سے منظور ہو کر رہے۔  
 اور منظوری حاصل نہ کی گئی ہو تو مقدمہ کی کارروائی ایسی منظوری حاصل ہونے تک ملتوی رہے گی۔ بجز اسکے کہ ارجاع نالاش کے لئے انہیں واقعات کی بنیاد پر منظوری حاصل کر لی گئی ہو جنہر فرد جدید یا تبدیل شدہ معنی ہے۔

گواہوں کی مکر طلبی جب کہ فرد قرار داد (۲۳۷) وقوعہ قبل فیصلہ جب کوئی جرم تبدیل کی جائے۔  
 جرم تبدیل کی جائے۔ جدید فرد قرار داد جرم مرتب یا موجودہ فرد میں تبدیلی یا اضافہ کیا جائے تو مستغیث اور ملزم کو اجازت دی جائے گی کہ کسی ایسے گواہ کو جس کا اظہار ہو چکا ہو مکر طلب کرے یا مکر طلب کرے اشک کی بابت اس کا اظہار قلمبند کرے اور کسی ایسے جدید گواہ کو بھی طلب کرے جسکو عدالت باہم سمجھے۔

مظہروں کا اثر (۲۳۸) وقوعہ جرم یا ان مراتب کے بیان میں جن کا



فرد قرار داد جرم میں درج کیا جاتا ضرر زد ہے کہ کوئی غلطی یا فروگزاشت کسی  
نویت مقدمہ میں اس مقدمہ ورنہ ہوگی بجز اسکے کہ ملزم کو فی الواقع اس غلطی  
یا فروگزاشت سے معاف اللہ اور انصاف میں غفل واقع ہوا ہو۔  
اہم غلطیاں اثر واقعہ (۲۳۵) (۱) اگر کسی عدالت مرافعہ یا مجلس عالیہ  
عدالت کی رائے بوقت نفاذ اختیار است نگرانی یا تصحیح یہ ہو کہ جو شخص  
کسی جرم کا مجرم قرار دیا گیا ہے اسکو فی الواقع جوابدہی میں اس جرم سے  
معاف اللہ ہو کہ فرد قرار داد جرم نہیں مرتب کی گئی۔ یا غلط مرتب کی گئی تو عدالت  
مذکور کو لازم ہوگا کہ فرد قرار داد جرم حسب ہدایت مرتب اور اثر کی بنا پر  
تجویز جدید کرنے کا حکم دے۔

(۲) اگر عدالت مذکور کی رائے میں واقعات مقدمہ ایسے ہوں کہ کوئی  
صحیح الزام ملزم پر ملحوظ واقعات مشتبہ عاید نہ ہو سکتا ہو تو عدالت مذکور  
تجویز اثبات جرم منسوخ کرے گی۔

## شمول الزامات

ہر جرم جدا گانہ کی علیحدہ دفعہ (۲۴۰) ہر ایک جدا گانہ جرم کی بابت جس کا  
فرد قرار داد کسی شخص پر الزام لگایا جائے فرد قرار داد جرم علیحدہ  
مرتب ہوگی اور ایسے ہر الزام کی تحقیقات و تجویز بھی بجز ان صورتوں  
کے جو دفعات (۲۴۱ و ۲۴۲ و ۲۴۳ و ۲۴۶) میں درج ہیں جدا گانہ  
ہوگی۔

## مثیل

نیدر ایک وقت سربہ کا اور دوسرے وقت ضرر شدید پہنچانے کا الزام

لگایا گیا تو ستر کی اور ضرر شدید پہنچانے کی فرد قرار داد جرم اور تحقیقات تجویز جدا ہوگی۔

جب تین جرم ایک ہی قسم کے ایک۔ دفعہ (۲۴۱) (۱) جب ایک شخص سال کے اندر وقوع میں آئیں تو انکی تحقیقات ایک ساتھ ہو سکے گی۔ کی نسبت ایک ہی قسم کے ایک سے زیادہ جرایم کے الزامات لگائیں جائیں جو

جرم اول سے مجرم آخر تک بارہ مہینے کے اندر سرزد ہوئے ہوں تو اس پر ایک ہی وقت میں اون میں سے چند جرایم کی جو تین سے زیادہ نہوں فرد قرار داد جرم لگا کر سب کی ایک ہی ساتھ تحقیقات کیجا سکے گی۔

(۲) ایک ہی قسم کے جرایم وہ ہیں جن کیلئے مجموعہ تعزیرات کی ایک ہی دفعہ میں یا کسی اور قانون میں ایک ہی مقدار کی سزا مقرر ہو۔

ایک سے زیادہ جرم کی تجویز | دفعہ (۲۴۲) (۱) اگر ایک۔ سلسلہ افعال میں جو باہم ایسا تعلق رکھتے ہوں کہ ایک ہی معاملہ ہو گئے ہوں۔ ایک ہی شخص سے ایک سے زیادہ جرایم سرزد ہوں تو ایسے سب جرایم کہ متعلق فرد قرار داد جرم مرتب کر کے ایک ہی ساتھ تجویز کیجا سکے گی۔

وہ جرم جو دو تعزیراتوں میں داخل ہوں | (۲) اگر افعال متبیینہ ایسے جرم پر مشتمل ہوں جو کسی قانون کی رو سے جس میں جرایم کی تعریفات یا تعزیرات درج ہوں دو یا زیادہ جدا گانہ جرایم کی تعریف میں داخل ہو تو فرد قرار داد جرم میں ہر ایسے جرم کا اندراج کر کے ایک ہی ساتھ تجویز کیجا سکے گی۔

وہ افعال جو ایک جرم ہوں مگر | (۳) اگر کسی شخص سے ایسے چند افعال سرزد اُن کا مجموعہ دوسرا جرم ہو۔ ہوں جن میں سے ہر ایک فعل یا ایک سے

زیادہ افعال ملکر ایک جرم مگر اون سب کا مجموعہ ایک دوسرا جرم ہو تو فرد قرار داد جرم میں اس جرم کا جو اُن افعال سے مجموعاً پیدا ہوتا ہو اور کسی اور جرم کا جو اُن افعال میں سے ایک یا زیادہ سے پیدا ہوتا ہو اندراج کر کے

زیادہ افعال ملکر ایک جرم مگر اون سب کا مجموعہ ایک دوسرا جرم ہو تو فرد قرار داد جرم میں اس جرم کا جو اُن افعال سے مجموعاً پیدا ہوتا ہو اور کسی اور جرم کا جو اُن افعال میں سے ایک یا زیادہ سے پیدا ہوتا ہو اندراج کر کے

زیادہ افعال ملکر ایک جرم مگر اون سب کا مجموعہ ایک دوسرا جرم ہو تو فرد قرار داد جرم میں اس جرم کا جو اُن افعال سے مجموعاً پیدا ہوتا ہو اور کسی اور جرم کا جو اُن افعال میں سے ایک یا زیادہ سے پیدا ہوتا ہو اندراج کر کے

زیادہ افعال ملکر ایک جرم مگر اون سب کا مجموعہ ایک دوسرا جرم ہو تو فرد قرار داد جرم میں اس جرم کا جو اُن افعال سے مجموعاً پیدا ہوتا ہو اور کسی اور جرم کا جو اُن افعال میں سے ایک یا زیادہ سے پیدا ہوتا ہو اندراج کر کے

ایک ہی ساتھ تجویز کی جائے گی۔  
(۴) کوئی عبارت دفعہ ہائی مجموعہ تعزیرات کی دفعہ (۳) پر مؤثر نہ ہوگی۔

## تمثیلات

### متعلق ضمن (۱)

(الف) زید خالد کو جو حراست جاز میں تھا چوڑا لگیا اور اس کے چوڑا نے میں ایک جوان کو توالی ولید کو جس کی حراست میں خالد تھا ضرر شدید پہنچایا تو زید کی نسبت جرایم مصرعہ دفعات - ۲۰۳ و ۲۰۴ مجموعہ تعزیرات کے جدا جدا الزامات فرد قرار داد میں درج اور وہ اول کا مجرم قرار دیا جائے گا۔

(ب) زید نے زنا کی نیت سے دن کے وقت ایک مکان میں نقب زنی کی اور اس مکان میں داخل ہو کر مگر کی زوجہ کے ساتھ زنا کیا تو زید کی نسبت جرایم مصرعہ دفعات ۳۸۳ و ۲۲۳ مجموعہ تعزیرات کے جدا جدا الزامات فرد قرار داد مجرم میں درج اور وہ اول کا مجرم قرار دیا جائے گا۔

(ج) زید کے پاس چند موہر میں جنکا لمبتس ہوتا وہ جانتا ہے اور اس کی یہ نیت ہے کہ چند جلوسازیوں کے لئے جن کی سزا مجموعہ تعزیرات کے دفعہ ۳۹۵ میں مقرر ہے۔ ان کو استعمال کرے تو ہر ایک مہر گتے پاس رکھنے کی علت میں حسب دفعہ ۱۰۴ مجموعہ تعزیرات زید کی نسبت جدا جدا الزامات فرد قرار داد مجرم میں درج اور وہ اول کا مجرم قرار دیا جائے گا۔

(د) زید نے خالد کو نقصان پہنچانے کی نیت سے یہ جانکر اوپر استغاثہ فوجداری دائر کیا کہ انصافاً یا قانوناً اوس کے دائر کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہو اور تحقیقات میں اس نے جوٹی گواہی اس نیت سے دی کہ خالد پر ایسا جرم ثابت کیا جائے جس کی سزا موت ہے تو زید کی نسبت جرم مصرعہ دفعات ۱۸۷ و ۱۸۸ مجموعہ تعزیرات کے جدا جدا الزامات فرد قرار داد جرم میں درج اور وہ ان کا مجرم قرار دیا جاسکے گا۔

(ه) زید نے اور چھ شخصوں کے ساتھ جرایم بلوہ اور ضرر شدید اور ایسے سرکاری ملازم پر حملہ کرنے کا ارتکاب کیا جو اپنے فرض منصبی کے انجام دہی میں بلوہ فرو کرنے کی کوشش کرتا تھا تو زید پر جرایم مصرعہ دفعات ۱۲۳ و ۱۲۴ و ۲۶۵ مجموعہ تعزیرات کے جدا جدا الزامات فرد قرار داد جرم میں درج اور وہ ان کا مجرم قرار دیا جاسکے گا۔

(و) زید نے ایک ہی وقت میں بکر اور خالد اور عمرو کو خوف دلانے کی نیت سے ضرر جسمانی پہنچانے کی دہکی دی تو زید کی نسبت ان تینوں کے مقابلہ میں جرم مصرعہ دفعہ ۳۰ مجموعہ تعزیرات کے تین الزامات فرد قرار داد جرم میں درج اور وہ ان کا مجرم قرار دیا جاسکیگا۔

## متعلق ضمن (۲)

(ن) اناج کے چند مسروقہ بورے چھپار کھنے کی غرض سے زید اور خالد کے حوالہ کئے گئے ہیں جن کو معلوم تھا کہ وہ مسروقہ ہیں بعد ازاں زید اور خالد نے بالارادہ ایک غلبے کو کھنے کی تر میں اون بوروں کے چھپانے میں ایک دوسرے کی مدد کی تو زید اور خالد کی نسبت جرایم دفعات ۳۴ و ۳۵ مجموعہ تعزیرات کے جدا جدا الزامات فرد قرار داد جرم میں درج

جہاد

اور وہ اون کے مجموعہ قرار دیئے جاسکیں گے۔  
(ح) ہندہ نے اپنے بچہ کو اس علم سے ڈال دیا کہ اس فعل سے اس کی ہلاکت کا احتمال ہے اور وہ بچہ اس طرح ڈال دینے سے مرگیا تو ہندہ کی نسبت حسب دفعہ ۲۵۷ و ۲۴۴ مجموعہ تعزیرات جہاد الزامات فرد قرار داور جرم میں درج اور وہ اون کی مجرم قرار دیا جاسکے گی۔

(ط) زید نے بددیانتی سے ایک جعلی دستاویز کو صحیح کی حیثیت سے وجہ ثبوت میں اس غرض سے استعمال کیا کہ خالد ایک سرکاری ملازم پر جرم دفعہ (۱۴۳) کے ساتھ پڑھی جائے گی اور دفعہ (۱۷۲) مجموعہ تعزیرات کے جہاد الزامات فرد قرار داور جرم میں درج اور وہ انکا مجرم قرار دیا جاسکیں گے۔

## متعلق ضمن (۳)

(ی) زید نے بکر پر سرفراہی کا ارتکاب کیا اور اسی وقت اسکو بالارادہ ضرر پہونچایا تو زید کی نسبت جہادیم مصرعہ دفعات (۲۶۵ و ۲۴۴ و ۳۲۹) مجموعہ تعزیرات کے جہاد الزامات فرد قرار داور جرم میں درج اور وہ اون کا مجرم قرار دیا جاسکیں گے۔

جبکہ یہ امر مشتبہ ہو کہ کونسا دفعہ (۲۴۳ و ۲۴۴) اگر کوئی فعل واحد یا سلسلہ انفعال اس قسم کا ہو کہ اون واقعات سے جرم سرزد ہوا ہے۔

جو ثابت ہوں یہ امر مشتبہ ہو کہ وہ منہج چند جہادیم کے کون سا جرم ہے تو ملازم کی نسبت فرد قرار داور جرم میں ان تمام جہادیم یا اون میں سے کسی جہادیم کے ارتکاب کا الزام لگایا جاسکے گا اور ایسے الزامات کے کسی تعداد کی تجویز ایک ہی وقت ہو سکتی یا جہادیم مذکورہ میں سے کسی ایک کا الزام علی سبیل التبدیل اس پر قائم کیا جاسکے گا۔

## تمثیلات

نحوہ جاری

(الف) زید زینب نے فعل کے ارتکاب کا الزام لگا یا گیا ہو تو بقیہ مال مسروقہ کے لینے یا خیانت مجرمانہ یا وغالیکہ حد تک پہنچ سکتا ہے تو اسکی نسبت مسروقہ اور مال مسروقہ کے لینے اور خیانت مجرمانہ اور وغالیکہ کے الزامات فرد قرار دے جو ہم میں ورج کئے جاسکیں گے۔ اور اس طرح الزام قائم کیا جاسکے گا کہ وہ مسروقہ مال مسروقہ کے لینے یا خیانت مجرمانہ یا وغالیکہ مرتکب ہوا ہو۔

(ب) زید نے عظم زید زینب کے زہر دیا و حلف سے بیان کیا کہ میں نے دیکھا کہ عہدہ کرتے ہو کر کو لا اٹھی سے مارا مگر عدالت نظامت سیشن میں اسنے حلف سے یہ بیان کیا کہ عہدہ کرتے ہو کر کو ہرگز نہیں مارا تو زید کی نسبت الزام علی سبیل البیہ فرد قرار داجم میں ورج اور وہ بالارادہ جھوٹی گواہی دینے کا مجرم قرار دیا جاسکتا ہے گو یہ ثابت نہ ہو کہ ان مختلف بیانات میں سے کوئی بیان جہونا ہے۔

و دفعہ ۲۳۳-۲ (۱) اگر حسب دفعہ بالا صرف جب کسی شخص پر ایک جرم کا الزام لگا یا جائے تو اسکو وہ جرم کا ایک جرم کا الزام عظم کی نسبت فرد قرار داجم میں ورج کیا جائے اور یہ ثابت ہو کہ وہ کسی اور جرم کا مرتکب ہوا ہے۔

جم کا مرتکب ہوا ہے جس کی علت میں حسب احکام دفعہ مذکور اشکی نسبت فرد قرار داجم مرتب کی جاسکتی ہے تو اسپر وہی جرم ثابت قرار دیا جاسکے گا جس کا وہ مرتکب ثابت ہو گو فرد قرار داجم میں وہ الزام ورج نہ ہوا ہو۔

(۲) جب عظم کی نسبت فرد قرار داجم میں کسی جرم کا الزام وجہ کیا

جائے تو وہ اس جرم کے اقدام کا مجرم قرار دیا جائے گا کہ اقدام کا بعد اگانہ الزام  
تقرر دلو جرم میں درج نہ ہو۔

جیکر وہ جرم جو ثابت ہوا ہے اس جرم میں دفعہ (۲۴۵) (۱) جب کسی شخص  
کی نسبت فرد قرار دلو جرم میں ایسے جرم  
شامل ہو جس کا الزام لگا یا گیا ہے۔

کا الزام درج کیا جائے جو چند مختلف اجزا کا مجموعہ ہو اور ان میں سے صرف  
چند اجزاء ثابت ہوں جن کے اشتغال سے ایک مکمل لیکن اس سے  
خفیف جرم پیدا ہو تو اس پر جرم خفیف ثابت قرار دیا جاسکے گا کہ فرد قرار دلو جرم  
میں اس جرم کا الزام صیح نہ ہو۔

(۲) جب کسی ملزم کی نسبت ایسے حالات ثابت ہوں جن سے وہ  
جرم جس کا الزام فرد قرار دلو جرم میں درج کیا گیا ہو گھٹ کر ایک خفیف جرم ہو جائے  
تو اس پر ایسا جرم خفیف ثابت قرار دیا جاسکے گا کہ فرد قرار دلو جرم میں وہ جرم  
درج نہ ہو۔

(۳) کسی عبارت مندرجہ دفعہ ذیل سے یہ تصور نہ کیا جائے کہ کسی جرم معصوم  
دفعہ (۲۰۲) یا دفعہ (۲۰۳) کی تجویز کا اختیار اس حالت میں ہی حاصل ہوگا  
جیکر کوئی استثنائہ حسب دفعات مذکورہ نہ کیا گیا ہو۔

## تمثیلات

(الف) ترمیم کی نسبت مجموعہ تعزیرات کی دفعہ (۳۴۰) کے مطابق  
ایسی جائیداد کے خیانت مجرمانہ کا الزام ترمیم جرم میں لگایا گیا ہو تو سکو  
مال پہنچانے والے کی حیثیت سے سپرد کی گئی ہو یا نہ ہو۔  
کی نسبت زیر تفتیہ حسب دفعہ (۳۳۹) خیانت مجرمانہ کی ترمیم مال بوس  
مکمل پہنچانے والے کی حیثیت سے سپرد نہیں کیا گیا تھا تو زیر حسب دفعہ

مجموعہ ضابطہ  
قواعدی سرکاری

(۳۳۵) جرم خیانت مجرمانہ کا مجرم قرار دیا جاسکتا ہے۔  
 (ب) مزید کی نسبت حسب دفعہ (۲۴۵) مجموعہ تعزیرات غرضیدہ پوچھا  
 گا الزام فرد قرار داد جرم میں درج کیا گیا۔ اوس نے یہ ثابت کیا کہ سخت اور  
 ناگہانی اشتعال طبع کی وجہ سے اوس نے وہ فعل کیا تو وہ حسب دفعہ  
 (۲۴۵) مجموعہ مذکور مجرم قرار دیا جاسکے گا۔

نہایت

کن شخصوں پر بالاشترک  
 الزام لگایا جاسکتا ہے۔  
 (۲۴۶) دفعہ ۲۴۶ حسب چندا شخص خاص پر جرم واحد یا  
 مختلف جرائم کا جن کا ارتکاب معاملہ واحد میں ہوا  
 ہو الزام لگایا جائے یا جب ایک شخص پر کسی جرم کے ارتکاب کا اور  
 دوسرے پر انکی اعانت یا اقدام کا الزام لگایا جائے تو ان کی نسبت  
 فرد قرار داد جرم اور تجویز ایک ہی ساتھ ہو سکی یا علیحدہ جیسا عدالت مناسب  
 سمجھے اور وہ احکام جو اس باب کے ابتدائی حصہ میں درج ہیں ایسی ہر فرد قرار  
 داد جرم سے متعلق سمجھے جائیں گے۔

نہایت

## تمثیلات

(الف) مزید اور عمرو پر ایک ہی قتل عمد کا الزام لگایا جائے تو اسکی علت  
 میں دونوں کی نسبت ایک ہی فرد قرار داد جرم مرتب اور ایک ہی ساتھ  
 تجویز کیجائے گی۔

(ب) مزید اور عمرو پر الزام سرقہ بالجبر کا ہے جس کے اثبات میں مزید قتل عمد  
 کا مرتکب ہوا جس سے عمرو کو کچھ تعلق نہیں ہے۔ ایسی حالت میں ایک  
 ہی فرد قرار داد جرم مرتب کی جائے گی جس میں دونوں کی نسبت سرقہ بالجبر  
 اور صرف مزید کی نسبت قتل عمد کا الزام درج ہو اور دونوں کی نسبت ایک ہی  
 ساتھ تجویز کی جائے گی۔



جب لازم چند الزاموں میں سے  
ایک کا مجرم قرار پائے تو مستغیث  
باقی الزاموں میں سے دست بردار  
ہو سکے گا۔

وقفہ (۲۴۴) (۱) جب ایسی فوجداری  
جرم میں ایک سے زیادہ جرائم ہوں ایک  
ہی شخص کی نسبت مرتب کی جائے اور  
اون میں سے ایک یا زیادہ کا وہ مجرم قرار  
پائے تو مستغیث یا پروردگار عدالت کی اجازت سے باقی الزام یا  
الزامات سے دست بردار ہو سکیگا یا خود عدالت ایسے الزام یا الزامات باقی  
ماندہ کی نسبت تحقیقات یا تجویز ملتی کر سکے گی۔

(۲) ایسی دست برداری کا یہ اثر ہو گا کہ گویا مزم الزام یا الزامات مذکور سے  
بری کیا گیا لیکن تجویز اثبات جرم منسوخ کی جائے تو عدالت مذکورہ متابعیت  
حکم عدالت منسوخ کنندہ لوں الزام یا الزامات کی تحقیقات کر سکیگی جس سے  
یا جن سے دست برداری کی گئی تھی۔

## باب ۱۸

### تحقیقات سرسری

تحقیقات سرسری کا اختیار | وقفہ (۲۴۴) (۱) باوجود اس کے کہ مجموعہ ہذا  
میں کوئی اور حکم ہو مگر علم عدالت ان حالات میں غلطی جس کو سرکار نے اختیار  
خاص کیا ہو یا بلند حیدر آباد میں سرکار نے خاص  
اختیار عطا کیا ہو اگر ماسب سمجھے کہ جرایم مفصلہ ذیل یا ان میں سے کسی کی  
تحقیقات بطور سرسری کر سکے گا۔

(الف) جرایم جن کی سزا حسب مجموعہ تعزیرات موت یا جس دوام یا

سزا حسب دفعہ ۱۱، قانون شان (۲) کے تحت

(۷) جینے سے زیادہ میعاد کی قید نہ ہو۔

(ب) جرائم خلاف ورزی دستور العمل صفائی۔

(۲) جب اثبات تحقیقات سرسری میں ناظم فوجداری کو یہ معلوم ہو کہ مقدمہ

اس قسم کا ہے کہ اس کی تحقیقات سرسری ہونی مناسب نہیں ہے۔

تو وہ اُن گواہوں کو کمر طلب کرے گا جن کا اظہار ہو چکا ہو اور مقدمہ کی تحقیقات

معمولی طریقہ سے کرے گا۔

(۳) کسی مقدمہ میں جس کی تحقیقات حسب دفعہ ہذا کی جائے حکم سزا

قید ایک جینے سے زیادہ میعاد کے لئے یا حکم سزا جرمانہ پچاس روپیہ سے

زیادہ کا اضافہ نہیں کیا جاسکتا۔

جینے سے زیادہ کی تحقیقات | دفعہ (۲۲۹) اولیٰ مقدمات میں جن کی

سرسری ہوا ان کی مثل۔ | تحقیقات حسب باب ہذا اعلیٰ میں آئے گواہوں

کی شہادت تسلیم نہ کرنا یا رد قرار دہ جرم یا ضابطہ مرتب کرنا طریقہ نہ ہوگا لیکن

ایک جرم میں جو حسب نوٹہ معینہ سرکار مرتب ہے گواہوں کے رد و قبول

میں وجہ کے جائز نہ ہوں گے۔

(الف) نشان سلسلہ۔

(ب) تاریخ ارتکاب جرم۔

(ج) تاریخ اطلاع یا شہادہ۔

(د) نام مستغیث (اگر کوئی ہو) بقید ولایت و سکونت۔

(ه) نذر کا نام بقید ولایت و سکونت۔

(و) جرم جس کا شہادہ کیا گیا اور وہ جرم جو ثابت ہوا ہو۔

(ز) جرم کا اظہار (اگرچہ لکھا گیا ہو)۔

(ح) تجویز مع مختصر وجہ۔

(ط) حکم سزا اور حکم آخر۔

(دی) کارروائی کے ختم ہونے کی تاریخ۔

## باب (۱۹)

مجلس عالیہ عدالت اور عدالت نظامت سشن

میں مقدمات کی تجویز

والف (الف) مراتب بدائی

مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن | وقوعہ (۲۵۵) مجلس عالیہ عدالت میں یہ دو کارسکار مقدمہ چلائے گا۔

دفعہ ۲۵۱ | ایسے اہل یورپ و امریکہ کے منسوب مقدمات میں جوری یا سپر ہوں گے۔

مقدمات کی تجویز میں کی نسبت حسب دفعہ (۳۱۹) سرکار نے

حکم صادر کیا ہو بخدیہ جوری یا سپروں کی مدد سے کیا جائیگی۔

آغاز تحقیقات | وقوعہ (۲۵۲) (۲۱) اس تاریخ جو عدالت تحقیقات مقدمہ کے لئے مقرر کرے

مجلس عالیہ عدالت میں حاضر ہو گا یا حاضر کیا جائے گا اور فرد قرار داد جرم پڑھ کر اسکو سمجھا دیا جائے گی اور اس سے پوچھا جائیگا کہ اس سے

جرم کا ارتکاب کیا ہے یا نہیں۔

(۲) اگر مجرم اقبال ہو تو اسے قیامت اقبال جرم ظہیر کیا جائیگا اور اسکی

برابر ہو وہ مجرم قرار دیا جاسکے گا۔

مجموعہ کے ارتکاب سے انکار کرنا دفعہ (۲۵۳) (۱) اگر ملزم کوئی جواب نہ دے یا جواب نہ دینا۔

تو عدالت حسب ہدایت مندرجہ ذیل مقدمہ کی تحقیقات شروع کریگی۔

(۲) اگر مقدمہ بذریعہ جوری یا با ادا سیر تجویز ہونے کے قابل ہو تو

عدالت حسب طریقہ مندرجہ باب (۳۲) اہل جوری یا سیسروں کا

انتخاب کرے گی۔ لیکن بدعتا لغت اس حق اعتراض کے جسکا ذکر باب مذکور

میں درج ہے جوری یا سیسروں کی ایک ہی جماعت اس قدر طریقہ سے

معدنات کی تجویز کرے گی یا تجویز میں مودے سبکی جو عدالت کو مناسب

معلوم ہو۔

فوق الذکر مجرم میں الزام غیر قابل ثبوت دفعہ (۲۵۴) ان مقدمات جن کی تجویز

کے متعلق کیفیت درج ہوتا۔ مجلس عالیہ عدالت میں چوجب عدالت

مذکور کو مقدمہ کی کارروائی شروع کرنے سے پہلے کسی وقت معلوم ہو کہ کوئی

الزام یا جزو الزام صریح غیر قابل ثبوت ہے تو حاکم مجوز کو اختیار ہوگا کہ فرد قرار

داد مجرم میں یہ کیفیت درج کرے اور اسکا اثر یہ ہوگا کہ اس ملام یا مجرم کے

متعلق کارروائی ملتوی ہو جائے گی۔

بیرکار سرکار کس طرح دفعہ (۲۵۵) (۱) اگر کوئی استغاثہ اپنا مقدمہ

مقدمہ شروع کرے گا اس طرح شروع کرے گا کہ مجموعہ تعزیرات یا کسی

اور قانون سے اس مجرم کا بیان جسکا الزام لگایا گیا ہے پڑ کر یہ بیان کہ جسکا

کس شہادت سے ملزم پر مجرم ثابت کرنے کی توقع رکھتا ہے۔

(۲) جب مقدمہ کی تجویز بذریعہ جوری یا سیسروں کی مدد سے کی جائے تو اہل

جوری یا سیسروں کے انتخاب کے بعد حسب ضمن (۱) مقدمہ شروع

کیا جائے گا۔

عزت  
مقام  
مستند  
دستور  
معدوم

۱۔ اس کے بعد پیر و کار استغاثہ نے گواہوں کا انما قلمبند کر لیا۔  
طرح کا انما چنانچہ کے بعد وقوعہ (۲۵۶) ملزم کا انما جو ناظم سپر وکٹندہ  
پر ہو شہادت ہو گا۔  
کریچھ موروث بطور شہادت پر اجازت لیا۔

۲۵۶

تحقیقات ابتدائی میں جوشہادت وقوعہ (۲۵۶) کسی گواہ کی شہادت حسب  
گنہ و قابل احوال ہو گی۔  
ضابطہ ملزم کے مواجہہ میں ناظم سپر وکٹندہ نے

۲۵۷

قلمبند کی ہو وہ یہ انتظام رائے حاکم شہادت مقدمہ قرار دیا سکتی ہے۔  
دہ گواہ پیش ہو اور اس کا انما قلمبند کیا جائے۔

شہادت استغاثہ قلمبند وقوعہ (۲۵۷) (۱) جب مستغنی کے گواہوں  
ہونے کے بعد کاروائی۔  
اور ملزم کا انما (۲) اگر ہو مخم ہو جائے تو ملزم سے

پوچھا جائیگا کہ وہ شہادت پیش کرنا چاہتا ہو یا نہیں۔

(۲) اگر وہ کہے کہ شہادت پیش کرنا نہیں چاہتا تو پیر و کار استغاثہ اپنے مقدمہ کا  
خلاصہ بیان کر سکیگا۔ اور اگر عدالت یہ خیال کرے کہ اس امر کی کوئی شہادت نہیں ہے  
کہ ملزم نے جرم کا ارتکاب کیا تو عام مقدمات میں اور ان میں جکی تجویز اسیسروں  
کی مدد سے کیجائے ملزم کو بے جرم قرار دیگی لیکن عدالت کی رائے میں اگر شہادت  
سے یہ معلوم ہوتا ہو کہ ملزم نے جرم کا ارتکاب کیا تو اس سے کہا جائیگا کہ اپنی  
صفائی پیش کرے۔

(۳) اگر ملزم یا اس میں سے کوئی بیان کرے کہ شہادت پیش کرنا چاہتا ہو  
اور عدالت کی رائے میں شہادت سے یہ نہ پایا جائے کہ ملزم نے جرم کا ارتکاب  
کیا تو ان مقدمات میں نہیں جوری ہو جوری کو ہدایت کرے گی کہ ملزم کو  
بے جرم قرار دے۔ لیکن اگر عدالت کی رائے یہ ہو کہ شہادت ارتکاب جرم  
ملزم موجب تو اس سے کہا جائیگا کہ اپنی صفائی پیش کرے۔

۲۵۸

جواب دی وقوعہ (۲۵۸) اس کے بعد ملزم یا اس کا وکیل اپنی جواب دی

اس طرح کرے گا کہ اون واقعات یا قانون کو جن پر وہ استدلال کرتا چاہتا ہو بیان کرے اور شہادت تائید الزام کی بابت جو کچھ کہتا ضروری خیال کرے کہہ کر اپنے گواہوں کا (اگر کوئی ہوں) اظہار کرا سکیگا۔ اور بعد سوالات جرح اور سوالات مکرر کے (اگر کچھ ہوں) اپنے مقدمہ کا خلاصہ بیان کرے گا۔

حق پیش گواہ مزید حاضر عدالت [دفعہ (۲۶۰) ملزم کسی ایسے گواہ کا جس کو اوس نے پہلے سے نامزد نہ کیا ہو مگر جو عدالت میں حاضر ہو اظہار کرا سکیگا۔ لیکن بجز اس صورت کے جو دفعات (۲۶۱ و ۲۶۲) میں مذکور ہے اسکو یہ حق نہ ہوگا کہ علحدہ گواہان مندرجہ فہرست جو اس نے ناظم سپرد کنندہ کے پاس پیش کی تہی کسی اور گواہ کو طلب کرے۔

پیر و کار استغاثہ کا [دفعہ (۲۶۱) اگر ملزم یا ملزموں میں سے کوئی شخص حق جواب۔ کوئی شہادت پیش کرے تو پیر و کار استغاثہ کو جواب دینے کا حق ہوگا۔

تجزیہ [دفعہ (۲۶۲) اگر شہادت پر غور کرنے کے بعد ناظم عدالت مشن ملزم کو بے جرم تجویز کرے تو اس کی برائت کا حکم دیگا اور اگر اسے جرم تجویز کرے تو حسب قانون حکم مندرجہ ضابطہ کرے گا۔

بہی کو بہایت [دفعہ (۲۶۳) اجن مقدمات میں چوری جو ملزم کی بہا بہی اور پیر و کار استغاثہ کا جواب (اگر کوئی ہو) ختم ہونے کے بعد عدالت شہادت تائید الزام اور شہادت معافی کا خلاصہ اور قانون متعلق چوری کی بہایت کے لئے بیان کرے گی۔

عدالت کا فرض [دفعہ (۲۶۴) (۱) ایسے مقدمات میں عدالت کا فرض ہوگا کہ۔

(الف) تمام قانونی مباحث کا تفصیل کرے جو اس مقدمہ میں پیدا ہوں  
غیر مباحث واقعات کا ثابت کرنا مقصود ہوا ان کے متعلق مقدمہ ہونے

یا نہ ہونے اور شہادت قابل احوال ہونے یا نہ ہونے یا سوالات فریقین مناسب ہونے یا نہ ہونے کی نسبت جو مباحث پیدا ہوں۔  
اور حسب صورت شہادت ناقابل احوال کو خواہ اسپر فریقین اعتراض کریں یا نہ کریں پیش نہ ہونے دے۔

(ب) دستاویزات پیش شدہ کے معنی اور تعبیر کی نسبت تصفیہ کرے (ج) ان امور و افعالی کا تصفیہ کرے جنکا ثابت کرنا اس غرض سے کہ خاص امور کے متعلق شہادت پیش ہو سکے ضروری ہو۔

(د) اس امر کا فیصلہ کرے کہ جو بحث پیدا ہو اسکا تصفیہ خود کرے یا جوری اور ایسا فیصلہ جوری پر واجب التعمیل ہوگا۔

(۲) اگر مناسب معلوم ہو تو مقدمہ کا خلاصہ بیان کرتے وقت کسی امر و افعالی یا کسی بابے امر کی نسبت جس میں امر قانونی دام و افعالی مخلوط ہوں اور جو متعلق مقدمہ ہو عدالت اپنی رائے جوری پر ظاہر کر سکے گی۔

## تمثیلات

(الف) ایک ایسے شخص کا بیان جو گواہ نہیں ہے ثبوت کر سکتی ہو۔ اس بنا پر کی جاتی ہے کہ ایسے حالات ثابت ہوئے ہیں جن سے وہ بیان قابل احوال شہادت ہو جاتا ہے۔ اس امر کا فیصلہ عدالت کر سکتی کہ وہ حالات ثابت ہوئے ہیں یا نہیں۔

(ب) ایک دستاویز کی نسبت منقولی شہادت پیش کرنے کی درخواست ہے اور اصل دستاویز کا گم یا تلف ہو جانا بیان کیا جاتا ہے عدالت اس امر کا فیصلہ کرے گی کہ اصل دستاویز گم ہوئی یا تلف کی گئی۔

کا رد انکی اس سورت میں جب طرم پر دفعہ (۲۶۵) جس مقدمہ میں تجویز نہ رہے کوئی جرم پہلے ثابت ہو چکا ہو۔

اور طرم پر کسی ایسے جرم کا الزام لگایا جائے جس کا ارتکاب اس نے بعد سزا یا بی ساقی کیا ہو تو ضابطہ متذکرہ دفعات (۲۵۵ و ۲۵۴) میں حسب قیل تبدیل عمل میں آئے گی۔

(الف) وہ جرم فرد قرار دیا جائے جس کا جرم سابق کا ذکر ہو عدالت کے رد و رد نہ ہونے پر جرم کا الزام لگایا جائے یہ پوچھا جائیگا کہ اس جرم پہلے ثابت ہو چکا ہو یا نہیں۔ الا اس صورت میں کہ طرم سے جرم مابعد کا اقبال کیا ہو یا وہ جرم اخیر ثابت ہو چکا ہو۔

(ب) اگر طرم جرم مابعد کا اقبال کرے یا وہ جرم اس پر ثابت ہو جائے تب اس سے پوچھا جائیگا کہ آیا اس جرم سابق مندرجہ فرد قرار دیا جرم ثابت ہوا ہے یا نہیں۔

(ج) اگر طرم سزا یا بی ساقی سے اقبال کرے تو عدالت یہ بخاطر اس کے حکم سزا صلہ دے گی مگر وہ سزا یا بی ساقی سے یا سوال کا جواب دینے سے انکار کرے یا جواب نہ دے تو جوری یا عدالت اور اسے سب سے جی کہ صورت ہو سزا یا بی ساقی کی شہادت سماعت کر سگے اور ایسی صورتیں جبکہ تجویز نہ رہے جوری ہو تو جوری کو مکرر حلف دینے کی ضرورت نہ ہو گی۔

کب اثبات جرم سابق کی دفعہ (۲۶۶) بلا لحاظ کسی مضمون مندرجہ دفعہ بالا شہادت گند سکتی ہے۔ کے جرم مابعد کی تجویز کے وقت سزا یا بی ساقی کی شہادت پیش ہو سکے گی بشرطیکہ وہ واقعہ قانون شہادت کے احکام کی رو سے واقعہ متعلق ہو۔

دفعہ (۲۶۷) جو مقدمہ حسب مجموعہ ہذا مجلس عالیہ عدالت میں تجویز کیا جائے اس کی کسی جرم کرنے کے متعلق۔



۲۶۸

توبت پر پیر و کار صرکار مجاز ہو گا کہ سرکار عالی کی طرف سے عدالت کو اطلاع دے  
 کہ وہ اس الزام کی بنا پر مقدمہ نہیں چلائے گا اور ایسی اطلاع پر اگر عدالت مناسب  
 سمجھے تو تمام کارروائی موقوف اور ملزم رہا کیا جاسکے گا۔ مگر ایسی رہائی بمنزلہ برأت  
 نہ ہوگی بلکہ اگر حاکم ایسا حکم دے۔

## باب (۲۰)

### تحقیقات و تجویز کے متعلق عام احکام

۲۶۹

شریک جرم سے معافی کا وعدہ | دفعہ (۲۶۸) و (۱) جب جرم صرف عدالت  
 نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت کی تجویز کے قابل ہو تو ناظم عدالت  
 نظامت ضلع یا ہرنظامد جہاں جرم کی تحقیقات کرنا ہو یا بنظوری ناظم ضلع  
 کوئی دوسرا ناظم کسی ایسے شخص کی شہادت حاصل کرتے کی غرض سے  
 جس کی نسبت یہ باور کرتے۔ وجہ ہو کہ وہ جرم زیر تحقیقات کے ارتکاب  
 سے توسط یا بد توسط تعلق رکھتا ہے یا واقف ہے اس سے اس شرط پر  
 وعدہ معافی کر سکے گا کہ وہ کل حالات متعلق جرم مذکور جو اسکے علم میں ہوں  
 مع نامہ لادن تمام اشخاص کے جو اس جرم کے ارتکاب میں بطور اصل مجرم  
 یا معاون کے شریک رہے ہوں بلا کم و کاست راست راست ظاہر  
 کر دے۔

(۲) ہر شخص جو حسب مشار و قعدہ ہذا شرط معافی قبول کرے اسکا اظہار  
 بطور گواہ کے لیا جائیگا۔

(۳) اگر وہ ضمانت پر رہا ہوا ہو تو، تجویز عدالت نظامت سشن یا مجلس  
 عالیہ عدالت زیر حراست رکھا جائیگا۔

(۴) ہر ناظم جو اس دفعہ کے یو جب معافی کا وعدہ کرے اس کے وجوہ قلم بند کرے گا اور جب ایسا وعدہ کر کے شخص مذکور کا اظہار ملے تو وہ خود مقدمہ کی توجہ کا مجاز نہ ہو گا گو وہ جرم ہو مگر ہم سے بظاہر سرزد ہوا ہو ناظم مذکور کی سماعت و توجہ کے قابل ہو۔

وعدہ معافی کی ہر ایت کرنے کا اختیار۔

سیرنگا افس شخص کی جس کے | دفعہ (۲۷۰) (۱) جب وعدہ معافی حسب  
ساتھ وعدہ معافی کیا گیا ہو | دفعہ (۲۷۸) یا (۲۷۹) کیا گیا ہو۔ اور افس شخص

تھے جس نے شرط معافی قبول کر لی ہو کسی امراض روزی کے عہد اٹھتی رکھنے سے  
یا ہمیشہ گواہی دینے سے اس شرط کی تعمیل نیکی ہو جس پر اس کے ساتھ وعدہ  
کر لیا تھا تو اس کی نسبت اس جرم کی بنا پر جس کے متعلق وعدہ معافی کیا گیا  
تھا یا کسی اور جرم کی بنا پر جس کا اسی معاملہ میں اس کے سرزد ہونا ظاہر ہو  
چونکہ جاسکے گی۔

(۲) جب حسب ضمن (۱) وعدہ معافی اٹھایا جائے تو وہ میان کچھ شرط معافی قبول کرے گی بعد اوس شخص نے قلمبند کرایا تھا اس کے خلاف بطور شہادت پیش ہو سکتا تھا۔

○

**2441**

15

حق جوابی بذریعہ وکیل | واقعہ (۲۶۱) شخص کو جس پر کسی عدالت فوجداری میں الزام لگایا جائے یہ حق حاصل ہوگا کہ بذریعہ وکیل چاہی ہی کرے۔  
ضابطہ مجیکہ ملزم کا ردوائی کو تہہ | دفعہ (۲۶۲) اگر ملزم کو وہ فائر الحقل نہ ہو لیکن کارروائی عدالت کو نہ سمجھ سکتا ہو تو عدالت محلی ازہوگی کہ مقدمہ کی کارروائی جاری رکھے۔ اور اگر مقدمہ سوائے مجلس عدالت کے کسی اور عدالت میں دائر ہو اور اسکا نتیجہ ملزم کی سپردگی یا ہسکی نسبت تجویز سزا ہو تو مثل کارروائی مع یا دو اشت حالات مقدمہ مجلس عالیہ عدالت میں بھیج دی جائے گی اور عدالت مذکور اسکی نسبت حکم مناسب صادر کرے گی۔

ملزم کے اختیار لینے کا اختیار | واقعہ (۲۶۳) (۱) عدالت کو اختیار ہوگا کہ مقدمہ کی کسی نوبت پر اس غرض سے کہ ملزم کو اون واقعات کی توجہ کا موقع ملے جو شہادت سے اس کے خلاف ظاہر ہوئے ہوں بلا اس کے آگاہ کرنے کے اس سے ایسے سوالات کرے جو ضروری معلوم ہوں۔ اور اسی غرض سے عدالت کو لازم ہوگا کہ شہادت تاہم الزام ختم ہونے کے بعد اور ملزم کی معافی پیش ہونے سے قبل اس سے مقدمہ کے متعلق عام طور پر سوالات کرے۔  
(۲) ملزم اس وجہ سے مستوجب سزا نہ ہوگا کہ اس نے سوالات مذکور کا جواب دینے سے انکار کیا یا اونکا جواب جو ملا دیا مگر عدالت ایسے انکار یا جواب سے ایسا نتیجہ اخذ کر سکے گی جو مقتضای انصاف معلوم ہو۔

(۳) ملزم کے ایسے جوابات پر اس مقدمہ میں سزا لگایا جاسکتا ہے اور وہ کسی اور مقدمہ میں جو متعلق کسی اور جرم کے ہو جس کا سزا ہو تا ہن جوابات سے پایا جاتا ہو اس کے فائدہ کے لئے یا اس کے خلاف

محرم  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳

شہادت داخل کئے جاسکیں گے۔

(۴) ملزم کو کوئی حلف نہ دیا جائیگا۔

ملزم پر کوئی دباؤ نہ ڈالا جائیگا۔ [دفعہ (۲۷۴) و (۲۷۵) بجز اوس کارروائی کے جس

کا ذکر دفعات (۲۷۸) و (۲۷۹) میں ہے ملزم کو اس بات کی ترغیب دی جائے گی کہ وہ کسی امر کو جس سے واقفیت رکھتا ہو قیام کرے یا غنی ہو کر مہمل یا وعدہ کے ذریعہ ہے یا اور طور پر اس پر کوئی دباؤ نہ ڈالا جائیگا۔

کارروائی ملتوی رکھنے کا اختیار [دفعہ (۲۷۵) (۱) اگر کسی گواہ کی غیر حاضری

یا کسی اور معقول وجہ سے یہ بات ضروری یا مقتضای انصاف معلوم

ہو کہ کسی مقدمہ کا آغاز یا اوس کی کارروائی ملتوی رکھی جائے تو عدالت

اگر مناسب سمجھے وقتاً فوقتاً باندراج وجوہ مناسب مشرط کے ساتھ

کسی مدت مناسب کے لئے جو پندرہ روز سے زائد نہ ہو التوا کا حکم دے

سکے گی اور ملزم کو اگر وہ حراست ہو بذریعہ حکم نامہ پھر حراست میں رکھنے کے

لئے بھیج سکے گی۔

حراست میں رہنے کا حکم اگر شرط ہے۔

(۱) ملزم کو توالی کی حراست میں نہ دیا جائیگا۔ بجز اسکے کہ عدالت کو یقین

ہو جائے کہ اس کو کسی اہم جزو مقدمہ تکمیل کے لئے ایسی حراست میں بھیجا

ضرور ہے اور نہ یہ سمجھنے کے تحقیقات ناقص رہ جائے گی اور انصاف میں

خلل واقع ہوگا۔

(۲) کسی ناظم کو اختیار نہ ہوگا کہ اس دفعہ کے بموجب کسی ملزم کو ایک وقت

پندرہ روز سے زیادہ میعاد تک حراست میں رکھنے کے لئے بھیجے۔

(۳) ہر حکم جو کسی عدالت سے اس دفعہ کے بموجب صادر ہو تحریری ہوگا اور

اُس پر حاکم کے دستخط ہوں گے۔

جرائم جرم میں راضی نامہ ہو سکتا ہے۔ [دفعہ (۲۷۵) (۱) نقشہ ذیل کے

خانہ اول کے مندرجہ ہر ایک میں راضی نامہ ان اشخاص کی طرف سے پیش ہو سکتا ہے جنکا ذکر خانہ سوئم میں ہے۔

جرم	دفتر مجموعہ تعزیرات	کون راضی نامہ پیش کر سکتا ہے
بلا ارادہ کسی شخص کی توہین کرنا اس کے	۱۳۶	وہ شخص جس کی توہین کی جائے۔
کر وہ شخص اعلیٰ درجہ میں محفل ہو۔		وہ شخص جس کا اس طرح دل دکھائے
عمداً نہ ہب کی بات کسی شخص کا دل	۲۳۹	کی نیت ہو۔
دکھانے کی نیت سے بات وغیرہ		
کہنا ضرر پہنچانا۔	۲۶۴ و ۲۶۳	وہ شخص جسکو ضرر پہنچا ہو۔
مزاہمت بیجا یا جس بیجا	۲۸۱ و ۲۸۲	وہ شخص جس کی مزاہمت کی گئی
		یا جو جس میں رکھا گیا ہو۔
حملہ یا جبر مجرمانہ۔	۲۹۲ و ۲۹۵	وہ شخص جس پر حملہ یا جبر مجرمانہ کیا گیا ہو
نقصان رسانی جبکہ نقصان کسی	۳۵۹ و ۳۶۰	وہ شخص جس کو نقصان پہنچایا
شخص کو پہنچایا جائے۔		کیا گیا ہو۔
مداخلت بیجا مجرمانہ {	۳۷۷ و ۳۷۸	تاقبض اس جائداد کا جس پر مداخلت
مداخلت بیجا مجرمانہ }		بیجا کی گئی ہو۔
خدمت کے معاہدہ کا نقص مجرمانہ	۴۱۴ و ۴۱۸ و ۴۱۹	وہ شخص جس کے ساتھ مجرم نے
		معاہدہ کیا ہو۔
زنا۔	۴۲۳	
نیت مجرمانہ کسی عورت منکوحہ کا	۴۲۴	
پہنچایا یا لے لیا گیا یا روک رکھنا		
ازارہ حیثیت عرفی۔	۴۲۶	

رکھنا  
۱۸۵۷

شوہر عورت کا

جرم	دفعہ مجموعہ تعزیرات	کیون راضی نامہ پیش کر سکتا ہے
کسی مضمون کو یہ جان کر چھاپنا یا کندہ کرنا کہ وہ غفل حقیقت عرفی ہے۔	۴۶۷	وہ شخص جس کا ازالہ حقیقت عرفی ہوا ہو۔
کسی چپے ہوئے یا کندہ کئے ہوئے مادہ کو جس میں کوئی مضمون غفل حقیقت عرفی ہو۔ یہ جان کر کہ اس میں ایسا مضمون ہے فروخت کرنا۔	۴۲۸	وہ شخص جس کا ازالہ حقیقت عرفی ہوا ہو۔
تخلف بھرانہ (یا اشتراک اس صورت کے جیکہ اس جرم کی مناسبت سال کی قید ہو سکتی ہے)۔	۴۳۰	وہ شخص جس کو غوث دلایا گیا ہو۔

دفعہ ۱۱۴۰

(۲) مقدمات ضرر حسب دفعات ۲۶۴ و ۲۶۷ ضرر شدید حسب دفعات ۲۶۵ و ۲۶۷ و ۲۶۸ و ۲۶۹ مجموعہ تعزیرات اس عدالت کی اجازت سے جسے رہ برداشت غافلہ پیش ہوا اس شخص کے راضی نامہ پر جس کو ضرر شدید پہنچایا گیا ہو طے ہو سکیں گے۔

(۳) جب کوئی جرم حسب دفعہ ہذا قابل راضی نامہ ہو تو اس کی اعانت یا اقدام ہی (جب اقدام خود جرم ہو) قابل راضی نامہ ہوگا۔

(۴) جب وہ شخص جو حسب دفعہ ہذا راضی نامہ پیش کر نیکہ مجاز ہوتا۔ نابالغ یا مجنون یا فاقر العقل ہو تو وہ شخص جو اس کی طرف سے معاہدہ کر نیکہ مجاز ہو راضی نامہ پیش کر سکتا ہے۔

(۵) جب لزم تجویز کے لئے سپرد کیا گیا ہو یا بصورت اثبات جرم اس نے دفعہ کیا ہو تو بلا اجازت اس عدالت کے جس میں وہ سپرد کیا گیا ہو یا

۴  
۱۱۵۴  
۱۱۵

اوس عدالت کے جس میں مرفعہ دائر ہو جو کہ کی بابتہ کوئی راضی نامہ نہ پہنچا گیا۔  
(۶) حسب دفعہ ۲۷۷ راضی نامہ پیش ہو ملزم کے حق میں برأت کا اثر نہ ہوگا۔  
ناظم کی کارروائی ان مقدمات میں (۲۷۷) (۱) اگر ناظم کو دوران  
جو وہ فیصلہ نہیں کر سکتا ہے۔ تحقیقات میں کوئی مقدمہ شہادت موجود

سے اس قسم کا معلوم ہو کہ اس کی تجویز سپردگی اسی ضلع کے کسی اور  
ناظم سے ہونی چاہیے تو ناظم مذکور کارروائی یہی کر کے مقدمہ ایک مختصر  
کیفیت کے ساتھ ایسے ناظم کے پاس جس کے وہ ماتحت ہو یا کسی اور  
ناظم مجاز سماعت کے پاس جس کی ناظم عدالت نظامت ضلع ہدایت  
کرے بھیجے گا۔

(۲) وہ ناظم جس کے پاس مقدمہ بھیجا جائے کہ مجاز ہو تو خود ہی اوس میں  
تجویز کرے گا یا اپنے کسی ماتحت ناظم کے پاس جو مجاز سماعت ہو تجویز کے  
لئے مستقل کرے گا یا بغرض تجویز عدالت نظامت سشن میں سپرد  
کرے گا۔

۴  
۱۱۵

کارروائی جیکہ دوران تحقیقات میں دفعہ (۲۷۸) (۱) اگر دوران تحقیقات  
مقدمہ قابل سپردگی معلوم ہو میں فیصلہ بردستخط کرنے سے پہلے کسی وقت  
ناظم کو یہ معلوم ہو کہ مقدمہ قابل تجویز عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ  
عدالت ہے اور ناظم مذکور کو مقدمہ سپرد کرنے کا اختیار ہو تو وہ کارروائی  
موقوف کر کے ملزم کو حسب احکام دفعات بالا عدالت مذکور میں سپرد  
کرے گا۔

(۲) اگر ناظم مذکور ملزم کو تجویز کے لئے سپرد کرنے کا اختیار نہ رکھتا ہو۔ تو وہ  
حسب دفعہ ۲۷۷ عمل کریگا۔

۴  
۱۱۵

تجویز اولہ اشخاص کی جن سے دفعہ ۳۲ مجموعہ تعزیرات متعلق ہو۔  
دفعہ (۲۷۹) ہر شخص جس سے  
مجموعہ تعزیرات کے دفعہ ۳۲ متعلق

ہو سکتی ہے۔ عدالت نظامت مشن یا مجلس عالیہ عدالت میں جیسا موقع ہو سپرد کیا جاسکے گا بجز اس کے کہ اس ناظم فوجداری کے جس کے رو برو مقدمہ دائر ہو یہ یا تو ہو کہ ملزم کے مجرم قرار پانے کی صورت میں وہ خود کافی سزا تجویز کر سکتا ہے۔

دفعہ ۲۸۰

کارروائی جبکہ ناظم کافی سزا | وقوعہ (۲۸۰) جب کسی درجہ کے ناظم فوجداری کی رائے بعد سماعت شہادت پیش کردہ مستفیض نہ دے سکتا ہو۔

دفعہ ۲۸۱

ملزم یہ ہو کہ ملزم پر مجرم ثابت ہے اور اس کو اس سزا سے جو خود دے سکتا ہے کوئی دوسری قسم کی یا زیادہ سخت سزا ملنی چاہیے تو اپنی رائے قلمبند کر کے مثل مقدمہ مع ملزم اس ناظم ضلع یا ناظم حصہ ضلع کے پاس بھیج دینا چاہیے جس کا وہ ماتحت ہو۔

(۲) وہ ناظم جس کے پاس مثل مقدمہ بھیجے جائے گی۔ اگر مناسب خیال کرے فریقین کا اور کسی ایسے گواہ کا جو پہلے شہادت دے چکا ہو اس کو مکرر طلب کر کے اظہار رائے سکے گا اور شہادت فریقین طلب کر کے قلمبند کر سکیگا اور مقدمہ میں ایسی رائے یا حکم سزا یا اور حکم صادر کر سکیگا جو اس کو مناسب معلوم ہو اور قانوناً جائز ہو۔

دفعہ (۲۸۱) | اگر کسی مقدمہ کی | اثبات جرم یا سپردگی مقدمہ اس شہادت پر جس کا ایک حصہ ایک ناظم نے اور دوسرا حصہ دوسرے نے قلمبند کیا ہو۔

دفعہ ۲۸۲

اور اس کی جگہ کوئی دوسرا ناظم مجاز سماعت مقرر ہو تو ناظم آخر الذکر اس شہادت پر جو ناظم سابق نے یا جزواً اس نے اور جزواً خود قلمبند کی ہو مقدمہ کو تفصیل کر سکے گا یا گواہوں کو مکرر طلب کر کے از سر نو تحقیقات کر سکے گا۔



لیکن شرط یہ ہے کہ۔

(الف) جب کسی مقدمہ میں دوسرا ناظم اپنی کارروائی شروع کرے تو ملزم کُل گواہوں کا یا دن میں سے کسی کا مکرر اظہار لئے جانے کی درخواست کر سکتا ہے۔

(ب) مجلس عالیہ عدالت یا اون مقدمات میں ناظم ضلع جس میں تجویز اوس کے کسی ماتحت ناظم نے کی ہو خواہ اسکا مرافعہ ہوا ہو یا نہ ہوا ہو تجویز منسوخ کر سیکے گا جو ایسی شہادت کی بنا پر صادر کی گئی ہو جو کُل ناظم مجوز نے قلمبند کی ہو اگر اس کی رائے میں ملزم کو ایسی کارروائی سے فی الواقع نقصان پہونچا ہو۔

(۲) اس دفعہ کی کوئی عبارت اون صورتوں سے متعلق نہ ہوگی جن میں حسب دفعہ ۷۷۷ م کارروائی ملتوی کی جائے۔

کسی شخص حاضر عدالت کا الزام کی | دفعہ (۳۸۲) (۱) ہر شخص جو کسی عدالت تحقیقات کے لئے روکا جانا۔ | فوجداری میں حاضر ہوگا وہ گرفتار یا طلب

ہو کر نہ آیا ہو۔ کسی جرم کی تحقیقات یا تجویز کی عرض سے جبکہ عدالت مذکور سماعت کر سکتی ہو اور جس کا ارتکاب شہادت سے پایا جاتا ہو عدالت مذکور کے حکم سے روکا جاسکے گا۔ اور اس کے خلاف اسی طور پر کارروائی کی جاسکتی کہ گویا وہ گرفتار یا طلب ہو کر آیا تھا۔ لیکن اوس کے مقابلہ میں از سر نو سماعت لی جائے گی۔

عدالت میں عام خلافتی جائے گی | دفعہ (۳۸۳) وہ مقام عام ہوگا جہاں

کوئی عدالت فوجداری کسی جرم کی تحقیقات یا تجویز کی غرض سے اجلاس کرے اور عام خلافتی جہاں تک آرام کے ساتھ کنجائش ہو اوس میں

جائے گی۔ لیکن عدالت اگر مناسب سمجھے کسی خاص مقدمہ کی کسی نوبت پر حکم

۲۸۲

۲۸۳

۲۸۴

دے سکے گی۔ کہ عامہ خلاف یا کوئی خاص شخص اس کمرہ یا مکان میں جہاں اجلاس ہونے آئے یا کئے یا حاضر نہ رہے۔

موجودہ

## باب

### شہادت قلمبند کرنے کا طریقہ

شہادت قلم کے مواہم میں لی جائے گی | دفعہ (۲۸۴) بجز اس صورت کے جس کے لئے کوئی صریح حکم اسکے خلاف ہو تمام شہادت جو مطابقی احکام باب ۱۶ و ۱۸ و ۱۹-۱۰ لی جائے لازم کے یا جب اس کی اصالت حاضری معاف ہو تو اس کے ذیل کے مواہم میں لی جائے گی۔

موجودہ

شہادت قلمبند کرنے کا طریقہ | دفعہ (۲۸۵) سوائے تحقیقات سرسری کے ہر تحقیقات میں جو کسی عدالت فوجداری میں عمل میں آئے گواہوں کی شہادت حسب طریقہ مندرجہ ذیل قلمبند کی جائے گی۔

موجودہ

گواہوں کا اظہار کس طرح لکھا جائیگا۔ | دفعہ (۲۸۶) ہر گواہ کا اظہار جیسے جیسے وہ بیان کرتا جائے عدالت کی زبان میں ناظر عدالت بطور بیان مسلسل خود اپنے قلم سے لکھے گا اور گواہ کو ہواجمہ فریقین برسر اجلاس پڑھ کر سنائیگا اور اس کے اس کے دستخط لے کر اپنے دستخط کرے گا اور اس کے ذیل میں یہ یادداشت درج کرے گا کہ اظہار مندر گواہ نے اس کی تصدیق کی۔

موجودہ

یادداشت جبکہ شہادت ناظم | دفعہ (۲۸۷) جن مقدمات میں ناظر عدالت عدالت خود قلمبند نہ کرے۔ کسی کافی وجہ سے شہادت خود قلمبند نہ کر سکے

موجودہ

اس کو لازم ہوگا کہ وجہ معذوری تحریر کر کے شامل کرے گا اور گواہ کا اظہار کسی اہلکار عدالت سے اپنے مواہم میں قلمبند کر کے گواہ کو سناتے

کے بعد اوس پر اوس کے دستخط لے اور خود دستخط کرے۔

شہادت حاکم کی زبان میں قلمبند (دفعہ ۲۸۸) (۱) باوجود احکام دفعات بالا کے جانے کی اجازت۔

کسی ضلع یا حصہ ضلع میں یا ان کا ردائیوں میں جو کسی عدالت کے روبرو ہوں ناظم عدالت بالعموم یا خاص قسم کے مقدمات میں اپنی مادری زبان میں ہر گواہ کی شہادت لکھے۔

(۲) جو شہادت اس طور سے قلمبند ہو اوس پر ناظم عدالت کے دستخط ہوں گے اور احکام ترجمہ زبان عدالت شامل مثل کیا جائیگا۔

شہادت تحت دفعہ ۲۸۷ یا ۲۸۸ (دفعہ ۲۸۹) (۱) جو شہادت حسب دفعہ قلمبند کرنے کا طریقہ۔

جواب نہیں بلکہ بطور بیان سلسل قلمبند کی جائے گی لیکن ناظم عدالت اگر مناسب سمجھے تو کوئی خاص سوال مع اوس کے جواب کے لکھ سکے گا۔

اظہار کا سنا نا اور بصورت منہوت (دفعہ ۲۹۰) (۱) ہر گواہ کی شہادت اسکی اصلاح کرنا۔

مکمل ہوتے ہی اوس کے لازم کے یا اگر لازم وکالتاً حاضر ہو تو اوس کے وکیل کے مواجہ میں پڑھ کر سنائی جائے گی اور بشرط ضرورت اسکی اصلاح کی جائے گی۔

(۲) گواہ کو اوس کا اظہار پڑھ کر سننے پر اگر حاکم کو یہ معلوم ہو کہ اس کے کہنے میں کوئی غلطی ہوئی ہے یا گواہ کسی امر کی نسبت بیان کرے کہ وہ صحیح طور پر نہیں لکھا گیا تو حاکم اسکی اصلاح بذریعہ ایک یا دو داشت کے جس پر گواہ کے دستخط لے جائیں گے کر دیگا۔

(۳) اگر گواہ کا اظہار اوس کی زبان میں نہ لکھا جائے اور وہ اس زبان کو جس میں لکھا گیا نہ سمجھتا ہو تو اس کی زبان میں یا کسی اور زبان میں جس کو وہ

ایک دفعہ

۲۸۸

۲۸۹

۲۹۰

۲۹۱/۱

سمجھتا ہو ترجمہ کر کے اسکو سمجھایا جائیگا۔  
 (۲۹۱) (۱) جب کبھی شہادت ایسی زبان  
 میں ادا کی جائے جس کو ملزم جو اس وقت اصالتاً  
 حاضر ہو نہ سمجھتا ہو تو اسکا پورا پورا ترجمہ کسی ایسی زبان میں جس کو وہ سمجھتا ہو  
 اسکو سنایا جائیگا۔

(۲) اگر ملزم وکالتاً حاضر ہو اور شہادت سوائے زبان عدالت کے کسی اور  
 زبان میں ادا کی جائے جسکو اسکا وکیل نہ سمجھتا ہو تو اسکا پورا ترجمہ زبان عدالت  
 میں وکیل مذکور کو سنایا جائیگا۔

مستثنیٰ۔ جب کوئی دستاویز کسی مسلمہ یا مثبتہ امر کے متعلق محض بغرض  
 تائید پیش کی جائے تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ اس کے صرف اس قدر  
 حصہ کا ترجمہ کراے جو ضروری معلوم ہو۔

کیفیت طرز و حالات گواہ | دفعہ (۲۹۲) | بوقت ادائی شہادت گواہ  
 کی جو طرز و حالت ہو اسکی نسبت ایسی کیفیت جو ضروری معلوم ہو ناظم  
 بطور یادداشت تحریر کرے گا۔

اظہار ملزم کیونکر قلمبند کیا جائیگا | دفعہ (۲۹۳) (۱) | جب کبھی کسی عدالت  
 میں کسی ملزم کا اظہار لیا جائے تو ہر ایک سوال جو اس سے کیا جائے اور  
 ہر ایک جواب جو وہ دے بلا کم و کاست اس زبان میں جس میں اظہار  
 لیا جائے یا اگر یہ ممکن نہ ہو تو اس کی وجہ لکھ کر عدالت کی زبان میں قلمبند کیا  
 جائے گا اور قلمبند شدہ اظہار اگر وہ پڑھ سکتا ہو تو اسکو معائنہ کرایا جائے گا  
 یا اسکے روبرو پڑھایا جائیگا یا اگر وہ اس زبان کو جس میں کہ اظہار لکھا گیا ہو نہ سمجھتا  
 ہو تو کسی ایسی زبان میں جس کو وہ سمجھتا ہو ترجمہ کر کے اسکو سنایا جائیگا  
 اور اس کو اختیار ہوگا کہ اپنے جواب کی توضیح کرے یا اس میں کچھ اضافہ  
 کرے جب تمام تحریر اس بیان کے موافق ہو جائے جس کو وہ صحیح

ملاحظہ فرمائیے

ظاہر کرتا ہو تب ملزم کے اور حاکم کے دستخط اس پر ثبت ہوں گے اور حاکم اپنے ماتھے سے اس امر کی تصدیق لکھے گا کہ وہ اظہار اوس کے مواجہہ اور اس کی سماعت میں لیا گیا ہو اور اوس میں ملزم کا تمام بیان صحیح طور پر لکھا گیا ہے۔ لیکن کسی کافی وجہ سے ملزم کا اظہار اگر ناظم خود قلمبند نہ کر سکے تو وجہ معذوری بصراحت ایک یادداشت میں درج کر کے شامل کرے گا اور مابندی احکام دفعہ ہذا اپنے رد برو اور اپنی سماعت میں ملزم کا اظہار کسی الہیکار عدالت سے قلمبند کرے گا۔  
(۲) دفعہ ہذا کی کوئی عبارت تحقیقات سرسری سے متعلق نہوگی۔

## باب (۲۲)

### فیصلہ

فیصلہ سنائے کا طریقہ [دفعہ (۲۹۴) (۱) ہر مقدمہ کا فیصلہ کارروائی ختم ہوتے ہی یا اوس کے بعد کسی تاریخ پر جس کی اطلاع فریقین یا اون کے وکلاء کو دی جائے گی۔ برسر اجلاس زبان عدالت میں ناظم عدالت سناوے گا۔  
(۲) فیصلہ ملزم کے مواجہہ میں سنایا جائے گا بجز اس صورت کے کہ وہ اصالتاً حاضری سے معاف کیا گیا ہو اور منراے مجوزہ صرف جرمانہ ہو یا وہ بری کیا جائے کہ ایسی صورت میں اوس کے وکیل کے مواجہہ میں سنایا جائے گا۔

(۳) کوئی فیصلہ اس وجہ سے ناجائز نہ ہوگا کہ کوئی فریق یا اس کا وکیل اوس تاریخ یا اس مقام پر جس کی اطلاع فیصلہ سنانے کے لئے دی گئی تھی حاضر نہیں

تہا یا یہ کہ اس تاریخ اور مقام کی اطلاع فریقین یا اون کے وکلاء کو یا ان میں سے کسی کو نہیں دی گئی تھی۔

(۴۷) دفعہ (۵۰۴) کے احکام کی وسعت پر اس دفعہ کا کوئی اثر نہ ہوگا۔

فیصلہ کس زبان میں ہوگا | دفعہ (۲۹۵) (۱) بجز اس صورت کے جس اور مضمون فیصلہ کی بابت مجموعہ ہدایتیں کوئی اور سرچشمہ ہو فیصلہ زبان عدالت

میں حاکم اجلاس کے تسلیم سے لکھا جائیگا اور انہیں امور تصفیہ حلیہ اور انکشاف تصفیہ مع وجہ ہوگا اور سنائے وقت اس تاریخ لکھ کر حاکم اپنے دستخط کرے گا۔ (۲) انہیں اس جرم کی صراحت ہوگی جو ملزم پر ثبات قرار دیا جائے اور دفعہ مجموعہ تعزیرات کی ایک سے زیادہ دفعات میں سے کس دفعہ میں یا ایک ہی مجموعہ تعزیرات کی ایک سے زیادہ دفعات میں سے کس دفعہ میں یا ایک ہی دفعہ کے اجزاء میں سے کسی جزو میں داخل ہو تو عدالت اسکی تصریح کرے گی علی سبیل البدل فیصلہ صادر کرے گی۔

(۳) بصورت برأت فیصلہ میں عدالت اس جرم کی صراحت کریگی جس سے ملزم بری کیا جائے اور اسکو چھوڑ دینے کی ہدایت کرے گی۔

جرائم قابل سزائے موت میں کوئی اور سزا | دفعہ (۲۹۶) اگر ملزم پر ایسا جرم قرار دیا تجویز ہونے کی صورت میں وجہ ظاہر جائے جس کے لئے سزائے موت مقرر کی جائے گی۔ اور عدالت سوائے سزائے موت کے

کوئی اور سزا تجویز کرے تو لازم ہوگا کہ فیصلہ میں اس کی وجہ ظاہر کی جائے۔

حکم سزائے موت | دفعہ (۲۹۷) جب کسی شخص کی نسبت حکم سزائے موت صادر کیا جائے تو فیصلہ میں یہ ہدایت کی جائے گی کہ وہ شخص قتل کیا جائے۔

عدالت فیصلہ کو تبدیل نہ کرے گی | دفعہ (۲۹۸) کوئی عدالت مجاز نہ ہوگی کہ

۳۰۲

جب فیصلہ پر ایک مرتبہ حاکم عدالت کے دستخط ہو جائیں تو اس میں کوئی تبدیل یا تجویز ثنائی کرے۔ سوائے اس صورت کے جسکا ذکر دفعات ۳۰۲ اور ۳۰۵ (۴) اور ۳۰۶ (۲) میں ہے یا بغرض تصحیح سہو کتابت۔

۳۰۳

نقل فیصلہ درخواست کرنے پر دفعہ (۳۰۹) لازم کی درخواست پر لازم کو دی جائے گی۔ فیصلہ کی ایک نقل یا جب وہ ایسی خواہش

ظاہر کرے فیصلہ کا ترجمہ اگر ممکن ہو اس کی زبان میں یا زبان عدالت اسکو بلا توثیق و یا جانیگا ایسی نقل سوائے مقدمات طلبنامہ کے ہر صورت میں بلا اجرت دی جائے گی۔

۳۰۴

فیصلہ کا کب ترجمہ کیا جائیگا دفعہ (۳۰۰) اصل فیصلہ اور اگر وہ سوائے زبان عدالت کے کسی اور زبان میں لکھا گیا ہو تو اسکا ترجمہ ہی شامل مثل مقدمہ کیا جائیگا۔

۳۰۵

عدالت نظامت سشن تجویز اور حکم نرا کی نقل ناظم جہادری کے پاس بھیجے گی جن کی تجویز عدالت نظامت سشن میں ہو۔ عدالت مذکور اپنے فیصلہ اور حکم نرا کی ایک نقل اس ناظم جہادری کے پاس بھیجے گی جس نے مقدمہ سپرد کیا تھا۔

## باب (۳۳)

### تمسک احکام سزا بغرض تصحیح

۳۰۶

حکم سزائے موت وغیرہ عدالت نظامت سشن حاصل کرے گی۔ نظامت سشن حکم سزائے موت یا جس

۵ زمیم جب دفعہ (۱۲) قانون نشان (۶) عدالت

دوام

دوام یا قید زائد از ۱۰ سال صادر کرے تو مثل مقدمہ مجلس عالیہ عدالت میں بھیج دے گی اور حکم مذکور کی تعمیل نامنظوری حسب دفعہ ۳۰۲ ملتوی رہے گی۔  
(۲) ایسے تمام مقدمات جن میں سزا کے جس دوام یا موت کی سزا دی گئی ہو مجلس عالیہ عدالت کے جلسہ کاظم میں اور مقدمات متذکرہ دفعہ (۳۲۳) اور وہ مقدمات جن میں قید زائد از ۱۰ سال کی سزا عدالت سشن نے دی ہو جب سے تشقیریں مثل مقدمہ کے وصول کی تاریخ سے دو ہفتہ کے اندر پیش ہوں گے۔

تحقیقات مزید یا شہادت مزید (۳۰۳) (۱) مثل مقدمہ حسب دفعہ (۳۲۳) یا دفعہ ۳۰۲ ضمن (۱) وصول ہونے پر کی ہدایت۔

اگر مجلس عالیہ عدالت کی یہ سزا ہو کہ کسی ایسے امر کے متعلق جو باید الزام یا لزم کی صفائی سے تعلق رکھتا ہو تحقیقات مزید کی جائے یا شہادت مزید لی جائے تو مجلس عالیہ عدالت خود ایسی تحقیقات کرے گی۔ یا ایسی شہادت لے گی یا اس عدالت کو تحقیقات کرنے یا شہادت لینے کی ہدایت کرے گی جہاں سے مثل وصول ہوئی ہو۔

(۲) جب ایسی مزید تحقیقات عدالت ماتحت میں ہو تو اس کی مثل مع اسے ناظم عدالت مجلس عالیہ عدالت میں بھیج دی جائے گی۔  
اختیار مجلس عالیہ عدالت دوبارہ (۳۰۴) (۱) ہر مقدمہ میں جس کی مثل حسب بجائی مشورتی حکم سزا۔ دفعہ ۳۰۳ یا دفعہ ۳۰۲ ضمن (۱) وصول ہوئی ہو

ہو مجلس عالیہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ (الف) اسے یا حکم عدالت ماتحت کو بحال رکھے یا کوئی اور حکم سزا جو قانوناً جائز ہو۔ صادر کرے۔ یا

(ب) لزم یا کوئی اور جرم ثابت قرار دے جو عدالت ماتحت قرار دے سکتی ہے یا جرم دے کہ ایسی فرد قرار دے اور جرم کی بنا پر یا یہ تبدیل فرد قرار دے اور جرم



عدالت ماحکمیت از سر نو مقدمہ کی تحقیقات کرے۔ یا

(ج) ملزم کو جرم سے بری کرے۔

حکم سزا پر حکام کے دستخط اور قلم (۳۰۵) ایسے ہر مقدمہ میں حکم سزا اور دیگر احکام مجلس عالیہ عدالت کے جلسہ متفقہ یا ہوں گے۔

جلسہ کا یا کے ارکان (جیسی کہ صورت ہو) اپنے قلم سے لکھیں گے اور ان پر اپنے دستخط کریں گے۔

اختلاف رائے کی صورت میں دفعہ (۲۰۵) جب ایسا مقدمہ چند ارکان کے اجلاس میں سماعت کیا جائے اور ان کے ردائی۔

میں اختلاف رائے مساوی ہو۔ تو وہ مقدمہ ان ارکان کی رائے کے ساتھ کسی اور رکن کے سامنے پیش کیا جائیگا۔ اور وہ بعد اس قدر سماعت کے جو محکمہ مناسب معلوم ہو اپنی رائے ظاہر کریگا۔ اور تجویز یا حکم بمثلہ راہ صادر کیا جائیگا۔

مثل بعض منظوری سرکار میں دفعہ (۳۰۶) جب احکام مجلس عالیہ کب بھیجے جائے گی۔ عدالت کی رائے جس میں دو و ام یا سزا سے موت

کی ہو تو وہ رائے مع مثل مقدمہ قضیہ تحلیہ سرکار میں ایک ہفتہ کے اندر بھیج دی جائے گی اور بصورت سزا سے موت بعد منظوری ہندوگان علیحدہ

اور بصورت سزا سے موت دو و ام بعد منظوری ہندوگان علیحدہ حکم سزا کی تعمیل کی جائے گی۔

ہندوگان علیحدہ یا دارالمہام سزا عالی سزا عالی سزا مجوزہ کو بحالی یا تبدیل کر سکتے ہیں۔

ہندوگان علیحدہ یا دارالمہام دفعہ (۳۰۷) جب مجلس عالیہ عدالت کو فی مثل تصحیح بھیجے تو ہندوگان علیحدہ یا دارالمہام

سرکار عالی کو اختیار ہوگا۔ رالف (الف) سزا سے مجوزہ مجلس عالیہ عدالت کو بحالی رکھیں۔ یا

نہایت

۳۰

۳۱

۳۲

(ب) اُسے کسی اور سزا سے بدل دیں۔ یا

(ج) ملزم کو جرم سے بری کر کے اس کی رہائی کا حکم دیں۔ یا

(د) کوئی اور حکم مناسب صادر فرمائیں۔

حکم اخیر کی نقل عدالت نظامت سشن میں تعمیل بھیجی جائے گی۔ دفعہ (۳۰۹) بعد منظور ہی سزا سے موت یا صادر کرنے حکم سزا یا کسی اور

حکم مصدرہ بندگان علیحضرت یا مدارالہما سرکار عالی یا مجلس عالیہ عدالت کے معتمد مجلس عالیہ عدالت بلا توقف اس حکم کی نقل پر مجلس عالیہ عدالت کی مہر اور انچر و مختار کے اسکو عدالت نظامت سشن میں تعمیل بھیج دیگا۔

ضابطہ ان مقدمات میں جو ایسے ناظم فوجداری کی طرف سے مرسل ہوں جو دفعہ (۵۳۰) کی رو سے عمل کر چکا ہو۔

دفعہ (۳۱۰) جب مقدمہ کسی ناظم فوجداری درجہ اول یا ناظم حصہ ضلع کے پاس حسب دفعہ (۵۳۰) بھیجا جائے تو اسے اختیار ہوگا کہ ایسا حکم سزا کوئی اور حکم صادر کرے جو وہ اس صورت میں صادر کر سکتا حسب مقدمہ کی ابتدا و اسنے سماعت کی ہوتی۔ اور اگر وہ کسی امر میں تحقیقات مزید یا شہادت مزید کی ضرورت سمجھے تو وہ خود ویسی تحقیقات کر لے یا شہادت لیگا۔ یا ہدایت کر لے گا کہ ویسی تحقیقات کیجائے یا شہادت لیجائے۔

(۳۳)

تعمیل احکام سزا

تعمیل حکم جو حسب دفعہ ۳۰۹ دفعہ (۳۱۰) جب کوئی حکم سزا سے موت یا اور حکم سزا تعمیل مجلس عالیہ عدالت میں بھیجا جائے۔

بھیجا جائے تو عدالت نظامت سشن حکم بجالی مجلس کے اور حکم کی تعمیل بذریعہ اپنے حکم نامہ کے یا کسی اور طریقہ سے کراسے کی جو ضروری اور مناسب ہو۔

الزام حکم مزائے موت | وقفہ (۱۲) اگر کوئی عورت جس کی نسبت حکم مزائے موت صادر ہوا ہو حالہ معلوم ہو تو جو حاملہ عورت یہ صادر ہو

مجلس عالیہ عدالت حکم مزائے کو وضع حمل تک ملتوی رکھے گی یا اس حکم کے سونف بعد منظوری بندرگان اعلیٰ حضرت حکم جس دوام صادر کیا جائے گا اور صورتوں میں حکم مزائے جس | وقفہ (۱۳) جب ملزم پر سوائے دوام یا قید کی تعمیل۔

ہیں کسی اور صورت میں جس دوام یا کسی میعاد کی قید کا حکم صادر کیا جائے تو عدالت صادر کنندہ حکم حکم نامہ قید فوراً اس مجلس میں بھیجے گی جس میں ملزم محبوس ہو یا ہو نیواں ہو اور اگر وہ پہلے سے مجلس میں نہ ہو تو اسے بذریعہ حکم نامہ قید مجلس میں بھیجے گی۔

حکم نامہ کس کے نام لکھا جائیگا | وقفہ (۱۴) حکم نامہ قید اس مجلس یا اور مقام کے اعلیٰ عہدہ دار کے نام لکھا جائے گا جس میں قیدی محبوس ہو یا ہو نیواں ہو۔

حکم نامہ کس کو دیا جائے گا | وقفہ (۱۵) جب قیدی کو مجلس میں رکھنا ہو تو حکم نامہ مہتمم یا داروغہ مجلس کو دیا جائیگا۔

حکم نامہ فیض وصول زر جرمانہ | وقفہ (۱۶) جب کسی مجرم پر حکم مزائے ہو مانہ صادر کیا جائے تو باوجودیکہ اس حکم میں بصورت عدم ادائیگی جرمانہ مجرم کے قید کئے جانے کی ہدایت عدالت صادر کنندہ حکم مذکور غایز ہوگی کہ مجرم کی جائیداد منقولہ کو قرق یا نیلام کر کے اس سے زر جرمانہ وصول کرنیکی غرض سے حکم نامہ جاری کرے۔

**حکم نامہ کی تعمیل** (۱۲۱) ایسے حکم نامہ کی تعمیل عدالت مذکور کے اختیار کی حدود ارضی میں ہوگی اور اس سے وہ جائیداد بھی ترقی اور نیلام ہو سکے گی جو حدود مذکور کے باہر ہو جبکہ حکمنامہ مذکور کی پشت پر اس ناظم عدالت سشن کے دستخط کئے جائیں جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی میں جائیداد پائی جائے۔

**حکم سزا قید کی تعمیل** (۱۲۲) جب مجرم پر صرف جرم نامہ کیا جائے اور بصورت عدم ادائی جرم نامہ قید کا حکم ہو اور عدالت حسب دفعہ ۱۲۱ حکمنامہ جاری کرے تو وہ حکم قید کی تعمیل ملوثی کر کے مجرم کو اس شرط پر رہائی دے سکیگی کہ وہ ایک مجلکہ مع یا بلا ضمانت جیسا کہ عدالت مناسب سمجھے اس مضمون کا لکھدے کہ واپسی حکمنامہ کی مقررہ تاریخ پر وہ اس عدالت میں حاضر ہوگا اور بصورت عدم وصول جرم نامہ عدالت حکم دے سکیگی کہ حکم قید کی تعمیل فوراً کی جائے۔

(۱۲۳) کسی مقدمہ میں جس میں کسی رقم کی ادائی کا حکم دیا گیا ہو اور اس کے وصول نہ ہونے پر سزائے قید دیا جاسکتی ہو اور رقم مذکور فوراً ادا نہ کی جائے تو عدالت اس شخص کو جسے رقم ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہو مجلکہ محکومہ مضمون لکھدے کہ حکم دے سکے گی اور اگر وہ مجلکہ نہ لکھدے تو اس پر حکم سزائے قید فوراً اس طرح نافذ کر سکیگی کہ گویا رقم وصول نہیں ہوئی۔

**کس کے حکم سے حکمنامہ** (۱۲۴) ہر حکمنامہ جو بغرض تعمیل حکم سزا ہو جاری کیا جاسکتا ہے اس ناظم عدالت کے جس نے حکم سزا صادر کیا ہو یا اس کے جانشین کے حکم سے جاری کیا جائیگا۔

**حکم سزائے تادیب کی تعمیل** (۱۲۵) جب ملام کی نسبت صرف حکم سزائے تادیب صادر ہو تو اس کی تعمیل ایسے مقام اور وقت پر کی جائے گی جس کی عدالت ہدایت کرے۔

تاریخ  
۳۲۱

حکم سزائے تازیانہ مع (وقفہ ۳۲۱) (۱) جب ملزم کی نسبت حکم سزائے قید کی تعمیل۔

تو تازیانہ اس وقت تک نہ لگایا جائے گا جب تک کہ تاریخ حکم سزائے پندرہ روزہ نہ گزر جائیں۔ یا اگر اوس عرصہ میں مرافعہ دار ہو جائے تو جب تک کہ عدالت مرافعہ حکم سزا بحال رکھنے کی تجویز نہ کرے۔

(۲) تازیانہ مہتمم جس کے رو برو لگایا جائے گا بجز اوس صورت کے کہ ناظم عدالت اپنے مواجب میں تازیانہ لگائے گا حکم دے۔

۳۲۲

سزائے تازیانہ دینے کا طریقہ (وقفہ ۳۲۲) (۱) تازیانہ ایسے طریقے سے اور جسم کے ایسے حصہ پر لگایا جائیگا جس کی نسبت سرکار ہدایت کرے۔

(۲) سولہ برس یا اس سے زیادہ عمر کے شخص کو تازیانہ سبک بیہ سے جیکا قطر آدھ انچ سے کم نہ ہو لگایا جائے گا اور سولہ برس سے جس کی عمر کم ہو اسکو ایسے آدھ سے جو سرکار اس واسطے تجویز کریں۔

(۳) سزائے تازیانہ کی تعمیل یہ دفعات نہ کی جائے گی۔

۳۲۳

تازیانہ نہ لگایا جائے گا (وقفہ ۳۲۳) (۱) کسی حکم سزائے تازیانہ کی تعمیل نہ کی جائے گی بجز اس کے کہ کوئی طبیب

اس امر کی تصدیق کرے یا اگر کوئی طبیب موجود نہ ہو تو ناظم عدالت یا اور عہدہ دار کو جو حکم سزا کی تعمیل کرے یہ معلوم ہو کہ مجرم اس قدر تندرست ہو کہ اس سزا کو برداشت کر سکیگا۔

تعمیل کی موافقی (۲) اگر اثناے تعمیل حکم سزائے تازیانہ میں طبیب اس بابت کی تصدیق کرے یا اس ناظم عدالت یا عہدہ دار تعمیل کنندہ کو معلوم ہو کہ مجرم ایسا تندرست نہیں ہو کہ سزائے باقیانہ برداشت کر سکے تو تازیانہ لگانا قطعاً بند کر دیا جائے گا۔

۲۹۵

ضابطہ حبس مندرجہ ذیل کے  
دفعہ ۲۲۲ (۱) ہر مقدمہ میں جس میں  
دفعہ ۲۲۲ کی رو سے تعمیل حکم مندرجہ ذیل

کلا یا جزو مسدود کر دی جائے مجرم اس وقت تک حراست میں رہے گا جتنے تک عدالت صاف و کھلے حکم مندرجہ ذیل کی ترمیم کرے اور عدالت مذکور مندرجہ مجوزہ کو معاف یا بجائے حکم تازیانہ یا دستور مندرجہ ذیل تازیانہ کی جس کی تعمیل نہ ہو سکی ہو مجرم کو کسی میعاد کے لئے جو ایک سال سے زیادہ نہ ہو قید رکھنے کا حکم دے سکیگی اور یہ مندرجہ ذیل اور مندرجہ ذیل علاوہ ہو سکیگی جو اس جرم کی بابت اس کے لئے پہلے تجویز ہو چکی ہو۔

(۲) اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائے کہ عدالت اس میعاد سے زیادہ قید تجویز کر سکتی ہے جس کا ملزم قانوناً مستوجب ہے یا جس کے تجویز کرنے کی عدالت مجاز ہے۔

مجرمان مفروضہ حکم مندرجہ ذیل کی تعمیل  
نسبت حسب مجموعہ ہذا حکم مندرجہ موت یا جرم تازیانہ یا

تازیانہ صادر کیا جائے تو اس کی فوراً تعمیل کی جائے گی اور مندرجہ قید کی صورت میں حسب ذیل اس کی تعمیل ہوگی۔

(۲) اگر مندرجہ جدید اوس مندرجہ قید کی بوقت فراہم رہا تھا زیادہ شدید ہو تو اوس کی تعمیل فوراً کی جائے گی۔

(۳) اگر مندرجہ جدید اوس مندرجہ زیادہ شدید نہ ہو قید کی بوقت فراہم رہا تھا تو اس کی تعمیل مندرجہ ذیل مانده سابق کی تعمیل کے بعد شروع ہوگی۔

حکم مندرجہ اوس مجرم کی نسبت جس کی نسبت  
کسی اور مجرم کی علت میں حکم مندرجہ صادر ہو چکا ہو۔

دفعہ ۲۲۴ (۱) جب کسی ایسے شخص کی نسبت جو پہلے سے کسی جرم کی پاداش میں مقید ہو حکم مندرجہ

۲۹۶

۳۹۸

قید صادر کیا جائے تو ایسی میعاد قید سابق کے منقضی ہونے پر شروع ہوگی۔

۳۹۹

قید بصورت عدم ادائی | وقفہ (۳۲۷) جب سزائے قید اصلی کے ساتھ جرمانہ کی تعمیل۔

سزائے قید بصورت عدم ادائی جرمانہ کی تجویز ہو اور مجرم کو اصل اصلی قید کی میعاد ختم ہونے پر کسی اور میعادوں کے لئے سزائے قید اصلی بھگتنا پے تو اسکے یا ان تمام کے ختم ہونے پر سزائے قید بصورت عدم ادائی جرمانہ کی تعمیل ہوگی

۳۹۹

تادیب گاہوں میں نوعمر | وقفہ (۳۲۸) اگر کسی شخص کی نسبت جسکی عمر مجرموں کا قید رہنا۔

پندرہ سال سے کم ہو قید کی سزائے تجویز کیا جائے تو عدالت یہ حکم صادر کر سکے گی کہ مجرم بجائے عام محبس کے کسی ایسے مقام میں رکھا جائے جسکو سرکار نے ایسے مجرمین کے لئے تادیب گاہ مقرر کیا ہو۔

۴۰۰

حکم سزائی تعمیل کے بعد مکنت نہ | وقفہ (۳۲۹) جب حکم سزائی تعمیل ہو جائے گا واپس کرنا۔

تو عدلہ دائر تعمیل کنندہ حکمتانہ کی پشت پر یہ کیفیت لکھ کر کہ حکم سزائی تعمیل کس طرح کی گئی اور اس پر اپنے دستخط کر کے اس کو عدالت میں بھیجے گا جہاں سے وہ اجراء ہوا تھا۔

## باب ۲۵

### التواء و معافی و تبدیلی احکام سزا

۴۰۱

احکام سزائے ملتوی یا معاف | وقفہ (۳۳۰) (۱) جب کسی شخص کی نسبت کرنے کا اختیار۔

کوئی حکم سزا صادر ہوا ہو تو سرکار کسی وقت بلا شرط یا پابندی ان شرائط کے جن کو وہ قبول کرے حکم سزا کو ملتوی یا

مجموعہ ضابطہ قعداری سرکار عالی

سزا مجوزہ کلاً یا جزاً معاف کر سکیں گے۔

(۲) جب کوئی درخواست بغرض التوا یا معافی سزا سرکار میں پیش ہو تو سرکار اس امر کی نسبت کہ وہ قابل منظوری ہے یا نہیں اس عدالت کی رائے مع وجہ طلب کر سکیں گے جس نے تجویز سزا صادر کی یا جس نے اسکو بحال رکھا۔

(۳) اگر سرکار کو معلوم ہو کہ کوئی شرط جس کے بموجب سزا ملتی یا معاف کی گئی ہو پھر ہی نہیں کی گئی تو سرکار اس حکم التوا یا معافی کو منسوخ کر سکیں گے اور اگر شخص مذکور مقید نہ ہو تو بذریعہ کسی عہدہ دار کو توالی کے اسکی گرفتاری کا حکم دے سکیں گے اور باقی ماندہ میعاد سزا کی تکمیل کے لئے وہ پھر محبس میں بھیجا جاسکے گا۔

(۴) وہ شرط جس کے بموجب حسب دفعہ ۱ سزا ملتی یا معاف کی جائے ایسی ہو سکیگی جسے خود وہ شخص جس کے حق میں سزا ملتی یا معاف کی گئی ہو پوری کرے۔ یا ایسی جس کی تکمیل اس کے کسی فعل پر منحصر نہ ہو۔

(۵) سرکار بذریعہ عام قواعد یا خاص احکام کے التوا، سزا اور نجات شرط کی نسبت ہدایت کر سکیں گے جن کے لحاظ سے ایسی درخواستیں پیش اور ان پر کارروائی ہونی چاہیئے۔

تبدیل سزا کا اختیار دفعہ (۱۳۱) (۱۳۲) (۱) سرکار کو اختیار ہوگا کہ بلا ضمانت یا اس شخص کے جس کی نسبت تجویز سزا صادر ہوئی ہو سزا یا اسے مفصلہ ذیل میں سے کسی ایک کی عوض و دوسری سزا جو اس دفعہ میں اس کے بعد ہی لکھی گئی ہے تجویز کریں سزا اسے جس دوام۔ قید با مشقت کسی میعاد کے لئے جو اس سے زیادہ نہ ہو جو اسکو قانوناً دی جاسکتی قید بلا مشقت یا عدا میعاد مذکورہ صدر قید سادہ۔ جرمانہ۔

(۲) دفعہ ۱۳۱ اور دفعہ ۱۳۲ کی کسی عبارت سے بندگان علیحضرت کے ان اختیارات شاہی پر کوئی اثر نہ پڑے گا جو التوا سے تکمیل یا منسوخی یا تبدیل



یا تخفیف یا معافی سزا سے مشعلق ہوں۔

حصہ

مرافعہ استصواب اور نگرانی

باب

مرافعہ

کوئی مرافعہ بجز اس طریقہ کے جس کی دفعہ (۳۳۲) بجز اوس طریقہ کے جس کی اجازت ہے دائرہ ہو سکے گا۔

کسی تجویز یا حکم عدالت فوجداری کی ناراضی سے مرافعہ دائر نہ ہو سکیگا۔ مرافعہ بتا راضی حکم نامہ منظور ہوگا۔

درخواست حاکم دفعہ (۳۳۳) جس شخص کی درخواست

حوالگی مال یا ذر من مدام حسب دفعہ (۳۳۴) کسی عدالت سے نامعلوم ہوئی ہو وہ عدالت مجاز میں مرافعہ کر سکیگا۔

مرافعہ بتا راضی حکم مشعر احوال دفعہ (۳۳۴) جس شخص کو کوئی ناظم فوجداری ضمانت نیک چینی۔

دفعہ (۳۳۵) چھوٹے یا بلا ضمانت داخل کر نیکا حکم دے وہ ناظم عدالت

لے زیم حسب دفعہ ۱۳ قانون نشان (۴) ضابطہ

نظامت ضلع کے پاس مرافقہ کر سکیگا۔

مرافقہ بناراضی حکم سزا مصدرہ وقوعہ (۳۳۵) (۱) جس شخص پر کسی ناظم فوجداری درجہ دوم یا سوم۔

قرار دیا ہو وہ ناظم عدالت نظامت ضلع کے پاس مرافقہ کر سکے گا۔

مرافقہ کا کسی ناظم درجہ اول (۲) ناظم عدالت نظامت ضلع پر حکم دیکے گا کے پاس منتقل ہوتا۔ کسی مرافقہ کی جو حسب ضمن (۱) رجوع ہوا ہو یا

اون میں سے کسی خاص قسم کے مرافقہ کی سماعت کوئی ناظم فوجداری درجہ اول کرے جو اس کا ماتحت ہو اور جسے سرکار نے ایسے مرافقہ کی سماعت

کا اختیار دیا ہو۔ اور اگر ایسا مرافقہ ناظم عدالت نظامت ضلع کے روبرو پیش ہو تو اوس ناظم ماتحت کے پاس منتقل کر دیا جائیگا۔ مگر ناظم عدالت

نظامت ضلع کو اختیار ہوگا کہ کسی مرافقہ کو جو اس طرح پیش یا منتقل ہوا ہو اس کے پاس سے منگوا کر خود تجویز کرے۔

مرافقہ بناراضی حکم سزا مصدرہ مددگار ناظم عدالت نظامت سشن یا ناظم درجہ اول مددگار ناظم عدالت نظامت سشن جس شخص پر کسی

یا ناظم عدالت نظامت ضلع یا کسی اور ناظم فوجداری درجہ اول نے جرم ثابت قرار دیا ہو وہ اور ہر شخص جس پر حسب دفعہ (۲۸۰) کسی ناظم درجہ

اول نے حکم سزا صادر کیا ہو عدالت نظامت سشن میں مرافقہ کر سکے گا۔ لیکن

(الف) جب کسی شخص کو کوئی ناظم درجہ اول عدالت فوجداری بلوہ مجرم قرار دے تو اس کا مرافقہ مجلس عالیہ عدالت میں ہوگا۔

(ب) جب کسی مقدمہ میں کوئی مددگار ناظم عدالت نظامت سشن حکم سزا سے فیض زیادہ از چار سال صادر کرے تو اس کا مرافقہ مجلس عالیہ عدالت میں ہوگا۔

عدالت نظامت سشن میں | وقوعہ (۳۲۳) جب مرافعہ عدالت نظامت مرافعہ کی سماعت۔

عدالت نظامت سشن کرے گا۔

مرافعہ بناوٹ یعنی حکم سزا مصدہ ناظم | وقوعہ (۳۲۴) جو شخص ناظم عدالت عدالت نظامت سشن۔

وہ مجلس عالیہ عدالت میں مرافعہ کر سکے گا۔

خفیف مقدمات کا مرافعہ ہوگا | وقوعہ (۳۲۵) ان صورتوں میں کوئی مجرم

مرافعہ کر سکے گا جن میں ناظم عدالت نظامت سشن یا ناظم عدالت نظامت ضلع نے سرت حکم سزا سے قید جو ایک ماہ سے زیادہ نہ ہو یا صرف حکم سزا سے جرمانہ جس کی مقدار پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو صادر کیا ہو اور نہ اس صورت میں جبکہ سزا سے قید محض بچہ عدم ادائی جرمانہ ہو۔

تجویز سرسری میں جہ ثابت قرار پائے | وقوعہ (۳۲۶) جس مقدمہ میں حسب دفعہ کی صورت میں مرافعہ

ایک چھٹے سے زیادہ نہ ہو۔ یا صرف سزا سے جرمانہ جس کی تعداد پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو یا صرف سزا سے زیادہ نہ ہو۔ یا صرف جھلکہ داخل کرنے کا حکم صادر ہو مرافعہ نہ ہو سکیگا۔

دفعات ۳۲۷ و ۳۲۸ | وقوعہ (۳۲۷) کسی حکم سزائے تذکرہ دفعات ۳۲۹ کے متعلق شرط۔

تذکرہ شامل کی جائیں مرافعہ کیا جاسکے گا۔ لیکن دفعہ ہذا کے اغراض کے لئے حکم سزا سے قید بصورت عدم ادائی جرمانہ ایسا حکم نہیں سمجھا جائے گا جس میں سزا نہیں شامل ہے۔

حکم برأت کی ناراضی | وقوعہ (۳۲۸) وکیل سرکار حسب ہدایت یا منظور سرکار تجویز برأت ملزم کی ناراضی سے اگر وہ تجویز برأت سے مرافعہ۔

مجلس عالیہ عدالت کے کسی عدالت ابتدائی بعدالت مراقبہ سے صادر کی ہو مجلس عالیہ عدالت میں مرافعہ کر سکیگا۔

مرافعہ کن امور کے متعلق | دفعہ (۳۴) میں مرافعہ علاوہ امر قانونی کے اور اتفاقی ہو سکے گا۔ کی نسبت بھی دائر کیا جاسکے گا۔

توضیح: یہ عذر کہ حکم ہزار سخت ہے حسب دفعہ ۱۱ ایک امر قانونی ہے۔ درخواست مرافعہ | دفعہ (۳۴) میں ہر درخواست مرافعہ تحریری ہوگی اور اس کو خود مرافعہ یا وکیل پیش کرے گا اور پھر اس کے کہ عدالت مرافعہ کوئی اور حکم دے اس کے ساتھ نقل اس تجویز یا حکم کی جس میں نا یا فہمی سے مرافعہ پر ہنسناک رہے گی۔

ضابطہ جب مرافعہ مجلس میں ہو | دفعہ (۳۴) (۱) اگر مرافعہ مجلس میں ہو تو وہ اپنی درخواست مرافعہ مع نقول منسلکہ مہتمم

مجلس کے پاس داخل کرے گا جو اسکو عدالت مرافعہ میں بھیجے گی۔ (۲) مہتمم مجلس کے پاس درخواست مرافعہ کا پیش ہونا حفظ تادی کے لئے ایک وجہ موجب ہے۔

مرافعہ کی اطلاع | دفعہ (۳۴) میں مرافعہ اولیٰ میں یا جب حسب دفعہ (۳۴) مرافعہ نام منظور نہ ہو تو یہ تقریر تاریخ مرافعہ یا اس کے وکیل کو اور پروکار سرکار کو اگر کوئی ہو، وقت و مقام سماعت مرافعہ سے اطلاع دی جائے گی اور پروکار سرکار کی درخواست پر نقل عذرات مرافعہ اس کے حوالہ کی جائے گی۔ اگر مرافعہ حسب دفعہ (۳۴) رجوع ہو اور تو ملزم کو بھی اطلاع دی جائے گی۔

مرافعہ کا بطور سرسری نام منظور کرنا | دفعہ (۳۴) (۱) بلا حفظ درخواست مرافعہ ثانی اگر عدالت مرافعہ کو کوئی وجہ دست اندازی کی نہ معلوم ہو تو وہ بلا طلبی طرف ثانی مرافعہ نام منظور کر سکے گی مگر کوئی مرافعہ جو حسب دفعہ (۳۴)

رجوع کیا جائے اس طرح نامنظور نہ کیا جائیگا بجز اسکے کہ مرافعہ یا اسکے وکیل کو مرافعہ کی تائید میں بحث کرنیکا کافی موقع ملا ہو۔  
(۲) کسی مرافعہ کو نامنظور کرنے سے پہلے عدالت مرافعہ مقدمہ کی مثل طلب کر سکے گی۔

عدالت مرافعہ کے اختیارات (دفعہ ۳۴۸) عدالت مرافعہ کو بعد طلبی و مراحتہ مثل مقدمہ و سماعت بحث فریقین اگر کافی وجہ دست اندازی کی نہ معلوم ہو تو مرافعہ نامنظور کرے گی یا وہ مجاز ہوگی۔ کہ  
(الف) اگر مرافعہ تجویز بات ملزم کی ناراضی سے ہو تو اسے منسوخ کر کے تحقیقات فریڈ کی ہدایت کرے یا یہ ہدایت کرے کہ مقدمہ از سر نو سماعت کیا جائے یا بغرض تجویز عدالت نظامت سبشن سپرد کیا جائے۔ یا ملزم پر جرم ثابت قرار دیکر اسکی نسبت حکم سزائے حسب مشارق قانون صادر کرے۔  
(ب) جب مرافعہ بناراضی تجویز سزاوار ہو تو۔

(۱) اس تجویز کو منسوخ کر کے ملزم کو بری یا رہ کرے یا مقدمہ از سر نو سماعت کرے یا بغرض تجویز عدالت نظامت سشن میں سپرد کرنے کا کسی عدالت مجاز کو جو اسکی ماتحت ہو حکم دے یا۔

(۲) جو جرم عدالت ماتحت کے ملزم کی نسبت ثابت قرار دیا ہوا کسی کوئی اور نوعیت قرار دیکر حکم سزا بحال رکھے یا بعد یا بلا ایسی تبدیل کے سزا کو کم کر دے یا  
(۳) بعد یا بذریعہ سزا اور بعد یا بلا تبدیل نوعیت جرم بہ متابعت احکام  
(۱۰۳) سزا کی قسم اس طرح تبدیل کرے کہ تعداد سزا بڑھنے نہ پائے۔

(جہر) جب کسی اور حکم کی ناراضی سے مرافعہ ہو تو اسے تبدیل یا منسوخ کرے۔

(د) کوئی ترمیم کرے یا کوئی ایسا حکم صادر کرے جو بریناے واقعات مقدمہ قرین انصاف ہو۔

رجوع کیا جائے

مراحتہ

احکام باب ۲۲ کا تعلق عدالت مرافعہ ہے۔ وقوعہ (۳۴۹) احکام مندرجہ باب (۲۲) جہاں تک ممکن ہو مرافعہ کے فیصلہ سے بھی متعلق سمجھے جائیں گے لیکن بجز حکم عدالت مرافعہ فیصلہ سننے کے لئے ملزم کا حاضر ہونا ضروری نہ ہوگا۔ عدالت مرافعہ کے حکم کی تصدیق نقل عدالت ماتحت میں بھی جائے گی۔ وقوعہ (۳۵۰) عدالت مرافعہ اپنی فیصلہ یا حکم کی ایک نقل معصومہ عدالت ابتدائی میں بھیج دے گی اور اگر وہ عدالت نظامت ضلع کے سو اکوئی اور ہو تو تو سب سے ناظم عدالت نظامت ضلع نقل مذکور بھیج جائیگی۔ اور عدالت ابتدائی نقل فیصلہ مرافعہ وصول ہوتے ہی بجا آئے، تو محکمہ نمادہ کرے گی اور بشرط ضرورت اسکے مطابق روئے داد کی اصلاح کریگی۔

مرافعہ کے دوران میں وقوعہ (۳۵۱) (۱) عدالت مرافعہ بہ تحریر و وجہ یہ حکم دے سکیگی کہ کسی مرافعہ کے فیصلہ تک جو خود اس میں یا اسکے ماتحت کسی عدالت میں دائر ہو اس حکم کی جس کی اراضی سے مرافعہ ہوا ہو تحصیل ملتی رہی جائے اور اگر مرافعہ مجلس میں ہو تو اس کو ضمانت پر یا خود اسکے جھلک پر رکھا جائے۔

(۲) جب بالآخر مرافعہ کی نسبت حکم سزاے قید صادر کیا جائے تو وہ ایسا مجلس وہ ضمانت یا جھلک پر رکھا ہو مینا و سزا میں محسوب نہ ہوگی۔

حکم بات کے مرافعہ کے وقت وقوعہ (۳۵۲) جب کوئی مرافعہ حسب دفعہ دوم ۳۴ ملزم کی گرفتاری۔ رجوع کیا جائے تو مجلس عالیہ عدالت محکمہ دے سکیگی کہ ملزم گرفتار ہو کر خود اس کے یا کسی عدالت ماتحت کے، ورنہ حاضر کیا جائے اور جس عدالت میں وہ حاضر کیا جائے وہ تا انفصال مرافعہ اسکو مجلس میں رکھنے کا حکم دے سکیگی یا ضمانت پر رکھ سکے گی۔

عدالت مرافعہ شہادت تحریر دے سکی وقوعہ (۳۵۳) (۱) عدالت مرافعہ اگر ضرورت پڑے جائے تو اس کی ہدایت کر سکے گی۔ ہو بہ تحریر و وجہ شہادت مزید پوچھا جہ ملزم یا وکیل

کب رجسٹرار یا مددگار رجسٹرار دفعات ۳۰۳ یا ۵۰۵ مقررہ (۳۱۱) اگر سرکار ایسا حکم دے  
کے اغراض کیلئے عدالت دیوانی سمجھا جائیگا۔

قانون رجسٹری مقرر ہوا ہو دفعات ۳۰۳ و ۵۰۵ کے اغراض کے لئے عدالت  
دیوانی سمجھا جائیگا اور اسکی تجویز کی ناراضی سے مراد اگر وہ کسی عدالت دیوانی  
کا حاکم بھی ہو تو حسب دفعہ ۳۰۸ اور باقی صورتوں میں عدالت نظامت ضلع  
میں اور ملحدہ میں مجلس عالیہ عدالت میں ہو سکیگا۔

## باب (۳۱۱)

### زوجہ اور طفل غیرہ کی پرورش

پرورش کا حکم | دفعہ ۳۱۱ (۱) اگر کوئی شخص جو کافی استطاعت رکھتا ہو  
اپنی زوجہ کی یا ایسے بچہ یا والدین کی جو خود اپنی پرورش نہ کر سکتے ہوں پرورش  
سے غفلت یا انکار کرے تو ناظم عدالت نظامت ضلع یا حصہ ضلع یا ناظم  
فوجداری درجہ اول یا ایسی غفلت یا انکار کے ثبوت پر اس شخص کو حکم  
دیکے گا کہ وہ اپنی زوجہ یا بچہ یا والدین کی پرورش کیلئے ماہانہ اس قدر  
رقم جو ناظم مذکور مناسب خیال کرے اور جو بچہ اس روپیہ فی ماہ سے زائد  
نہ ہو مقرر کرے اور ایسے اوقات میں ایسے شخص کو فیس جس کو دینے کی  
ناظم ہدایت کرے۔

(۲) ایسی رقم تاریخ حکم سے واجب الادا ہوگی۔ یا اگر ناظم ایسا حکم دے تو تاریخ  
درخواست سے۔

(۳) اگر وہ شخص جسکو ایسا حکم دیا جائے اسکی تعمیل میں عدالت اہل کسے  
تو ناظم کو اختیار ہوگا کہ جب بھی ایسا تساہل ہو رقم واجب الادا کے وصول کے

۳۰۳  
۳۰۸  
۳۱۱

مجموعہ مضامین فوجی سیکرٹری

لئے اسی طریقہ سے جو زمانہ وصول کرنیکے لئے مقرر کیا گیا ہے حکمنامہ جاری کرے اور بعد ازاں حکم نامہ اگر کسی مہینہ کی کل رقم یا دسکاکوئی جزو ادا نہ ہو تو کسی مہینہ کے لئے جو ایک ماہ سے زائد نہ ہو یا نوادائی اگر وہ اس کے قبل ہو اس شخص کو قید بلا مشقت میں رکھے جانیکا حکم دے اگر ادائی اسکے قبل ہو جائے تو شخص مذکور فوراً رہا کر دیا جائیگا۔ اگر شخص مذکور اس شرط پر اپنی زوجہ کی پرورش کرنے پر راضی ہو کہ وہ اس کے ساتھ رہے اور زوجہ اس کے ساتھ رہنے سے انکار کرے تو تاخیر اُن وجوہ پر جو منجانب زوجہ پیش ہوں غور کر سکے گا اور باوجود رضا مندی شوہر حسب دفعہ ہذا حکم صادر کر سکے گا اگر اسکو اس بائیکا اطمینان ہو کہ ایسا حکم صادر کرنے کی معقول وجہ ہے۔

(۴) زوجہ کو شوہر سے حسب دفعہ ہذا مدد خرچ نہیں دلایا جائیگا اگر وہ زندہ نہ ہو یا کچھ حالت میں رہتی ہو یا بلا وجہ کافی شوہر کے ساتھ رہنے سے انکار کرتی ہو یا دونوں باہمی رضا مندی سے علیحدہ رہتے ہوں اور اگر مدد خرچ کا حکم صادر ہونیکے بعد انہیں سے کوئی حالت ثابت ہو تو حکم مذکور منسوخ کیا جائیگا۔

(۵) باب مذکور کا ردائی میں کل شہادت شوہر یا والد یا اولاد کے بواجر میں لی جائے گی یا جب اسکی حاضری معاف کیجائے تو اس کے وکیل کے بواجر میں اور اسی طریقہ سے قلمبند کی جائے گی جو مقدمات اجرائی طلبنامہ کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ لیکن جب یہ معلوم ہو کہ وہ شخص طلب کی تعمیل نہیں ہوتے دیتا یا عدا حاضر عدالت نہیں ہوتا تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ ایک طرف کارروائی کر کے حکم صادر کرے جو حکم اس طرح صادر کیا جائے وہ تاریخ صدور سے تین ماہ کے اندر کافی وجہ کے پیش کئے جائے پر منسوخ ہو سکے گا۔

(۶) وہ شخص جس کے مقابلہ میں کارروائی کی جائے خود کو بحیثیت گواہ پیش کر سکے گا اور ایسی حالتیں اسکا اظہار بطور گواہ لیا جائیگا۔

(۷) جب حسب دفعہ ہذا کارروائی کی جائے تو عدالت مجاز ہوگی کہ خرچ کی نسبت



یہ حکم قرین انصاف معلوم ہو عمارت کرے۔

(۸) حسب دفعہ مذکور روائی اس ضلع میں کی جائے گی جس میں ملزم رہتا ہو یا جہاں وہ اخیر مرتبہ اپنی زوجہ یا بچہ کی ماں کے ساتھ (جیسی کہ صورت ہو) رہا تھا۔

توضیح۔ بچہ میں غیر صحیح النسب بچہ بھی داخل ہے۔  
مدد خرج میں کمی بیشی | دفعہ (۲۱۲) جب یہ ثابت ہو کہ اس شخص کے معائنہ میں جس کو حسب دفعہ بالا مدد خرج دلا یا گیا ہو یا اس شخص کے حالات میں جیسے اسکا بار عاید کیا گیا ہو تدفین واقع ہوئی ہے تو عدالت مقدار رقم میں بطور مناسب تبدیل کر سکے گی بشرطیکہ اضافہ کی صورت میں ماملتہ پچاس روپیہ سے مقدار زیادہ نہ ہو۔

تعمیل حکم مدد خرج | دفعہ (۲۱۳) مدد خرج کے بارے میں یہ حکم عدالت صادر کرے اس کی ایک نقل بلا اجرت اس شخص کو دیا جائے گی جس کے حق میں وہ حکم صادر کیا گیا ہو اور ایسے حکم کی تعمیل کسی مقام پر جہاں وہ شخص موجود ہو جس کے خلاف وہ حکم دیا گیا ہو اس مقام کی عدالت کر سکے گی اگر اسکو اس بات کا اطمینان ہو جائے کہ فریقین وہی ہیں جن سے وہ حکم متعلق ہے اور رقم مدد خرج ہنوز ادا نہیں ہوئی ہے۔

## باب ۳۲

تجویز بندہ جوری یا اسیسر و فکی مدد سے

۱۔ ابتدائی

حکم تجویز بندہ جوری وغیرہ | دفعہ (۲۱۴) (۱) سرکار کو اختیار ہوگا کہ بندہ جوری

استشار حکم دیں کہ کسی خاص قسم کے مقدمات کی تجویز مجلس عالیہ عدالت میں بذریعہ جیوری اور کسی عدالت نظامت سشن میں بذریعہ جیوری یا ایسیروں کی مدد سے کی جائے۔

(۲) جہاں تجویز بذریعہ جیوری کی جائے سرکاری حکم دے سکیں گے کہ اگر عدالت کو مناسب معلوم ہو یا اس سے ایسی درخواست کی جائے تو اہل جیوری خاص جیوری کی فہرست سے طلب کی جائیں اور ایسے حکم کی ہر وقت ترمیم یا منسوخ کر سکیں گے۔  
 طریقہ جب ایک مقدمہ میں | دفعہ (۳۱۵) جب لازم پر ایک ہی مقدمہ میں متعدد متعدد جرائم کا الزام ہو جرائم کا الزام لگایا گیا ہو جن میں سے چند قابلِ تجویز جیوری ہوں تو ایسے جرائم کی نسبت تجویز بذریعہ جیوری اور باقی جرائم کی نسبت اہل جیوری کو ایسی قرار دیکر انہی مدد سے کی جائے گی۔

## ۲۔ اہل جیوری کا انتخاب

جیوری کی تعداد | دفعہ (۳۱۶) عدالت نظامت سشن میں اہل جیوری بہ عدد طاق تین سے کم اور نو سے زیادہ (جب یا کہ سرکاری خاص عدالت سشن یا کسی خاص قسم کے مقدمات کے لئے ہدایت کریں) نہ ہوں گے اور مجلس عالیہ عدالت میں ان کی تعداد نہ ہوگی۔

جیوری کا انتخاب بذریعہ قرعہ اندازی | دفعہ (۳۱۷) اہل جیوری کا انتخاب بذریعہ قرعہ اندازی حسب قواعد نافذہ مجلس عالیہ عدالت ان اشخاص سے کیا جائیگا جو اس کام کے لئے طلب کئے گئے ہوں مگر شرط یہ ہو کہ  
 (۱) طلب شدہ اشخاص کی تعداد کافی ہونے کی صورت میں ایسے دوسرے اشخاص سے جو اس وقت حاضر عدالت ہوں بہ اجازت عدالت انتخاب کیا جائیگا۔

(۲) بلکہ میں ۱۔

(الف) اگر لازم ہو کسی ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو جو قابلِ سزا سے موت ہو یا

(دب) کسی اور صورت میں جبکہ عدالت ایسی ہدایت کرے۔ اہل جیوری کا انتخاب خاص جیوری کی فہرست سے ہوگا جسکا ذکر باب ہذا میں کیا گیا ہے۔  
(۳) اس عدالت سیشن میں جس کے لئے سرکار حکم دیں کہ خاص قسم کے مقدمات کی تجویز بذریعہ خاص جیوری کی جائے۔ کسی مقدمہ میں اگر عدالت ایسی ہدایت کرے تو اہل جیوری کا انتخاب خاص جیوری کی فہرست سے ہوگا جسکا ذکر دفعہ (۲۵۱) میں کیا گیا ہے۔

اہل جیوری کے نام پکارے جائیں گے۔ دفعہ (۲۱۸) (۱) ہر اہل جیوری کے انتخاب پر اسکا نام باوجود بلند پکارا جائے گا اور اس کے

حاضر ہونے پر ملزم سے پوچھا جائیگا کہ آیا اس کے ذریعہ سے مقدمہ تجویز کئے جانے کے متعلق کوئی اعتراض رکھتا ہے۔

(۲) تب ملزم یا پیر و کار مقدمہ اس اہل جیوری کے نسبت اعتراض کر سکیگا اور اعتراض کے وجوہ بیان کئے جائیں گے۔ لیکن مجلس عالیہ عدالت میں بلا اظہار وجہ اعتراض کر نہکا موقع پیر و کار سرکار کو آٹھ مرتبہ اور ملزم یا جملہ ملزمین کو آٹھ مرتبہ دیا جائیگا۔

اعتراض کے وجوہ دفعہ (۲۱۹) بمخلد وجوہ مندرجہ ذیل کسی وجہ سے جب

کوئی اعتراض کسی اہل جیوری کی نسبت کیا جائے اور حسب اطمینان عدالت ثابت ہو تو وہ منظور کیا جائیگا۔

(۱) قیاسی یا واقعی طرفداری۔

(۲) کوئی شخص وجہ مثلاً غیر ملک کا باشندہ ہونا یا غیر موجودگی اس قابلیت کی جو کسی قانون یا کسی قاعدہ کی رو سے جو حکم قانون کار کہتا ہو ضروری ہو یا تیس سال سے کم یا ساٹھ سال سے زیادہ عمر۔

(۳) دنیوی معاملات سے ترک تعلق۔

(۴) ملازمت اسی عدالت میں یا اس عدالت کے ماتحت۔

(۵) فرالینس کو تو الی کی انجام دہی یا نئے فرالینس کا اوس کے سپرد کیا جاتا۔

(۶) سزا یا بی ایسے جرم کی بابت جس کی وجہ سے وہ عدالت کی رائے میں جیوری کے لئے غیر موزوں ہو۔

(۷) ناقابلیت انجی زبان کے سمجھنے کی جہیں شہادت ادا کی جائے یا جہیں اسکا ترجمہ کیا جائے۔

(۸) کوئی اور وجہ جس سے وہ عدالت کی رائے میں جیوری کے لئے غیر موزوں ہو۔

اعراض کا تصفیہ | دفعہ (۲۲۰) (۱) تصفیہ ہر اعتراض کا جو کسی اہل جیوری کی نسبت کیا جائے عدالت کرے گی اور وہ قلمبند کیا جائیگا۔ اور قطعی ہوگا۔

(۲) اگر اعتراض منظور کیا جائے تو بجائے اسکے دوسرا اہل جیوری جو یہ تعین طلب نامہ حاضر ہوا ہو اور جب کا انتخاب حسب دفعہ (۲۱۷) کیا جائے یا اگر ایسا دوسرا اہل جیوری موجود نہ ہو تو کوئی اور شخص حاضر عدالت جس کا نام جیوری کی فہرست میں درج ہو یا جس کو عدالت جیوری کی شرکت کے قابل سمجھے مقرر کیا جائیگا بشرطیکہ اسکے متعلق کوئی اعتراض حسب دفعہ (۲۱۹) پیش ہو کر منظور نہ کیا گیا ہو۔

ایک شخص جیوری کا صدر | دفعہ (۲۲۱) (۱) جب کل اہل جیوری کا انتخاب مقرر کیا جائے گا۔

کو صدر مقرر کرینگے۔

(۳) ایسے شخص کی جیوری کے مباحث میں صدر نشین کی حیثیت ہوگی اور وہ جیوری کی رائے ظاہر کرے گا۔ اور اگر اہل جیوری کو کسی امر کے دریافت کرنے کی ضرورت ہو تو وہی عدالت سے دریافت کریگا۔

(۳) اگر اس وقت کے اندر جو عدالت کی رائے میں معقول ہو یہ غلبہ آور صدر کا انتخاب نہ کیا جائیگا تو انہیں سے کسی کو عدالت خود صدر مقرر کرے گی۔  
اہل جوری کو حلف | دفعہ (۲۲۲) جب صدر مقرر ہو جائے تو اہل جوری کو حلف دیا جائے گا۔

کارروائی جب اہل جوری | دفعہ (۲۲۳) اگر کسی مقدمہ میں جوری کی رائے غیر حاضر ہو۔  
ظاہر ہونے کے قبل کسی وقت کوئی اہل جوری کسی

کافی وجہ سے تا انفصال مقدمہ حاضری سے معذور ہو جائے یا غیر حاضر ہو جائے اور اسکو جبراً حاضر کرنا دشوار ہو یا یہ معلوم ہو کہ کوئی اہل جوری اس زبان کو نہیں سمجھ سکتا جس میں شہادت دیا جائے یا جس میں اسکا ترجمہ کیا جائے۔

تو اس کے بجائے دوسرا شخص مامور کیا جائیگا یا منتخب شدہ جماعت جوری کو برخاست کر کے دوسری منتخب کی جائے گی۔  
ہر ایسی صورت میں مقدمہ از سر نو سماعت کیا جائے گا۔

مترم کے معذور ہونے پر | دفعہ (۲۲۴) عدالت اس حالت میں بھی جوری برخاست ہوگی جوری کو برخاست کر سکتی ہے جبکہ ملزم اجلاس پر حاضر رہنے سے معذور ہو جائے۔

### ۳۔ جوری کے فرائض

جوری کا فرض | دفعہ (۲۲۵) جوری کا فرض ہے کہ  
(الف) اس امر کا تصفیہ کرے کہ واقعات مبینہ کے کس پہلو پر نظر ڈالنے سے صحیح رائے قائم ہوگی اور اس کے بعد وہ رائے ظاہر کرے جو اس لحاظ سے اور بموجب ہدایت عدالت ظاہر کی جائے چاہیے۔  
(ب) تمام اصطلاحات (علاوہ اصطلاحات قانونی کے) اور الفاظ جو

غیر متعارف معنی میں استعمال ہوں اور جن کے معنی کے تعین کی ضرورت ہو  
اون کے معنی کا یقین کرے خواہ وہ الفاظ و ستاويزات میں ہوں یا انہوں۔  
رجسٹر اور تمام امور کا تصفیہ کرے جو قانوناً امور و اتفاقی تصور کے جائیں  
(د) اس امر کا تصفیہ کرے کہ ایسی عبارت جس کے معنی غیر معین ہوں  
خاص صورتوں سے متعلق ہے یا نہیں سب سے اس کے کہ وہ ضابطہ قانونی  
سے متعلق ہو یا اوس کے معنی قانون میں معین ہوں کہ ان صورتوں میں  
عدالت خود طے کرے گی کہ کیا معنی ہونی چاہئیں۔

## تمثیلات

۱۔ الف) زبردعمرو کے قتل عمد کا الزام ہے۔  
عدالت کا فرض ہے کہ جوری کو وہ فرق سمجھا جائے جو قتل عمد اور قتل انسان  
مستلزم سزائیں ہے اور ان کو ہدایت کرے کہ واقعات کے کس پہلو پر  
نظر ڈالنے سے زیادہ قتل عمد کا مجرم قرار پایگا اور کس پہلو پر نظر ڈالنے سے  
قتل انسان مستلزم سزا کا اور کس صورت میں قابل برأت ہوگا یہاں  
اس امر کا تصفیہ کہ کون پہلو صحیح ہے جوری کا کام ہے اور انکا یہ فرض ہی  
بموجب ہدایت عدالت اپنی رائے ظاہر کریں خواہ وہ ہدایت صحیح ہو یا غیر  
صحیح خواہ انکو اس سے اتفاق ہو یا اختلاف۔

۲۔ ب) یہ امر تصفیہ طلب ہے کہ فلاں شخص نے ایک خاص امر کو بوجہ  
معقول یا نہ کیا یا نہیں۔ یا یہ کہ فلاں کام معقول سلیقہ یا کافی توجہ سے کیا  
گیا یا نہیں بر دوام کا تصفیہ جوری سے متعلق ہے۔

## ۳۔ طریقہ کارروائی

وقفہ (۲۶) مقدمہ کا خلاصہ اور عدالت کی رائے قائم کر کے لئے  
مقدمہ و مقام پر مشتمل

۳۰

ہدایت سن لینے کے بعد اہل جویری غور کر کے اپنی رائے قائم کرتے کے لئے علیحدہ مقام پر بیٹھ سکتے ہیں۔  
بلا اجازت عدالت کوئی شخص چاہل جویری نہ ہو کسی اہل جویری سے گفتگو یا کسی قسم کی مراسلت نہ کر سکے گا۔

۳۱ | رائے کا اظہار | دفعہ (۲۴) جب اہل جویری اپنی رائے پر غور کر لیں تو انکا صدر اونکی رائے باغلیہ آراء سے عدالت کو مطلع کریگا۔

۳۲ | اختلاف رائے کی صورت | دفعہ (۲۵) اگر اہل جویری متفق رائے نہ ہوں میں کا ردوائی۔ | تو عدالت انکو مزید غور کے لئے ہدایت کر سکے گی اور

اٹھدہ عرصہ کے بعد جو عدالت معقول خیال کرے وہ اپنی رائے ظاہر کر سکیں گے کہ متفق رائے نہ ہوں۔

۳۳ | ہر الزام کے متعلق جویری | دفعہ (۲۶) بجز اس کے کہ عدالت کوئی کی رائے لی جائے گی۔ | اور حکم دے اہل جویری تمام الزامات زیر تجویز

کے متعلق اپنی رائے ظاہر کریں گے۔ اور عدالت ان کی رائے دریافت کرنے کے غرض سے ضروری سوالات کر سکے گی جو معہ جوابات قلمبند کئے جائیں گے۔

۳۴ | رائے کی ترمیم | دفعہ (۲۷) جب اتفاقاً یا سہواً غلط رائے ظاہر کی جائے تو جویری اوس کے قلمبند ہونے پہلے یا بغیر قلمبند ہونے

کے اوس کی ترمیم کر سکے گی اور جو رائے ترمیم کے بعد بالآخر قرار پائے وہ قائم رہے گی۔

۳۵ | مجلس عالیہ عدالت میں جویری | دفعہ (۲۸) (۱) مجلس عالیہ عدالت میں کی رائے پر عمل۔ | جب اہل جویری متفق رائے ہوں یا

اون میں سے چھ شخص متفق رائے ہوں اور عدالت ان کی رائے سے اتفاق کرے تو اس رائے کے مطابق تجویز صادر کی جائے گی۔

(۲) جب اہل جیوری کو اس بات کا اطمینان ہو جائے کہ وہ متفق الرائے نہ ہونگے لیکن انہیں سے چہ کی ایک رائے ہو تو عدالت کو ایک صاحبِ رائے کی اطلاع دے گا۔

(۳) اگر عدالت کو جیوری کے غلبہ آراء سے اختلاف ہو تو جیوری برخاست کر دی جائے گی۔

(۴) اگر دن میں سے کم سے کم چہ شخص متفق الرائے نہ ہوں تو عدالت اس قدر عرصہ کے بعد جو مناسب معلوم ہو جیوری کو برخاست کر دیگی۔

عدالت نظامت سشن میں | دفعہ (۲۳۲) جب عدالت نظامت جیوری کی رائے پر عمل۔ سشن کو جیوری کی رائے یا غلبہ آراء سے اختلاف کرنے کی ضرورت نہ معلوم ہو تو اس رائے کے مطابق تجویز صادر کی جائے گی۔

عدالت مذکور کا اختلاف | دفعہ (۲۳۳) (۱) اگر کسی ایسے مقدمہ میں عدالت جیوری کی رائے سے کو جیوری کی رائے یا غلبہ آراء سے کسی یا تمام الزامات زیر تجویز کی نسبت اختلاف ہو اور بہ اعراض معدلت مقدمہ

مجلس عالیہ عدالت میں بھیجا ضروری معلوم ہو تو وہ اپنی رائے قلمبند کر کے مقدمہ وہاں بھیجے گی۔ اور جب جیوری کی رائے برات کی ہو تو یہ ظاہر کرے گی کہ عدالت کی رائے میں کس جرم کا ارتکاب ہوا ہے۔

(۲) جب مقدمہ حسب دفعہ ذیل مجلس عالیہ عدالت میں بھیجا جائے تو عدالت کسی جرم زیر تجویز کی بنا پر برات یا سزا قلمبند نہ کرے گی لیکن ملزم پھر حراست میں بھیجا جاسکے گا یا اس سے ضمانت لیجا سکے گی۔

(۳) جب مقدمہ اس طرح بھیجا جائے تو مجلس عالیہ عدالت ان اختیارات میں سے کسی اختیار کو عمل میں لاسکے گی جو بصیغہ مرافعہ عمل میں لاسکتی اور بمقتبعات اس کے شہادت پر غور اور عدالت نظامت سشن اور



جیوری کی رائے پر لحاظ کر نیکے بعد ملزم کو کسی ایسے جرم سے بری یا ایسے جرم کا مجرم قرار دے گی جس سے بری یا جس کا مجرم جیوری پر بناؤ قرار داد جرم اس کو قرار دے سکتی ہے اور اگر مجرم قرار دے تو اس کو اسی قدر سزا دے سکتی جو عدالت نظامت سیشن دے سکتی۔

### ۵۔ برخاست جیوری و تجدید کارروائی

برخاست جیوری و تجدید کارروائی (۴۳) جب کہ جیوری برخاست کی جائے تو ملزم حراست میں یا ضمانت پر رکھا جائیگا اور مقدمہ کی تجدید دوسری جیوری کے ذریعہ سے عمل میں آئے گی سب سے اس کے عدالت کی رائے کو تجدید کی نہ ہو صورت آخر الذکر میں عدالت اپنی رائے کو قرار داد جرم پر تجدید کرے گی اور ایسی تجدید برائت کا اثر رکھے گی۔

### ۶۔ فہرست اہل جیوری کی جو مجلس عالیہ

### عدالت میں طلب کئے جائیں اور طریقہ طلبی

خاص جیوری کی تعداد دفعہ (۴۳) خاص جیوری کی فہرست میں کیس وقت (۱۰۰) سے زیادہ اشخاص کے نام درج نہیں کئے جائیں گے۔  
عام اور خاص جیوری کی فہرست دفعہ (۴۳) (۱) ہر سال یکم آبان کے قبل

بمطابقت ان قواعد کے جو مجلس عالیہ عدالت جاری کرے۔

الف) ایک فہرست ان اشخاص کی جن سے عام جیوری کا کام لیا جائے گا۔

ب) ایک فہرست ان اشخاص کی جن سے خاص جیوری کا کام لیا جائے گا۔

(۲) فہرست دوم کی ترتیب میں اون اشخاص کی جن کے نام انہیں داخل ہوں حیثیت مالی، چال، چلن اور لیاقت علمی کا لکھا گیا جائیگا۔

(۳) کسی شخص کو اپنا نام خاص جویری کی فہرست میں داخل کرانے کا استحقاق محض اسوجہ سے نہ ہوگا کہ سال گذشتہ اسکا نام ایسی فہرست میں داخل کیا گیا تھا۔

(۴) سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی عہدہ دار سرکاری کو جویری کا کام کرنے سے مستثنیٰ قرار دیں۔

فہرست کی اشاعت | دفعہ (۲۳۷) فہرست ہائے متذکرہ دفعہ بالا بعد منظور می سرکار جدیدہ میں قبل یکم آذر شایع کی جائیں گی اور اون کی نقول عدالت میں کسی منظر عام پر نہ لگی رہیں گی۔

تعداد اہل جویری جو ہر سال | دفعہ (۲۳۸) (۱) فہرست ہائے متذکرہ بالا سے میں طلب کئے جائیں۔ ہر سال ہا ہی کے لئے کم سے کم (۱۸) شخص خاص جویری کے اور (۳۶) عام جویری کے کام کے لئے طلب کئے جائیں گے۔

(۲) کوئی شخص چہ ماہ میں ایک بار سے زیادہ طلب نہ کیا جائیگا۔ آلاؤس صورت میں کہ بغیر اس کی طلبی کے تعداد مکمل نہ ہو سکے۔

(۳) اگر کسی سال میں اشخاص طلب شدہ کی تعداد نہ کافی پائی جائے تو بقدر ضرورت زائد اشخاص مندرجہ فہرست طلب کئے جاسکیں گے۔

اہل جویری کی طلبی جب مجلس عالیہ | دفعہ (۲۳۹) جب کبھی مجلس عالیہ عدالت عدالت بلدہ کے باہر اجلاس کے بغرض نقاد اختیار است صیغہ ابتدائی فوجداری کسی مقام بلدہ کے باہر اجلاس منعقد کر لئے کی اطلاع دے تو عدالت

نظامت سشن متعلقہ حسب ہدایت مجلس عالیہ عدالت اپنی مرتبہ فہرست سے اہل جویری کو یہ تعداد کافی اس طریقہ سے جو اس عدالت سشن کے لئے مقرر ہو طلب کریں گی۔

فوجداری افسروں سے | دفعہ (۴۴۰) (۱) علاوہ اُن اشخاص کے جو اس  
جوری کی تکمیل | طرح طلب کئے جائیں۔ اگر ضرورت ہو تو عدالت

مذکورہ کمانڈنگ افسر سے مشورہ کر کے جس قدر اشخاص تکمیل جوری کے  
لیئے مطلوب ہوں اُن قدر پیشینہ پیشین افسروں کو جو مقام اجلاس عدالت  
سے دس میل کے اندر رہتے ہوں طلب کرے گی۔

(۲) باوجود کہ اس کے خلاف مجموعہ ہدایں کوئی حکم ہو اُن افسروں کو جو  
اس طرح طلب کئے جائیں لازم ہوگا کہ جوری کا کام انجام دیں لیکن  
ایسا کوئی افسر طلب نہیں کیا جائے گا جس کی نسبت کمانڈنگ افسر  
کسی خاص اور اہم وجہ سے مجبوری قہر کرے۔

یاد دہانی غیر حاضر ہونے کی سزا | دفعہ (۴۴۱) جو شخص حسب فعات ۴۳۸

یا ۴۳۹ یا ۴۴۰ طلب کیا جائے اور بلا وجہ کافی حاضر نہ ہو یا حاضر ہو کر بلا  
اجازت عدالت چلا جائے یا بعد التوا مقدمہ دوسری پیشی پر باوجود حکم  
حاضری حاضر نہ ہو تو وہ بالزام تحقیق عدالت اس قدر جرمانہ کا مستوجب ہوگا  
جو عدالت مناسب خیال کرے اور جو دو سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو اور  
بصورت عدم ادائیگی جرمانہ مجلس دیوانی میں تاوانی کسی ایسی معاد کے لئے  
جو چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو قید رکھا جائے گا۔

عدالت کو ایسے جرمانہ یا قید کی معافی کا اختیار ہوگا۔

## ۷۔ اسیروں کا انتخاب

اسیروں کا انتخاب | دفعہ (۴۴۲) جب مقدمہ کی تجویز اسیروں  
کی مدد سے ہونی والی ہو تو دو یا زیادہ اسیر جیسا کہ عدالت مناسب خیال  
کرے اُن اشخاص سے منتخب کئے جائیں گے جو اسیروں کا کام دینے  
کیلئے طلب ہوئے ہوں۔

۱۷۴

کارروائی جب کوئی اسیر غیر حاضر ہو۔

دفعہ (۳۴۳) (۱) اگر کسی مقدمہ میں جس کی تجویز اسیسروں کی مدد سے کی جائے کسی وقت کوئی اسیر کسی وجہ سے تا انفعال مقدمہ حاضر رہنے سے معذور ہو جائے یا غیر حاضر ہو جائے اور اسکو جبراً حاضر کرنا دشوار ہو تو مقدمہ کی کارروائی بقیہ اسیسروں کی حاضری میں جاری رہے گی۔

(۲) اگر تمام اسیر حاضر ہونے سے معذور یا غیر حاضر ہو جائیں تو کارروائی ملتوی کر کے جدید اسیسروں کی حاضری میں مقدمہ از سر نو سماعت کیا جائیگا۔

## ۸۔ طریقہ کارروائی

اسیسروں کی مدد سے تجویز | دفعہ (۳۴۴) (۱) جن مقدمات میں تجویز اسیسروں کی مدد سے کی جائے بلزم کی جوابدہی اور سپرد کار استغاثہ کا جواب (اگر کوئی ہو) ختم ہونے کے بعد شہادت تائید الزام اور شہادت صفائی کا خلاصہ عدالت بیان کرے گی اور اسیسروں کو ہدایت کر دیگی کہ ہر ایک اپنی رائے زبانی ظاہر کرے اور ایسی رائے قلمبند کی جائیگی۔

(۲) تب عدالت اپنی تجویز صادر کرے گی۔ لیکن اس میں اسیسروں کی رائے کی پابندی نہ ہوگی۔

(۳) اگر بلزم مجرم قرار پائے تو عدالت حکم سزا مطابق قانون صادر کرے گی۔

## ۹۔ فہرست اہل حیوری اور سیسرونگی جو عدالت نظام سشن میں طلب کیے جائیں اور طریقہ طلبی

اہل حیوری یا سیسرونگی کا کام | دفعہ (۴۴۵) جن ذکور کی عمر ۲۱ اور ۳۶ سال  
کرنے کی ذمہ داری۔ کے درمیان ہوں اور واجب ہو گا کہ اس ضلع

میں جہاں وہ سکونت رکھتے ہوں بصورت طلبی حیوری یا سیسرونگی  
کا کام انجام دیں۔

اشخاص مستثنیٰ | دفعہ (۴۴۶) اشخاص ذیل سے حیوری یا سیسرونگی  
کا کام نہیں لیا جائیگا۔

(۱) معتمدین سرکار عالی و ارکان مجلس عالیہ عدالت۔

(۲) نظامے عدالت فوجداری و نظامے عدالت دیوانی جنکا درجہ ناظم  
ضلع یا اس سے بڑھ کر ہو۔

(۳) صوبہ داران و اولیٰ تعلقہ داران۔

(۴) کسٹرن کروڑ گیری و کسٹرن انعام و ناظم جنگلات و ناظم نظم جمعیت۔

(۵) عہدہ داران و ملازمین کوٹوالی۔

(۶) عہدہ داران و ملازمین ٹپہ۔

(۷) وہ اشخاص جو تحصیل مالکداری کے کام پر مامور ہوں اور جنکو تعلقہ دار  
ضلع بلحاظ کار سرکاری مستثنیٰ کرنا مناسب خیال کرے۔

(۸) اشخاص قانون پیشہ جنکی تعریف و قانون وکلاء نشان بابت ۱۳۰۸ء

لے اب تھوڑے بہت کے بجائے ان کا قانون وکلاء نشان (۶) میں بیان کیا گیا ہے  
دیکھئے دفعہ ۴۴۴ قانون قیود اطلاق قوانین نشان (۳) ۱۳۰۸ء۔

میں کی گئی ہے جو فی الواقع اپنا پیشہ انجام دیتے ہوں۔  
 (۹) وہ اشخاص جو سرکار عالی کی فوج میں نوکر ہوں بجز ان کے کسی قانون نافذ الوقت کی رو سے جیوری اسپیکر کا کام دینا اپنا لازم ہو۔  
 (۱۰) وہ اشخاص طبابت پیشہ جو علانیہ اور عادیاً مطب کرتے ہوں۔  
 (۱۱) وہ اشخاص جو مذہبی کام انجام دیتے ہوں یا مذہبی خدمتوں پر مامور ہوں۔  
 (۱۲) وہ اشخاص جنکو سرکار جیوری یا اسپیکر کے کام کی انجام دہی سے مستثنیٰ کرے۔

**ترتیب فہرست** | دفعہ (۲۴۶) ناظم عدالت نظامت سشن اور تعلقات ضلع یا وہ عہدہ دار جس کو سرکار اس کام کے لئے مقرر کریں ان اشخاص کی جن سے جیوری اور اسپیکر کا کام لیا جاسکے اور جو حسب دفعہ (۲۱۹) فقرہ (۲) قابل اعتراض نہ ہوں ایک فہرست بہ ترتیب حروف تہجی مرتب کرے گا جس میں ہر ایک کا نام قوم بمقام سکونت اور حیثیت یا پیشہ درج ہوگا۔  
 فہرست منظر عام پر لگانے جائیگی | دفعہ (۲۴۸) ایسی فہرست کی نقل عہدہ دار

مذکور کے دفتر اور عدالت ضلع میں اور اسکا اقتباس اوس قصیدہ یا قصبات کے کسی منظر عام پر لگایا جائیگا جس میں یا جن کے متصل اشخاص مندرجہ اقتباس سکونت رکھتے ہوں۔  
 فہرست کے متعلق اعتراض کا تصفیہ | دفعہ (۲۴۹) ہر ایسی نقل یا اقتباس کے ساتھ ایک اطلاع اس مضمون کی شامل رہے گی کہ ناظم عدالت نظامت سشن اور تعلقات ضلع بتاریخ و وقت مندرجہ اطلاع اعتراضات کی سماعت اور اسکا تصفیہ کریں گے۔

**فہرست کی تصحیح** | دفعہ (۲۵۰) (۱) ناظم عدالت نظامت سشن اور تعلقات ضلع بتاریخ و وقت مندرجہ اطلاع فہرست مرتبہ کی تصحیح کریں گے

نقص  
نقص

اور ان اشخاص کے اعتراضات جو فہرست مذکور کی تصحیح چاہتے ہوں غلط کرینگے اور ان اشخاص کے نام جو جیوری یا سیر کے کام کے لئے موزوں نہ ہوں یا جو سب دفعہ ۴۴۶ مستثنی ہوں خارج اور موزوں اشخاص کے نام جو چھوٹ گئے ہوں فہرست میں داخل کریں گے۔

(۲) ناظم اور تعلقہ دار کی رائے میں اگر اختلاف ہو تو جس کے نام کے متعلق اختلاف ہو وہ فہرست میں داخل نہ کیا جائیگا۔

(۳) فہرست تصحیح کی نقل بر ثبت و تحفظ ناظم و تعلقہ دار عدالت نظامت سشن میں بھیج دی جائے گی۔

(۴) ناظم اور تعلقہ دار کا ہر حکم ترتیب تصحیح فہرست کے متعلق قطعی ہوگا۔

(۵) اگر کوئی مستثنی اشخاص استنثار کا دعویٰ نہ کرے تو یہ سمجھا جائیگا کہ اس نے استنثار سے تانصیح آئندہ دست برداری کی۔

(۶) فہرست تصحیح کی ہر سال ایک بار تصحیح کی جائیگی۔

(۷) ایسی تصحیح کے بعد فہرست جدید تصور کی جائے گی اور اس سے وہ سب قواعد متعلق ہوں گے جو اوپر بیان کئے گئے ہیں۔

خاص جیوری کی فہرست کی ترتیب | دفعہ (۴۵۱) : اس سشن میں جس کے

لئے سرکار نے حکم دیا ہو کہ خاص جرائیم کی تجویز اگر ناظم مناسب خیال کرے

تو بذریعہ خاص جیوری کی جائے۔ علاوہ فہرست تصحیح مذکورہ صدر کے ناظم

عدالت نظامت سشن اور تعلقہ دار ضلع ایک خاص فہرست مرتب

کریں گے جس میں ان اشخاص کے نام درج کئے جائیں گے جو فہرست تصحیح

میں درج ہوں اور جو عمدہ دلائل مذکور کی رائے میں لمحاظ مالی و علمی حالت

چال چلن کے خاص جیوری کے کام کے لئے موزوں ہوں۔

لیکن اس سے یہ لازم نہ ہوگا کہ ان اشخاص کے نام فہرست تصحیح سے خارج کئے جائیں نہ وہ اشخاص معمولی جیوری کا کام کرنے کی ذمہ داری سے

سبکدوش ہوں گے۔

۱) اہل جویری کس طرح طلب کے جائیں گے۔

۲) اہل جویری کس طرح طلب کے جائیں گے۔ اس تاریخ سے کم از کم ایک ہفتہ قبل جو اجلاس کے لئے مقرر ہو تاظم عدالت نظامت ضلع کو ان اشخاص کی تعداد لکھ بھیجے گا جنکا فہرست معالجہ اور فہرست خاص سے طلب کیا جانا منظور ہو۔ یہ تعداد اس تعداد کے دوچند ہوگی جس کی واقعی ضرورت ہو۔

۳) عدالت نظامت سشن میں فیروز علیہ قمرہ اندازی ان اشخاص کے ناموں کا انتخاب ہوگا جو طلب کے جائیں گے ان اشخاص کے نام جنہوں نے گذشتہ چھ ماہ کے اندر جویری کا کام انجام دیا ہو خارج کے جائیں گے بجز اس کے کہ بلا شرکت این کے مکمل نہ ہو سکے۔ اور رد و بکار موسومہ تاظم عدالت ضلع میں مطلوبہ اشخاص کے نام بتائے جائیں گے۔

۴) حزیو جویری یا اسپسروں کی طلبی

۵) اہل جویری یا اسپسروں کو طلب کرنے کی ہدایت علاوہ اسوقت کے جس کا ذکر دفعہ ۵۴ میں کیا گیا ہے اور اوقات میں ہی کر سکے گی۔ جبکہ جو جوہر کثرت مقدمات میں تہہ نامی کا پورا کام جویری یا اسپسروں کی ایک ہی جماعت سے لینا ان کی تکلیف کا باعث ہو یا جبکہ کسی اور وجہ سے اور ان کی طلبی کی ضرورت ہو۔

۶) طلبہ کا مشق

۷) دفعہ ۵۴ (۵۵) ہر اہل جویری یا اسپسر کے نام تحریری طلب نامہ بھیجا جائے گا جس میں اس امر کی صراحت ہوگی کہ کس حیثیت سے وہ طلب کیا جاتا ہے اور وقت و مقام حاضری درج ہوگا۔

۸) سرکاری یا ریلوے کا ملازم حاضری

۹) دفعہ ۵۵ (۵۶) اگر وہ شخص جو بحیثیت اہل جویری یا اسپسر طلب کیا جائے سرکاری سے معاف ہو سکے گا۔

۱۰) یا کسی ریلوے کمپنی کا ملازم ہو اور اس دفتر کا صدر جس میں وہ ملازم ہو



یہ ظاہر کرے کہ اسکے بیچنے سے کام میں خلل واقع ہو گا جس سے چوہم کو تکلیف ہوگی تو وہ عدالت جس میں اس کی طلبی ہوئی ہو اس کو حاضری سے معاف کر سکے گی۔

عدالت اہل جیوری یا سیروں کو حاضری سے معاف کر سکتی ہے۔  
 دفعہ (۲۵۶) (۱) عدالت نظامت سشن کسی اہل جیوری یا سیر کو بوجہ معقول کسی سہ ماہی کی حاضری سے معاف کر سکے گی۔

(۲) جب کسی مقدمہ کی تجویز بذریعہ خاص جیوری کے ختم ہو جائے تو عدالت نظامت سشن ہدایت کر سکے گی کہ وہ اشخاص جنہوں نے اس جیوری میں کام کیا ہو پہلے ایک سال تک بحیثیت اہل جیوری طلب نہ کئے جائیں۔

فہرست اول اشخاص کی جنہوں نے سہ ماہی میں کام کیا ہو۔  
 دفعہ (۲۵۷) (۱) سہ ماہی میں عدالت نظامت سشن ان اشخاص کی ایک

فہرست مرتب کرے گی جنہوں نے بحیثیت اہل جیوری یا سیر اس سہ ماہی میں کام کیا ہو۔

(۲) یہ فہرست اس فہرست کیساتھ رکھی جائے گی جس کی تصحیح حسب دفعہ (۲۵۵) ہوئی ہو۔

(۳) فہرست مصحح مذکورہ بالا کے حاشیہ پر ان ناموں کا حوالہ دیا جائیگا جو فہرست اول الذکر میں درج کئے گئے ہوں۔

حاضر ہونے کی سزا | دفعہ (۲۵۸) (۱) کوئی شخص بحیثیت اہل جیوری یا سیر طلب کیا جائے اور بلا وجہ جائزہ تعمیل طلب نامہ حاضر نہ ہو یا حاضر ہو کر بلا اجازت عدالت چلا جائے۔ یا التوا مقدمہ کے بعد

یا وجہ حکم حاضری حاضر نہ ہو تو وہ محکم عدالت نظامت سشن برائہ کا مستوجب ہوگا۔ جس کی مقدار ایک سو روپیہ سے زیادہ نہ ہوگی۔

۱۰۵

(۲۱) ایسا جبرانہ بذریعہ ناظم عدالت ضلع اوس شخص کی ایسی جائیداد منقولہ کی  
قرنی اور فروخت سے وصول کیا جائیگا جو عدالت صادر کنندہ حکم کے تحت  
کے حدود و ارضی میں واقع ہو۔

(۲۲) وہ معقول ظاہر ہونے پر عدالت جبرانہ معات یا اوس کی مقدار  
میں کمی کر سکے گی۔

(۲۳) جائیداد کی قرنی اور فروخت سے اگر جبرانہ وصول نہ ہو تو شخص مذکور حکم  
عدالت نظامت سشن مجلس دیوانی میں پندرہ روز تک رکھا  
جاسکیگا سب سے زیادہ اس مدت کے اندر ہی وصول ہو جائے۔

## ۱۰- متفرق

اہل جوری یا ایسی معاینہ | دفعہ (۲۵۹) جب کبھی عدالت کو یہ مناسب  
مقام کر سکتے ہیں۔ | معلوم ہو کہ اہل جوری یا ایسی سبوں کو اوس

مقام کا معائنہ کرایا جائے جس میں جرم زیر تہذیب کا ارتکاب کسی اور  
معاہدہ موثر مقدمہ کا وقوع بیان کیا گیا ہو تو عدالت ایسا حکم صادر کرے گی  
اور اہل جوری یا ایسی سبوں کے ساتھ کسی عہدہ دار عدالت کی نگرانی  
میں اس مقام پر پہنچائے جائیں گے اور کوئی شخص جسکو عدالت نے  
امور کی وجہ انکو مقام مذکور معائنہ کرانیکا۔

(۲۴) عہدہ دار مذکور بالا اعازت عدالت کسی غیر شخص کو اہل جوری یا ایسی سبوں  
میں سے کسی کے ساتھ گفتگو یا کسی طرح کی مراسلت کرنے نہ دینگا اور جب  
معائنہ ختم ہو جائے تو اہل جوری یا ایسی سبوں کے عدالت کو اور حکم دی  
اور عدالت میں واپس پہنچائے جائیں گے۔

اہل جوری یا ایسی سبوں کا عمل | دفعہ (۲۶۰) مگر کوئی اہل جوری یا ایسی سب  
کب یہ پاس نہ کرے | خود کسی واقعہ متعلقہ سے واقف ہو تو اس کو

الزام ہو گا کہ عدالت کو اس بات کی اطلاع عدالت سے تب اسکو حلف کر دیا جائے گا کہ وہ اسکا اظہار کیا جائے گا اور اس سے سوالات جرح و سبوالحدت کر کے جانے لگے۔

پیشی مقدمہ اور ہر پیشی بالبعد پر | دفعہ (۲۷۱) اگر مقدمہ بتوی کیا جائے تو  
جویری یا سیر و نکی حاضری | اہل جویری یا سیر و نکی مقدمہ اور ہر پیشی بالبعد پر

پیرا ۱۱ انفصال مقدمہ حاضر ہوتے رہیں گے۔  
جویری کو ایک سانس دینے | دفعہ (۲۷۲) مجلس عالیہ عدالت اہل جویری  
کے متعلق قواعد | کو اس حالت میں جبکہ کسی مقدمہ موجود عدالت

مذکور کی کارروائی ایک روز سے زیادہ عرصہ تک جاری رہے۔  
ایک ساتھ رکھنے کے متعلق قواعد جاری کر سکے گی اور یہ متاعبت اُن کے  
حاکم اجلاس ہدایت کر سکیگا کہ اہل جویری کسی عہدہ دار عدالت کی نگرانی  
میں کس طریقہ سے رکھے جائیں یا آئندہ اپنے اپنے گھر چلے جائیں۔

## حصہ ۹

### باب ۳۳

#### پیر و کار سیکار

منجانب سرکار پیر و کار | دفعہ (۲۷۳) (۱) سرکار کو اختیار ہو گا کہ ایک سید  
مقرر کرے اختیار | چند عہدہ دار جو سرکار سیکار کو ملائیں گے کسی رقبہ مقامی  
کے اندر عموماً یا کسی مقدمہ یا کسی خاص قسم کے مقدمات کے لئے مقرر

کریں۔

(۲) جب کوئی پیر و کار سرکار نہ ہو تو ناظم عدالت نظامت ضلع یا بہابلیج اسکے حکم کے ناظم حصہ ضلع مجاز ہوگا کہ کسی مقدمہ سپرد شدہ عدالت نظامت سشن کی پیر و دی کے لئے کسی شخص کو مقرر کرے جو اگر عہدہ دار کو توالی ہو تو امین کے درجہ سے کم نہ ہو۔

پیر و کار منجانب سرکار جلد | وقفہ (۲۶۴) پیر و کار سرکار کسی مقدمہ ابتدائی مقدمات میں پیر و دی کر سکیگا | یا مرفعہ میں بغیر مختار نامہ کے پیر و دی کر سکے گا اور اگر منجانب کسی شخص کے جو مستغنیہ کی حیثیت رکھتا ہو کوئی وکیل مقرر ہوا ہو تو وہ زیر ہدایت پیر و کار سرکار اس مقدمہ میں عمل کرے گا۔

دست برداری منجانب | وقفہ (۲۶۵) پیر و کار سرکار جو حسب دفعہ پیر و کار سرکار اور اسکا اثر | ضمن (۱) مقرر ہوا ہو کسی وقت قبل فیصلہ برضا مندی عدالت مقدمہ سے دست بردار ہو سکے گا اور اگر ایسی دست برداری فرد قرار داد جرم مرتب ہونے کے قبل ہو تو ملزم رہا اور اگر فرد قرار داد جرم مرتب ہونے کے بعد ہو تو ملزم بری کیا جائے گا۔

پیر و دی کی اجازت | وقفہ (۲۶۶) (۱) ہر ناظم فوجدارۃ کسی مقدمہ میں پیر و دی کی اجازت کسی شخص کو دے سکے گا جو اگر عہدہ دار کو توالی ہو تو اس سے کم درجہ کا نہ ہو جو سرکار نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو مگر کوئی شخص علاوہ پیر و کار سرکار یا اور عہدہ دار کے جسے اس بارہ میں سرکار کی طرف سے بالعموم یا بالخصوص اختیار دیا گیا ہو بغیر ایسی اجازت کے پیر و دی نہ کر سکے گا۔

(۲) محل احکام دفعہ (۲۶۵) ایسے پیر و کار سے متعلق ہونگے۔  
(۳) ایسا پیر و کار پیر و دی مقدمہ میں مدد لینے کی غرض سے وکیل مقرر کر سکیگا۔

عہدہ دارکو توئی کو جس کے جرم کی تفتیش دفعہ (۲۶۷) کسی عہدہ دار کو توالی  
کی پوری وی کی اجازت نہ دیکھائی گئی۔  
تفتیش کی ہو اوس مقدمہ میں پوری کرنے کی اجازت نہ دیکھائی گئی۔

## باب ۳

### چھلکہ اور ضمانت

کن صورتوں میں حاضر دفعہ (۲۶۸) جب کوئی شخص بلا حکمتانہ گرفتاری  
ضمانت لی جاسکے گی۔  
کو توالی میں گرفتار ہو کر حراست میں رکھا جائے

یا عدالت میں حاضر لایا جائے یا جب کوئی شخص خود حاضر ہو جائے  
۲ لفت۔ اگر اسپر الزام کسی جرم قابل ضمانت کا ہو اور کسی نوبت کارروائی  
پر وہ چھلکہ حاضری مع یا بلا ضمانت جیسا کہ اس سے طلب کیا جائے  
داخل کر دے تو وہ فوراً رہا کر دیا جائیگا۔

۳ ب۔ اگر اسپر الزام کسی جرم ناقابل ضمانت کا ہو اور کسی نوبت تفتیش  
یا تحقیقات کو توالی یا عدالت کو یہ معلوم ہو کہ اسکو جرم منسوبہ کا مرتکب  
بادر کرنے کی کوئی معقول وجہ نہیں ہے۔ لیکن اوس کی انست مزید  
تحقیقات ہونی چاہئے تو باغذ چھلکہ حاضری مع یا بلا ضمانت تاخیر تحقیقات  
وہ کیا جاسکے گا۔ لیکن کسی نوبت مابعد عدالت بوجہ معقول تاخیر  
چھلکہ اوسکو حراست میں رکھنے کا حکم دے سکے گی۔

ضمانت پر رہا کرنے یا تعداد چھلکہ دفعہ (۲۶۹) جو چھلکہ حسب باب ہذا لکھا گیا  
یا ضمانت کی کمی کا اختیار۔  
اوسکی تعداد و تاوان بہ لحاظ حالات مقدمہ

۴ ترمیم حسب دفعہ ۱۱۱ قانون نشان (۶) سلسلہ ۱۹۷۹ء

چند دفعہ

مقرر کی جائے گی اور ملازم کی حیثیت سے زیادہ نہ ہوگی۔

مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سیشن ہر مقدمہ میں خواہ اس میں تجویز سزا کا مقدمہ ہو سکتا ہو یا نہیں ملازم کو جھلکے پر رہا کر کے لے جایا جائے گی۔

۱) جھلکے میں تعداد تا وان جو مقدمہ ہو گیا اور ضمانت نامہ میں | دفعہ (۴۷) (۱) جھلکے میں تعداد تا وان جو مقدمہ ہو گیا اور ضمانت نامہ میں | کو تو الیٰ یا عدالت (جیسی صورت ہو) مقرر کرے گا۔

اور وقت و مقام حاضری درج ہو گا۔ اور ضمانت بھی لیا جائے تو ضمانت نامہ ایک یا چند معتبر ضمانتوں کی طرف سے باندراج تعداد تا وان جو مقدمہ کیا جائے اس اقرار سے لکھا جائے گا کہ ملازم وقت و مقام مصرعہ جھلکے پر حاضر ہو گا اور جب تک کوئی اور حکم نہ لیا جائے حاضر رہے گا۔

۲) بشرط ضرورت جھلکے میں یہی اقرار لکھا جائے گا کہ مقرر مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سیشن باسی اور عدالت میں عند الطلب حاضر ہو گا حراست سے رہے گی | دفعہ (۴۷) (۱) جھلکے اور ضمانت نامہ کی راز ضمانت

نی جائے تکمیل ہونے ہی تک رہے گا اور اگر وہ مجلس میں ہو تو عدالت منظور شدہ حتم مجلس کو اس کی رہائی کا حکم دیگی اور ایسا حکم پتہ پہنچے ہیں وہ اس کو رہا کر سکتے ہیں۔

(۲) دفعہ ۴۷ (۱) دفعہ (۴۷) (۱) کسی عبارت کا یہ منشا نہیں ہے کہ کوئی ایسا شخص رہا کیا جائے جو اس مقدمہ کے علاوہ جس میں جھلکے اور ضمانت نامہ لکھا گیا کسی اور امر کی بابت حراست میں رکھے جائے کے قابل ہو

کافی ضمانت لینے کا اختیار | دفعہ (۴۷) (۲) اگر کسی غلطی یا فریب یا اور وجہ سے کافی ضمانت منظور کی گئی ہو تو عدالت

اوس شخص کی حاضری کے لئے جو ضمانت پر رہا کیا گیا ہو حکم نامہ گرفتاری جاری کر سکے گی اور اوس کو یہ حکم دے سکے گی کہ وہ کافی ضمانت داخل

۱۸۴

۱۸۴

۱۸۴

ملاحظہ فرمائیے

کرے اور اگر وہ کافی ضمانت داخل نہ کرے تو اس کو حراست میں رکھنے کا حکم دے سکے گی۔

ضامنوں کی بات | دفعہ (۱۱۴) (۱) ضامن اس بات کی درخواست کر سکے گا کہ وہ ضمانت سے سبکدوش کیا جائے اور ایسی درخواست پر عدالت ملزم رہم شدہ کی حاضری کے لئے حکیمانہ گرفتاری جاری کر سکے گی اور جب وہ حاضر ہو تو یہ نسخہ ضمانت اسکو حکم دے گی کہ دوسری کافی ضمانت داخل کرے اور اگر وہ ایسا نہ کرے تو اس کو حراست میں رکھنے کا حکم دیے سکے گی۔

(۲) کو تو ال بدہ اور تافتم کو تو الی اضمار کو حسب نفع بنا کارروائی کر سکتا ان صورتوں میں اختیار حاصل ہوگا جن میں انہوں نے بد نفاذ اپنے ان اختیارات کے جن کا ذکر دفعہ (۱۱۴) میں درج ہے ضمانت لی ہو۔  
محکمہ کے بجائے دفعہ کا جمع کرنا۔ | دفعہ (۱۱۴) (۲) جب کسی شخص کو محکمہ یا بلا ضمانت سبب اس صورت کے کہ محکمہ نیک چلتی ہو داخل کرنے کا حکم دیا جائے تو وہ بجائے اسے محکمہ کے نقد روپیہ یا اس سودا کا پراسیوری نوٹ میر کار عالی یا میر کار عظمت مدار کا بااجازت عدالت یا محکمہ صادر کنندہ حکم داخل کر سکے گا۔

کارروائی جیک محکمہ کا ناوہ | دفعہ (۱۱۴) (۳) جب کسی عدالت کو قابل امداد ہو جائے۔ جس نے حکم سے یا اس عدالت کو جس میں

حاضر ہوئے کی غرض سے محکمہ یا ضمانت نامہ نکوا گیا ہو اس بات کا اطمینان ہو جائے کہ اس محکمہ یا ضمانت نامہ کا تاوان قابل ادا ہو گیا ہے تو وہ بہ تحریر وجوہ اس شخص کو جو محکمہ یا ضمانت کی سوسے پابند ہو یہ حکم دیگی کہ وہ تاوان ادا کرے یا اس بات کی وجہ ظاہر کرے کہ اس سہ تاوان کیوں وصول نہ کیا جائے

نظم فیضانِ حیدری

(۶۲) اگر وجہ کافی ظاہر نہ کی جائے نہ تاوان لوگ کیا جائے تو عدالت پابرجائی حکمنامہ قرقی و نیلام اوس شخص کی جائداد منقولہ سے یا اگر وہ فوت ہو گیا ہو تو اوس کی جائداد سے تاوان مذکور وصول کر سکے گی۔

(۶۳) ایسے حکم نامہ کی تکمیل عدالت جاری کنندہ کے اختیار کی حدود و ارضی میں کی جاسکے گی اور اوس کی رو سے اس شخص کی جائداد منقولہ واقع ہر دن حدود مذکور بھی قرق و نیلام کی جاسکے گی جبکہ اس حکمنامہ پر وہ ناظم عدالت نظامت ضلع جس کی حدود و ارضی میں جائداد مذکور واقع ہو اپنا حکم لکھ دے۔

(۶۴) اگر تاوان نہ کر دیا جائے اور نہ قرقی اور نیلام کے ذریعے سے وصول ہو سکے تو شخص تکمیل کنندہ چھلکہ یا ضمانت نامہ اوس عدالت کے حکم سے جہاں سے حکم نامہ جاری ہوا ہو کسی بیعلا تک جو چہ جینے سے زیادہ نہ ہو مجلس دیوانی میں قید رکھا جائے گا۔

(۶۵) عدالت کو اختیار ہو گا کہ اگر مناسب ہو زتاوان چھلکہ کا کوئی جزو معاف کر دے اور بقیہ کی نسبت تکمیل کرے۔

(۶۶) تاوان چھلکہ قابل ادائیگی ہونے سے پہلے اگر کوئی ضامن فوت ہو جائے تو اوس کی جائداد پر کوئی ذمہ داری متعلق اس چھلکہ کے عاید نہ ہوگی لیکن اس شخص کو جس نے چھلکہ داخل کیا ہو لازم ہو گا کہ جدید ضمانت داخل کرے ایسے احکام کا موافقہ بھی اودنیں عدالتوں میں ہو گا جہاں احکام مندرجہ کا موافقہ ہوتا ہے۔

زتاوان چھلکہ وصول کر لینا حکم | واقعہ (۶۷) مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سیشن کسی ناظم فیضانِ حیدری کو ایسے چھلکہ کا تاوان وصول کرنے کا حکم دے سکے گی جس میں مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سیشن میں حاضر رہنے کا اقرار کیا گیا ہو۔



۱۵۷  
۱۵۸

## باب ۳۵

### کمیشن کا تقرر

کمیشن کب جاری کیا جائیگا | دفعہ (۷۷) (۱) جب کسی مقدمہ یا اور کارروائی

میں جو حسب مجموعہ ہذا ہو مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سیشن یا کسی ناظم عدالت نظامت ضلع کو یہ معلوم ہو کہ کسی گواہ کا اظہار اعتراض انصاف کے لئے ضرور ہے مگر وہ بغیر خرچ یا وقت یا توقف نامناسب کے حاضر نہیں ہو سکتا یا پردہ نشین ہے تو اس کی شہادت قلمبند کرنے کے لئے کمیشن جاری کیا جائیگا۔

(۲) اگر کسی ناظم عدالت کو جو ناظم عدالت نظامت ضلع سے کم درجہ رکھتا ہو اجراء کمیشن کی ضرورت معلوم ہو تو وہ یا ظہار و جود ناظم عدالت نظامت ضلع سے اس کی درخواست کرے گا اور ناظم عدالت نظامت ضلع اس کی نسبت حکم مناسب صادر کر سکے گا۔

(۳) اگر گواہ خود اس عدالت کے اختیار کی حدود ارضی میں نہ رہتا ہو تو کمیشن اس ناظم فوجداری کے نام جاری کیا جائیگا جس کی اختیار کی حدود ارضی میں گواہ رہتا ہو۔

(۴) اگر گواہ مالک محروسہ سرکار عالی کے باہر رہتا ہو تو بذریعہ صاحب عالی شان بہادر بتا بخت ان کو اندکے جو سرکار مقرر کریں کارروائی کی جائے گی۔

(۵) وہ ناظم یا عہدہ دار جس کے نام کمیشن جاری ہوا ہو اس مقام پر جاں گواہ موجود ہو بغرض قلمبندی اظہار خود جائیگا یا اس کو اپنے روبرو طلب



ملاحظہ فرمائیں

کر کے اس امر کی تصدیق کر دینا ضروری ہے کہ جو ایسا کیا اور نہ ہو سکوا پھر چرچ کا مینہ نہ  
وہ ایسا کسی مقدمہ میں بذاتہ طلبی منظر داخل شہادت ہو سکتا ہے۔  
طلبی گواہ کے طلب (۲) عدالت کا مناسب سمجھے ایسے گواہ کو طلب  
کر کے ایسے گواہ کے متعلق اس سے استفسار کر کے

گی۔

مختص کیس یا کسی متعلقہ تحریر | دفعہ ۲۸۴ (۳) کسی سرکاری متعلقہ کیس یا کسی  
و متعلقہ تحریر کسی چیز یا مادہ کے متعلق جو کسی عدالت نے اس کے پاس  
بفرض امتحان کسی کارروائی حسب محو عہدہ کے دوران میں بھیجا ہو بطور  
شہادت استعمال کی جاسکے گی۔

ثبوت سزا یا بیادیت سابقہ | دفعہ ۲۸۳ (۴) کسی مقدمہ میں سزا یا بیادیت  
بیادیت سابقہ کا ثبوت علاوہ کسی اور طریقہ مقررہ قانون کے بغیر ہو سکتا ہے۔

۱۰ لفظ۔ اس تجویز یا حکم کی ایسی نقل پیش کرے جیسے سپریم عدالت کی  
تصدیق اور دستخط ہوں۔ اصل کی تحویل میں عدالت صاحب قلم کی دستخط  
ہوتی ہوں۔

ف۔ بصورت سزا یا بیادیت اس مجلس کے مہتمم کا دستخط عدالت ہائے  
پیش کرنے سے جس میں یا اس حکم کے پیش کرنے سے جس کے بموجب  
سزا کی تعمیل ہوئی اور جس دونوں صورتوں میں اس امر کی شہادت لینے  
سے کو فرم دی شخص ہے جس کی نسبت سزا یا بیادیت کا حکم ہوا تھا۔  
علوم کا غیر سرکاری بیادیت | دفعہ ۲۸۴ (۵) اگر کسی ثابت ہو کہ ملزم  
کا قلمبند ہوا ہے۔

سر دست کوئی اسید نہیں ہے تو وہ عدالت جو اس مقدمہ کی تجویز کی  
یا بغرض تجویز اس کو سچ کر کے کی مجاز ہو ملزم کی غیر حاضر میں تمام



حکم مت سب صادر کر کے گی۔

(۲) جب کوئی حکم حسب دفعہ یا کسی ایسے مقدمہ میں صادر کیا جائے جبکہ مراجعہ ہو سکتا ہو تو بجز انہیں صورت کے کہ مال مذکور از قسم جانور یا ایسا ہو جو جلد بڑ جائے اس حکم کی تعمیل اس وقت تک نہ کی جائے گی جب تک مراجعہ کی مینعاد ختم نہ ہو جائے یا اگر مراجعہ دائر نہ ہو تو اسکا تصفیہ نہ ہو جائے تو توضیح۔ اس دفعہ کے نتائج میں وہ مال بھی داخل ہے جو اصل مال کی تبدیل حیثیت سے یا اس کے معاد و ضم میں یا اس کی قیمت سے راست یا بعد کچھ مزایج ملے کرنے کے حاصل کیا جائے۔

جو حکم دفعہ بالا کی زد سے صادر ہو اسکی تعمیل۔

و قعہ (۴۸۶) (۱) جب مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن حسب دفعہ بالا حکم صادر کرے اور بذریعہ اپنے اہلکاروں کے مال مذکور یا آسانی شخص مستحق کو نہ پہونچا سکے تو وہ یہ حکم دے سکے گی کہ تعمیل ناظم عدالت نظامت ضلع کے ذریعہ سے کی جائے۔

(۲) حسب دفعہ بالا حکم صادر کرنے کے بجائے عدالت مذکور یہ حکم دے سکے گی کہ مال ناظم عدالت نظامت ضلع یا حصہ ضلع کے حوالہ کیا جائے اور تا قلم مذکور ایسی حکمران میں مال کی نسبت اسی طریقہ سے کارروائی کرے گا جو دفعات (۴۸۱ و ۴۸۲ و ۴۸۳) میں بتایا گیا ہے۔

نرم کے پاس جو روپے وہ خرید لے (و قعہ ۴۸۷) جب کسی شخص پر نیک نیت کو دیا جائے گا۔

ایسا جو ثابت ہو جس میں سرقہ یا مال مسروقہ کا لینا شامل ہو یا جو ان کے حد تک پہونچے اور یہ بھی ثابت ہو کہ کسی اور شخص نے وہ مال مسروقہ بلا علم اس کے مسروقہ ہونے یا اس امر کے باوجود کرنے کی وجہ کے کہ مسروقہ ہے خریدار ہے اور محرم کے قبضہ سے بقت گرفتاری کوئی زد نہیں لایا گیا ہو تو۔ عدالت مال مسروقہ شخص مستحق کو

بیشک  
مستحق

۴۸۷  
۴۸۶

۴۸۷

وایسے دلائل و ثبوت ایسے خیرہ اگر کسی نے خواست پر یہ حکم دے سکے گی کہ  
اوس روپیہ جو ملازم سے لیا گیا اس قدر حصہ خریدار کو دیا جائے  
جس قدر اس نے مال کی قیمت دی ہو۔

الہذا حکم حسب دفعہ (۴۸۵) | دفعہ (۴۸۸) ہر عدالت سزا فاعہ یا نگران یا  
نصیح یا ایسی عدالت جس سے استصواب کیا  
(۴۸۹ یا ۴۹۰)۔

جائے کسی حکم کی جو حسب دفعات (۴۸۵ یا ۴۸۸ یا ۴۸۹) اوس کی کسی  
ماتحت عدالت نے صادر کیا ہو تعمیل ملتی کر اگر اس پر عور کر سکے گی اور اسکو  
منسوخ یا اس میں تبدیل یا تویم کر سکے گی۔ اور جو حکم قرن العاصف معلوم  
ہو صادر کر سکے گی۔

تحت امیر مضامین فقہ | دفعہ (۴۸۹) (۱) جب کسی مقدمہ میں جرائم  
متذکرہ وفیات (۲۲۲ یا ۲۲۷ یا ۲۲۸) مجموعہ

تقریرات سے کوئی جرم ثابت ہو تو عدالت یہ حکم دے سکے گی کہ اس سے  
کے جس کی بات جرم ثابت ہو تمام فنی یا بقول جو عدالت کی تحویل  
کے ہوئے یا جرم سے قبضہ اختیار میں بنی ہوں تلف کر دیئے جائیں۔

(۲) اسی طرح عدالت مجاز ہوئی کہ عند الثبوت جرم حسب وفیات (۲۲۳  
۲۲۴ یا ۲۲۵ یا ۲۲۶) مجموعہ تقریرات یہ حکم دے کہ وہ کہاتے یا پینے کی  
شے یا دوا مفرد یا مرکب جس کی نسبت جرم ثابت ہوا ہو تلف کر دیا جائے  
یا کوئی اور حکم مناسب صادر کرے۔

جائے غیر متذکرہ جرم | دفعہ (۴۹۰) (۱) جب کسی شخص پر ایسا جرم  
ثابت ہو جس پر ایسا جرم شامل ہو اور عدالت  
دلائل کا اختیار۔

کو معلوم ہو کہ ایسے جرم سے کوئی شخص کسی جائیداد غیر منقولہ بے دخل کیا گیا  
ہے تو عدالت یہ حکم صادر کر سکے گی کہ اوس کو جائیداد منقولہ پر قبضہ دلایا  
جائے۔

۲۷۹  
۲۸۰

(۲) ایسا کوئی حکم ان حقوق یا مافوق پر جو اس جائیداد غیر منقولہ میں حاصل ہوا ہو اور جسکو کوئی شخص عدالت دیوانی میں ثابت کر سکے موقوفہ ہو گا۔

کارروائی متعلق ایسے مال کے جو دفعہ (۲۷۹) جب کوئی مال حسب دفعہ ۲۷۹ یا کوئی مال جو مسروقہ بیان کیا جائے یا

جس کی نسبت مسروقہ ہونے کا اشتباہ ہو یا جو ایسی حالت میں دستیاب ہو جس سے کسی جرم کے ارتکاب کا شبہ پیدا ہو کو تو ای اپنی قبضہ لے تو اس کی اطلاع فوراً ناظم فوجداری کو دی جائے گی۔

کارروائی جبکہ مال گرفتار شدہ کا (۲) اگر یہ معلوم ہو کہ کون شخص اس کا قبضہ مالک منقولہ ہے۔

دیگا کہ مال مذکور نے البیضاء اس کے حوالہ کیا جائے اور اگر یہ معلوم نہ ہو تو ناظم مذکور مال کی حفاظت اور اس کو عدالت میں پیش کرنے کی نسبت حکم مناسب صادر کر کے ایک اشتہار جاری کرے گا جس میں مال کی فہرست اور یہ بات ہوگی کہ ہر شخص جو اس مال کی نسبت کوئی کہتا ہو یا اس کے اشتہار سے چھٹنے کے اندر حاضر عدالت میں کر اپنا دعویٰ ثابت کرے۔

کارروائی جبکہ کوئی دعویٰ راجع ہے دفعہ (۲۸۲) اگر کوئی شخص میعاد چھٹنے کے اندر حاضر نہ ہو۔

ثابت نہ کرے اور وہ شخص بھی جس کے قبضہ سے وہ مال لیا گیا تھا ثابت نہ کر سکے کہ وہ اس کو بطریق جائزہ حاصل ہوا تھا تو مال مذکور لائق تصرف سرکار ہو گا اور ناظم عدالت انتظامت ضلع یا حصہ ضلع یا ایسے ناظم درج اول کے حکم سے جسے سپاہ میں خاص اختیار سرکار نے عطا کیا ہو نیلام کیا جائے گا۔

(۲) ہر شخص کی ناراضی سے جو حسب دفعہ ہذا صادر ہو اس عدالت میں

مراقبہ ہو سکے گا جہاں دوس عدالت کے صدارت کے ہوئے احکام سرکار کا منہ ہوتا ہو۔

جلد خراب ہونے والے مال کے | وقوعہ (۲۹۳) اگر شخص مستحق مالیم یا غیر حاضر فروخت کرے گا اختیار اور مال جلد خراب ہو جانے والا ہو۔ یا ناظم فی رائے میں دوس کے نیلام سے مالک کا فائدہ متصور ہو تو وہ اس کے نیلام کا حکم دے سکے گا اور احکام دفعات (۲۹۱ و ۲۹۲) جہاں تک متعلق ہو سکیں ایسے نیلام کے زمرہ میں سے متعلق ہوں گے۔

## باب ۳۸ انتقال مقدمات

مجلس عالیہ عدالت مقدمہ کو منتقل یا خود | وقوعہ (۲۹۹) (۱۰) جب کبھی یہ امر اسکی تحقیقات کر سکتی ہے۔

(الف) کسی خاص عدالت ماتحت میں سے مقدمہ کی کارروائی منتقل اور بلا رعایت نہیں ہو سکتی۔ یا

(ب) کسی اہم قانونی بحث کے پیدا ہونے کا قیاس غالباً ہو گا۔

(ج) کسی جرم کی قابل اطمینان تحقیقات کے لئے اس شدہ ہو گا جس میں یا جس کے قریب وہ سرزد ہوا ہوئے معائنہ ضرور ہو گا۔ یا

(د) مقدمہ حسب ذیل باعث سہولت فریقین یا گواہان ہو گا۔

(ه) ایسا حکم اغراض عدالت کے لئے مناسب یا عجیب و غریب کے

کسی حکم کی رو سے ضرور ہو گا تو مجلس عالیہ عدالت حکم دے سکے گی۔ کہ

اول۔ بلا لحاظ دفعات (۱۸۰) لغایت (۱۹۰) کوئی اور عدالت جو بلحاظ



درجہ ۲

حالات مجاز سماعت ہو اس مقدمہ کی سماعت کیے یا  
(دویم) کوئی خاص مقدمہ ابتدائی یا عرضیہ یا خاص قسم کے مقدمات ابتدائی  
یا عرضیہ کسی عدالت سے کسی دوسری عدالت میں جو اس کے مساوی یا  
اس سے اعلیٰ درجہ کی ہو منتقل کیے جائیں۔ یا  
(سوم) کوئی خاص مقدمہ ابتدائی یا عرضیہ عرضیہ تجویز مجلس عالیہ عدالتیں  
منتقل کیا جائے۔ یا

(چہارم) کوئی درجہ عرضیہ تجویز مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت  
سشن میں سپرد کیا جائے۔

(۲) جب مجلس عالیہ عدالت میں کوئی مقدمہ منتقل ہو تو چاہے کہ اس  
مقدمہ کی کارروائی بموجب اسی ضابطہ کے ہو جس کی عدالت ماتحت  
پابند ہو۔

(۳) مجلس عالیہ عدالت کسی عدالت ماتحت کی تحریک یا کسی فریق  
کی درخواست پر ناخود اپنی رائے سے حسب دفعہ بذراعمل کر سکے گی  
(۴) ہر درخواست کی تائید میں جو اختیار مندرجہ دفعہ ذرا کے نفاذ کی غرض  
سے پیش کی جائے بجز اس صورت کے کہ وہ نجانب اسرار پیش ہو بیان  
حلفی یا اقرار صالح ضرور ہو گا۔

(۵) جب بلازم حسب دفعہ بذرا درخواست کرے تو مجلس عالیہ عدالت  
ہدایت کر سکے گی کہ وہ اس مضمون کا جملہ مع یا بلا ضمانت لکھ دے کہ اگر  
وہ مجرم قرار پائے تو یہ رکاز یا تمناؤں کا خرچ ادا کرے گا۔

بردار سرکار کو درخواست (۶) جو ملازم ایسی درخواست دے اسکو ملازم  
ہو گا کہ اسکی تحریری اطلاع مع نقل عزرات  
انتقال مقدمہ کی اطلاع۔

جن روہ درخواست مبنی ہو بردار سرکار کو دے۔ اور کوئی حکم نفس  
درخواست پر صادر نہ ہو گا تاوقتیکہ ایسی اطلاع کے دینے اور درخواست

کی سماعت کے درمیان حکم سے کم چوبیس گھنٹے کا عرصہ نہ گزرنے جائے۔  
(۱۷) کوئی عبارت اس دفعہ کی کسی حکم پر موثر نہ ہوگی جو حسب دفعہ (۲۰۱) صادر کی جائے۔

ایسی درخواست کی بنا پر التواء (۱۸) اگر کسی مقدمہ ابتدائی یا مرافعہ کی سماعت شروع ہونے سے پہلے پیر و کار سرکار یا استغیث یا ملزم اس عدالت کو جس کے روبرو وہ مقدمہ ہو اطلاع دے کہ وہ حسب دفعہ ہمارا درخواست دینے والا ہے تو اس عدالت کو لازم ہوگا کہ حسب دفعہ ۲۰۵ مقدمہ اس طرح ملتوی کرے کہ ملزم کی جوابدہی سے پہلے یا بصورت مرافعہ قبل سماعت مرافعہ درخواست پیش کرے اور اس پر حکم حاصل کرنے کیلئے اسکو معقول مہلت ملے۔

اضفیدہ سرکار بارہ انتقال مقدمات (۱۹) جب اغراض عدالت ابتدائی یا مرافعہ یا فریقین مقدمہ یا گواہوں کی آسائش کے لحاظ سے سرکار کو مناسب معلوم ہو تو وہ کسی مقدمہ یا خاص قسم کے مقدمات ابتدائی یا مرافعہ کی نسبت یہ حکم دیکھیں گے۔  
کہ وہ ایک عدالت سے دوسری عدالت میں جو اس کے مساوی یا اعلیٰ درجہ کی ہو منتقل کئے جائیں۔

(۲۰) وہ عدالت جس میں مقدمہ یا مرافعہ منتقل کیا جائے، اسے بطور عمل کرے گی کہ گویا وہ مقدمہ ابتدائی اسی میں دائر ہوا تھا۔

ناظم متعلق مقدمات اپنے بھی اور (۲۱) ناظم عدالت نظامت ناظم کے پاس منتقل کر سکتا ہے۔  
کسی ناظم یا تحت کے پاس بھیجا ہوا تھا لیکر خود اس کی سماعت کرے یا اسکو کسی ماتحت ناظم مجاز کے پاس بھیجے۔

ناظم عدالت نظامت ضلع کو سرکار انتقال (۲۲) سرکار ناظم عدالت نظامت ضلع کو

یہ اختیار دے سکیں گے کہ وہ کسی ناظم ماتحت کے پاس سے شاخص قسم کے مقدمات یا اس قسم کے جو وہ مناسب خیال کرے اوٹھالے۔  
(۲) ناظم جو حسب دفعہ ہذا حکم صادر کرے ایسے حکم کے وجوہ قلمبند کر چکے۔

## باب ۳۹

### احکام نسبت کارروائی بمضابطہ

وہ بے مضابطگیں جن سے کارروائی | دفعہ (۲۹۷) اگر کوئی ناظم فوجداری جس کو  
کا علم نہیں ہوتی۔ | افعال مفصلہ دفعہ ہذا میں سے کسی فعل کے  
کرنے کا قانوناً اختیار نہ ہو نیک نیتی کے ساتھ غلطی سے وہ فعل کرے تو  
اس کی کارروائی محض اس وجہ سے کہ اس کو اختیار نہ تھا کالعدم نہیں  
قرار دی جائے گی۔

(الف) اجراء حکمانہ عکاشی حسب دفعہ (۹۱)  
(ب) صدور حکم نقض کو تو الی حسب دفعہ (۱۵۷)  
(ج) تحقیقات واجہ مرکب حسب دفعہ (۱۷۹)  
(د) حسب دفعہ (۱۹۲) کسی ایسے شخص کی گرفتاری کے لئے حکمانہ  
جاری کرنا جو اسکے اختیار کی حدود ارضی کے اندر ہو اور حدود مذکور کے باہر  
کسی جرم کا مرتکب ہوا ہو۔

(ک) سماعت مقدمہ حسب دفعہ (۱۹۵) ضمن (۱) فقرہ (الف) یا (ب) یا

(و) انتقال مقدمہ حسب دفعہ (۱۹۷) یا

(ز) وعدہ معافی حسب دفعہ ۲۶۸ یا ۲۶۹۔ یا

(ح) نیا نام مل کا حسب دفعہ ۲۹۲ یا دفعہ ۲۹۳۔ یا

جو ایک دفعہ

دفعہ ۲۹۸ (۲۹۸) اگر کوئی ناظم فوجداری امور مفصلہ  
کارروائی کا عدم ہوگی۔ دفعہ ہذا میں سے جن کے کرنے کا اس سے قانوناً

اختیار نہ ہو کوئی امر کرے۔ تو اس کی کارروائی کا عدم سمجھی جائے گی۔  
(الف) فرقی مال اور نیلام حسب دفعہ (۷۷ و ۷۸)

(ب) اجراءے حکم اگر کسی خطا یا پوشکارڈ یا تار کی تلاشی کیلئے جو عمدہ وار  
تھ یا تار برقی کی تحویل میں ہو۔

(ج) طلب چلکہ حفظ امن۔

(د) طلب ضمانت نیک چلنی۔

(ه) ایسے شخص کو جو قانوناً نیک چلن رہنے کا پابند ہو اس ذمہ داری  
سے بری کرنا۔

(و) حفظ امن کے چلکہ کو فسخ کرنا۔

(ز) صدور حکم حسب دفعہ (۱۳۲) متعلق امر باعث تکلیف عام

(ح) کسی امر باعث تکلیف عام کے اعادہ یا قیام کی بابت حسب  
دفعہ ۴۴۴ ممانعت کرنا۔

(ط) اجراء حکم حسب دفعہ (۱۴۵)

(ی) صدور حکم حسب باب (۱۱)

(ک) سماعت مقدمہ حسب ضمن (۱) فقرہ (ج) دفعہ (۱۹۵)

(ل) کسی اور ناظم فوجداری کی مرتبہ روئے دہ پر حکم سزا حسب دفعہ  
(۲۸۰) صادر کرنا۔

(م) طلب مثل مقدمہ حسب دفعہ (۳۲۰)

(ن) مجرم کی نسبت تجویز صادر کرنا۔

(س) تجویز سرسری۔

(ع) انفصل مراجعہ

غلط مقام میں کارروائی | دفعہ (۲۵۹) کوئی تجویز یا حکم کسی عدالت کا محض اس وجہ سے کالعدم نہ ہوگا کہ تحقیقات یا تجویز مقدمہ یا اور کارروائی جس کے سلسلہ میں تجویز یا حکم صادر ہو کسی ایسی عدالت نظامت سشن یا ضلع یا حصہ ضلع میں یا کسی ایسے رقبہ مقامی کے اندر عمل میں آئی جس میں نہونی چاہیے تھی بجز اس کے ایسی غلطی سے انصاف میں خلل واقع ہوا ہو کہ غلات ضابطہ سبڈنگ | دفعہ (۵۰۰) اگر کوئی ناظم فوجداری یا اور حاکم جس کو اختیار نہ ہو کوئی مقدمہ عدالت نظامت سشن جابر ہو سکے گی۔

یا مجلس عالیہ عدالت میں بغرض تجویز سپرد کرے اور اس عدالت کی جس میں مقدمہ سپرد کیا گیا بعد ملا حاضہ مثل یہ رائے ہو کہ ملزم کو ایسی سپردگی سے کوئی نقصان نہیں پہونچا ہے تو وہ اس سپردگی کو منظور کر سکے گی بجز اس کے ناظم فوجداری یا حاکم سپرد کنندہ کے اختیار سماعت کی نسبت افترا تحقیقات قبل از حکم سپردگی ملزم یا پیروکار استغاثہ کی طرف سے اعتراض کیا گیا ہو۔ لیکن جب یہ معلوم ہو کہ ملزم کو اس سے کچھ نقصان پہونچا ہے یا ایسا اعتراض کیا گیا تھا تو عدالت مذکورہ حکم سپردگی کو منسوخ کر کے یہ ہدایت کرے گی کہ کوئی ناظم مجاز اس مقدمہ کی از سر نو تحقیقات کرے۔

دفعات ۱۶۸ تا ۱۷۹ یا ۲۹۳ | اوفہ (۵۰۱) اگر کسی عدالت کو جس کے احکام کی عدم تعمیل - رو برو ملزم کا اقبال یا اور بیان جو حسب

دفعات ۱۶۸ یا ۱۷۹ یا ۲۹۳) قلمبند ہوا ہو یا جس کی نسبت اس طرح قلمبند ہو تا میان کیا جائے پیش ہو یا داخل شہادت کیا جائے یہ معلوم ہو کہ دفعات مذکورہ کسی حکم کی تعمیل پوقت قلمبندی اقبال یا بیان ملزم غلطی سے نہیں ہوئی تو وہ عدالت اس بات کی شہادت لیکن کہ بیان مشمولہ مثل واقع ملزم کا ہے اور اگر اس غلطی سے ملزم کو اس کی

جو اب بھی اس وقت اور اسوجہ سے مغرت کا احتمال نہ ہو تو وہ اقبال یا نیا قابل منظور ہوگا۔

(۲) دفعہ ۵۰۳ کے احکام عدالت کے مرقعہ واستصواب و نگرانی سے متعلق ہوں گے۔

اوس امر کا استفسار کرنا جو دفعہ ۵۰۳ کے مضمین (۲) کسی مقدمہ میں جس سے دفعہ ۵۰۴ مضمین ۲ متعلق ہے کسی شخص سے یہ استفسار

کی رو سے منع کیا گیا ہے نہ تاکہ آیا وہ رعیت برطانیہ اہل اور پست ہے یا نہیں کسی کارروائی کی ناجوازی کا باعث نہ ہوگا۔

فرد قرار و جرم کے دفعہ (۵۰۳) (۱) کوئی تجویز یا حکم نہ صرف اسوجہ سے ناجائز نہ سمجھا جائیگا کہ فرد قرار و جرم مرتب نہیں

ہوئی تھی بجز اسکے کہ عدالت مرقعہ یا نگرانی کی رائے میں اس کے مرتب نہ ہونے سے انصاف میں درحقیقت خلل واقع ہوا ہو۔

(۲) اگر عدالت مرقعہ یا نگرانی خیال کرے کہ فرد قرار و جرم کے مرتب نہ ہونے سے انصاف میں خلل واقع ہوا تو وہ کچھ صنادیر کے گئی کہ فرد

قرار و جرم مرتب اور اسکے بعد کی کارروائی از سر نو کی جائے۔ فرد قرار و جرم یا دیگر کارروائی میں دفعہ (۵۰۴) سے متعلق احکام متذکرہ

عظمیٰ یا دیگر گذشتہ کا اثر بالاکوئی تجویز یا حکم نہ آیا اور حکم جو کسی عدالت مجاز سے صادر کیا ہو حسب باب ۲۳ یا مرقعہ یا نگرانی میں کشف یا

تبدیل نہ کیا جائے گا۔ (تفت) کسی غلطی یا ترک فعل یا بے عنا بطگی کی وجہ سے جو عرضی استغاثہ

یا طلب نامہ یا حکم نہ یا فرد قرار و جرم یا اشتہار یا حکم یا فیصلہ یا کسی اور کارروائی میں واقع ہو قبل از آغاز مقدمہ یا اسکے دوران میں کیجیے یا جو کسی اور کارروائی متعلقہ مجوزہ میں واقع ہو۔ یا

(دب) حسب دفعہ (۱۹۹) منظور کی حاصل نہونے سے یا انہیں یا اوس کا ردائی میں جو حسب دفعہ (۱۰۱) کی جا کے کسی بے ضابطگی کی وجہ سے۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی غلطی یا ترک فعل یا بے ضابطگی یا عدم حصول ہدایت یا غلط ہدایت سے درحقیقت انصاف میں خلل واقع نہ ہوا ہو۔

توضیح۔ اسکا تفسیر کرنے میں کہ آیا مجموعہ ہذا کی رو سے کسی کارروائی میں غلطی یا ترک فعل یا بے ضابطگی سے انصاف میں خلل واقع ہوا یا نہیں عدالت

اس بات کا لحاظ رکھے گی کہ کارروائی کی ابتدائی نوبت میں کوئی اعتراض حسب فقرہ (الف) یا فقرہ (دب) کیا جاسکتا تھا یا کیا جاتا چاہیے

تھا یا نہیں۔

قرنی کسی نقص کی وجہ سے ناجائز | دفعہ (۵۰۵) کوئی قرنی جو اس مجموعہ کے مطابق عمل میں آئے ہو جو کسی نقص کے یا خدانہ نود نہیں سمجھے جائے گی۔

ہونے کسی طلب نامہ یا تجویز سزا یا حکمانہ قرنی یا اور کارروائی کے جو اوس سے متعلق ہونا چاہیے نہ سمجھے جائے گی اور نہ کوئی شخص جو ایسی قرنی کرے

داخلت بیجا کا مرتکب سمجھا جائیگا۔

## باب ۴۰ مستقرات

بیان حلفی یا اقرار صالح | دفعہ (۵۰۶) جو بیان حلفی یا اقرار صالح کہ مجلس عالیہ

کس کے رویہ کیا جائیگا عدالت یا اوس کے کسی جہدہ راہ کے رویہ مستقل ہو اوس کی بابت حلف یا اقرار اوس عدالت کے کسی حاکم یا معتد یا

کسی اور شخص کے رویہ جبکہ عدالت مذکور نے اس غرض سے مقرر کیا

۵۰۸  
۵۰۹

ہو یا کسی ناظم فوجداری کے رو برو کر دیا جائیگا۔

دفعہ (۵۰۷) ہر عدالت کسی مقدمہ یا اور  
شخص حاضر کے اظہار لینے کا اختیار  
کارروائی کی کسی نوبت پر جو اس مجموعہ کے مطابق  
عمل میں آئے کسی شخص کو بطور گواہ طلب کر سکتی ہے۔ یا کسی شخص حاضر  
عدالت کا اظہار لے سکے گی گو وہ بطور گواہ طلب نہ ہوا ہو یا کسی شخص کو  
جس کا اظہار لینے ہو چکا ہو پھر طلب کر کے اس کا اظہار دے سکے گی۔ اور  
ایسے شخص کو جس کی نسبت یہ معلوم ہو کہ اس کی شہادت مقدمہ کے صحیح  
فیصلہ کے لئے ضروری ہے شب کر کے اس کا اظہار یا کر طلب کر کے از منہ  
اظہار لے گی۔

۵۰۹

مقام قید کے تعین کا اختیار | دفعہ (۵۰۸) (۱) ججز اسکے کسی قانون میں اور  
حکم ہو مگر حکم دے سکیں گے کہ کس مقام میں ایسا شخص مجبوس کیا  
جائے جس کو حسب مجموعہ ہذا قید یا حراست میں رکھنا ہو۔  
دیوانی محبس سے ملازم کو فوجداری (۲) اگر کوئی شخص جس کو مجموعہ ہذا کی رو سے  
محبس میں منتقل کر لینا اختیار | قید یا حراست میں رکھنا ہو کسی محبس دیوانی  
میں یا تو وہ عدالت جو قید یا حراست میں رکھنے کا حکم دے۔ یہ ہدایت  
کر سکے گی کہ شخص مذکور کو کسی فوجداری محبس میں بھیجا جائے۔  
(۳) جب کوئی شخص کسی فوجداری محبس میں حسب قسمن (۲) بھیجا جائے  
تو وہ اس سے رہائی پانے کے بعد پھر دیوانی محبس میں بھیجا جائیگا۔  
سب سے اس کے کہ

(۲) اس تاریخ سے تین برس گزر جائیں جس تاریخ کہ وہ فوجداری  
محبس میں بھیجا گیا تھا کہ ایسی صورت میں یہ بھیجا جائیگا کہ حسب ضابطہ دیوانی  
اس نے دیوانی محبس سے رہائی پائی۔  
(۳) وہ عدالت میں نے اس کے دیوانی محبس میں قید رکھے جائیگا



۵۰۹

حکم دیا ہو تو فوجداری مجلس کے ہتھم کو اس مضمون کا صداقت نامہ لے  
کہ شخص مذکور حسب ضابطہ دیوانی کر رہا ہو نیکہ مستحق ہے۔

ناظم عدالت کسی قیدی کو انظار  
کیلئے حاضر کر سکتا ہے۔ دفعہ (۵۰۹) (۱) باوجودیکہ کسی قانون  
میں کوئی اور حکم ہو ناظم عدالت نظامت ضلع

یا ناظم فوجداری درجہ اول اگر کسی مقدمہ متاخرہ میں ایسے کسی شخص کا بطور  
گواہ یا ملزم انظار لینا چاہتا ہو جو اس کے اختیار کی حدود انضامی کے اندر کسی  
مجلس میں محبوس ہو تو وہ ہتھم مجلس کے نام حکم جاری کر سکے گا کہ وہ شخص  
مذکور کو انصووقت پر جو حکم میں مندرج ہو بہ حراست مناسب اسکی عدالت  
میں انظار کے لئے حاضر کرے۔

(۲) ہتھم مجلس ایسے حکم کی تعمیل اور محبوس کی حفاظت کا کافی انتظام  
موت کے لئے کریگا جس میں کردہ محبوس سے باہر ہے۔

مترجم کو لازم ہے کہ مترجم کرے دفعہ (۵۱۰) جس شخص کو عدالت کسی شہادت  
یا بیان کا ترجمہ کرے گا مترجم کرے اسکو لازم ہوگا کہ صحیح ترجمہ کرے۔

مستغنیٹ اور گواہوں کے اعراجات دفعہ (۵۱۱) بامند قواعد مجریہ سرکار ہر عدالت فوجداری  
اگر وہ مناسب بنے جسے حکم دے سکے گی کہ معقول اعراجات

کسی مستغنیٹ یا گواہ کے جو اس کے روبرو حسب مجموعہ ہذا کسی مقدمہ یا اور  
کارروائی کے اعراض کے لئے حاضر ہو متخاف سرکار ادا کے جائیں۔

جواز سے اعراجات یا دفعہ (۵۱۲) (۱) جب کسی کوئی عدالت فوجداری  
مطوفہ لائیک اختیار جواز عاید کرے یا مافقہ یا انگریزی میں یا اور طور پر حکم نہ لے

جواز یا ایسا حکم سزا جس میں جواز شامل ہو بحال رکھے تو فیصلہ صادر کرتے  
وقت وہ حکم دے سکے گی کہ کل جواز یا اسکا کوئی جزو وصول شدہ امور  
مفصلہ ذیل میں صرف کیا جائے۔

(الف) ان اعراجات کی نوائی میں جو یہ دی میں واجبی طور پر عاید ہو چکی ہیں

(رب) اُس نقصان کے معاوضہ میں جو اُس جرم کے ارتکاب سے ہوا ہو جبکہ عدالت کی رائے میں عدالت دیوانی سے معقول معاوضہ دلایا جانا ممکن نہ ہو۔

(۲) اگر جرمانہ ایسے مقدمہ میں عاید کیا جائے جو قابل مرافعہ ہو تو قبل انقضائے میعاد مرافعہ یا اگر مرافعہ پیش ہوا ہو تو قبل از فیصلہ و واسطی صرف نہیں کیا جائیگا۔

جو رقم ادا کی جائے اسکا لحاظ مقدمہ دیوانی میں رکھا جائیگا

وہ زرمعاوضہ تجویز کرنے وقت اس رقم کا بھی لحاظ رکھنے کی جو حسب دفعہ  
بالا بطور معاوضہ مدعی کو حاصل ہوئی ہو۔

و دفعہ (۱۴۵) ہر رقم (علاوہ جرمانہ کے) جو  
حسب مجموعہ بذاتِ محکم کی رو سے واجب الادا

باقا اور ایسی ہی مثال جریان کے وصول کیا ہے گی۔

ردیعا و مقدمہ کے بقول (۱۵) اگر کوئی شخص جس کو کسی فیصلہ یا حکم عدالت

نقل کی درخواست کرے تو سب اس کے کہ سیدو جہ سے اجرت معاف کی جائے یا خدا اجرت نقل دیا جائیگی۔

دن اشخاص کا حکام نوجبی کے حوالہ دفعہ (۵۱۶) (۱) سرکارا یسے قواعد جو اس

کراچی کی تحریک ترقیہ کو روک مارشل مجموعہ اور قانون انواع نشان (۱۹۳۹ء)

ہونی چاہئے۔ کے تقیض نہ ہوں اور مقدمات کی بابت

وضع کر سکیں گے چہنچہ میں ان اشخاص کی نسبت جو تابع قانون فرج

یوں سچو زائیس مجھ سے کسی مطابق کسی عدالت میں یا بذریعہ کورٹ مارشل

فل میں آگے کی اور جب کوئی شخص کسی ناظم فوجدار می کے روبرو حاضر کیا جائے

اور اس پر ایسے جرم کا الزام ہو جس کی تجویز قانون افواج کی رو سے کورٹ مارشل کے ذریعہ سے ہونی چاہیے تو ناظم فوجداری قواعد مذکور کا لحاظ رکھیں گے

اور جن صورتوں میں مناسب ہو ملزم کو اس بیان کے ساتھ کسی جرم کا الزام اسپر عاید ہے اس بلڈین یا کوریاجامعت کے کمانڈنگ افسر کے جس سے اسکو تعلق ہو یا اس فوجی حیوانی کے کمانڈنگ افسر کے جو قریب تر ہو حالہ کرے گا تاکہ کورٹ مارشل مارشل سے اس کی تجویز عمل میں آئے۔

استخاضہ مذکور کی گرفتاری (۲) برناظم فوجداری کو لازم ہو گا کہ جب کسی کمانڈنگ افسر کی طرف سے کسی ایسے شخص کی جانگی کی درخواست کی جائے جو قابل تجویز کورٹ مارشل ہو تو اس شخص کی گرفتاری کی پوری کوشش کرے۔

ایسا مال قبضہ میں لینے کے متعلق کو توالی | دفعہ (۱۵) ہر عہدہ دار کو توالی کسی کے اختیارات جسے مسروقہ ہو نہ کیا شبہ۔ | ایسے مال کو اپنے قبضہ میں لے سکیں گے جس کی نسبت مسروقہ ہو یا جان کیا گیا ہو یا جس کو مسروقہ ہو نہ کیا شبہ ہو یا جو ایسی حالت میں پایا جائے جس سے کسی جرم کے ارتکاب کا شبہ پیدا ہو تا ہو اور اگر وہ عہدہ دار منتظم تہانہ کا ماتحت ہو تو فوراً اسکی اطلاع عہدہ دار منتظم تہانہ کو نہ کرے گا۔

اعلیٰ عہدہ داران کو توالی کے اختیارات | دفعہ (۱۸) وہ عہدہ دار کو توالی جو عہدہ دار منتظم تہانہ سے اعلیٰ درجہ رکھتے ہوں اس رقبہ ارضی کے اندر جس میں وہ متعین ہوں وہ اختیارات عمل میں نہ سکیں گے جو عہدہ دار منتظم تہانہ اپنے تہانہ فی حدود کے اندر عمل میں لا سکتا ہے۔

مست | دفعہ (۱۹) جب کسی ناظم عدالت نظام بنگالی ہوئی عورتوں کو جبراً آزاد کرانے یا حاکم نہ کیا اختیار ضلع کے روبرو کوئی شخص بحالت یہ بیان

کرے کسی نے کسی عورت یا لڑکی کو جس کی عمر چودہ برس سے کم ہے کسی غرض  
تہا بیز کے لئے ہنگا یا یا بطور ناجائز روک رکھا ہے تو ناظم مذکور بلا تو قہ غیر  
مذروہی استعدہ تحقیقات کرنے کے بعد جس سے صحت واقع کا اطمینان ہو  
ایسی عورت کو آزاد کرنے یا ایسی لڑکی کو اس کے شوہر یا والدین یا ولی یا  
اور شخص کو جس کی حفاظت جائز میں وہ تھی واپس دینے کا حکم صادر  
کر سکے گا۔ اور اپنے حکم کی جبراً تعمیل کر سکے گا۔

بلا وجہ یا بہ شرارت یا بغرض (۵۳۰) (۱) اگر کسی مقدمہ میں جو مقدمہ  
ایذا رسانی الزام لگتا۔ استغاثہ دائر ہو یا ایسی اطلاع کی بنا پر جو

کسی عہدہ دار کو توالی یا ناظم فوجداری کو دیکھاے لازم ہو کوئی الزام قابل  
تجویز ناظم فوجداری عاید ہو اور ناظم تحقیقات کنندہ کو اس بات کا اطمینان  
ہو جائے کہ وہ بلا وجہ یا شرارت سے یا محض بغرض ایذا رسانی لازم پر لنگایا  
گیا تو ناظم مذکور لازم کی رہائی یا برات کی تجویز میں اگر مناسب معلوم ہو  
بی حکم دے سکتا کہ مستغیث یا اطلاع دہندہ اس قدر معاوضہ جو مقرر  
کیا جائے لازم کو ادا کرے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ ایسا حکم صادر کرنے کی نسبت  
مستغیث یا اطلاع دہندہ کے عذرات اول قلمبند کر کے اپنی غور  
کیا جائے اور وجہ صدور حکم مذکور تجویز میں درج کئے جائیں۔

(۲) اسے زر معاوضہ کا حکم جب ناظم فوجداری درجہ دوم یا سوم حسب  
دفعہ ہذا یا دفعہ ۵۳۱ صادر کرے تو مستغیث یا اطلاع دہندہ اس کی  
ناراضی سے اوسط طرح مرافعہ کر سکے گا جیسا کہ کسی مقدمہ میں مجرم قرار  
دئے جانے پر کر سکتا اور تا ختم مدت مرافعہ یا اگر مرافعہ دائر ہو تو اسکے  
انفصال تک لازم کو زر معاوضہ نہ دیا جائیگا۔

(۳) اگر اسی معاملہ کی بنا پر عدالت دیوانی میں معاوضہ دلا یا نہ کیا دعویٰ  
کیا جائے تو عدالت مذکور وقت تجویز اس زر معاوضہ پر کچا ٹا کرے گی

جو از روئے دفعہ ہذا وصول ہوا ہو۔

(۴) دفعہ ہذا اس صورت سے متعلق نہ ہوگی جبکہ حسب دفعہ ۲۰۸ بلا طلب ملزم استغاثہ خارج کیا جائے۔

۵۲۱ (۵) اگر کسی مقدمہ میں تاخیر فوجداری یا جبرگزار کر لئے گئے ہوں کو یہ معلوم ہو کہ ملزم یا دوجہ کو قیامی میں گرفتار

کرایا گیا تو وہ اسکو اس شخص سے جس نے اسے کرایا یا اسقدر معاوضہ دلا سکے گا جو مناسب ہو۔

۵۲۰ ۵۲۱ معاوضہ کے متعلق شرائط حسب دفعہ ۵۲۲ (۵) زر معاوضہ جو حسب دفعہ ۵۲۰ یا دفعہ ۵۲۱ دلا یا جائے۔

(الف) کسی صورت میں فی کس پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہوگا۔  
(ب) اگر اس مقدمہ میں ایک سے زیادہ ملزم ہوں تو ہر ایک کو دلا یا جاسکے گا۔

(ج) بطور جرمانہ وصول کیا جائیگا لیکن بنسبت عدم ادائیگی جو منہ اسے قید ہو کر کچھ ہائے وہ بلا شکستہ ہوگی اور میں روز سے زائد نہ ہوگی۔  
۵۲۳ (دفعہ ۵۲۳) مجلس عالیہ عدالت وقتا فوقتا  
۵۲۲ (۵) بدستوری سرکار امیرو ذیل کی نسبت قواعد

نافذ کرے گی۔

(الف) ماتحت عدالتہائے فوجداری کے اشتراک اور کتابچوں اور دیگر کاغذات کے معاخذ کے متعلق۔

(ب) ان کتابچوں اور تراجمات اور حسابات کے متعلق جو عدالتہائے ماتحت میں مرتب کئے جائیں گے اور ان تحتہ جات کی تیاری اور ارسال کے بارے میں جو عدالتہائے ماتحت سے مجلس عالیہ عدالت میں بھیجے جانے چاہئیں۔

(مجموعہ) ان کا رد و ایسوں کے نمونہ جات کے بارے میں جنگے۔ مقرر کرنا مناسب معلوم ہو۔

(د) خود اپنے اور ماتحت عدالتوں کے فوجداری کے طریقہ عمل اور کے انتظام کے لئے۔ اور

(دھ) جو حکم نامہ اس مجموعہ کے مطابق بغرض وصول جواز جاری ہونا کی تعمیل کے لئے انتظام کے لئے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جو قواعد اور نمونہ جات حسب نمونہ ہذا مرتب کئے جائیں وہ اس مجموعہ یا کسی اور قانون کے نقیض نہ ہوں گے اور جرمیہ اعلامیہ میں مشتمل کئے جائیں گے۔

نمونہ جات [دفعہ (۵۲۴) بہ متابعت اس اختیار کے جو دفعہ بالا کی رو سے اور از روئے دستور العمل مجلس عالیہ عدالت حاصل ہو وہ نمونہ جات جو ضمیمہ چہارم میں مذکور ہیں بعد اس قدر تبدیل کئے جو بہ مقتضیہ کے حالات کے لحاظ سے ضروری ہوں اغراض کیلئے جو ان میں بتائے گئے ہیں استعمال کئے جاسکیں گے۔

وہ مقدمہ میں سے حاکم عدالت [دفعہ (۵۲۵) کو انی حاکم یا ناظم فوجداری تعلق ذاتی رکھتا ہو۔ بلا اجازت اس عدالت کے جس میں اس کے

حکم کی ناراضی سے مرافقہ ہوتا ہو کسی ایسے مقدمہ کو جو زیادہ تر کے لئے اسیر نہ کرے گا جس میں وہ فریق ہو۔ یا کوئی ذاتی غرض رکھتا ہو یا جو اس کے حکم یا ہدایت کی بنا پر رجوع کیا گیا ہو اور کسی ایسے مرجعہ کی نصاحت کرے گا جو اوس کی فیصلہ یا حکم کی ناراضی سے رجوع کیا گیا ہو۔

توضیح (۱) کسی حاکم یا ناظم فوجداری کی نسبت حسب مندرجہ ہذا فریق مقدمہ ہونا یا اس میں ذاتی غرض رکھنا محض اس وجہ سے نہ کہ

جائینگا کہ دو مجلس صفائی کا رکن ہے یا سرکاری حیثیت سے اور طور پر اس سے تعلق رکھتا ہے یا اس نے اس مقام کا معائنہ کیا ہے جہاں جرم کا ارتکاب یا مقدمہ کے کسی اور اہم معاملہ کا وقوع بیان کیا گیا ہو اور اس مقدمہ کے متعلق کچھ تحقیقات کی ہے۔

توضیح (۳) دفعہ ہذا میں لفظ مقدمہ میں ”مرافعہ“ داخل ہے۔

وکیل بحیثیت ناظم فوجداری | دفعہ (۵۲۶) کوئی وکیل جو بلند حیدر آباد یا کسی ضلع میں کسی ناظم فوجداری کی عدالت اجلاس نہیں کر سکے گا

میں وکالت کرتا ہو یا ایسی عدالت میں یا اس کے اختیار کی حدود و اضی کے اندر کسی عدالت میں بحیثیت ناظم فوجداری اجلاس نہ کر سکیگا۔

سرکاری ملازم کو نیلام میں جائداد | دفعہ (۵۲۷) کوئی سرکاری ملازم جسکو خریدنے یا بولی بولنے کی ممانعت حسب مجموعہ ہذا کسی جائداد کے نیلام کے متعلق کوئی کام کرنا ہو نہ اس جائداد کو خرید سکے گا اور نہ اس کے لئے بولی بول سکے گا۔

معائنہ موقع کا اختیار | دفعہ (۵۲۸) اگر کسی مقدمہ میں حاکم عدالت کی یہ رائے ہو کہ کسی موقع کے معائنہ کی اس لئے ضرورت ہے کہ شہادت پیش شدہ کے سمجھنے میں آسانی ہو تو وہ اسکا معائنہ کر سکیگا۔

ایسے شخص کی پیشی کا حکم جو | دفعہ (۵۲۹) (۱) مجلس عالیہ عدالت کو جب ناجائز طور پر محسوس ہو۔ یہ باور کر رہی وجہ ہو کہ کوئی شخص ممالک محروسہ سرکار

عالی میں کسی مقام پر بطور ناجائز محسوس ہے تو وہ اس شخص کے فوراً پیش کئے جانے کا حکم صادر کر سکے گی۔ اور اگر اس کے پیش ہونیکے بعد مجلس کی رائے ہو کہ اس کے جس میں رکھے جانیکے کافی وجہ نہیں ہو تو وہ اسکی رہائی کا فوراً حکم صادر کرے گی۔

(۲) مجلس عالیہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ حسب ضمن (۱) کارروائی کر نیکے

متعلق قواعد مرتب کرے۔

(۳) اس دفعہ کے احکام اس صورت سے متعلق نہ ہونگے جب کوئی شخص سرکار کے حکم سے مجبور ہو۔

مزادینے کے بجائے ٹیک بلی کی (دفعہ ۵۳۰) جب کوئی شخص جو مجرم مرتبہ کا شرط پر بار کرنے کا اختیار

یا نصرت، بیجا مجرمانہ یا دغا کیا کسی اور مجرم کا جسکی سزا مجبوتہ تعزیرات میں دو سال قید سے زیادہ نہ ہو۔ اول مرتبہ مجرم قرار پاسے اور عدالت کو مجرم کی کم سنی یا اس مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے یہ قریب معلومت معلوم ہو کہ اسکو ٹیک چلنی کی شرط پر بار کیا جاسے تو بجائے اسکے کہ اسکی نسبت اسوقت سزا تجویز کی جائے۔ عدالت یہ ہدایت کرے گی کہ اگر وہ ایک میعاد کے لئے جو ایک سال سے زیادہ نہ ہو اس مقدمہ کا محکمہ مع بلا ضمانت لکھ دے کہ اسکی میعاد کے اندر جو عدالت مقرر کرے اور جو ایک سال سے زیادہ نہ ہو وہ امن عامہ میں مغل نہ ہوگا اور ٹیک چلن رہے گا اور حکم سزا سننے کے لئے جب طلب کیا جاسے حاضر ہوگا تو رہا کیا جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی ناظم فوجداری درجہ دوم یا سوم کی جے سرکار سے حسب دفعہ ہذا حکم صادر کر نیکا اختیار عطا نہ کیا گیا ہو۔ یہ اسے ہو کہ کسی شخص کے متعلق جو اس کے درجہ مجرم قرار یا اسے حسب دفعہ ہذا کارروائی کی جائے تو وہ اپنی رائے لکھ کر مقدمہ ناظم فوجداری درجہ اول یا ناظم فوجداری حصہ ضلع کے پاس مع لازم بھیجے گا۔ یا لازم سے اسکے درجہ حاضر ہونے کے لئے ضمانت لے گا اور وہ ناظم مقدمہ کا تصفیہ حسب دفعہ ۳۱۰ کریگا۔

کارروائی جیکو مجرم چمک کی شرائط (دفعہ ۵۳۱) اگر اس عدالت کو جس کی تعمیل میں قاصر ہے۔ حسب دفعہ بالا محکمہ لکھو اگر لازم کو رہا کیا ہو یا

اوپر ناظم فوجداری کو جس نے محکمہ لکھو اننے کی غرض سے کارروائی



ملاحظہ فرمائیے

ناظم مجاز کے پاس بھی ہو۔ اطمینان ہو جائے کہ مجرم نے پولک کی شرائط میں سے کسی شرط کی تعمیل میں قصور کیا ہے تو وہ اس کی گرفتاری کے لئے حکمنامہ جاری کر سکتا ہے۔

(۲) جب کوئی مجرم کسی ایسے حکمنامہ کی بنیاد پر گرفتار کیا جاوے تو وہ فوراً عدالت جاری کنندہ حکمنامہ کے روبرو حاضر کیا جائیگا اور عدالت مقدمہ کی سماعت تک اسکو زیر حالات رکھ سکے گی یا اس وعدہ پر باخدا ہوگا رہا کر سکیگی کہ وہ حکم مندرستہ کیلئے حاضر ہوگا۔ عدالت مذکور مقدمہ کی سماعت کے بعد حکم مندرستہ صادر کر سکے گی۔

مجرم کی جے سکونت | دفعہ (۵۳۲) حسب دفعہ ۵۳۰ مجرم کی رہائی کا کی نسبت شرائط۔ حکم صادر کر نیچے قبل عدالت کو اس امر کا اطمینان کر لینا

چاہیے کہ مجرم یا اسکا ضامن (اگر کوئی ہو) اس کے اختیار کے حدود و ارضی میں اس مقام میں جہاں مجرم اس میعاد کے اندر جو شرائط کی تعمیل کے لئے مقرر کی گئی ہو غالباً رہے گا۔ معین مقام سکونت رکھتا ہے یا کوئی پیشہ کرتا ہے۔

سزا یافتہ مجرم کے پتہ کی اطلاع | دفعہ (۵۳۳) (۱) جب کسی شخص کی دینے کے متعلق حکم۔ نسبت حسب دفعہ ۵۳۱ مجموعہ تعزیرات

حبس و وام یا قید کی سزا مجلس عالیہ عدالت یا ناظم عدالت نظامت شن یا ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع یا کوئی ناظم فوجداری درجہ اول جس کو بطور خاص ایسا اختیار عطا ہوا ہو تجویز کرنے کو تجویز سنانے وقت اگر مناسب معلوم ہو وہ یہی حکم دے سکیگا کہ رٹ کی کے بعد ایسے شخص کی سکونت اور تبدیل سکونت کی اطلاع ایسی مدت تک دیکھائے جو حکم سزا کے ختم ہونے کی تاریخ سے یا پانچ سال سے زائد نہ ہو۔

(۲) اگر تجویز سزا مرافعہ میں یا بعد طلوع پر منسوخ ہو جائے تو ایسا حکم بھی

دفعہ ۱۵۲

کا لعدم ہو جائے گا۔

۱۳۰) ایسے مجرموں کی سکونت کی اطلاع دہی کے متعلق اس دفعہ کے احکام کی تعمیل کے لئے مجلس عالیہ عدالت بہ منظوری سرکار قواعد وضع کر سکے گی۔

۱۳۱) جو شخص اون قواعد میں سے کسی قاعدہ کی تعمیل سے انکار یا اس سے غفلت کرے وہ اسکی طرح مستوجب سزا ہوگا کہ گویا وہ حسب دفعہ ۱۵۲ مجرمانہ تعزیرات جرم کا مرتکب ہوا۔ فقط

نظام الدین احمد منصرم معتمد

سید الطاف حسین  
منصرم جسٹس

تمت



















۶۴	یہاں جو علامہ غلامی میں فوت یا گھر بہت پیدا کرے	۶۵	موت کرے جو وہ گھر میں کرنا یا فوت کرنا یا فوت کیلئے قبضہ میں رکھ لے۔
۶۵	۶۶	۶۷	۶۸
۶۹	۷۰	۷۱	۷۲
۷۳	۷۴	۷۵	۷۶
۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴
۸۵	۸۶	۸۷	۸۸
۸۹	۹۰	۹۱	۹۲
۹۳	۹۴	۹۵	۹۶
۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰



۹۰	ایستادگی در امانت حیثی و کمالی و کمالی و کمالی	"	"	قابل ضمانت است	"	"	در امانت نهادن	در امانت نهادن
۹۱	کمالی و کمالی و کمالی و کمالی	"	"	"	"	"	در امانت نهادن	در امانت نهادن
۹۲	مفروضه و کمالی و کمالی و کمالی	"	"	"	"	"	در امانت نهادن	در امانت نهادن
۹۳	کمالی و کمالی و کمالی و کمالی	"	"	"	"	"	در امانت نهادن	در امانت نهادن
۹۵	کمالی و کمالی و کمالی و کمالی	"	"	"	"	"	در امانت نهادن	در امانت نهادن

باب بیستم در امانت نهادن









[illegible]





باب ششم جزایہ خلاف امن عامہ خلایق

۱	۲۰	نقدان ۱۳۱۳	بد حسب جوہر و عزیزات	۱۳۱	کسے مجمع میں خلاف قانون کا قریب ہونا۔ سایہ ملک سے مسلح ہو کر مجمع خلاف قانون کا قریب ہونا۔ کسی مجمع خلاف قانون میں جہاں کسی نے مشت ہوا یا تھک چکا ہو واصل ہونا یا داخل ہونا۔
۲	۲۱	نقدان ۱۳۱۳	بد حسب جوہر و عزیزات	۱۳۲	کسے مجمع میں خلاف قانون کا قریب ہونا۔ سایہ ملک سے مسلح ہو کر مجمع خلاف قانون کا قریب ہونا۔ کسی مجمع خلاف قانون میں جہاں کسی نے مشت ہوا یا تھک چکا ہو واصل ہونا یا داخل ہونا۔
۳	۲۲	نقدان ۱۳۱۳	بد حسب جوہر و عزیزات	۱۳۳	کسے مجمع میں خلاف قانون کا قریب ہونا۔ سایہ ملک سے مسلح ہو کر مجمع خلاف قانون کا قریب ہونا۔ کسی مجمع خلاف قانون میں جہاں کسی نے مشت ہوا یا تھک چکا ہو واصل ہونا یا داخل ہونا۔
۴	۲۳	نقدان ۱۳۱۳	بد حسب جوہر و عزیزات	۱۳۴	کسے مجمع میں خلاف قانون کا قریب ہونا۔ سایہ ملک سے مسلح ہو کر مجمع خلاف قانون کا قریب ہونا۔ کسی مجمع خلاف قانون میں جہاں کسی نے مشت ہوا یا تھک چکا ہو واصل ہونا یا داخل ہونا۔
۵	۲۴	نقدان ۱۳۱۳	بد حسب جوہر و عزیزات	۱۳۵	کسے مجمع میں خلاف قانون کا قریب ہونا۔ سایہ ملک سے مسلح ہو کر مجمع خلاف قانون کا قریب ہونا۔ کسی مجمع خلاف قانون میں جہاں کسی نے مشت ہوا یا تھک چکا ہو واصل ہونا یا داخل ہونا۔
۶	۲۵	نقدان ۱۳۱۳	بد حسب جوہر و عزیزات	۱۳۶	کسے مجمع میں خلاف قانون کا قریب ہونا۔ سایہ ملک سے مسلح ہو کر مجمع خلاف قانون کا قریب ہونا۔ کسی مجمع خلاف قانون میں جہاں کسی نے مشت ہوا یا تھک چکا ہو واصل ہونا یا داخل ہونا۔
۷	۲۶	نقدان ۱۳۱۳	بد حسب جوہر و عزیزات	۱۳۷	کسے مجمع میں خلاف قانون کا قریب ہونا۔ سایہ ملک سے مسلح ہو کر مجمع خلاف قانون کا قریب ہونا۔ کسی مجمع خلاف قانون میں جہاں کسی نے مشت ہوا یا تھک چکا ہو واصل ہونا یا داخل ہونا۔
۸	۲۷	نقدان ۱۳۱۳	بد حسب جوہر و عزیزات	۱۳۸	کسے مجمع میں خلاف قانون کا قریب ہونا۔ سایہ ملک سے مسلح ہو کر مجمع خلاف قانون کا قریب ہونا۔ کسی مجمع خلاف قانون میں جہاں کسی نے مشت ہوا یا تھک چکا ہو واصل ہونا یا داخل ہونا۔
۹	۲۸	نقدان ۱۳۱۳	بد حسب جوہر و عزیزات	۱۳۹	کسے مجمع میں خلاف قانون کا قریب ہونا۔ سایہ ملک سے مسلح ہو کر مجمع خلاف قانون کا قریب ہونا۔ کسی مجمع خلاف قانون میں جہاں کسی نے مشت ہوا یا تھک چکا ہو واصل ہونا یا داخل ہونا۔
۱۰	۲۹	نقدان ۱۳۱۳	بد حسب جوہر و عزیزات	۱۴۰	کسے مجمع میں خلاف قانون کا قریب ہونا۔ سایہ ملک سے مسلح ہو کر مجمع خلاف قانون کا قریب ہونا۔ کسی مجمع خلاف قانون میں جہاں کسی نے مشت ہوا یا تھک چکا ہو واصل ہونا یا داخل ہونا۔

۱۲۳	ملود سلج ملک سے سلج ہو کر بلو د کرا۔	جمع خلاف قانون پر شریک اس پر قانون ہوگا جو ملک پر شریک ہو خوش شریک کو حاصل کرنے میں کیا جائے۔	کسی مجمع خلاف قانون میں داخل ہونے پر انشاء میں کہ اجرت پر برکس لگانا یا ان کے ادبیت پر دستہ پاشی میں ملود کرنا۔	۱۲۶
۱۲۴	"	"	"	"
۱۲۵	"	"	"	"
۱۲۶	"	"	"	"
۱۲۷	"	"	"	"
۱۲۸	"	"	"	"
۱۲۹	"	"	"	"
۱۳۰	"	"	"	"
۱۳۱	"	"	"	"
۱۳۲	"	"	"	"
۱۳۳	"	"	"	"
۱۳۴	"	"	"	"
۱۳۵	"	"	"	"
۱۳۶	"	"	"	"
۱۳۷	"	"	"	"
۱۳۸	"	"	"	"
۱۳۹	"	"	"	"
۱۴۰	"	"	"	"
۱۴۱	"	"	"	"
۱۴۲	"	"	"	"
۱۴۳	"	"	"	"
۱۴۴	"	"	"	"
۱۴۵	"	"	"	"
۱۴۶	"	"	"	"
۱۴۷	"	"	"	"
۱۴۸	"	"	"	"
۱۴۹	"	"	"	"
۱۵۰	"	"	"	"
۱۵۱	"	"	"	"
۱۵۲	"	"	"	"
۱۵۳	"	"	"	"
۱۵۴	"	"	"	"
۱۵۵	"	"	"	"
۱۵۶	"	"	"	"
۱۵۷	"	"	"	"
۱۵۸	"	"	"	"
۱۵۹	"	"	"	"
۱۶۰	"	"	"	"
۱۶۱	"	"	"	"
۱۶۲	"	"	"	"
۱۶۳	"	"	"	"
۱۶۴	"	"	"	"
۱۶۵	"	"	"	"
۱۶۶	"	"	"	"
۱۶۷	"	"	"	"
۱۶۸	"	"	"	"
۱۶۹	"	"	"	"
۱۷۰	"	"	"	"
۱۷۱	"	"	"	"
۱۷۲	"	"	"	"
۱۷۳	"	"	"	"
۱۷۴	"	"	"	"
۱۷۵	"	"	"	"
۱۷۶	"	"	"	"
۱۷۷	"	"	"	"
۱۷۸	"	"	"	"
۱۷۹	"	"	"	"
۱۸۰	"	"	"	"
۱۸۱	"	"	"	"
۱۸۲	"	"	"	"
۱۸۳	"	"	"	"
۱۸۴	"	"	"	"
۱۸۵	"	"	"	"
۱۸۶	"	"	"	"
۱۸۷	"	"	"	"
۱۸۸	"	"	"	"
۱۸۹	"	"	"	"
۱۹۰	"	"	"	"
۱۹۱	"	"	"	"
۱۹۲	"	"	"	"
۱۹۳	"	"	"	"
۱۹۴	"	"	"	"
۱۹۵	"	"	"	"
۱۹۶	"	"	"	"
۱۹۷	"	"	"	"
۱۹۸	"	"	"	"
۱۹۹	"	"	"	"
۲۰۰	"	"	"	"



۱۲۹	بہوہ کی بندیت اور شہر کے اشتعال طبع کا باعث ہو گا اگر لوہو کا ارتکاب ہو	اگر لوہو کا ارتکاب نہ ہو	اس زمین کا اندیشہ بظاہر جس کوئی بھی عداوتوں نہیں کر سکتے	طلب نامہ	"	"	"	قید ایک سال تک یا جرمانہ یا دو فون	ہر نامہ فوجداری
۱۳۰	اس زمین کا اندیشہ بظاہر جس کوئی بھی عداوتوں نہیں کر سکتے	اگر لوہو کا ارتکاب نہ ہو	اس زمین کا اندیشہ بظاہر جس کوئی بھی عداوتوں نہیں کر سکتے	طلب نامہ	"	"	"	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دو فون	حالات نظامہ سے قطع یا نامہ فوجداری دوم اول یا دوم
۱۳۱	اس زمین کا اندیشہ بظاہر جس کوئی بھی عداوتوں نہیں کر سکتے	اگر لوہو کا ارتکاب نہ ہو	اس زمین کا اندیشہ بظاہر جس کوئی بھی عداوتوں نہیں کر سکتے	طلب نامہ	"	"	"	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دو فون	حالات نظامہ سے قطع یا نامہ فوجداری دوم اول یا دوم
۱۳۲	اس زمین کا اندیشہ بظاہر جس کوئی بھی عداوتوں نہیں کر سکتے	اگر لوہو کا ارتکاب نہ ہو	اس زمین کا اندیشہ بظاہر جس کوئی بھی عداوتوں نہیں کر سکتے	طلب نامہ	"	"	"	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دو فون	حالات نظامہ سے قطع یا نامہ فوجداری دوم اول یا دوم





۱۳۶	بالا مارہ کی شخصی فحش کرنا تو نہیں کرتا اس نسبت سے کہ وہ شخص اس امر کا حاضر خلایق میں تھل پڑے ہو کسی پر مقام نفس کی حالت میں کسی پر مقام ہو یا میں یا ضد سے کسی کے کسی شخص کی تکلیف یا سبب ہو چکا ہو۔	"	سزا شکر قاری	"	قابل راضیا نہ ہے	قدیم دو سال تک یا چھ ماہ یا دو دنوں	"
۱۳۷	باب نہم جہاں میں ہے سزا سزاں سرکاری سرکسب ہوں یا چاہا شوق ہوں	قابل ضمانت ہو	قابل راضیا نہ نہیں ہے	قدیم ترین سال تک یا چھ ماہ یا دو دنوں	عدالت نظامی سبیل یا عدالت نظامی ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول		







باب ہمامان سکھاری کے جائز اختیارات کی تحفہ

[illegible]











۱	مجموعہ مضامین و خطبہ جاری	۱	بہارِ حقیقت جوٹ بیان کرنا	۱۵۰	کسی سرکاری ملازم سے ایک دفعہ چار سو روپے انقض کے نقصان پہنچا دیکر اسے استعمال کرنا بیگناہیت سے جوٹ اعلان عدالت	۱۵۰
۲	ہرم سب مجاہد نزاریات نشان ۵ سالہ	۲	بہارِ حقیقت جوٹ بیان کرنا	۱۵۰	کسی سرکاری ملازم سے ایک دفعہ چار سو روپے انقض کے نقصان پہنچا دیکر اسے استعمال کرنا بیگناہیت سے جوٹ اعلان عدالت	۱۵۰
۳	الانکہ وہ مالی بالکل گھری گھری کر قرار کر سکتے ہیں یا نہیں	۳	بہارِ حقیقت جوٹ بیان کرنا	۱۵۰	کسی سرکاری ملازم سے ایک دفعہ چار سو روپے انقض کے نقصان پہنچا دیکر اسے استعمال کرنا بیگناہیت سے جوٹ اعلان عدالت	۱۵۰
۴	ایندہ اطفال و عیال ہی ایستادہ یا کھانا سر کھانا ہی	۴	بہارِ حقیقت جوٹ بیان کرنا	۱۵۰	کسی سرکاری ملازم سے ایک دفعہ چار سو روپے انقض کے نقصان پہنچا دیکر اسے استعمال کرنا بیگناہیت سے جوٹ اعلان عدالت	۱۵۰
۵	قابل ضمانت ہو یا نہیں	۵	بہارِ حقیقت جوٹ بیان کرنا	۱۵۰	کسی سرکاری ملازم سے ایک دفعہ چار سو روپے انقض کے نقصان پہنچا دیکر اسے استعمال کرنا بیگناہیت سے جوٹ اعلان عدالت	۱۵۰
۶	قابل راغبیا سر ہو یا نہیں	۶	بہارِ حقیقت جوٹ بیان کرنا	۱۵۰	کسی سرکاری ملازم سے ایک دفعہ چار سو روپے انقض کے نقصان پہنچا دیکر اسے استعمال کرنا بیگناہیت سے جوٹ اعلان عدالت	۱۵۰
۷	سزا سب مجاہد نزاریات نشان ۵ سالہ	۷	بہارِ حقیقت جوٹ بیان کرنا	۱۵۰	کسی سرکاری ملازم سے ایک دفعہ چار سو روپے انقض کے نقصان پہنچا دیکر اسے استعمال کرنا بیگناہیت سے جوٹ اعلان عدالت	۱۵۰
۸	کس حالت میں مجاہد نزاریات نشان ۵ سالہ	۸	بہارِ حقیقت جوٹ بیان کرنا	۱۵۰	کسی سرکاری ملازم سے ایک دفعہ چار سو روپے انقض کے نقصان پہنچا دیکر اسے استعمال کرنا بیگناہیت سے جوٹ اعلان عدالت	۱۵۰

۱۵۵	کسی سرکاری ملازم کے انتقال و سوانح کی راجی و راجی کے جائیداد پر اعتراض کرنا۔	"	"	"	"	"	تذکرہ ایک مینٹیک یا صلاحتہ ایک سرکاری یا درویش۔	"	"
۱۵۶	جائیداد کے خلاف میں جو سرکاری ملازم کے منتقلی یا راجی و راجی و راجی ملازم پر چڑائی کی ہو یا راجی و راجی و راجی۔	"	"	"	"	"	تذکرہ ایک مینٹیک یا صلاحتہ ایک سرکاری یا درویش۔	"	"
۱۵۷	جائیداد و سرکاری ملازم کے انتقال کی راجی و راجی یا راجی و راجی قانون نمونہ یا راجی و راجی کے یہ لایا۔	"	"	"	"	"	تذکرہ ایک مینٹیک یا صلاحتہ ایک سرکاری یا درویش۔	"	"
۱۵۸	لوازم منجبت کی راجی و راجی میں سرکاری ملازم کی راجی و راجی	"	"	"	"	"	تذکرہ ایک مینٹیک یا صلاحتہ ایک سرکاری یا درویش۔	"	"

[illegible]











۱۴۴	ایا اور سیر و سحر کیا کرتا۔ کسی سے دعا کرتا اور کوئی دعا پوچھتا ہو یا معلوم ہو چکے کی حیثیت سے کام میں لاتا۔	"	"	"	"	"	"	"	"
۱۴۵	کسی بیٹا نہیں جو قانون کی رو سے شہادت کے طور پر لایا جاسکتا ہو جو سب بیان کرتا۔	"	"	"	"	"	"	"	"
۱۴۶	ایسے بیان کر جو جو طاعن سچے کی حیثیت سے کلام میں لاتا۔	"	"	"	"	"	"	"	"
۱۴۷	بہتر کوئی بیٹا جو جو ہم کی شہادت کو ثابت کرنا یا جو سب غیر رہنا اگر وہ مستحق حقیقت	"	"	"	"	"	"	"	"



۱۷۸	ہرم کی اطلاع دینا وہ شخص جو اسے ترک کرے پھر اطلاع دینا لازم ہو۔ کسی جرم کے متعلق جس کا ارتکاب ہو چکا ہو وہی اطلاع دینا۔ شہادت کرلو کہ کسی نے اس کو یا اس کے گاہکوں نے کیا جانا روک دینے کے لئے اسے تھمت یا مخفی کرنا۔ دیوانی یا فوجداری تہذیب میں کسی فعل یا کارروائی کی فرض سے کوئی اور شخص بنت۔	۱۸۱
۱۷۹	کلیں اور قتل	۱۸۰
۱۸۰	کلیں اور قتل	۱۸۱
۱۸۱	کلیں اور قتل	۱۸۲
۱۸۲	کلیں اور قتل	۱۸۳
۱۸۳	کلیں اور قتل	۱۸۴
۱۸۴	کلیں اور قتل	۱۸۵
۱۸۵	کلیں اور قتل	۱۸۶
۱۸۶	کلیں اور قتل	۱۸۷
۱۸۷	کلیں اور قتل	۱۸۸
۱۸۸	کلیں اور قتل	۱۸۹
۱۸۹	کلیں اور قتل	۱۹۰
۱۹۰	کلیں اور قتل	۱۹۱
۱۹۱	کلیں اور قتل	۱۹۲
۱۹۲	کلیں اور قتل	۱۹۳
۱۹۳	کلیں اور قتل	۱۹۴
۱۹۴	کلیں اور قتل	۱۹۵
۱۹۵	کلیں اور قتل	۱۹۶
۱۹۶	کلیں اور قتل	۱۹۷
۱۹۷	کلیں اور قتل	۱۹۸
۱۹۸	کلیں اور قتل	۱۹۹
۱۹۹	کلیں اور قتل	۲۰۰



۱۰۵	عدالت میں پیدائشی سے جوٹا دعویٰ کرنا۔ غیر واجب ہوئے کیلئے فریڈ۔ دیگر حاضری کرنا۔	۱۰۶	مضرت پہلے سے کی جیت ہو۔ جوٹا جوٹا الزام	۱۰۷	اگر وہ کاروائی یا الزام نسبت مجرم قابل سزا سے ہو۔	۱۰۸	یقید دوام یا زائد سزائے سال سے ہو۔ پناہ دہی مجرم الزام قابل سزا سے موت ہو۔
۱۰۹	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵
۱۱۶	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲
۱۲۳	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹
۱۳۰	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶
۱۳۷	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳
۱۴۴	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰
۱۵۱	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷
۱۵۸	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴
۱۶۵	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱
۱۷۲	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸
۱۷۹	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵
۱۸۶	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲
۱۹۳	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹
۲۰۰	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲	۲۰۳	۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶
۲۰۷	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳
۲۱۴	۲۱۴	۲۱۵	۲۱۶	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۰
۲۲۱	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶	۲۲۷
۲۲۸	۲۲۸	۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴
۲۳۵	۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸	۲۳۹	۲۴۰	۲۴۱
۲۴۲	۲۴۲	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶	۲۴۷	۲۴۸
۲۴۹	۲۴۹	۲۵۰	۲۵۱	۲۵۲	۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵
۲۵۶	۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸	۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱	۲۶۲
۲۶۳	۲۶۳	۲۶۴	۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸	۲۶۹
۲۷۰	۲۷۰	۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳	۲۷۴	۲۷۵	۲۷۶
۲۷۷	۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲	۲۸۳
۲۸۴	۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷	۲۸۸	۲۸۹	۲۹۰
۲۹۱	۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴	۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷
۲۹۸	۲۹۸	۲۹۹	۳۰۰	۳۰۱	۳۰۲	۳۰۳	۳۰۴
۳۰۵	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱
۳۱۲	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵	۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸
۳۱۹	۳۱۹	۳۲۰	۳۲۱	۳۲۲	۳۲۳	۳۲۴	۳۲۵
۳۲۶	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸	۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲
۳۳۳	۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵	۳۳۶	۳۳۷	۳۳۸	۳۳۹
۳۴۰	۳۴۰	۳۴۱	۳۴۲	۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵	۳۴۶
۳۴۷	۳۴۷	۳۴۸	۳۴۹	۳۵۰	۳۵۱	۳۵۲	۳۵۳
۳۵۴	۳۵۴	۳۵۵	۳۵۶	۳۵۷	۳۵۸	۳۵۹	۳۶۰
۳۶۱	۳۶۱	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۷
۳۶۸	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۰	۳۷۱	۳۷۲	۳۷۳	۳۷۴
۳۷۵	۳۷۵	۳۷۶	۳۷۷	۳۷۸	۳۷۹	۳۸۰	۳۸۱
۳۸۲	۳۸۲	۳۸۳	۳۸۴	۳۸۵	۳۸۶	۳۸۷	۳۸۸
۳۸۹	۳۸۹	۳۹۰	۳۹۱	۳۹۲	۳۹۳	۳۹۴	۳۹۵
۳۹۶	۳۹۶	۳۹۷	۳۹۸	۳۹۹	۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲
۴۰۳	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷	۴۰۸	۴۰۹
۴۱۰	۴۱۰	۴۱۱	۴۱۲	۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵	۴۱۶
۴۱۷	۴۱۷	۴۱۸	۴۱۹	۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳
۴۲۴	۴۲۴	۴۲۵	۴۲۶	۴۲۷	۴۲۸	۴۲۹	۴۳۰
۴۳۱	۴۳۱	۴۳۲	۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵	۴۳۶	۴۳۷
۴۳۸	۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰	۴۴۱	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴
۴۴۵	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸	۴۴۹	۴۵۰	۴۵۱
۴۵۲	۴۵۲	۴۵۳	۴۵۴	۴۵۵	۴۵۶	۴۵۷	۴۵۸
۴۵۹	۴۵۹	۴۶۰	۴۶۱	۴۶۲	۴۶۳	۴۶۴	۴۶۵
۴۶۶	۴۶۶	۴۶۷	۴۶۸	۴۶۹	۴۷۰	۴۷۱	۴۷۲
۴۷۳	۴۷۳	۴۷۴	۴۷۵	۴۷۶	۴۷۷	۴۷۸	۴۷۹
۴۸۰	۴۸۰	۴۸۱	۴۸۲	۴۸۳	۴۸۴	۴۸۵	۴۸۶
۴۸۷	۴۸۷	۴۸۸	۴۸۹	۴۹۰	۴۹۱	۴۹۲	۴۹۳
۴۹۴	۴۹۴	۴۹۵	۴۹۶	۴۹۷	۴۹۸	۴۹۹	۵۰۰

۱	نہایت	ہر حسب مجموعہ تشریحات	۲	اگر مجموعہ قابل تشریح قید وفاق	۱۸۰
۲	تشریحات ۵	ہر حسب مجموعہ تشریحات	۳	یاد دہ سال یا زیادہ سالوں میں	۱۸۰
۳	اگر تشریح کر سکتے ہیں یا نہیں	اگر تشریح کر سکتے ہیں	۴	یا کھینچ کر سکتے ہیں	۱۸۰
۴	کھینچ کر سکتے ہیں یا نہیں	کھینچ کر سکتے ہیں	۵	کھینچ کر سکتے ہیں	۱۸۰
۵	قابل ضمانت ہے	قابل ضمانت ہے	۶	قابل ضمانت ہے	۱۸۰
۶	چاہے یا نہیں	چاہے یا نہیں	۷	چاہے یا نہیں	۱۸۰
۷	تشریحات ۵	تشریحات ۵	۸	تشریحات ۵	۱۸۰
۸	کس وقت تک	کس وقت تک	۹	کس وقت تک	۱۸۰



۱	۱۹۰	کس عدالت سے	نمبر و سبب مجوزہ	کس عدالت سے	۱
۲	۲	تقریرات نشان ۵	نمبر کو سزا سے بچانے کیلئے	نمبر کو سزا سے بچانے کیلئے	۲
۳	۳	قابل رہنمائی نہیں ہے	معدومہ فیہ وہ دنیا اگرچہ قابل	معدومہ فیہ وہ دنیا اگرچہ قابل	۳
۴	۴	قابل ضمانت ہے	نمبر کو سزا سے بچانے کیلئے	نمبر کو سزا سے بچانے کیلئے	۴
۵	۵	قابل ضمانت ہے	نمبر کو سزا سے بچانے کیلئے	نمبر کو سزا سے بچانے کیلئے	۵
۶	۶	قابل رہنمائی نہیں ہے	نمبر کو سزا سے بچانے کیلئے	نمبر کو سزا سے بچانے کیلئے	۶
۷	۷	قابل رہنمائی نہیں ہے	نمبر کو سزا سے بچانے کیلئے	نمبر کو سزا سے بچانے کیلئے	۷
۸	۸	قابل رہنمائی نہیں ہے	نمبر کو سزا سے بچانے کیلئے	نمبر کو سزا سے بچانے کیلئے	۸
۹	۹	قابل رہنمائی نہیں ہے	نمبر کو سزا سے بچانے کیلئے	نمبر کو سزا سے بچانے کیلئے	۹
۱۰	۱۰	قابل رہنمائی نہیں ہے	نمبر کو سزا سے بچانے کیلئے	نمبر کو سزا سے بچانے کیلئے	۱۰
۱۱	۱۱	قابل رہنمائی نہیں ہے	نمبر کو سزا سے بچانے کیلئے	نمبر کو سزا سے بچانے کیلئے	۱۱
۱۲	۱۲	قابل رہنمائی نہیں ہے	نمبر کو سزا سے بچانے کیلئے	نمبر کو سزا سے بچانے کیلئے	۱۲
۱۳	۱۳	قابل رہنمائی نہیں ہے	نمبر کو سزا سے بچانے کیلئے	نمبر کو سزا سے بچانے کیلئے	۱۳
۱۴	۱۴	قابل رہنمائی نہیں ہے	نمبر کو سزا سے بچانے کیلئے	نمبر کو سزا سے بچانے کیلئے	۱۴
۱۵	۱۵	قابل رہنمائی نہیں ہے	نمبر کو سزا سے بچانے کیلئے	نمبر کو سزا سے بچانے کیلئے	۱۵
۱۶	۱۶	قابل رہنمائی نہیں ہے	نمبر کو سزا سے بچانے کیلئے	نمبر کو سزا سے بچانے کیلئے	۱۶
۱۷	۱۷	قابل رہنمائی نہیں ہے	نمبر کو سزا سے بچانے کیلئے	نمبر کو سزا سے بچانے کیلئے	۱۷
۱۸	۱۸	قابل رہنمائی نہیں ہے	نمبر کو سزا سے بچانے کیلئے	نمبر کو سزا سے بچانے کیلئے	۱۸
۱۹	۱۹	قابل رہنمائی نہیں ہے	نمبر کو سزا سے بچانے کیلئے	نمبر کو سزا سے بچانے کیلئے	۱۹
۲۰	۲۰	قابل رہنمائی نہیں ہے	نمبر کو سزا سے بچانے کیلئے	نمبر کو سزا سے بچانے کیلئے	۲۰









۱	۱۹۹	عمر کم تر ہے۔ بگڑا رفتاری آتش سرکھڑی ملا کر کھانچا جب سر پر گزار کر ناقہ نانا را حجب ہو۔ اگر شخص زیر حواس گرفتاری طلب جو قہر قابل سزا موت کا لزم ہو اگر شخص زیر حواس است یا تو قہر طلب جو قہر قابل سزا ہے قہر دکا یا دس سال یا اس سے زیادہ قہر کا لزم ہو۔	۲	نشان ۵ ۱۳۲۱	جہر حسب مجموعہ زہرات	۳	الک توتالی با بھارت گرفتاری گرفتار کر کے بٹیا یا نہیں	۴	ابتداء طلبہ مصلی بگڑا یا بھارت گرفتاری	۵	قابل ضمانت ہو یا نہیں	۶	قابل راہنما ہو یا نہیں	۷	متراسب مجموعہ تغزیرات نشان ۵ ۱۳۲۱	۸	کس حالت سے جہر کی تجویز عمل میں آئے گی۔
---	-----	---	---	-------------	----------------------	---	---	---	--	---	--------------------------	---	---------------------------	---	---	---	---



۱	مجموعہ مضامین فوجی	۲۰	کسی کو کسی کی لائے ہوئے کسی شخص پر براہ راست ٹوٹنے سے بھاگ جاتے دینا۔ براہ راست یا شائبہ جو کوئی شخص اپنی گرفتاری جائز نہیں کرتے۔	۳	الفاظ کو الٹا یا الٹا کر گرفتاری کرتے ہیں یا نہیں کرتے۔	۴	طلبہ نامہ	۵	قابل ضمانت ہے	۶	قابل راہنما ہے	۷	تقدیر لا شفقت دو سال تک یا چھ ماہ یا دو سال یا دو سال	۸	سزا سبب مجبور	۹	کس حالت میں ہو
۲	مجموعہ مضامین فوجی	۲۱	کسی کو کسی کی لائے ہوئے کسی شخص پر براہ راست ٹوٹنے سے بھاگ جاتے دینا۔ براہ راست یا شائبہ جو کوئی شخص اپنی گرفتاری جائز نہیں کرتے۔	۳	الفاظ کو الٹا یا الٹا کر گرفتاری کرتے ہیں یا نہیں کرتے۔	۴	طلبہ نامہ	۵	قابل ضمانت ہے	۶	قابل راہنما ہے	۷	تقدیر لا شفقت دو سال تک یا چھ ماہ یا دو سال یا دو سال	۸	سزا سبب مجبور	۹	کس حالت میں ہو
۳	مجموعہ مضامین فوجی	۲۲	کسی کو کسی کی لائے ہوئے کسی شخص پر براہ راست ٹوٹنے سے بھاگ جاتے دینا۔ براہ راست یا شائبہ جو کوئی شخص اپنی گرفتاری جائز نہیں کرتے۔	۳	الفاظ کو الٹا یا الٹا کر گرفتاری کرتے ہیں یا نہیں کرتے۔	۴	طلبہ نامہ	۵	قابل ضمانت ہے	۶	قابل راہنما ہے	۷	تقدیر لا شفقت دو سال تک یا چھ ماہ یا دو سال یا دو سال	۸	سزا سبب مجبور	۹	کس حالت میں ہو
۴	مجموعہ مضامین فوجی	۲۳	کسی کو کسی کی لائے ہوئے کسی شخص پر براہ راست ٹوٹنے سے بھاگ جاتے دینا۔ براہ راست یا شائبہ جو کوئی شخص اپنی گرفتاری جائز نہیں کرتے۔	۳	الفاظ کو الٹا یا الٹا کر گرفتاری کرتے ہیں یا نہیں کرتے۔	۴	طلبہ نامہ	۵	قابل ضمانت ہے	۶	قابل راہنما ہے	۷	تقدیر لا شفقت دو سال تک یا چھ ماہ یا دو سال یا دو سال	۸	سزا سبب مجبور	۹	کس حالت میں ہو

۲۰۳	قتیدہ ہے یا قیدی کا حکم صادر ہو چکا ہو اگر اس پر اس کے لئے ضمانت موت یا قید و ادامہ تحریر ہو	"	"	"	"	قتیدہ یا قیدی کا حکم کیا اور جواز نہ	عدالت نظامت شش یا عدالت نظامت شملع
"	اگر اس پر کوئی اسلئے ضمانت موت یا قید و ادامہ کا حکم صادر ہو چکا ہو۔ معافی ضمانت کی شرائط کے خلاف ورزی	"	"	"	"	قتیدہ یا قیدی کا حکم کیا اور جواز نہ	عدالت نظامت شش
۲۰۴	بل کھانا نہ گزرتا نہ نہیں کر سکتے	"	"	"	"	قتیدہ یا قیدی کا حکم کیا اور جواز نہ	تجویش عدالت میں ہوئی سمعیل اصل جوہر کی تجویز ہوئی ہو
۲۰۵	بالا راہہ سرکاری ملازم کی	"	"	"	"	قتیدہ یا قیدی کا حکم کیا اور جواز نہ	بنیاعدت احکام

۱	۲	توہین کرنا یا اس کا موجب ہونا یا بدکرداری کا ردائی کرنا	۳	الٹا توہین یا باکھش کرنا یا گرفتار کر کے رہیں یا نہیں	۴	ابتداءً طلبہ اور باری ہو گا یا کھانا نہ ہو گرفتاری	۵	قابل ضمانت ہے یا نہیں	۶	قابل رافضیا ہو یا نہیں	۷	سزا سبب مجموعہ تعزیرات نشان ۵۵	۸	کس عدالت سے ہو گی تجویز عمل میں آئے گی۔
۲۰۶	۲۰۷	دور کر کے چھوٹے آکر کو زیب سے استعمال کرنا ہوٹے یا ٹاپا یا کوڑے	۲۰۸	دور کر کے چھوٹے آکر کو زیب سے استعمال کرنا ہوٹے یا ٹاپا یا کوڑے	۲۰۹	دور کر کے چھوٹے آکر کو زیب سے استعمال کرنا ہوٹے یا ٹاپا یا کوڑے	۲۱۰	دور کر کے چھوٹے آکر کو زیب سے استعمال کرنا ہوٹے یا ٹاپا یا کوڑے	۲۱۱	دور کر کے چھوٹے آکر کو زیب سے استعمال کرنا ہوٹے یا ٹاپا یا کوڑے	۲۱۲	دور کر کے چھوٹے آکر کو زیب سے استعمال کرنا ہوٹے یا ٹاپا یا کوڑے	۲۱۳	دور کر کے چھوٹے آکر کو زیب سے استعمال کرنا ہوٹے یا ٹاپا یا کوڑے

### باب دوازدہم - جرائم متعلق اوزان و پیمانہ جات





[illegible]







۱	مجموعہ نثر و نثریات	۲	فوق انفعال اور گیت	۳	بلکھن سرگرتار کر سکتے ہیں	۴	بلکھن سرگرتار کر سکتے ہیں	۵	بلکھن سرگرتار کر سکتے ہیں	۶	بلکھن سرگرتار کر سکتے ہیں	۷	بلکھن سرگرتار کر سکتے ہیں	۸	بلکھن سرگرتار کر سکتے ہیں	۹	بلکھن سرگرتار کر سکتے ہیں	۱۰	بلکھن سرگرتار کر سکتے ہیں
۱۱	نثر و نثریات	۱۲	نثر و نثریات	۱۳	نثر و نثریات	۱۴	نثر و نثریات	۱۵	نثر و نثریات	۱۶	نثر و نثریات	۱۷	نثر و نثریات	۱۸	نثر و نثریات	۱۹	نثر و نثریات	۲۰	نثر و نثریات









[illegible]



۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
کسٹمر کی دہائی	شرعیہ مجموعہ	قابل اضافہ ہو	قابل ضمانت	ابتداء طلبہ طبری	الذی لا ینالہ بالکفر	جہ سبب ہر تعزیرات	۱۰	۱۱
کسٹمر کی دہائی	نورانیہ شکار ۵	بائیں	بے بائیں	ہوگا یا کھلا نہ	گرفتاری	کرتاری گرفتار	۱۲	۱۳
آئے گا۔	۶	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۱۴
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۱۵
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۱۶
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۱۷
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۱۸
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۱۹
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۲۰
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۲۱
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۲۲
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۲۳
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۲۴
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۲۵
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۲۶
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۲۷
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۲۸
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۲۹
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۳۰
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۳۱
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۳۲
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۳۳
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۳۴
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۳۵
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۳۶
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۳۷
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۳۸
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۳۹
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۴۰
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۴۱
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۴۲
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۴۳
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۴۴
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۴۵
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۴۶
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۴۷
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۴۸
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۴۹
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۵۰
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۵۱
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۵۲
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۵۳
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۵۴
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۵۵
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۵۶
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۵۷
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۵۸
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۵۹
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۶۰
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۶۱
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۶۲
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۶۳
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۶۴
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۶۵
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۶۶
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۶۷
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۶۸
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۶۹
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۷۰
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۷۱
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۷۲
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۷۳
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۷۴
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۷۵
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۷۶
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۷۷
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۷۸
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۷۹
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۸۰
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۸۱
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۸۲
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۸۳
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۸۴
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۸۵
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۸۶
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۸۷
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۸۸
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۸۹
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۹۰
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۹۱
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۹۲
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۹۳
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۹۴
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۹۵
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۹۶
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۹۷
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۹۸
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۹۹
۵	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۱۰۰

ردیف	محل وقوع	تاریخ	موضوع	نوع	ملاحظات
۲۶۱	جہاد آباد تحصیل باجوہ کے علاقے	۲۶/۱۱	مقامی قبائل کے خلاف فوجی کارروائی	مقامی	مقامی قبائل کے خلاف فوجی کارروائی
۲۶۲	مقامی قبائل کے خلاف فوجی کارروائی	۲۶/۱۱	مقامی قبائل کے خلاف فوجی کارروائی	مقامی	مقامی قبائل کے خلاف فوجی کارروائی
۲۶۳	مقامی قبائل کے خلاف فوجی کارروائی	۲۶/۱۱	مقامی قبائل کے خلاف فوجی کارروائی	مقامی	مقامی قبائل کے خلاف فوجی کارروائی
۲۶۴	مقامی قبائل کے خلاف فوجی کارروائی	۲۶/۱۱	مقامی قبائل کے خلاف فوجی کارروائی	مقامی	مقامی قبائل کے خلاف فوجی کارروائی
۲۶۵	مقامی قبائل کے خلاف فوجی کارروائی	۲۶/۱۱	مقامی قبائل کے خلاف فوجی کارروائی	مقامی	مقامی قبائل کے خلاف فوجی کارروائی
۲۶۶	مقامی قبائل کے خلاف فوجی کارروائی	۲۶/۱۱	مقامی قبائل کے خلاف فوجی کارروائی	مقامی	مقامی قبائل کے خلاف فوجی کارروائی
۲۶۷	مقامی قبائل کے خلاف فوجی کارروائی	۲۶/۱۱	مقامی قبائل کے خلاف فوجی کارروائی	مقامی	مقامی قبائل کے خلاف فوجی کارروائی
۲۶۸	مقامی قبائل کے خلاف فوجی کارروائی	۲۶/۱۱	مقامی قبائل کے خلاف فوجی کارروائی	مقامی	مقامی قبائل کے خلاف فوجی کارروائی
۲۶۹	مقامی قبائل کے خلاف فوجی کارروائی	۲۶/۱۱	مقامی قبائل کے خلاف فوجی کارروائی	مقامی	مقامی قبائل کے خلاف فوجی کارروائی
۲۷۰	مقامی قبائل کے خلاف فوجی کارروائی	۲۶/۱۱	مقامی قبائل کے خلاف فوجی کارروائی	مقامی	مقامی قبائل کے خلاف فوجی کارروائی



۲۷۷	کسی ایسے فعل سے مراد ہے جس کے انسان کی جان یا حیات کو خطرہ ہو۔ کسی ایسی فعل سے مراد ہے جس کے انسان کی جان یا حیات کو خطرہ ہو۔	”	”	”	”	”	”	”
۲۷۸	”	”	”	”	”	”	”	”
۲۷۹	”	”	”	”	”	”	”	”
۲۸۰	”	”	”	”	”	”	”	”
۲۸۱	”	”	”	”	”	”	”	”
۲۸۲	”	”	”	”	”	”	”	”

## مزاحمت یا اور حبس یا

۲۸۱	مزاحمت یا	بلکہ مزاحمت یا	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راہنہ	”	”	”
۲۸۲	حبس یا	بلکہ حبس یا	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راہنہ	”	”	”





۱۰۹	مضامین فوجداری	ملا کر لکھا تھا۔ بالآخر کوئی شخص اس میں نہ جان پڑھ کر دیکھ لے گا۔	بالکل مددگار کر سکتے ہیں۔	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۱۰	مضامین فوجداری	بالکل مددگار کر سکتے ہیں۔	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۱۱	مضامین فوجداری	بالکل مددگار کر سکتے ہیں۔	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۱۲	مضامین فوجداری	بالکل مددگار کر سکتے ہیں۔	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۱۳	مضامین فوجداری	بالکل مددگار کر سکتے ہیں۔	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۱۴	مضامین فوجداری	بالکل مددگار کر سکتے ہیں۔	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۱۵	مضامین فوجداری	بالکل مددگار کر سکتے ہیں۔	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۱۶	مضامین فوجداری	بالکل مددگار کر سکتے ہیں۔	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۱۷	مضامین فوجداری	بالکل مددگار کر سکتے ہیں۔	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۱۸	مضامین فوجداری	بالکل مددگار کر سکتے ہیں۔	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۱۹	مضامین فوجداری	بالکل مددگار کر سکتے ہیں۔	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۲۰	مضامین فوجداری	بالکل مددگار کر سکتے ہیں۔	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰







۳۰۶	دس سال کو کم کر کے پانچ سال کر دینا پندرہ سال کو کم کر کے دس سال کر دینا ۱۹۱۱ء کو کم کر کے پانچ سال کر دینا ۱۹۱۲ء کو کم کر کے پانچ سال کر دینا	بل کا حکم نہ مانتا کر سکتے ہیں۔	"	"	"	"	"	مقرر ہو۔ تبدیلیات سالانہ۔ اور ہر ماہ۔	حالات نظامت یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم و جاری درجہ اول۔ حالات نظامت سرخ یا عدالت نظامت ضلع۔ عدالت نظامت سرخ یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجی و جاری درجہ اول۔
۳۰۷	دس سال کو کم کر کے پانچ سال کر دینا پندرہ سال کو کم کر کے دس سال کر دینا ۱۹۱۱ء کو کم کر کے پانچ سال کر دینا ۱۹۱۲ء کو کم کر کے پانچ سال کر دینا	بل کا حکم نہ مانتا کر سکتے ہیں۔	"	"	"	"	"	مقرر ہو۔ تبدیلیات سالانہ۔ اور ہر ماہ۔	حالات نظامت یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم و جاری درجہ اول۔ حالات نظامت سرخ یا عدالت نظامت ضلع۔ عدالت نظامت سرخ یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجی و جاری درجہ اول۔

۱	۰ ۲	کسی کوئی کو بھی بھروسہ نہ سال کو کو بھی فعل شیعہ و غیرہ کی غرض سے خریدنا۔	مشت کو کشت پرنا جانایا طرہ پر مجبور کرنا۔	۳۱۰
۲	۳	بلایا کھانا، گیزینار کر سکتے ہیں	"	۳۱۱
۳	۴	کھانا، گرگرتاری کھانا، گرگرتاری	"	۳۱۲
۴	۵	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل ضمانت ہو	۳۱۳
۵	۶	قابل راضیاہ نہیں ہے	قابل راضیاہ ہے یا نہیں	۳۱۴
۶	۷	تقدیر دس سالہ یا جوانہ	تقدیر ایک سال تک یا جوانہ یا دھنوت	۳۱۵
۷	۸	حوالت نفاذ دست سخن یا حوالہ دست نفاذ دست قطع یا ناکم فوجداری درجہ اول۔ ہر ناظم فوجداری	حوالت نفاذ دست کی تجویز عمل میں آئے گی۔	۳۱۶

کر سکتے ہیں	نہیں ہے	نہیں ہے	اور جو ہر ماہ	
جرائم خلاف وضع فطری				
۳۱۳	میں خلاف وضع فطری	بالکل منکر قرار کریں گے ہیں	کھنڈہ گرفتاری ہے۔	قابل ضمانت نہیں نہیں ہے۔
			اور جو ہر ماہ	تہدید سے سالانہ
				میں خلاف وضع فطری یا ناظم فوجداری درجہ اول
باب شانزدہم جرائم خلاف جہاد				
درجہ				

۱	مجموعہ ضابطہ فوجداری	کس کے الت سے؟	۱	کس کے الت سے؟	۱	کس کے الت سے؟	۱	کس کے الت سے؟
۲	مجموعہ ضابطہ فوجداری	کس کے الت سے؟	۲	کس کے الت سے؟	۲	کس کے الت سے؟	۲	کس کے الت سے؟
۳	مجموعہ ضابطہ فوجداری	کس کے الت سے؟	۳	کس کے الت سے؟	۳	کس کے الت سے؟	۳	کس کے الت سے؟
۴	مجموعہ ضابطہ فوجداری	کس کے الت سے؟	۴	کس کے الت سے؟	۴	کس کے الت سے؟	۴	کس کے الت سے؟
۵	مجموعہ ضابطہ فوجداری	کس کے الت سے؟	۵	کس کے الت سے؟	۵	کس کے الت سے؟	۵	کس کے الت سے؟
۶	مجموعہ ضابطہ فوجداری	کس کے الت سے؟	۶	کس کے الت سے؟	۶	کس کے الت سے؟	۶	کس کے الت سے؟
۷	مجموعہ ضابطہ فوجداری	کس کے الت سے؟	۷	کس کے الت سے؟	۷	کس کے الت سے؟	۷	کس کے الت سے؟
۸	مجموعہ ضابطہ فوجداری	کس کے الت سے؟	۸	کس کے الت سے؟	۸	کس کے الت سے؟	۸	کس کے الت سے؟
۹	مجموعہ ضابطہ فوجداری	کس کے الت سے؟	۹	کس کے الت سے؟	۹	کس کے الت سے؟	۹	کس کے الت سے؟
۱۰	مجموعہ ضابطہ فوجداری	کس کے الت سے؟	۱۰	کس کے الت سے؟	۱۰	کس کے الت سے؟	۱۰	کس کے الت سے؟



یا ناظم فوجداری درجہ اول۔						بمقام	
<p style="text-align: center;"><b>استحقاق بالبحسب</b></p>							
<p>حالات نقلیہ سرکاری یا حالات نقلیہ ضلع یا نام فوجداری درجہ اول یا دوم</p>	<p>تجربہ سال ایک اور جواز یا وکیل تجربہ سال ایک یا جواز یا وکیل</p>	<p>قابل یا نہیں نہیں ہے</p>	<p>قابل ضمانت ہو "</p>	<p>حکمہ گزشتہ "</p>	<p>بالکل برقرار نہیں کر سکتے</p>	<p>استحقاق بالبحسب ۳۲۱</p>	<p>۳۲۱</p>
<p>حالات نقلیہ سرکاری یا حالات نقلیہ ضلع یا نام فوجداری درجہ اول یا دوم</p>	<p>تجربہ سال ایک اور جواز یا وکیل تجربہ سال ایک یا جواز یا وکیل</p>	<p>قابل یا نہیں نہیں ہے</p>	<p>قابل ضمانت ہو "</p>	<p>حکمہ گزشتہ "</p>	<p>بالکل برقرار نہیں کر سکتے</p>	<p>استحقاق بالبحسب ۳۲۲</p>	<p>۳۲۲</p>
<p>حالات نقلیہ سرکاری یا حالات نقلیہ ضلع یا نام فوجداری درجہ اول یا دوم</p>	<p>تجربہ سال ایک اور جواز یا وکیل تجربہ سال ایک یا جواز یا وکیل</p>	<p>قابل یا نہیں نہیں ہے</p>	<p>قابل ضمانت ہو "</p>	<p>حکمہ گزشتہ "</p>	<p>بالکل برقرار نہیں کر سکتے</p>	<p>استحقاق بالبحسب ۳۲۳</p>	<p>۳۲۳</p>
<p>حالات نقلیہ سرکاری یا حالات نقلیہ ضلع یا نام فوجداری درجہ اول یا دوم</p>	<p>تجربہ سال ایک اور جواز یا وکیل تجربہ سال ایک یا جواز یا وکیل</p>	<p>قابل یا نہیں نہیں ہے</p>	<p>قابل ضمانت ہو "</p>	<p>حکمہ گزشتہ "</p>	<p>بالکل برقرار نہیں کر سکتے</p>	<p>استحقاق بالبحسب ۳۲۴</p>	<p>۳۲۴</p>

سزا و سبب مجبور اس کی حالت و غیرہ	تعمیرات نشانہ کی تعمیرات میں	اہل رافضیہ	قابل ضمانت و	دری	بلا ضمانت و غیرہ	نشانہ ۱۳۳۵	مجموعہ تعمیرات و غیرہ
عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع	تعمیرات سال ۱۳۳۵ اور ہمارے	قابل ضمانت و غیرہ	قابل ضمانت و	دری	بلا ضمانت و غیرہ	نشانہ ۱۳۳۵	مجموعہ تعمیرات و غیرہ
تعمیرات سال ۱۳۳۵ اور ہمارے	تعمیرات سال ۱۳۳۵ اور ہمارے	قابل ضمانت و غیرہ	قابل ضمانت و	دری	بلا ضمانت و غیرہ	نشانہ ۱۳۳۵	مجموعہ تعمیرات و غیرہ
تعمیرات سال ۱۳۳۵ اور ہمارے	تعمیرات سال ۱۳۳۵ اور ہمارے	قابل ضمانت و غیرہ	قابل ضمانت و	دری	بلا ضمانت و غیرہ	نشانہ ۱۳۳۵	مجموعہ تعمیرات و غیرہ

(دستورِ پنجاب و ملکی)

۳۲۸	سرتقہ بالگیر	اگر سرتقہ بالگیر کا اٹھانا ہے شارع عام پر غروب و طلوع آفتاب کے درمیان لکھا جائے۔ سرتقہ بالگیر کے ارتکاب میں سزا عجز و مٹھا ۱۰	بالکل منکر قرار کرتے ہیں	"	"	"	قید یا سختی کرے سال تک لے کر جواز	سخت یا اہلست نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول	عزالت نظامت سخت یا اہلست نظامت
۳۲۹	سرتقہ بالگیر	اگر سرتقہ بالگیر کا اٹھانا ہے شارع عام پر غروب و طلوع آفتاب کے درمیان لکھا جائے۔ سرتقہ بالگیر کے ارتکاب میں سزا عجز و مٹھا ۱۰	"	"	"	"	قید یا سختی کرے سال تک لے کر جواز	"	"
۳۳۰	سرتقہ بالگیر	اگر سرتقہ بالگیر کا اٹھانا ہے شارع عام پر غروب و طلوع آفتاب کے درمیان لکھا جائے۔ سرتقہ بالگیر کے ارتکاب میں سزا عجز و مٹھا ۱۰	"	"	"	"	قید یا سختی کرے سال تک لے کر جواز	"	"



۳۴	چاندوں کے گروہ میں شریک ہوئے۔ دینی کے ارتکاب کے لئے جمع ہونا	*	"	"	"	"	فیضانِ شفقت سے حال تک اور پانے "	"
۳۵		*	"	"	"	"	"	"

### مال کا تصرف بھی مجھ پر نہ

۳۶	بودائی بو الکا تصرف کیا بودائی سے اس کا اکثر بیجا ہوئے کہ وقت نفس موتی کے قبضہ میں تھا۔ آؤ افسوس کہ وقت پر غص توئی کا ملازم ہو۔	طالع ۳	۱۰	"	"	"	قابلِ فضا نہیں ہے۔ جلائے۔ توبہ تین سال کی کہ اور وہ بانی۔	بڑا نظم و ضبط عزت و عظمت سزا یا عجلت انکار منع یا ناظر و جباری درود اولیٰ دوم
----	--	--------	----	---	---	---	--	---

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
تہذیب و تمدن	ہرم حسب مجاہد و معجزات نشان ۵۱۳۲ھ	المان کو تو لاں لا اکلنا گرفتاری کرتا کر سکے یہاں یا نہیں	بہت بڑا طلبہ و صحابی ہو گیا اکلنا گرفتاری	قابل ضمانت ہو یا نہیں	قابل راغبنا ہے یا نہیں	مرا حسب مجاہد تجزیات نشان ۵۱۳۲ھ	کس عدالت سے ہرم کی جو یہ عمل میں آئے گی	
خیانت مجاہدانہ								
۳۳۹	خیانت مجاہدانہ	بلا اکلنا گرفتاری کر سکے نہیں	اکلنا گرفتار	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راغبنا نہیں ہے	تہذیب و تمدن سال ۱۳۵۱ھ جہانزادہ یا دونوں	عدالت نظامت یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم و عدالت درجہ اول یا دوم	۳۳۹
۳۴۰	بزدل مال و غیرہ کی جانب سے خیانت مجاہدانہ	"	"	"	"	تہذیب و تمدن سال ۱۳۵۱ھ اور جہاد	عدالت نظامت یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم و عدالت درجہ اول	۳۴۰



نمبر	برہم حساب مجبوزہ تعزیرات	اگر تفریق مالی باہکتر	اگر تفریق مالی باہکتر	اگر تفریق مالی باہکتر	اگر تفریق مالی باہکتر	اگر تفریق مالی باہکتر	اگر تفریق مالی باہکتر	اگر تفریق مالی باہکتر
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۳۴۵	برہم حساب مجبوزہ تعزیرات	اگر تفریق مالی باہکتر	اگر تفریق مالی باہکتر	اگر تفریق مالی باہکتر	اگر تفریق مالی باہکتر	اگر تفریق مالی باہکتر	اگر تفریق مالی باہکتر	اگر تفریق مالی باہکتر
۳۴۶	برہم حساب مجبوزہ تعزیرات	اگر تفریق مالی باہکتر	اگر تفریق مالی باہکتر	اگر تفریق مالی باہکتر	اگر تفریق مالی باہکتر	اگر تفریق مالی باہکتر	اگر تفریق مالی باہکتر	اگر تفریق مالی باہکتر
۳۴۷	برہم حساب مجبوزہ تعزیرات	اگر تفریق مالی باہکتر	اگر تفریق مالی باہکتر	اگر تفریق مالی باہکتر	اگر تفریق مالی باہکتر	اگر تفریق مالی باہکتر	اگر تفریق مالی باہکتر	اگر تفریق مالی باہکتر
۳۴۸	برہم حساب مجبوزہ تعزیرات	اگر تفریق مالی باہکتر	اگر تفریق مالی باہکتر	اگر تفریق مالی باہکتر	اگر تفریق مالی باہکتر	اگر تفریق مالی باہکتر	اگر تفریق مالی باہکتر	اگر تفریق مالی باہکتر

وہ



۲۵۰	وغا۔	دھانس ملام سے لکھا دیا ہے	نہیں کر سکتے ہیں	ہاکننا مگر قمار	سنا مگر قمار	قابل ضمانت	قابل ضمانت	تھیکہ سال تک۔ یا	ناظر قریبی آدمی اور جو
۲۵۱	دھانس ملام سے لکھا دیا ہے	نہیں کر سکتے ہیں	ہاکننا مگر قمار	سنا مگر قمار	قابل ضمانت	قابل ضمانت	تھیکہ سال تک۔ یا	ناظر قریبی آدمی اور جو	اول یا دوم۔ عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت میں یا ناظم نظامت اور جی ڈی اور جی ڈی
۲۵۲	دھانس ملام سے لکھا دیا ہے	نہیں کر سکتے ہیں	ہاکننا مگر قمار	سنا مگر قمار	قابل ضمانت	قابل ضمانت	تھیکہ سال تک۔ یا	ناظر قریبی آدمی اور جو	اول یا دوم۔ عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت میں یا ناظم نظامت اور جی ڈی اور جی ڈی
۲۵۳	دھانس ملام سے لکھا دیا ہے	نہیں کر سکتے ہیں	ہاکننا مگر قمار	سنا مگر قمار	قابل ضمانت	قابل ضمانت	تھیکہ سال تک۔ یا	ناظر قریبی آدمی اور جو	اول یا دوم۔ عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت میں یا ناظم نظامت اور جی ڈی اور جی ڈی

نوسبہ آئینہ و مقلد اور مبادی کو قریب سے علی حد کرنا

نمبر	نشان	توضیح	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	نشان ۱۲۲۵	ہر جسم جو تہذیب و تمدن کے لئے ایک نیا اور بڑا کام کرے	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۲	نشان ۱۲۲۵	نشان ۱۲۲۵	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۳	نشان ۱۲۲۵	نشان ۱۲۲۵	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۴	نشان ۱۲۲۵	نشان ۱۲۲۵	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۵	نشان ۱۲۲۵	نشان ۱۲۲۵	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۶	نشان ۱۲۲۵	نشان ۱۲۲۵	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۷	نشان ۱۲۲۵	نشان ۱۲۲۵	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۸	نشان ۱۲۲۵	نشان ۱۲۲۵	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۹	نشان ۱۲۲۵	نشان ۱۲۲۵	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۰	نشان ۱۲۲۵	نشان ۱۲۲۵	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

"	"	"	"	"	"	الذکر بدائی یا زید ہے چاہا یا اور مقام پر کہو انا	۵۰
نقصان رسائی							
ہر ناظم فوجداری	قدیمین جیسے تک	قابل اشیاء مرہ ہے	قابل ضمانت ہو	طلب امر	بالا ہنگ مرگوا نہیں کر سکتے ہیں	نقصان رسائی کا ارتکاب	۲۰۹
عدالت نظام تعلیم یا ناظم فوجداری دہی اول یا دوم۔	تقدیم ایک سال تک	بہتر یا ایک سال کے سے مخصوص خانگی کا ہو۔	"	کھانا مگر فوجداری	"	نقصان رسائی کا ارتکاب اور اسکے ذریعہ جو حصہ دہیہ یا زیادہ کا نقصان ہو گیا۔	۲۱۰



۳۶۳	ایسے پانی کی کمی کا باعث ہوئے۔ سے نقصان پہنچا کر پوزراہت کے کاموں کے لئے ہو۔	۳۶۴	شائع عام یا کمی یا دریا کو ضرر پہنچانے سے نقصان رسائی۔	۳۶۵	سیلاب پہنچانے یا دریا رود عام کے روئے سے نقصان رسائی۔	۳۶۶	نشان برین جو کنگری سکری لازم کے قیام ہوا ہو مثلاً یا کھجکی تبدیل جائے ذخیرہ سے نقصان رسائی	۳۶۷	ایسے پانی کی کمی کا باعث ہوئے۔ سے نقصان پہنچا کر پوزراہت کے کاموں کے لئے ہو۔	۳۶۸	شائع عام یا کمی یا دریا کو ضرر پہنچانے سے نقصان رسائی۔	۳۶۹	سیلاب پہنچانے یا دریا رود عام کے روئے سے نقصان رسائی۔	۳۷۰	نشان برین جو کنگری سکری لازم کے قیام ہوا ہو مثلاً یا کھجکی تبدیل جائے ذخیرہ سے نقصان رسائی
-----	--	-----	--	-----	---	-----	--	-----	--	-----	--	-----	---	-----	--



۳۶۹	سردیوہ کی شیت، کسب تری کم حق پانی کی دیت پیکاراہ رکھا کھراٹا۔ لاکت یا خرچہ پیکاری کے بعد نقصان رسائی۔	۳۷۰	تدبیر یا سال تک۔ ادبیر مانہ۔	۳۷۱	عزالت نظامت سرخ۔ عزالت نظامت صلح یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
-----	---	-----	---------------------------------	-----	--

۱	۱	ہرم حسب مجموعہ تہذرات نشان ۵ سلا ۱۳۲۱	۲	ماضیت بیجا خانہ	۳۷۷
۲	۲	الک تو والی بلاکھتار گرفتاری گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں	۳	بلاکھتار گرفتار کر سکتے ہیں	۳۷۸
۳	۳	ابتداء طلب نامہ جاری ہو گا یا نہ ہو گرفتاری	۴	کھن گزرتاری	۳۷۹
۴	۴	قابل ضمانت ہو یا نہیں	۵	قابل ضمانت ہو یا نہیں ہے	۳۸۰
۵	۵	قابل راضی ہو یا نہیں	۶	قابل راضی ہو یا نہیں ہے	۳۸۱
۶	۶	سزا حسب مجموعہ تہذرات نشان ۵ سلا ۱۳۲۱	۷	تہذرات نشان ۵ سلا ۱۳۲۱	۳۸۲
۷	۷	کس عدالت سے ہرم کی جوڑی میں آئے گی۔	۸	ہر ناظم فوجداری عدالت نظامت سشن عدالت نظامت سے مطلع۔	۳۸۳
۸	۸	کس عدالت سے ہرم کی جوڑی میں آئے گی۔	۹	ہر ناظم فوجداری عدالت نظامت سشن عدالت نظامت سے مطلع۔	۳۸۴
۹	۹	کس عدالت سے ہرم کی جوڑی میں آئے گی۔	۱۰	ہر ناظم فوجداری عدالت نظامت سشن عدالت نظامت سے مطلع۔	۳۸۵











۳۹۰	کوئی غلطی ہو دیتی ہے کہوں جس میں غلطی ہو۔	"	"	"	قابل ضمانت ہے۔	"	"	تقدیر و مسائل ایک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۳۹۱	کوئی غلطی ہو دیتی ہے کوئی جس میں غلطی ہو دیتی ہے انہیں چھوڑ دیا ہے۔	"	"	"	"	"	"	تقدیر و مسائل ایک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
باب ہفتم جرائم متعلقہ و سائر جرائم تجارت یا ملکیت									
۳۹۲	جہل بازی	بلا سکن مرکز قمار نہیں کرتے ہیں	عنا مشرک قمار	قابل ضمانت ہے۔	قابل ضمانت ہے۔	تقدیر و مسائل ایک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔

۱	۲۰	ہم سب مجموعہ تفریقات	الان کو والی بلاکھٹا	گرفتاری	اہلہ تعلیم و عدلی	قابل ضمانت ہو	قابل امانت	سرمسبب ہو	کس عدالت کے
۲	۲۱	نشان ۱۳۲۵	گرفتاری کرنا کرنا کرنا کرنا	گرفتاری	گرفتاری	قابل ضمانت ہو	قابل امانت	تفریقات نشان ۱۳۲۵	کی تفریق میں آئے گی۔
۳	۲۲	عدالتی دستاویزات یا معاہدہ	بلکھٹا کرنا کرنا کرنا	بلکھٹا کرنا کرنا کرنا	بلکھٹا کرنا کرنا کرنا	قابل ضمانت ہو	قابل امانت	عدالتی دستاویزات یا معاہدہ	عدالتی دستاویزات یا معاہدہ
۴	۲۳	دفعہ کو جعلی بنانا	دفعہ کو جعلی بنانا	دفعہ کو جعلی بنانا	دفعہ کو جعلی بنانا	قابل ضمانت ہو	قابل امانت	دفعہ کو جعلی بنانا	دفعہ کو جعلی بنانا
۵	۲۴	کفالت الی ایہ حدیث نامہ	کفالت الی ایہ حدیث نامہ	کفالت الی ایہ حدیث نامہ	کفالت الی ایہ حدیث نامہ	قابل ضمانت ہو	قابل امانت	کفالت الی ایہ حدیث نامہ	کفالت الی ایہ حدیث نامہ
۶	۲۵	دفعہ کا جعلی بنانا	دفعہ کا جعلی بنانا	دفعہ کا جعلی بنانا	دفعہ کا جعلی بنانا	قابل ضمانت ہو	قابل امانت	دفعہ کا جعلی بنانا	دفعہ کا جعلی بنانا
۷	۲۶	دفعہ کی غرض سے جعلی بنانا	دفعہ کی غرض سے جعلی بنانا	دفعہ کی غرض سے جعلی بنانا	دفعہ کی غرض سے جعلی بنانا	قابل ضمانت ہو	قابل امانت	دفعہ کی غرض سے جعلی بنانا	دفعہ کی غرض سے جعلی بنانا
۸	۲۷	کس عدالت کے	کس عدالت کے	کس عدالت کے	کس عدالت کے	قابل ضمانت ہو	قابل امانت	کس عدالت کے	کس عدالت کے
۹	۲۸	تفریق میں	تفریق میں	تفریق میں	تفریق میں	قابل ضمانت ہو	قابل امانت	تفریق میں	تفریق میں
۱۰	۲۹	تفریق میں	تفریق میں	تفریق میں	تفریق میں	قابل ضمانت ہو	قابل امانت	تفریق میں	تفریق میں







۳۰۵	جمہور صاحب بنانا۔	زینتہ نسخہ یا تلف کرنا۔	۳۰۴	حسبیت نامہ یا اجازت نامہ	۳۰۳	تجارت اور ملکیت کے نشانہ	۳۰۲	تجارت اور ملکیت کے نشانہ	۳۰۱	تجارت اور ملکیت کے نشانہ
-----	-------------------	-------------------------	-----	--------------------------	-----	--------------------------	-----	--------------------------	-----	--------------------------





[illegible]

[illegible]



باب ستم از احکام حقیقت عرفی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۳۲۷	۱۳۲۸	۱۳۲۹	۱۳۳۰	۱۳۳۱	۱۳۳۲	۱۳۳۳	۱۳۳۴	۱۳۳۵	۱۳۳۶
۱۳۳۷	۱۳۳۸	۱۳۳۹	۱۳۴۰	۱۳۴۱	۱۳۴۲	۱۳۴۳	۱۳۴۴	۱۳۴۵	۱۳۴۶
۱۳۴۷	۱۳۴۸	۱۳۴۹	۱۳۵۰	۱۳۵۱	۱۳۵۲	۱۳۵۳	۱۳۵۴	۱۳۵۵	۱۳۵۶
۱۳۵۷	۱۳۵۸	۱۳۵۹	۱۳۶۰	۱۳۶۱	۱۳۶۲	۱۳۶۳	۱۳۶۴	۱۳۶۵	۱۳۶۶
۱۳۶۷	۱۳۶۸	۱۳۶۹	۱۳۷۰	۱۳۷۱	۱۳۷۲	۱۳۷۳	۱۳۷۴	۱۳۷۵	۱۳۷۶
۱۳۷۷	۱۳۷۸	۱۳۷۹	۱۳۸۰	۱۳۸۱	۱۳۸۲	۱۳۸۳	۱۳۸۴	۱۳۸۵	۱۳۸۶
۱۳۸۷	۱۳۸۸	۱۳۸۹	۱۳۹۰	۱۳۹۱	۱۳۹۲	۱۳۹۳	۱۳۹۴	۱۳۹۵	۱۳۹۶
۱۳۹۷	۱۳۹۸	۱۳۹۹	۱۴۰۰	۱۴۰۱	۱۴۰۲	۱۴۰۳	۱۴۰۴	۱۴۰۵	۱۴۰۶
۱۴۰۷	۱۴۰۸	۱۴۰۹	۱۴۱۰	۱۴۱۱	۱۴۱۲	۱۴۱۳	۱۴۱۴	۱۴۱۵	۱۴۱۶
۱۴۱۷	۱۴۱۸	۱۴۱۹	۱۴۲۰	۱۴۲۱	۱۴۲۲	۱۴۲۳	۱۴۲۴	۱۴۲۵	۱۴۲۶
۱۴۲۷	۱۴۲۸	۱۴۲۹	۱۴۳۰	۱۴۳۱	۱۴۳۲	۱۴۳۳	۱۴۳۴	۱۴۳۵	۱۴۳۶
۱۴۳۷	۱۴۳۸	۱۴۳۹	۱۴۴۰	۱۴۴۱	۱۴۴۲	۱۴۴۳	۱۴۴۴	۱۴۴۵	۱۴۴۶
۱۴۴۷	۱۴۴۸	۱۴۴۹	۱۴۵۰	۱۴۵۱	۱۴۵۲	۱۴۵۳	۱۴۵۴	۱۴۵۵	۱۴۵۶
۱۴۵۷	۱۴۵۸	۱۴۵۹	۱۴۶۰	۱۴۶۱	۱۴۶۲	۱۴۶۳	۱۴۶۴	۱۴۶۵	۱۴۶۶
۱۴۶۷	۱۴۶۸	۱۴۶۹	۱۴۷۰	۱۴۷۱	۱۴۷۲	۱۴۷۳	۱۴۷۴	۱۴۷۵	۱۴۷۶
۱۴۷۷	۱۴۷۸	۱۴۷۹	۱۴۸۰	۱۴۸۱	۱۴۸۲	۱۴۸۳	۱۴۸۴	۱۴۸۵	۱۴۸۶
۱۴۸۷	۱۴۸۸	۱۴۸۹	۱۴۹۰	۱۴۹۱	۱۴۹۲	۱۴۹۳	۱۴۹۴	۱۴۹۵	۱۴۹۶
۱۴۹۷	۱۴۹۸	۱۴۹۹	۱۵۰۰	۱۵۰۱	۱۵۰۲	۱۵۰۳	۱۵۰۴	۱۵۰۵	۱۵۰۶
۱۵۰۷	۱۵۰۸	۱۵۰۹	۱۵۱۰	۱۵۱۱	۱۵۱۲	۱۵۱۳	۱۵۱۴	۱۵۱۵	۱۵۱۶
۱۵۱۷	۱۵۱۸	۱۵۱۹	۱۵۲۰	۱۵۲۱	۱۵۲۲	۱۵۲۳	۱۵۲۴	۱۵۲۵	۱۵۲۶
۱۵۲۷	۱۵۲۸	۱۵۲۹	۱۵۳۰	۱۵۳۱	۱۵۳۲	۱۵۳۳	۱۵۳۴	۱۵۳۵	۱۵۳۶
۱۵۳۷	۱۵۳۸	۱۵۳۹	۱۵۴۰	۱۵۴۱	۱۵۴۲	۱۵۴۳	۱۵۴۴	۱۵۴۵	۱۵۴۶
۱۵۴۷	۱۵۴۸	۱۵۴۹	۱۵۵۰	۱۵۵۱	۱۵۵۲	۱۵۵۳	۱۵۵۴	۱۵۵۵	۱۵۵۶
۱۵۵۷	۱۵۵۸	۱۵۵۹	۱۵۶۰	۱۵۶۱	۱۵۶۲	۱۵۶۳	۱۵۶۴	۱۵۶۵	۱۵۶۶
۱۵۶۷	۱۵۶۸	۱۵۶۹	۱۵۷۰	۱۵۷۱	۱۵۷۲	۱۵۷۳	۱۵۷۴	۱۵۷۵	۱۵۷۶
۱۵۷۷	۱۵۷۸	۱۵۷۹	۱۵۸۰	۱۵۸۱	۱۵۸۲	۱۵۸۳	۱۵۸۴	۱۵۸۵	۱۵۸۶
۱۵۸۷	۱۵۸۸	۱۵۸۹	۱۵۹۰	۱۵۹۱	۱۵۹۲	۱۵۹۳	۱۵۹۴	۱۵۹۵	۱۵۹۶
۱۵۹۷	۱۵۹۸								









## ضمیمہ دوم

(دفعہ ۲۵- ملاحظہ طلب)

### نظام فوجداری کے معمولی اختیارات

#### (۱) اختیارات ناظم فوجداری درجہ سوم

(۱) ایسے شخص کے گرفتار کرنے یا گرفتاری کا حکم صادر کرنے اور حراست میں رکھنے کا اختیار جو اس کے رویہ پر کسی جرم کا مرتکب ہو (دفعہ ۴۷)

(۲) مجرم کو گرفتار کرنے یا اپنی موجودگی میں اس کی گرفتاری کا حکم دینے کا اختیار (دفعہ ۴۹)

(۳) حکماء گرفتاری پر عبارت ظہری نشے یا لزم کو جو حکماء کی بنیاد پر گرفتار ہو اور منتقل کرنے کا اختیار (دفعات ۴۳ و ۴۴)

(۴) مفرد اشخاص کے متعلق اشتہار جاری کرنا (اختیار دفعہ ۵۵)

(۵) مفرد اشخاص کے مال کی فرقی و نیلام کا اختیار (دفعہ ۵۷)

(۶) جامد ملوث و فکی و ایسی کا اختیار (دفعہ ۵۸)

(۷) خطرات وغیرہ کی ملاشی کا اختیار (دفعہ ۵۸)

(۸) حکماء ملاشی کا اختیار (دفعہ ۵۹)

(۹) حکماء ملاشی پر عبارت ظہری تحریر کرنے اور جو دستیاب شدہ کی حوالگی کو حکم کا اختیار (دفعہ ۶۰)

(۱۰) مجمع خطرات قانون کے منتشر کر کے حکم دینے کا اختیار (دفعہ ۶۱)

(۱۱) مجمع خلاف قانون کے منتشر کر کے لکھنوی امداد طلب کرنا (اختیار دفعہ ۶۲)

(۱۲) مجمع خلاف قانون کے منتشر کر کے لکھنوی امداد طلب کرنا (اختیار دفعہ ۶۲)

(۱۳) اثباتے تعقیب میں اقبال جرم یا بیانات قلم بند کرنا (اختیار دفعہ ۶۳)

(۱۴) کسی شخص کو اثباتے تعقیب کو توالی حراست حرم میں رکھنے کیلئے حکم دینے کا اختیار (دفعہ ۶۴)

(۱۵) کسی لزم حاضر عدالت کو روک رکھنے کا اختیار (دفعہ ۶۵)

- (۱۶) بمقام بارغیاہ رجائیل ایل پرپ حکمتا مد کے اجراء کا اختیار دفعہ (۳۱۳)؛
- (۱۷) عدالت نظامت ضلع میں اجراء تفتیش کی درخواست کا اختیار دفعہ (۳۱۷)؛
- (۱۸) محکمہ تفتیش کی خلاف ورزی پر تاوان وصول کرنے کا اختیار دفعہ (۳۱۸)؛
- (۱۹) مال کے متعلق حکم صادر کرنے کا اختیار دفعہ (۳۲۵)؛
- (۲۰) جیل خراب ہو جانے والی اشیاء کے فروخت کا اختیار دفعہ (۳۴۳)؛

## (۲) معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجہ دوم

- (۱) کل معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجہ سوم کے
- (۲) ایسے نقصات میں جنہیں وہ تجویز یا تجویز کیلئے سپرد کر نیکار مجاز ہو کو توانی کو تفتیش کا حکم دینے کا اختیار دفعہ (۱۵۷)؛

- (۳) اجراء حکمتا مد کو مقبوض کرنے کا اختیار دفعہ (۲۰۷)؛
- (۴) تفتیش آئینہ مضامین و دیگر اشیاء کے خلاف کا اختیار دفعہ (۳۸۹)؛

## (۳) معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجہ اول

- (۱) کل معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجہ دوم۔
- (۲) ایسے حکمتا مد تلاشی کا اختیار حسب دفعہ (۹۱)؛
- (۳) تجویز تفتیش کی نسبت حکمتا مد تلاشی جاری کرنے کا اختیار دفعہ (۸۵)؛
- (۴) ضمانت حلقہ اس لیے کا اختیار دفعہ (۱۰۴)؛
- (۵) ضمانت نیگات علی آوارہ شخص اس لیے کا اختیار دفعہ (۱۰۵)؛
- (۶) ضمانت کو بری کرنے کا اختیار دفعہ (۱۱۳)؛
- (۷) تفتیش بارغیاہ غیر متعلقہ کے متعلق حکم صادر کرنے کا اختیار دفعات (۱۳۷ و ۱۳۹)؛
- (۸) سپرد کرنے کا اختیار دفعہ (۱۹۹)؛
- (۹) کارروائی ختم کرنے کا اختیار دفعہ (۲۳۰)؛

- (۱۰) کمیشن جاری کرنیکا اختیار دفعہ (۴۴۷)  
 (۱۱) تاوان و جملہ وصول کرنیکا اختیار دفعہ (۱۷۷)  
 (۱۲) بجائز و جملہ لینے کا اختیار دفعہ (۵۳۰)

## (۴) معمولی اختیارات ناظم فوجداری حصہ ضلع

- (۱) کل معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجہ اول کے۔  
 (۲) زمینداروں کے نام حکم نامہ گرفتاری تعمیل کیلئے بھیجے گا اختیار دفعہ (۶۸)  
 (۳) نیک چلتی کی ضمانت لینے کا اختیار دفعہ (۱۰۶)  
 (۴) نام باعث تکلیف عام کی نسبت حکم دینے کا اختیار دفعہ (۱۳۲)  
 (۵) نام باعث تکلیف عام کو مکرر کرنیکی ممانعت کا اختیار دفعہ (۱۴۲)  
 (۶) نام باعث تکلیف عام کی خاص صورتوں میں قطع حکم جاری کرنیکا اختیار دفعہ (۱۴۵)  
 (۷) تحقیقات مقامی کیلئے کسی ناظم فوجداری کو مقرر کرنیکا اختیار دفعہ (۱۵۰)  
 (۸) عمدہ دار کو توالی کی تحریری اطلاع پر حکم صادر کرنیکا اختیار دفعہ (۱۰۵)  
 (۹) وجہ مرگ کی تحقیقات کا اختیار دفعہ (۱۷۷)  
 (۱۰) ایسے جرم کی بابت حکم نامہ جاری کرنیکا اختیار جو بیرون حد و ارضی قوع میں آیا ہو دفعہ (۱۹۲)

- (۱۱) حسب دفعہ (۱۹۵) کارروائی کرنیکا اختیار۔  
 (۱۲) مثل مرتبہ تحت ناظم فوجداری پر حکم مندر اسرار کرنیکا اختیار دفعہ (۲۸۰)  
 (۱۳) ملل مشتبہ کے نیلام کا اختیار دفعہ (۴۴۲)  
 (۱۴) رہا شدہ مجرموں کی جاوہ کثرت کی نسبت حسب دفعہ (۵۳۳) حکم دینے کا اختیار۔

## (۵) ناظم عدالت ضلع کے معمولی اختیارات

- (۱) کل معمولی اختیارات ناظم فوجداری حصہ ضلع کے۔

- (۷) خطہ طو غیرہ کے جو لکڑی کا حکم دینے کا اختیار دفعہ (۸۸)
- (۸) پوتا و نژات مقیم ضلع کا مشیر جان و خیر کی نسبت حکم نامہ شاہی جاری کر نیکا اختیار دفعہ (۸۹)
- (۹) ایسے شخص سے ضمانت نیک چینی لینے کا اختیار جو خیالات بدخواہی سے پاکریں دفعہ (۱۰۷)
- (۱۰) نیک چینی کی ضمانت لینے کا اختیار دفعہ (۱۱۷)
- (۱۱) انتقال مقدمہ کا اختیار دفعہ (۱۱۷)
- (۱۲) بعض صورتوں میں تجویز سرکاری نسخہ کا اختیار دفعہ (۲۸۱)
- (۱۳) ضمانت نیک چینی کو حکم نامہ فراموش سماعت کر نیکا اختیار دفعہ (۳۳۲)
- (۱۴) تجویز مناصدہ ناظم قریباری درجہ دوم سوم کے مرافعہ کی سماعت کا اختیار دفعہ (۳۳۲)
- (۱۵) مثل طلب کر نیکا اختیار دفعہ (۳۴۰)
- (۱۶) سرکاری مقدمہ کی حکم دینے کا اختیار دفعہ (۳۴۱)
- (۱۷) خارج شدہ استغاثہ شدہ ملزم کی تحقیقات کی حکم دینے کا اختیار دفعہ (۳۴۲)
- (۱۸) مجلس عالیہ عدالت میں کسی مقدمہ کی نسبت اطلاع دینے کا اختیار دفعہ ۲۶۹-
- (۱۹) رعایا سے برطانوی ایجنٹ یورپ کی نسبت تجویز کا اختیار دفعہ (۳۶۹)
- (۲۰) خاص مقدمات میں بیروکار سرکار کے تقرر کا اختیار دفعہ (۴۷۳)
- (۲۱) کمیشن جاری کر نیکا اختیار دفعہ (۴۷۷)
- (۲۲) مقدمات آہٹا لیا اور انکی تجویز کر نیکا تجویز کیلئے سپر کر نیکا اختیار دفعہ (۴۷۷)
- (۲۳) احکام مقدمہ کے حسب دفعہ (۴۷۷) کے مرافعہ کی سماعت کا اختیار-
- (۲۴) ایسے گائی ہوئی عورت کو متعلق حسب دفعہ (۵۱۵) کارروائی کر نیکا اختیار-

## ضمیمہ سوم

(دفعہ ۲۶- ملاحظہ طلب)

اخبارات غریبہ جو تظاہر کو عطا ہو سکتے ہیں  
اختیارات جو ناظم قریباری بحکم سرکار  
یعنی ضمانت نیک چینی لینے کا اختیار

درجہ اول کو عطا ہو سکتے ہیں۔

- ۱۰ دفعات (۱۰۵ و ۱۰۶)
- ۱۱ امر باعث تکلیف نام کی نسبت محمدیہ بنی
- ۱۲ کا اختیار دفعہ (۱۳۲)
- ۱۳ امر باعث تکلیف عام اگر مکرر کر کے نکلے
- ۱۴ ممانعت کا اختیار دفعہ (۱۳۴)
- ۱۵ امر باعث تکلیف عام کی خاص صورتوں میں
- ۱۶ حکم صادر کرنے کا اختیار دفعہ (۱۳۵)
- ۱۷ وجہ مرگ کی تحقیقات کا اختیار دفعہ (۱۴۷)
- ۱۸ ایجنسی کے لیے حکم نامہ جاری کرنے کا
- ۱۹ اختیار جو بیرون حدود ارضی وقوع میں آیا
- ۲۰ ہو دفعہ (۱۴۳)
- ۲۱ حسب دفعہ (۱۴۵) کا ردوائی کرنے
- ۲۲ کا اختیار۔
- ۲۳ عین مقام کے اختیار حسب دفعہ (۳۲۵)
- ۲۴ مال شہسوار کے نام کا اختیار دفعہ (۳۴۳)
- ۲۵ جاری شدہ مجرموں کی جاؤں کی نسبت
- ۲۶ حسب دفعہ (۵۳۳) حکم دینے کا اختیار۔
- ۲۷ اطلاع کو تواریخ مجرم کی تحقیقات
- ۲۸ کا اختیار حسب دفعہ (۱۴۵)
- ۲۹ انتقال مقدمہ کا اختیار دفعہ ۱۹۷
- ۳۰ (۱) متنازعہ کا اختیار دفعہ ۲۳۱
- ۳۱ امر باعث تکلیف عام اگر مکرر کیا کر کے نکلے
- ۳۲ ممانعت کا اختیار دفعہ (۱۳۴)

بحکم حالت نظامت ضلع۔

اختیارات جو ناظم فوجداری درجہ  
دوم کو عطا ہو سکتے ہیں۔

بحکم سرکار

۳۔ مہر باعث تکلیف عا کی خاص صورتوں میں قطع حکم جاری کرینیکا اختیار دفعہ (۱۲۵)  
۴۔ حسب دفعہ (۱۹۵) کارروائی کرنے کا اختیار۔

۵۔ سپر کی کا اختیار دفعہ (۱۹۶)  
۶۔ بیجاؤں کے خلاف کیو کا اختیار دفعہ (۵۳۰)  
۷۔ ہتھانہ یا اطلاع کو توالی پر جرم کی تحقیقات کا اختیار دفعہ (۱۹۵)

بجلم عدالت نظام ضلع

۸۔ مہر باعث تکلیف عا کر مکرر کرینیکا ممانعت کا اختیار دفعہ (۱۲۴)  
۹۔ مہر باعث تکلیف عا کی خاص صورتوں میں قطع حکم جاری کرینیکا اختیار دفعہ (۱۲۵)

اختیارات جو ناظم فوجداری  
بجلم سرکار  
وہ جو کو عطا ہو سکتے ہیں

۱۰۔ ہتھانہ یا اطلاع کو توالی پر جرم کی تحقیقات کا اختیار دفعہ (۱۹۵)  
۱۱۔ ہتھانہ یا اطلاع کو توالی پر جرم کی تحقیقات کا اختیار دفعہ (۱۹۵)

بجلم عدالت نظام ضلع

ضمیمہ چہارم

نمونہ جات

طلب نامہ بت نام ملزم

دیکھو دفعہ (۵۲)

۱۳۔ ماہ آئی

واقع

اجلاس

۱۴۔ طلب نامہ جاضری ملزم بمقتدر فوجداری

مقام

عدالت فوجداری



نمبر مقدمہ ( ) بابتہ سلسلہ

مقدمہ

دعوى بنام  
برگاہ: تمہارے ذمہ الزام از کتاب  
کالنگا گیا ہے اور حاضر ہونا تمہارا بغیر  
جوابدہی الزام  
مذکورہ ضرور ہے اسلئے تحریر ہذا کے ذریعہ سے تمکو حکم دیا جاتا  
ہے کہ تم بتاریخ  
ماہ الہی سلسلہ ۳۱ یوم  
عدالت ہذا میں بمقام  
واسلئے جو بدہی الزام منسوب اپنے کے حاضر ہو اور آئندہ قیام  
اجازت روانگی کی نہ دیجائے عدالت میں حاضر رہو۔ فقط  
(درستحاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۵۲

۲ حکمنا محاضری بنام گواہ مقدمہ قجدارى

عدالت قجدارى  
رشتان مقدمہ ( ) بابتہ سلسلہ ۳  
مقام  
اجلاس

مہر

دعوى بنام  
ولد ساکن  
مدعى عليه

اور پکڑا دسی  
برگاہ: تمہارے ذمہ الزام از کتاب جرم  
کالنگا گیا ہے  
لہذا تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ بتاریخ  
ماہ الہی سلسلہ ۳۱ وقت یوم  
اس عدالت میں غرض سے حاضر ہو کر نالاش مذکور کی نسبت جو کچھ تمکو معلوم ہوا اسکی  
نسبت شہادت ادا کرو اور بلا اجازت عدالت کے وہاں سے چلے نہ جاؤ اور اگر بدہی  
اظہار عیانی ہے کہ اگر تم بلا وجہ بتاریخ مذکور حاضر عدالت نہ ہو کہ تمہاری حاضری باجبر کیلئے حکمنا  
آرٹا رہی جاری کیا جائیگا فقط تحریر  
ماہ الہی سلسلہ ۳۱  
(درستحاکم عدالت)

دیکھو واقعہ ۶۳  
حکم نامہ گرفتاری جو ابتدائاً واسطے حاضر کرانے گواہ کے جاری کیا جائے۔  
عدالت فوجداری (مقدمہ) (۳) مقام اجلاس

مرحہ  
مدعی بنام ملزم علت  
(اس جگہ نام مقدمہ اور تعمیل کنندہ کا تحریر ہونا چاہیے۔)  
ہر گاہ کسی ساکن پر اس کتاب جرم کا الزام لگایا گیا ہے اور فرین  
قیاس سے کہ کسی ولد عمر قوم ساکن  
تالش مذکور کی بابت شہادت دیا کر سکتا ہے اور ہر گاہ ہیکہ اس گمان کی وجہ کافی  
ہو کہ جینک نامیہ جبراً حاضر کر لیا جائے وقت سماعت استغاثہ مذکور کے بطور گواہ  
کے حاضر نہ ہو گا۔ لہذا حکم اور اختیار دیا جاتا ہے کہ کسی مذکور کو گرفتار کر کے  
بتاریخ ماہ الہی ۱۳۳۱ سنہ ۱۳۱۳  
حاضر کر دے تاکہ اس کتاب جرم مذکور کی نسبت اس سے استفسار کیا جائے فقط۔  
مورثہ (۱) ماہ الہی ۱۳۳۱ سنہ ۱۳۱۳  
(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو واقعہ ۶۳  
حکم نامہ گرفتاری  
عدالت فوجداری (مقدمہ) (۳) واقعہ اجلاس  
تعمیر مقدمہ (۱) بابہ ۱۳  
مرحہ  
مدعی بنام ملزم علت

۱۴۸  
 (اس جگہ نام و حوالہ اس شخص کا لکھا جائیگا جس کو تعمیل کھانا  
 گرفتاری سپرد ہو) ہر گاہ کسی ولد ساکن  
 الزام ارتکاب کا لگایا گیا ہو اور حاضر لایا جاتا اس کا عدالت میں بغرض  
 جو ابھی الزام ضرور ہے۔ لہذا اس تحریر کی رو سے تم کو حکم ہوتا ہے کہ  
 مذکور کو گرفتار کر کے ہمارے دربار حاضر کرو۔  
 مسی (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۶۵  
 اگر کسی مذکور اپنے طرف سے جھگڑا تعدوی (مضمانت تعدادی  
 ) اس اقرار سے لکھ دے کہ وہ عدالت فوجداری مقام اجلاس  
 میں بتایا کہ ۱۳ الہی سوم حاضر ہوگا اور جب تک اجلاس  
 سے دوسرا حکم متعلق حاضری یا غیر حاضری نامبر وہ کے نمودار حاضر رہیگا تو  
 اسکو رہائی دی جاسکتی ہے فقط  
 (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۶۷  
 جھگڑا حاضری وضمانت نامبر گرفتاری بموجب حکم گرفتاری  
 واقع ۱۳ الہی سوم  
 میں مسی ولد ساکن جو اجلاس مطابق اس  
 حکم گرفتاری کے گرفتار کیا گیا ہوں جس میں حکم ہے کہ میں واسطے جو ابھی  
 الزام کے جبراً حاضر کیا جاؤں اس تحریر کی رو سے وعدہ کرتا ہوں کہ  
 بتایا کہ ۱۳ الہی سوم آئندہ کو عدالت میں حاضر ہوکر  
 الزام مذکورہ کی جوابدہی کروں گا اور جب تک کہ عدالت کوئی دوسرا حکم متعلق حاضری و  
 غیر حاضری منقر کے ہو اسطورہ حاضر رہوں گا اور در صورت خلاف ورزی اقرار  
 الا ذلہ وار اسباب کا ہو نہ لگے سرکار عالی کو مبلغ (سکو حلی بطور تاوان ملو)

کروں گا۔ فقط تحریر

ماہِ الہی سن ۱۳۰۵

(درستخط مقرر)

میں سہمی ولد ساکن کی طرف سے خاص میں ہرگز بدیع ہذا قرار  
کرتا ہوں کہ سہمی مذکور تاریخ ماہِ الہی سن ۱۳۰۵

دستخط جواہری ان الزام کے جس میں وہ گرفتار ہوا ہے عدالت مقام  
اجلاس میں حاضر ہوگا اور جب تک کہ عدالت سے کوئی دوسرا حکم معلق ہو سہمی

حاضری وغیرہ حاضری سے نہ حاضر رہے گا اور اگر سہمی مذکور حاضری میں قصور کرے تو  
منعقد وعدہ کرتا ہوں کہ مبلغ (بطور معاوضہ ضمانت) اور کروں گا فقط

ماہِ الہی سن ۱۳۰۵

(درستخط مقرر)

تقاضی معتبری ضمانت کیلئے چاہئے اور غیر منقولہ کا کفول ہو تا خاص میں کی طرف سے  
یا بقدر ضرورت ضمانت کے نقد روپیہ داخل ہونا ضروری ہے۔

دیکھو نمبر ۱۳۰۵

انتہا ہر حاضری منظم

اجلاس

مقام

عدالت فوجداری

(باب ۱۳۰۵)

نمبر مقدمہ ۱۳۰۵

مہر

علت

مذہب

بنام

مستغنیث

ہر گاہ سہمی ولد ساکن عمر ۳۰ قومی پر الزام

از کتاب جرم (اس جگہ حوالہ جرم از رویہ دفعہ مجرمہ تعزیرات لکھنا چاہئے) کا  
لگا یا گیا ہے۔ اور از رویہ کیفیت تحصیل حکمانہ گرفتاری کے جو اس کی گرفتاری

کیا اسطے ہوا تھا معلوم ہوا کہ سہمی مذکور دستیاب نہیں ہو سکتا اور ہر گاہ

حب اطمینان عدالت ثابت ہوا ہے کہ سہمی مذکور فرار ہو گیا ہے یا  
حکمانہ گرفتاری کی تعمیل سے گرفتار کرنے کیلئے اپنی سہمی روپوش کرتا ہے۔ لہذا

اس اشتہار کی رو سے حکم دیا جاتا ہے کہ کسی ساکن کو لازم ہو کہ اندھ دن میں عداوت کے اندر تازہ عودہ سے مقام اس عدالت میں پہنچے اور الزام نہ کور کی جوابدہی کیلئے حاضر ہو۔ فقط مورخہ ۳۱

دیکھو دفعہ ۵۵  
اشتہار حکم حاضر می گواہ مقدمہ فوجداری  
عدالت فوجداری مقام اجلاس  
نمبر مقدمہ (بابتہ ۳۱)

مدعی بنام مدعى  
ہر گاہ کسی ساکن پر الزام اسباب جرم  
سما لگایا گیا ہو اور شہادت لینے مسمی ساکن کی ضرورت ہو  
اور حکمنامہ گرفتاری جو واسطے اسکے عدالت میں جبراً حاضر کرانیکے جاری ہو اہم تعمیل  
نہیں پایا ہو اور از رو کیفیت تعمیل حکمنامہ گرفتاری مذکورہ کے دریافت ہوا کہ  
حکمنامہ مذکور کی تعمیل نہیں ہو سکتی ہو اور حسب اطمینان عدالت ثابت ہو گیا ہو  
کہ نامبرد گواہ فرار ہو گیا ہے یا حکمنامہ گرفتاری کی تعمیل سے گریز کرانیکے لہو اپنے  
تئیں رو پوشش کرتا ہے۔ لہذا اس اشتہار کی رو سے حکم دیا جاتا ہے  
کہ کسی مذکور کو لازم ہو کہ بتاریخ ماہ الہی ۱۲۸۵ یوم  
آئندہ بوقت نواخت روز کے مقام عدالت میں حاضر ہو کر جرم  
مندرجہ بالا کی نسبت شہادت دے فقط مورخہ ۳۱  
(دستخط حاکم عدالت)



مہر

مرعی بنام ملزم عدالت  
 (بیان نام اس عہدہ دار کا لکھا جائیگا جسکی معرفت تعین ہو)  
 ہر گاہ بمقدمہ بالا حکم واسطے احضار یا پھر کسی  
 قوم گواہ کیواسطے کوئی شہادت نسبت استغاثہ متدارہ عدالت کے حسب ضابطہ  
 جاری ہو اتنا کہ کیفیت تعین حکمانہ نہ کیو سے ورنہ نہ چاہا اسکی تعین نہیں ہو سکتی ہو  
 اور ہر گاہ حسب ملزم عدالت ثابت ہوا ہو کہ کسی  
 حکم کے گرفتاری کی تعین سے گریز کیلئے اپنی تئیں روپوش کرتا ہے اور اس کے بعد اشتہار  
 یا ضابطہ نامبرہ کیلئے یہ میں حکم شہر کیا گیا ہو کہ کسی  
 مندرجہ اشتہار حاضر ہو کر شہادت اولی کے لہذا حکم اور اختیار دیا جاتا ہے کہ  
 مال منقولہ کسی مذکور کا مالیت تشخیصی رو بہ حلی کا جو مقام میں ہو سکتا ہے  
 ہو بذریعہ اپنی قبضہ کے ضبط کرو اور صادر حکم ملتی اس عدالت کے ضبط رکھو اور اس  
 حکمانہ کو مع عبارت ظہری مشعر تصدیق طریقہ تعین اس عدالتیں واپس کرو فقط  
 تحریر ماہ الہی ۱۳۳۸ (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۸۹  
 حکمانہ بغرض تلاشی اشیاء مطلوبہ عدالت بعد اطلاع رسانی کسی خاص جرم کے  
 عدالت فوجداری مقام  
 نمبر مندر (بابتہ ۱۳۳۸) اجلاس

مہر

مرعی بنام ملزم عدالت

بنام عہدہ دار کو توانی  
 ہر گاہ اس عدالت میں اطلاع پہنچی ہے کہ جرم  
 ہو نیکا احتمال ہے اور یہ معلوم ہوا ہے کہ واسطے اغراض تحقیقات متدارہ

نسبت جرم مذکور حاضر کرنا اشیاء کا ضروری ہے لہذا ذریعہ تحریر مذکور اجازت دی جاتی ہے کہ اشیاء مذکورہ کو بمقام تلاش کرو اور اگر وہ دستیاب ہوں تو انکو جو اس عدالت میں تاریخ یا اسکے قبل حاضر ملاو اور قبل تاریخ مذکور حکمانہ ہذا کو یہ تحریر عبارت ظہری تصدیق تعمیل اس امر کے کہ تم نے اس کے مطابق کیا کیا عمل کیا واپس بھیجی فقط مورخہ ۱۱ اہی سلف (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۹۱  
حکمانہ تلاشی بابت مقام رکھنے مال مشتبہ کے  
عدالت فوجداری مقام اجلاس  
ذہمقدمہ (۱) بابتہ سلف

(۱)

دعی بنام ملزم علت

بنام عہود دار پولیس

ہر گاہ ہنگو اطلاع پہنچی ہے اور بعد تحقیقات ضروری وجہ باور کرنے کی ہے کہ مکان مال سرور کو ریاز دخت کر نیے کی لڑکی اشیاء کیلئے جو کسی جرم کے ارتکاب سے تیار ہوئی ہوں یا کسی جرم کا ارتکاب کو اسلئے ضرور ہوں مستعمل ہو یا جو لہذا اس تحریر کے ذریعہ سے تم کو حکم اور اختیار دیا جاتا ہے کہ تم مکان مذکور میں مع اس قدر مدد کو جو ضرور ہو داخل ہو اور داخل ہونے کے اگر ضرورت ہو جبر مناسب عمل میں ملاو اور مکان مذکور کی ہر جزو کی تلاشی اور ہر قسم کے مال کو زیادہ دستاویزات یا کاغذ مہر یا نو اہر یا سکہ جات یا اور شے کو بھیسی کہ ضرورت ہو جسکی بابت وجہ معقول ہو کہو کہ وہ بطور یا بغرض ارتکاب یا احتساب جرم کے رکھے گئی تھیں فہم کر کے اپنی قبضہ میں ملاو اور انہیں سے اس قدر اشیاء جو قبضہ میں آجائیں خود اس عدالت کے دربرو تاریخ حاضر کرو اور قبل تاریخ مذکور اس حکمانہ کو یہ تحریر عبارت ظہری تصدیق اس امر کے کہ تم نے تعمیل حکمانہ ہذا کیا



کارروائی کی اس عدالت میں واپس مکر و فقط مورثہ  
 (دستخط حاکم عدالت)

الذکر و بکودفعہ (۱۰۴)

بجائگہ حفظ امن

ولد ساکن قوم عمر کو  
 بجائگہ حفظ امن میعاد دی (۱) کے لکھنے کا حکم ہوا ہے اس تحریر کی رو سے  
 اقرار کرنا ہوں کہ میعاد مذکور کے اندر نقص امن یا کوئی فعل جس سے نقص امن کا احتمال ہو نہ  
 کروں گا اور اگر میں یا میں قنصور کروں تو میں بذریعہ تحریر مذکور اقرار کرنا ہوں کہ مبلغ (۱) اسکے  
 حالی سرکار کو تاوان روٹکا۔ تحریر  
 مادہ الہی سلسلہ  
 (دستخط مقرر)

تسلیم شدہ ہے کہ علاوہ اگر ضمانت نامہ جو الگ لکھا ضرور ہو گا تو یہ عبارت فرم لکھ جائیگی۔ ہم  
 لوگ بذریعہ تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ ہم سب  
 ہیں کہ کسی مذکور میعاد مسطور کے اندر نقص امن یا کوئی فعل جس سے نقص امن کا احتمال ہو  
 نہ کروں گا اور اگر ایک تو ہم مشترک اور منفرد آئندہ وار ہیں کہ سرکار عالی کو مبلغ  
 دیں۔ نقطہ  
 (دستخط مقرر)

الذکر و بکودفعہ (۱۰۶)

بجائگہ نیک چلتی

برکار ہمنقر سببی ولد ساکن قوم عمر کو بدیں  
 مغضوں چیکہ لکھنے کا حکم ہوا ہے کہ میں بمقابلہ سرکار عالی اور سرکار عالی کے جہد رعایا کے ساتھ  
 میعاد نیک چلتی رہوں لہذا اس تحریر کی رو سے اقرار کرنا ہوں کہ میں میعاد  
 مذکور تک بمقابلہ سرکار عالی و جہد رعایا کے سرکار عالی نیک چلتی رہوں گا اگر میں اسیں قصور  
 کروں تو مبلغ (۱) اسکے حالی سرکار کو تاوان روٹکا۔ نقطہ  
 تحریر  
 (دستخط مقرر) مادہ الہی سلسلہ

مستقیم۔ چنانچہ کے علاوہ لکڑھٹات نامہ بھی لکھنا ضرور ہوگا تو یہ عبارت مزید لکھی جائیگی۔  
ہم لوگ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ ہم سہمی مذکورہ صدر کے ضامن  
اس بات کے ہیں کہ سہمی مذکورہ میاؤں دستور کے اندر سرکار عالی اور سرکار عالی کی کل رعایا کے  
ساتھ نیک چلن رہیں گے اور اگر نامیہ وہ قصور کرے تو ہم خیر کار اور متفقہ ذمہ دار ہیں کہ  
سرکار عالی کو مبلغ (سرکار عالی تاوان دیں فقط تحریر ماہ الہی ۱۳۱۳  
(درستخط مقرر)

دیکھو دفعہ (۱۲۱)

لکھنا نہ وقت اطلاعیابی احتمال نقص امن کے۔

عدالت فوجداری اجلاس

مشر

بنام ساکن

برگاہ اطلاع معتبری پہنچی ہے اور احتمال ہو کہ تم نقص امن کر نیالے پوریا ایسا فعل  
کر نیوالے ہو جس سے غالباً نقص امن ہوگا لہذا بذریعہ اسکے تم کو حکم ہوتا ہے  
کہ تاریخ ماہ الہی ۱۳۱۳ کو وقت عدالت فوجداری

مقام اجلاس میں اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہو کر وجہ اس بات کی ظاہر  
کر دو کہ تم سے چنانچہ تہجدی ر (بطور تاوان یا قرار حفظ امن خلافی تالیف جاد  
کے نہ لکھایا جائے) یا جب ضامنان بھی ضرور ہوں تو یہ عبارت بڑی جالی جائیگی  
اور ضمانت نامہ بقیہ مبلغ  
نہ کر اجائے فقط مورثہ  
ماہ الہی ۱۳۱۳  
(درستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ (۱۲۲)

لکھنا نہ ہوا لگی نہ نام متمم جس جب لازم حفظ امن کی ضمانت دیں میں حاضر ہے۔  
عدالت فوجداری مقام اجلاس

مش

بنام محترم مجلس مقام  
برگاہ مسی ولد ساکن تاریخ ماہ الہی ۱۳۲۱  
مطابق حکم ہمارے رد و رد احصائاً بمعرفت وکیل کے حاضر ہوا جس میں اسکے  
نام اس امر کی وجہ ظاہر کیا حکم ہوا تھا کہ اس سے چکر بہ تعداد مبلغ ( ) کے  
بشور ایک ضمانت یا دو ضمانت کے باقرار ادائی مبلغ ( ) فی ضمان اس اقرار  
سے کیوں نہ لکھایا جائے کہ مسی مذکور تا معاد ( ) اس قیام رکھیں گے اور ہر گاہ اہمیت  
حکم اس مضمون کا تحریر یا تھا کہ مسی مذکور ایسا چکر لکھے اور ایسا ضمانت حاضر کر سکے اور  
نامزدہ حکم مذکور کی تعمیل میں قاصر رہے لہذا آپ کو حکمہ بااجتا ہے کہ مسی مذکور کو  
اس حکم کے ساتھ اپنی حوالگی میں لے لے اور معاد مذکور کے لئے مجلس مذکور میں حفاظت  
سے رکھو۔ الا اس صورت میں کہ وہ حکم مذکور کی تعمیل اس سطح سے کرے جیسا کہ عدالت  
ہذا سے حکم ہوا ہے کہ اسی صورت میں وہ چکر و ضمانت نامہ قبول ہو گا اور مسی مذکور  
کو رہائی دی جائے گی اور آپ اس حکم نامہ کو بہ تصدیق و تحریر عبارت ظہری تعین اس کے  
کہ تعمیل کیونکر ہوئی عدالت میں واپس روانہ کر دے فقط  
تحریر ماہ الہی ۱۳۲۱ (وختی حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۱۲۲

حکم نامہ حوالگی جب کہ لازم نیک چلنی کی ضمانت دینے میں قاصر رہے۔  
عدالت فوجداری مقام اجلاس  
(مشر)

بنام محترم مجلس مقام  
برگاہ ہمارے رد و رد بات ظاہر کی گئی ہے کہ مسی ولد  
ساکن اندر حدود مقام اکوڑہ اور خضیہ بہرتا رہتا ہے اور اب  
جی بہرتا اور وہ کوئی سبیل ظہری معاش کی نہیں کرتا ہے لہذا اپنا حال لائق

اطمینان بیان نہیں کرتا ہے، ہر گاہ شہادت نسبت رویہ عام سہمی ولد  
 ساکن کے ہمارے رویہ و گزر کر تحریر ہوئی ہو جس سے واضح ہو تا ہو کہ نامبروہ عادتاً رہن  
 ہے (یا نقب زن وغیرہ ہو جیسی کہ صورت ہو) اور ہر گاہ یہ مراتب تحریر ہو کر اس  
 کے نام حکم صادر ہوا ہو کہ سہمی میعاد کے لئے نیک چلبلی کی ضمانت  
 بقید مبلغ (لکھدے اور سہمی مذکور نے اس حکم کی تعمیل نہیں کی اور  
 حوض اس قصور کے اسکے لئے قید میعاد کی تجویز ہوئی ہے الا اس صورت میں  
 کہ وہ اندر میعاد مذکور ضمانت داخل کرے لہذا آپ کو حکم ہوتا ہو کہ سہمی مذکور  
 کو بذریعہ حکمنامہ ہذا اپنی حراست میں لیجئے اور سیاد مذکور تک نامبروہ کو مجلس میں  
 بحفاظت رکھئے الا اس صورت میں کہ نامبروہ حکم عدالت کی تعمیل اس طرح کرے جیسا کہ تجویز ہوئی  
 کہ اس صورت میں وہ ضمانت و جھک لیلیا جائیگا اور نامبروہ کو رہائی ہوگی۔  
 اس حکمنامہ کو بہ تحریر عبارت ظہری بہ تصدیق اسکے کہ اسکی تعمیل کیونکر کی گئی۔  
 عدالت ہذا میں واپس کیجئے۔ مورخ ۱۰ ماہ الہی ۱۳۲۸  
 (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۱۲۳

حکمنامہ رہائی واسطے کسی شخص کے جو وجہ عدم ادخال ضمانت قید ہوا ہو۔  
 عدالت فوجداری مقام اجلاس

مہ

بنام ہر گاہ سہمی ولد ساکن ہوجیب حکمنامہ عدالت ہذا مورخ  
 ضمانت ظہری حراست میں سپرد کیا گیا تھا اور اسکے بعد اسنے حسب حکم ضمانت  
 باضابطہ دی ہو چکی تھی کہ فوراً سہمی مذکور کو اپنی حراست سے رہائی کے  
 واسطے عدالت میں روانہ کر دلا انصورت میں کہ وہ اور کسی وجہ سے حوالات  
 میں رکھنے کے لائق ہو۔ فقط

تحریر

۵۴

۱۳

(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۱۳۲

حکمتاً دفعہ امور تکلیف دہ خلاف

عدالت فوجداری

مقام

اجلاس

مہر

بنام

ولد

ساکن

ہر گاہ ہمارے رویہ و ظاہر کیا گیا ہو کہ تم نے ان اشخاص کیلئے جو کسی شارع عام دیا اور  
مقام عام کو استعمال کرتے ہیں استدرہ یا شے موجب تکلیف دہ قائم کی ہو جو جو  
دیباں تصریح اس استدرہ یا شے تکلیف دہ کی کرنا چاہئے، ہوتی ہو اور وہ اب  
تک موجود ہے۔ یا دیباں اور امور جو دوسرے طور پر تکلیف دہ ہوں اور شکل بلا کو  
علاوہ ہوں لکھنا چاہئے، لہذا تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ غرضہ کے اندر دیباں صراحت  
کی جائے کہ امر تکلیف دہ کے دفعہ کے لئے کیا کرنا چاہیئے (کر دیا۔)

وقت تاریخ  
اس حکم کی تعمیل کیوں تم سے نہ کرائی جائے فقط مورخہ  
۱۳۲  
(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۱۳۲

حکمتاً جب حکم قطعی کر دیا جائے

عدالت فوجداری

مقام

اجلاس

مہر

بنام

ولد

ثویت

اس تحریر کی رو سے

اطلا دیجاتی ہو کہ تمہارے غدار کی سماعت کے بعد یہ تجویز ہوئی ہو کہ حکم تاریخ  
سے نافذ نہ ہو، یہی نصیب یہ صادر ہوا تھا (دیباں حکم کی صراحت)

کی جائیگی وہ قطعی کر دیا گیا ہے اور حکم دیا جاتا ہے کہ حکم مذکور کی تعمیل درمیان سیاح  
لکھی جائے گی، کے اندر کروہ اگر نہ ہوئے تو اس میں اس کے مستوجب ہو گئے  
جو مجبورہ تعزیرات میں عدولی حکمی کے لئے مقرر ہے۔ مستطوبہ ماہ سالانہ  
بستقہ حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۱۵۱  
حکمانہ مشعرا متناع از کتاب مکرر وغیرہ کسی امر تکلیف دہ کے  
عدالت فوجداری مقام اجلاس

بنام ولد ساکن  
برگاہ ہمارے رو برد ظاہر کیا گیا ہے کہ (ہاں الفاظہ زوری بہ اتباع الفاظہ نمونہ  
نشان ۱۰) جیسی کہ صورت ہو لکھے جائیں گے، لہذا تم کو اس تحریر کی رو سے حکم  
تاکیدی ہو تا رہی کہ بذریعہ رکھنے یا رکھوانے یا رکھنے کی اجازت دینے وغیرہ کی (جیسی  
کہ صورت ہو) مکرر اس امر تکلیف دہ خلافین کے مرتکب نہو فقط  
تحریر ماہ الی سالانہ دیکھو دفعہ ۱۵۱  
حکمانہ مشعرا متناع مزاحمت یا بلوہ وغیرہ  
عدالت فوجداری مقام اجلاس

بنام ولد ساکن  
برگاہ ہمارے رو برد ظاہر کیا گیا ہے کہ تو اس جگہ جائیداد کی مزاحمت کی جائے گی  
پر قبضہ رکھتے ہو اور اس اراضی میں نالی کنود لئے کیونکہ تمہارا انا وہ ہے کہ کوئی حصہ  
اس مٹی اور پتھر و ٹکڑوں نالی سے نکلیں ایک شارع عام پر جو اراضی کے  
متصل ہو اور جس سے ان لوگوں کی مزاحمت کا خطرہ ہو جو شرک کو استعمال

میں لاتے ہیں) یا ہر گاہ ہمارے دروہ و ظاہر کیا گیا ہے کہ (جیسی صورت ہو وہ لکھنا چاہیے) لہذا اس تحریر کی رو سے نو حکم ہوتا ہے کہ کسی قدر ٹی یا پتھر جو تمہاری اراضی سے بڑا ہو اس شائع عام مذکور کے کسی مقام پر نہ رکھو نہ رکھنے کی اجازت دو۔ یا اس تحریر کی رو سے تم کو ممانعت کی جاتی ہے کہ مجمع غریبی کو شائع عام پر گندے نہ دو۔ اور حکم ہوتا ہے کہ تم ایسے مجمع نہ بنیے جس کی طرح شریک نہ ہو۔ لہذا جو تاکید بلجی نظ صورت جینہ کے لکھی ضرور ہو۔ فقط تحریر ماہ الی ۱۳۳۵ رتخط حاکم عدالت۔

دیکھو دفعہ ۱۳۵

حکومت دوران تحقیقات میں کسی خطرہ فریبہ لڑتی و نسبت حکم قطعی

اجلاس

شام

عدالت فوجداری

مصدر

بنام دلہ ساکن قوم  
ہر گاہ تحقیقات اس امر کی کہ آیا حکم مصدرہ بتایا  
مناسب یا نہیں جاری ہو اور ہمارے دروہ و ظاہر ہوا ہے کہ وہ جسے تکلیف دہ  
خلاقی جو اس حکم میں مذکور ہے اس قدر قریب ہو تو وقوع خطرہ عظیم خلافت کا باعث  
ہے کہ اس کے اندر غلطی سے فوراً تدبیر کوئی ضرور ہے لہذا حسب حکام دفعہ ۱۳۵  
محکمہ ضابطہ فوجداری کو حکم دیا جاتا ہے کہ فوراً ظہور نتیجہ تحقیقات مذکور فلاں  
تدبیر (یعنی یہاں صاف لکھا جائیگا کہ خطرہ مذکور کے اندر قلع کے لئے کیا کرتا  
ضرور ہے) عمل میں لاؤ فقط مویدہ ماہ ۱۳۳۵

رتخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۱۳۸

حکومت قبضہ اراضی وغیرہ متنازعہ

عدالت فوجداری

مقام

اجلاس

مشر

ہر گاہ ہمارے رد و رد وجہ قلمبند شدہ ہو یہ ثابت ہو اگر تنازع جس سے نقض امن پیدا ہو نیکا  
احتمال ہو مابین (مہاں فریقین کے نام اور سکونت لکھی جائے گی) یا اگر نزاع مابین جماعت  
ساکنان دیہہ کے ہو تو ان کی صرف سکونت لکھنی کافی ہو (کے نسبت (مہاں شو متنازعہ  
کا حال مختصراً لکھا جائیگا) جو اس عدالت کے حدود اراضی میں واقع ہو رہا ہو اتھا  
اس پر جہ فریقین مذکور کے نام حکم ہوا تھا کہ اپنے اپنے بیانات تحریری نسبت  
استحقاق قبضہ واقعی (شے متنازعہ مذکور) کے پیش کریں اور اسکی تحقیقات  
سے حسب اطمینان عدالت ثابت ہوا ہے کہ (مہاں اسماء اور تفصیل و نسبت  
اور سکونت اور قومیت لکھی جائے گی) شے متنازعہ مذکور پر قابض ہیں اور  
قبضہ مذکور قائم رکھنے کے مستحق ہیں۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ اسوقت تک کہ وہ  
باضابطہ بنے دخل کے جائیں کوئی شخص اس کے یا ان کے قبضہ  
میں مداخلت نہ ہو فقط مؤرخہ

۱۳

(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۱۴۸

حکمتاً مد قری وقت تنازع قبضہ اراضی وغیرہ

اجلاس

مقام

عدالت فوجداری

مشر

(بنام اول تعلقہ دار ضلع)

بنام منتظم تہذیب کو توالی۔ مقام

ہر گاہ ہمارے رد و رد بیان کیا گیا ہے کہ تنازع جس سے نقض امن پیدا ہو نیکا  
احتمال ہے مابین (مہاں ان اشخاص کے نام اور صرف سکونت لکھی جائے گی)  
جیکہ نزاع مابین سکتا ہے دیہہ کی نسبت (مہاں مختصراً حال شے متنازعہ کا  
لکھا جائے گا) جو اس عدالت کے حدود کے اندر واقع ہے پیدا ہوا ہے



اِس پر فریقین مذکور کو حکم دیا گیا تھا کہ اپنا ثبوت نسبت قبضہ واقعی و شے نزاعی  
مذکور کی تحریر پیش کریں۔ اور ہر گاہ تحقیقات سے یہ ثابت ہو کہ فریقین میں سے  
کوئی فریق شے متنازعہ مذکور پر قابض نہ تھا لہذا اس تحریر کی رو سے تم کو اختیار  
اور حکم دیا جاتا ہے کہ شے متنازعہ (مذکور کو قرق کر کے اپنے قبضہ میں رکھو اور  
جب تک ڈگری یا حکم کسی عدالت مجاز کا شعیر تصفیہ حقوق فریقین یا مبالغہ  
کے صادر نہ ہو لے اسکو قرق رکھو اور اس حکم نہ کو بعد تصدیق و تحریر عبارت  
نظری اس امر کے کہ اسکی تعمیل کیونکر کی گئی۔ اس عدالت میں واپس کر فقط  
مورخ ۱۳۵

دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۱۱۱

۲۵

نیکو و ضمانت نامہ جو وقت تحقیقات ابتدائی رو برو اہلیان کو توالی لکھا جائیگا۔  
چونکہ منقرضی ولد ساکن پر الزام ارتکاب جرم  
کا لگایا گیا ہو اور بعد تحقیقات کے مجھ کو حکم ہوا ہے کہ رو برو عدالت فوجداری  
مقام اجلاس میں حاضر ہو کر یا اور بعد تحقیقات کے میرے نام  
حکم ہوا ہو کہ مجھ کو اس اقرار کے ساتھ میں لکھ دوں کہ جب کہ میری طلبی ہوگی میں حاضر  
ہوں گا۔ اس تحریر کی رو سے اپنے کو پابند کرتا ہوں کہ مقام پر عدالت  
بتاریخ ۱۳۵۱ ہادی ۱۳۵۱ یوم حاضر ہو کر جرم منسوب کی جواب دہی مزید کروں گا  
اور اس اقرار کی تعمیل میں قصور کروں تو مبلغ (۱۰) روپے جاری بطور تاوان سرکار  
کو ادا کروں گا فقط تحریر ۱۳۵۱ ہادی ۱۳۵۱

(میں یا ہم) منفرد یا مشترکاً اقرار کرتا ہوں یا کرتے ہیں کہ یا ہم منقرضی  
ولد ساکن کا طرف سے اس بات کا ضمانت ہوں یا ہیں کہ منقرضی  
مذکور بتاریخ ۱۳۵۱ ہادی ۱۳۵۱ یوم یا کسی دوسری تاریخ جو منقرضی  
عدالت مقام میں واسطے جواب دہی الزام منسوب ہونے کے حاضر ہوگا

اور اگر وہ حاضری میں تصور کرے تو میں باہم و  
داخل کروں گا یا کریں گے فقط تحریر  
۱۱ اہلہی ۱۳۱۲

۱۱ دیکھو دفعہ ۱۱۲  
چلنے پر دی استغاثہ فوجداری باواسے شہادت  
میں زائد ساکن اس تحریر کی رو سے اقرار کرنا ہوں کہ میں  
بتاریخ ۱۱ اہلہی ۱۳۱۲ بوقت مقام مقدمہ

الوام بنام حاضر ہو کر وہاں تالش کی بیروی دیا تالش کی بیروی اور  
اداسے شہادت یا وائی شہادت کر دینگا اور اگر اس میں تصور کروں تو میں اقرار  
کرنا ہوں کہ مبلغ (۱) روپے بحالی بطور تادان سرکار میں ادا کروں گا فقط  
تحریر ۱۱ اہلہی ۱۳۱۲

۱۱ دستخط مقدمہ

۱۱ دیکھو دفعہ ۱۲۶  
حکماء سپردگی مقدمہ

بنام وکیل سرکار مدعی بنام مدعی علیہ علت

برگاہہ تم کو اظہار عدلی جاتی ہے کہ مسمی ولد کو اجلاس عدالتین  
سپر دیکھا گیا ہے جس آئینہ کے عدالت موصوفوں مقدمہ نور کی بیروی کرو۔  
نور ۱۱ اہلہی ۱۳۱۲ (دستخط حاکم عدالت)

۱۱ دیکھو دفعہ ۱۳۰  
نور قرار داد برہم مقدمات فوجداری

مدعی بنام مدعی علیہ

میں رہیں تاہم کا نام اور عمدہ لکھا جائے گا، تم مسمیٰ رہیں لازم کا نام لکھا جائے گا) پر حسب تفصیل ذیل الزام قائم کرتا ہوں۔

کہ تھے تیرنگ ماہ الہی سلف کو یہ اس کے قریب موقع پر فلاں فعل  
(یہاں بعد رحمت جو جوہر کی گیارہ سکا ذکر بطور زیادت واقع لکھا جائیگا) کیا لہذا  
تہ جرم کے ترکیب ہوئے جس کی سزا مجموعہ تعزیرات کی دفعہ ۱۰ میں مقرر ہے  
اور عدالت نے اس کی سماعت کے قابل ہونے میں اس تحریر کے ذریعہ سے  
حکومیتا ہوں کہ تمہارے سے تجویز پر نہ اس الزام مذکور عدالت (یہاں نام عدالت  
جو کوئی ہو لکھ جائیگا) عمل میں آئے۔

تسلیم ہے۔ اگر ایک سے زیادہ الزام ہوں تو وہ بھی یکے بعد دیگرے حسب  
مندرجہ صدر بدست کیے جائیں گے۔ فقط مہرہ ماہ الہی سلف  
(دستخط حاکم عدالت)

و یکو دفعہ ۳۱  
حکم نہ نفاذ قصاص  
مہر

مسمیٰ بنام مدعی علیہ علت  
مصدودہ اجلاس کمال مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی۔  
مجموعہ احکام صاحب عدالت فوجداری و یا مہتمم صدر مجلس ضلع۔  
مہر کاہ بنارنگ ماہ سلف جلسہ کمال مجلس عالیہ عدالت سے  
مسمیٰ ولد ساکن تعلقہ ضلع عمر  
سال کی نسبت جرم قتل عمد قرار دیا جا کر نامبروہ کی نسبت پیا داش جرم مذکور  
عمداً قتل کرنے کی تجویز کی گئی اور اس تجویز کی منظمیٰ بندہ بعد رو بکار محکمہ  
سرکار عالی صیفہ عدالت نشان مہرہ  
پرینٹ سے فرمان واجب الاذعان۔

علی حضرت بندگانی عالی مدظلہم العالی صادر ہوئی ہے لہذا  
آپ کو حکم دیا جاتا ہے کہ یہ تعمیل فرمائیں واجب الاذعان معمولی وقت  
اور مقام پر سہمی ولد ملزم جو الہ جلاؤ کر دیا جائے تاکہ وہ ملزم کے  
سیر کو اس کی گردن سے اس طرح جدا کرے کہ جس سے ملزم کی روح نکلی جائے اور  
بعد تعمیل حکم ہذا مجلس عالیہ عدالت کو اطلاع دی جائے (جلید ملزم)  
(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۳۱۲  
حکمنامہ جو تہذیب حکم مزار کے جاری کیا جائے گا۔  
عدالت فوجداری مقام اجلاس  
مہر

بنام مہتمم محبس مقام۔  
ہر گاہ عدالت ہذا سے بتایا  
ماہ الہی ۱۳۱۵ء بقدرہ نشان د  
بابتہ ۱۳۱۵ء نسبت سہمی ولد ساکن کے بموجب حکمنامہ  
نورخ ماہ ۱۳۱۵ء جرم ثابت قرار پا کر مزار  
اور اب مزار مذکور حسب حکم عدالت تبدیل ہو کر آئیں عوض مزار قرار پائی  
ہے لہذا آپ کو حکم ہوتا ہے کہ آپ سہمی مذکور کو اپنی حراست میں رکھ کر حسب مشا  
حکم عدالت مصدرہ حال تعمیل مزار قانونی کریں۔ فقط  
تحریر ماہ الہی ۱۳۱۵ء (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۳۱۳  
حکمنامہ حوالگی قیدی مبادی متعلقہ عدالت فوجداری مقام  
نشان حکمنامہ ( )  
نشان مقدمہ ( )

مہر

مدعی بنام مدعا علیہ علت  
 بنام مہتمم محبس یا داروغہ محبس مقام  
 ہر گاہ تباہیچ ۱۳۱۵ کو کسی ولد ساکن عمر  
 سال پر عدالت ہذا سے الزام حسب مشار و فہر (مجموعہ تعزیرات لنگیا  
 جا کر تمبر دہ بعد ثبوت مجرم قرار پایا اور اسکی نسبت حکم مزا صادر ہوا  
 لہذا آپ کے اختیار دیا جاتا ہے کہ کسی کو مع جھگڑے ہذا محبس کے اندر  
 اپنی ست میں لیکر وہاں حکم مزا متذکرہ صدری تعمیل قانون کے مطابق  
 کریں۔ فقط تحریر ۱۳۱۵ (علیہ قیدی)  
 (درستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۳۱۶

حکمنامہ وصول جرمانہ بذریعہ ضبطی و ہراج کے

عدالت فوجداری مقام  
 نشان مقدمہ (بابہ ۱۳۱۵) (مہر)  
 مدعی بنام مدعا علیہ علت

بنام درہیاں نام عہدہ دار تعمیل کنندہ کا تحریر کیا جاوے۔

ہر گاہ تباہیچ ۱۵ الہی ۱۳۱۵ ہمارے رو برو کسی ولد ساکن کے  
 ذمہ جرم ثابت قرار پا کر اسکی نسبت حکم ادائی جرمانہ تعدادی (صادر ہوا تھا  
 اور سنی مذکور نے یا وجود طلب جرمانہ یا اوسکا کوئی جزو ادا نہیں کیا لہذا اہم کو حکم دیا  
 جاتا ہے کہ ضبطی بذریعہ قبضہ میں لائے کسی مال منقولہ ملوکہ سہمی مذکور کے جو مقام  
 کے اندر دستیاب ہو کر اور اندر میعاد بعد وقوع ضبطی  
 تعداد جرمانہ ناید شدہ ادا نہ کیجائے یا فوراً ادا نہ ہو تو جب ادا و منقولہ ضبط  
 شدہ کو یا اوس کے اوس قدر جزو کو جو واسطے بیبائی جرمانہ  
 کے کافی ہو ہراج کر کے حکمنامہ ہذا بہ ثبوت کیفیت تعمیل واپس کرو۔

تحریر  
لہ الہی سائنس  
دستخط حاکم عدالت  
حکمانہ حوالگی مقدمات اہانت عدالت جبکہ جرم ثابت کیا جا  
عدالت فوجداری مقام اجلاس (مہر)

بنام  
مرکبہ عدالت کے اجلاس میں جو تاریخ ہو اہتاسی ہے عدالت کے  
دورہ یاد دہانہ میں بالعمد عدالت کی اہانت اور اہانت کی پاداش پر  
غناور ہوا ہے کسی جرم نہ تعدادی ادا کرے یا در صورت  
ادائی جرم نہ معاد قید محبس میں رہے لہذا آپ حکم ہوتا ہے کہ کسی مذکور کو اپنی  
جہالت میں نیکر معادہ کو نہ جس میں حفاظت ہو سکے (لا افس صحتیں کہ جرم نہ معادہ مذکور کو ادا ہو جا  
کہ صورت میں نامبرہ کو کہہ کر دینا چاہیے اس حکمانہ کو بخیر عبارت ظہری شعر طریقہ تعمیل واپس  
کیجئے فقط تحریر لہ الہی سائنس  
دستخط حاکم عدالت

حکمانہ حوالگی جبکہ گواہ جواب دہ سے انکار کرے  
عدالت فوجداری مقام اجلاس

مرحی بنام  
مرحی بنام مجلس (یا عمدہ دار)  
مرحی بنام

مرکبہ مسی اولہ سکت قومیت بطور گواہ طلب ہو کر آیا ہے۔  
لہذا عدالت کے دورہ حوالہ کیا گیا ہے (آج مقدمہ تحقیقات کی وقت اس میں شہادت  
نسب کی گئی اور اسے کسی خاص سوال کے لئے جانے پر جو جرم مقدمہ مذکور سے متعلق  
تہا جواب دینے سے انکار کیا اور اس اہانت کی پاداش میں اس کی نسبت حکم سنرا  
ہے نہ ہوا۔ لہذا تم کو اختیار دیا جاتا ہے کہ کسی ولد کو

مع حکم نامہ ہذا مجس کے اندر اپنی حراست میں لیکر حوالات میں رکھو الٹا اس صورت میں کہ اس عرصہ میں اظہار لکھاے یا سوال مستفسرہ کے جوابے پیش پر راضی ہو یا بعد مذکور کے آخر روز یا بغیر معلوم ہو جائے اسکے ایسی رضامندی کے اس عدالت کے روبرو حاضر کرو۔ اور اس حکمنامہ کے ظہر تصدیق عمل لکھ کر واپس کرو۔

محکمہ ماہ ۱۳۰۵ (دستخط حاکم عدالت)

دیکھو نوٹ ۴۶

محکمہ حاضری بغرض جوابدہی مقدمہ فوجداری و نمونہ ضمانت بمحاضری  
عدالت فوجداری مقام اجلاس

میں سہمی ولدہ ساکن کوجم غزم علت  
عدالت فوجداری مقام حاضر آیا ہوں اور مجھ سے ضمانت واسطے حاضر ہونے بعدالت طلب ہوئی ہو اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں کہ تحقیقات ابتدائی کے ہر روز جو اس جرم کے بابت عمل میں آئے عدالت موصوفہ کے اجلاس میں حاضر رہوں گا اور اگر مقدمہ ہذا حکم آخر کے واسطے عدالت میں سپرد کیا جاوے گا تو عدالت مذکور میں ہی واسطے جوابدہی الزام کے مجھ پر لگایا گیا ہے موجود اور حاضر رہوں گا اگر حاضری میں قصور کروں تو مبلغ ( ) سکہ حالی بطور تاوان سرکار میں داخل کروں گا۔ فقط تحریر  
ماہ الہی ۱۳۰۵ (دستخط مقرر)

میں اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں (یا ہم منفرد یا مشترکاً اپنی طرف سے قصور وار ہوتا ہوں یا ہوتے ہیں) کہ میں یا ہم سہمی (ضامن یا ضمانتان) اس بات کے ہیں کہ اس تحقیقات ابتداء کے ہر روز جو الزام قرار دیا اور نامبروہ کے باب میں عمل میں آوے سہمی مذکور عدالت میں

حاضر ہوگا۔ اور اگر وہ مقدمہ تجویز اخیر کے لئے بعدالت تفویض ہو تو مسمیٰ مذکور اس عدالت میں ہی واسطے جو اب بھی جرم منسوب کے حاضر رہے گا۔ اور اگر وہ حاضر نہیں میں قصور کرے تو میں یا ہم (مبلغ) کے حالی بطور تاوان سرکار میں داخل کرینگے فقط تحریر

ماہ الہی ۱۳۱۵

(دستخط مقرر یا مقرران۔)

حکمانہ رہائی مجرم جو بقصور عدم ادخال ضمانت قید رہا ہو

اجلاس

مقام

عدالت فوجداری

(مہر)

بنام ہتم صاحب مجلس

ہر گاہ اس عدالت کے حکمانہ مورد ماہ ۱۳۱۵ء کے بموجب مسمیٰ

ولد ساکن قوم تمہاری حراست میں سپرد کیا گیا تھا اور

اُسے بعدہ بشمول اپنے ضمانت (ریاضامنیوں کے) چھلکے بموجب دفعہ (

مجموعہ ضابطہ فوجداری لکھ دیا ہو لہذا اُسکو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ فوراً مسمیٰ

ولد کو اپنی حراست سے رہا کر دے والا اس صورت میں کہ وہ کسی اور وجہ سے

حراست میں رکھے جانے کے لائق ہو۔ فقط مورد ماہ ۱۳۱۵ء

دیکھو دفعہ ۱۳۱۵ء

حکمانہ قری وصول تاوان چھلکے

اجلاس

مقام

عدالت فوجداری

(مہر)

بنام حمد دار کو توالی

قوم

ساکن

ولد

ہر گاہ مسمیٰ

اپنے چھلکے کے مطابق وقت زبانی وقت لکھ جائینگے) حاضر نہیں ہوا ہے اور اس قصور کے

مبلغ زبانی چھلکے کے سرکاری ادا کر چکا وہ داز ہو گیا ہے۔ اور ہر گاہ



مسی ولہ کو اطلاع: ضابطہ دی گئی تھی مگر باوجود اس کے نامبرہ ۷۲  
 مبلغ ۱۰۰ روپے اور نہ اس کی کوئی کافی وجہ ظاہر کی ہو کہ اس سے  
 زر نہ کورجیرا کر کے وصول کیا جائے لہذا کو حکم اور اختیار دیا جاتا ہے کہ حسب قدر  
 ملانے منقولہ مسمیٰ کا مبلغ ۱۰۰ روپے کے اندر ہر اس کو فوراً فرق اور  
 ضبط کرو اور اگر تاوان مذکور تین روز کے اندر ادا نہ کرے تو مال مفروقہ مذکور کو  
 یا اس میں سے اس قدر چیز جو بغرض وصول زر تاوان کے کافی ہو نیلام  
 کرو۔

اور اس حکم نامہ کی تعمیل کیونکر ہوئی لکھ کر واپس کر دو فقط

۱۲

۱۲

مورخہ

حاکم عدالت

مولوی نظام الدین احمد  
 منصر معتد

سید انطاف حسین  
 منصر جسرار

تمام شد

100

